کیا باتیں ہو رہیں ہیں ماما ----؟؟ آبدار کمرے میں آئی تھی جہاں اس کی ماں اور بہن دونوں آپس میں کچھ بات کر رہیں تھی ۔

مسسز حدید نے ایک دفع آبدار اور ایک دفع اپنی دوسری بیٹی فلزہ کی طرف دیکھا --- فلزہ آبدار سے چھوٹی تھی ۔

تمہارے بابا کے دوست ائے تھے رات کو اور وہ چاہتے ہیں کے ---- مسسز حدید اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہی تھی پر آبدار کی آنکھوں میں آنے والی چمک نے ان کو بہت کچھ سمجھا دیا ۔

کیا ماما بتائیں ----؟؟ آبدار بے چینی سے بولی ۔

وہ تمہیں خذیفہ کے لیے مانگ رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔اور جلد ہی شادی بھی کرنا چاہتے ہیں ۔۔۔۔مسسز حدید بولی تھی اور آبدار کے چہرے پر مسکراہٹ کھل آئی ۔

ماما سچی ۔۔۔۔۔آبدار خوشی سے اوچھلی تھی اور مسسز حدید کےگلے لگ گئی ۔

ماما خذیفہ نے کہا تھا اور انہوں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا میں بہت بہت بہت خوش ہوں ۔۔۔۔۔۔وہ مسسز حدید کےگلے لگ کر اس نے ان کو سب بتا دیا ۔

پر میں نہیں چاہتی کے تمہاری شادی خذیفہ سے ہو۔۔۔۔ .مسسز حدید بولی تو آبدار نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا ۔

پر کیوں ماما ۔۔۔وہ بہت اچھے ہیں ۔۔۔۔۔آبدار پریشان ہوتے ہوئے بولی ۔

میرا دل نہیں مانتا ان دونوں بھائیوں کی ساری زندگی پردیس میں گزری ہے اور ان کے اور ہماری رہن سہن میں بہت فرق ہے ۔۔۔ .وہ بہت اونچے لوگ ہیں ۔۔۔۔ مسسز حدید کے لہجے میں پریشانی تھی ۔

ماما مجھے کسی چیز سے فرق نہیں پڑتا مجھے بس خذیفہ چاہے مجھے ان سے محبت ہے اور وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔ آبدار نم لہجے میں بولتے ہوئے اپنی ماں کے دونوں ہاتھ تھام گئی ۔

آبدار سمجھنے کی کوشش تو کرو ---- .مسسز حدید نے اسے سمجھنا چاہا ---فلزہ چپ چاپ دونوں کو بس بات کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی اور آر کو جھکا گئی ۔

نہیں ماما آپ ہاں کر دیں پلیز ماما آئی لو خذیفہ مجھے محبت ہے ان سے پلیز ماما -----آبدار بہتے آنسو کے ساتھ بولی ۔

ہمم جیسا تمہیں بہتر لگے -- .مجھے تمہاری خوشی عزیز ہے ----وہ اس کے ماتھے پر لب رکھے کر مسکرا دی ۔

آبدار بھی ان کو پیار کرنے کے بعد خوش ہوتے ہوئے وہاں سے اپنے روم کی طرف چلی گئی ۔

ماما خذیفہ بھائی اچھے تو ہیں ۔۔۔۔فلزہ اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

ہاں اچھا تو ہے پر مجھے ایک خوف سا ہے اس سے وہ دونوں بھائی پردیس میں پلے ہیں ۔۔۔۔اسی بات کا خوف ہے مجھے ۔۔۔ مسسز حدید پریشان سی بولی ۔

کوئی بات نہیں ماما اللہ پر چھوڑ دیں سب ۔۔۔ .فلزہ اپنی ماں کو پیار سے دیکھتے ہوئے بولی ۔

ہاں بالکل اللہ تم دونوں کے نصیب اچھے کرے ۔

یہ گھر ہے حدید صاحب اور ان کی وائف کا جن کی دنیا ان کی دو بیٹیاں اور ایک چھوٹا بیٹا ہے ۔

بڑی آبدار جو کے اپنا ایم اے کمپلٹ کر چکی ہے اور اس کے بعد دوسری فلزہ جو یونیورسٹی کی سٹوڈنٹ ہے اور تیسرے نمبر پر حمزہ ان کا بیٹا جو کے دسویں جماعت میں ہے ۔

ان کی چھوٹی سی خوشیوں سے بھری یہ دنیا ہے ۔

زین حدید کا دوست تھا اور خذیفہ اس کا بیٹا ۔۔۔۔۔

♡♡♡♡♡

سچ میں ماما ---ایم سو ہیپی --- خذیفہ کو جب مسسز زین نے بتایا کے مسسز حدید نے ہاں کر دی ہے وہ خوش سے ان کو دیکھتے ہوئے بولا ۔

.مجھے یقین نہیں آ رہا ورنہ جس طرح کا ان کا روائیہ تھا مجھے لگا وہ ہاں نہیں کریں گی --- وہ خوش ہوتے ہوئے بولا ۔

میرا بیٹا لاکھوں میں ایک ہے پر میں ان کو بھی سمجھ سکتی ہوں وہ جانتی ہے ان کے اور ہمارے ماحول میں بہت فرق ہے اسی لیے وہ اس رشتے کے حق میں نہیں تھی ---پر شکر ہے اب وہ مان گئیں ہیں اور میرے بچے کو اس کی ساری خوشیاں مل گئی ۔

میں آپ کو بتا نہیں سکتا میں کتنا خوش ہوں ماما ۔۔۔ خذیفہ کے اس طرح کہنے سے مسسز زین اور زین مسکرا دئے ۔

میرا تو دل تھا ۔۔ ابراز کا بھی وہی ہو جاتا بہت اچھی تربیت کی ہے مسسز حدید نے اپنی دونوں بیٹیوں کی ۔۔۔ پر جو اللہ کو منظور ہو۔۔۔۔ ابراز بھی اپنی پسند کی لے کر آئے گا ۔۔۔ مسسز زین مسکرا دی ۔

السلام علیکم ۔۔ پیارے پیارے لوگوں کو ۔۔ ۔۔۔ باہر کے دروازے سے ابراز کی آواز سن کر مسسز زین خوشی اور حیرت سے دیکھنے لگی ۔

وعلیکم السلام میرا چہ ۔۔۔۔سب اس سے ملے تھے اور ملنے کے بعد وہ سب کے درمیان بیٹھا باتیں سنا رہا تھا ۔

مجھے تو کوئی یاد ہی نہیں کرتا بڑا بیٹا جو پاس ہے ۔۔۔۔۔۔ابراز بولا تو سب مسکرا دئے ۔

ہاہاہاہا تم ہی تو ہمارے پاس رہو گئے ورنہ تمہارا بھائی تو اپنے لیے فلیٹ دیکھ چکا ہے ۔۔۔زین ہنستے ہوئے بولا تو ابراز بھی مسکرا دیا ۔

اور یہ مشورہ بھی تو آپ کا ہے ڈیڈ ۔۔۔۔آپ دونوں کے مشورے کی وجہ سے وہ وہاں شیفٹ ہو رہے ہیں ۔۔۔۔ .آبراز ہنس دیا ۔

ہاں کیوں کہ میں چاہتا ہوں میری طرح میرے بچے بھی آزاد اور خوشی کی زندگی گزارے ------اور پرسکون رہے ---وہ مسکراہٹ کے ساتھ بولے تو سب ہی مسکرا دئے تھے

-

زین صاحب اور مسسز زین کے دو بیٹے تھے وہ دوسری کنٹری ہی رہے تھے شروع سے اور اب زین صاحب اپنا سارا بزنس یہاں سٹ کر چکے تھے اور بس خذیفہ اور آبراز ہی تھے دونوں جو باہر تھے ----اب خذیفہ کو چھ ماہ ہو چکے تھے یہاں آئے ہوئے اور بزنس سنبھال رہا تھا جبکہ آبراز ان کا دوسرا بیٹا ابھی بھی باہر تھا کیونکہ اس کا لاسٹ سمیسٹر تھا

بڑے خذیفہ نے اپنی خوشی سے آبدار سے شادی کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی ۔۔۔۔۔اور سب ہی بہت خوش تھے کیونکہ ان دونوں کی فیملی کے درمیان اچھے تھے ۔

مسسز حدید خود بھی سلجھی ہوئی خاتون تھی اور ان کی بیٹیاں بھی ۔

♡♡♡♡♡

دونوں گھروں میں شادی کی تیاریاں شروع کر دی گئی تھی سب ہی بہت خوش تھے کیونکہ کے شادی ایک ماہ تک تھی ۔

ماما میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں ۔۔۔ بھابھی کو دیکھنا ہے ۔۔۔۔۔۔جاتی ہوئی مسسز زین کو روکتے ہوئے آبراز بولا جس پر وہ مسکرا دی تھی کیونکہ وہ مکمل تیار ہو کر کھڑا تھا ۔

چلو پھر ڈرائیور کی کیا ضرورت ہے تم گاڑی چلا لینا ---وہ مسکرا کر بولی جس پر سر ہلاتے ہوئے ان کے ساتھ چل دیا۔

دونوں ان کے گھر پہنچے تھے -----ان کے گھر میں بھی اسی طرح شادی کے ہنگامے اور کام تھا ۔

آپ بیٹھے میں آبدار کو بلاتی ہوں --- .مسسز حدید آبراز اور مسسز زین سے مل کر بولی اور مسکراتے ہوئے آبدار کے پاس گئی ۔

ماما گھر کافی پیار سا ہے ان کا -----آبراز پورے گھر کو دیکھتے ہوئے بولا ۔

فلزہ جو اپنی ہی دھن میں کان میں ہنڈفری لگائے ۔۔۔گانے سنتے ہوئے آ رہی تھی کیونکہ وہ سٹوروم کی صفائی کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ گانے بھی سن رہی تھی ۔

دھیان موبائل کی طرف تھا اسی لئے لاؤنج میں بیٹھی مسسز زین اور ابرز کو دیکھ نہیں پائی اور اپنی ہی دھن میں پاس سے گزرتے ہوئے صوفے سے جا کر ٹکرائی جس سے اس کے پاؤں میں موچ آ گئی اور وہ چیختے ہوئے نیچے زمین پر بیٹھ گئی ۔

مسسز زین جو اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی اس کے اس طرح کرنے سے پریشانی سے اسے دیکھنے لگی ۔۔ .ابرز کا دھیان بھی اس کی طرف گیا تھا ۔

مسسز حدید بھی دورتے ہوئے آئی تھی ۔

کیا ہوا ۔۔۔۔

ماما لگ گئی میرا پاؤں ۔۔۔۔۔وہ نم آنکھوں سے بولی تو مسسز زین مسکراہٹ کے ساتھ اس کی طرف بڑی جب کے مسسز حدید کو غصہ آگیا تھا اس کے اس طرح کرنے سے ۔

بدتمیز لڑکی میں تو ڈر گئی کے کہیں نیچے نہ گر گئی ہو۔۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی جس پر مسسز زین نے اُٹھا کر اب صوفے پر بیٹھایا تھا ۔

اس نے ان کو سلام کیا اور نم آنکھوں سے آبراز کی طرف دیکھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا ۔

فلزہ نے زیادہ اس کی طرف دھیان نہیں دیا اور اپنے پاؤں کو دیکھنے لگی ہے ۔

بچی ہے کوئی بات نہیں لگی بہت سخت ہے اس طرح لگتی ہے بہت --درد ہوتا ہے ----- مسز زین بولی تو مسسز حدید بھی سر ہلا گئی ۔

ماما پین ہے ---- فلزہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لے کر بولی ۔

چلو جاؤ جا کر چائے بناؤ کوئی درد نہیں ہے بس بہت ہوا ---- مسسز حدید بولی تو فلزہ منہ بنا کر اُٹھ گئی ۔

آنٹی میری ماما میری ساسس ہیں ۔۔۔۔ فلزہ بول کر دانت دکھاتے ہوئے بھاگ گئی تھی پیچھے مسسز زین اور ابراز کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی ۔

دیکھا آپ نے کیسے بھاگی ہے ۔۔ .نہیں لگی تھی اسے ۔۔ایسے ہی کرتی ہے ناٹک۔۔۔ مسسز حدید ہنستے ہوئے بولی جس پر مسسز زین ہنس دی ۔

بچی ہے ہو جائے گی آہستہ آہستہ ٹھیک ۔۔۔ .وہ مسکرا کر بولی ۔

ابراز سر ہل کر اپنی ماں کی اور مسسز حدید کی باتیں سننے لگا ۔

السلام علیکم ۔۔۔۔تب ہی وہاں آبدار آکر بولی تھی ۔

مسسز زین اور ابراز اسے دیکھ کر مسکرائے تھے اور مسسز زین کھڑی ہو کر اس سے ملی اور اسے پیار دیا ۔

کیسی ہیں آپ بھابھی میں آپ کا دیور ہوں ۔۔۔پر آپ کا بھائی زیادہ ہوں۔۔۔۔ابراز بولا تو آبدار مسکرائی اور اس سے اس کا حال وغیرہ پوچھا ۔

میں کو دیکھا ہے تو پتہ چلا کے بھائی جلدی جلدی شادی کیونکر رہے ہیں ------ابراز ہنس دیا جس پر سب بھی مسکرا دئے آبدار نے شرم سے سر کو جھکا لیا تھا چہرے پر شرملی سی مسکراہٹ تھی ۔

چائے ----فلزہ چائے لے کر آئی تھی اور پھر سب کے آگے رکھی --- خود پر ابراز کی نظروں کو محسوس کر رہی تھی پر لب بھیچ گئی ---سب کو ان کی چائے دی ۔

یہ لے بھائی آپ کی چائے -----ابراز کو چائے دیتے ہوئے دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولی جس پر ابراز نے اسے گھورا تھا سب اپنی باتوں میں تھے اسی لیے کسی نے ان دونوں پر دھیان نہیں دیا۔

بھائی بسکٹ بھی لے نہ ۔۔۔۔فلزہ پھر سے بولی ۔

ابراز نے اسے گھور کر دیکھا جس پر وہ ہنس دی اور پھر تھوڑی دیر بیٹھنے اور ابراز کو بھائی بول کر تنگ کرنے کے بعد وہاں سے جانے کے لیے کھڑی ہو گئی ۔

کہاں جا رہی ہیں آپ فلزہ بیٹا ۔۔۔ .مسسز زین اس کو جاتے ہوئے دیکھ کر بولی ۔

آنٹی مجھے اسائنمنٹ بنانا ہے بس اسی کے لیے جا رہیں ہوں ۔۔ .فلزہ مسکراتے ہوئے بولی جس پر انہوں نے سر ہلایا ۔

گوڈ بچے جائے جائے آپ تیاری کر لے --- .مسسز زین بولی جس پر فلزہ وہاں سے بھاگ گئی تھی اسے سچ میں ابراز سے عجیب قسم کی چڑ ہو رہی تھی ۔

مسسز زین اب .آبدار اور مسسز حدید سے باتیں کر رہیں تھی اور سب بتا رہی تھی ۔

آبدار بیٹا خذیفہ آئے گئے تو آپ ان کے ساتھ جا کر ایک دفع اپنے ڈریسز لے آنا ------وہ آپ کی پسند کے ڈریسز چاہتے ہیں ---- مسسز زین کے بولنے پر آبدار نے اپنا حلق تر کرتے ہوئے ایک دفع مسسز زین اور ایک دفع اپنی ماں کو دیکھا ۔

آنٹی آپ جیسا بھی لے کر آئے گی میں پہن لوں گی ---- .آبدار بولی تو سب ہی مسکرا دئے۔

بھابھی یہ بھائی کا آڈر ہے وہ آپ کو ساتھ لے کر جائے گئے اس میں ہم کچھ نہیں کر سکتے ۔۔۔۔ .ابراز ہنستے ہوئے بولا جس ہر آبدار مسکراتے ہوئے شرم سے سر کو جھکا گئی

۔

جی آبدار ضرور چلی جائے گی اچھی بات ہے ۔۔۔۔۔ .مسسز حدید بھی بولی تھی ۔

اور پھر تھوڑی ادھر اُدھر کی باتیں کرنے کے بعد مسسز حدید اور آبدار سے ملنے کے بعد وہ دونوں وہاں سے چلے گئے تھے ۔

ماما میں کیسے جاؤں گی پلیز ان کے ساتھ ۔۔۔۔آبدار کو گھبراہٹ بھرے لہجے میں بولی ۔

کوئی بات نہیں بچے اب ساری زندگی اس کے ساتھ گزارنی ہے تو ایک دن جانے میں کیا ہے تیار ہو جانا اس کے ساتھ جانا تو پڑھے گا اب ان کی باتوں ماننی پڑھے گی آپ کو شاباش تیار رہنا اب جس دن بھی وہ کہے ۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تو آبدار مسکراتے ہوئے سر کو جھکا گئی ۔

پر وہ نہیں جانتی تھی کے وہ دن اس کی زندگی کا سب سے درد ناک دن بنے والا ہے ۔

آبدار کی خوشیوں کو نظر لگنے والی ہے اسی کے محبوب کے ہاتھوں۔

♡♡♡♡♡

ماما بچا لے مجھے بچا لے ۔۔۔۔۔۔وہ خواب میں ادھر سے اُدھر سر مارتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی ۔

آآآآ نہیں نہیں نہیں ۔۔۔۔۔آبدار ایک دم سے چیختے ہوئے اُٹھی تھی اس کے چارو اطراف اندھیرا تھا اس نے جلدی سے ہاتھ مارتے ہوئے لیمپ کی لائٹ کو جلا دیا ۔

کیا ہوا آبدار تم ٹھیک ہو ۔۔۔۔ .ساتھ ِسوئی فلزہ اس کے اس طرح کرنے سے بولی ۔

پتہ نہیں بہت برا خواب تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے میرا وجود آگ میں جل رہا ہے ۔۔۔۔۔اور وہ آگ میں نے خود ہی گئی ہوں ۔۔۔۔ .میں چیخ رہیں ہوں پر وہ اگ مجھے جلاتی جا رہی ہے ۔۔۔۔وہ اپنے ماتھے پر آئے پسینے کو صاف کرتے ہوئے عجیب سی انداز میں بولی ۔

چلو جو بھی ہے اب درودِ شریف پڑھ کر سو جاؤ ۔۔۔ .فلزہ اسے دیکھتے ہوئے بول کر پھر سے سو گئی ۔

اپنا موبائل جب وائبرٹ ہوتا محسوس ہوا تو آبدار کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی تھی اور وہ فون کو اُٹھا کر مسکراہٹ کے ساتھ باہر بالکنی کی طرف چلی گئی ۔

فون اُٹھانے کے بعد مسکراہٹ سے بولی ۔

السلامُ علیکم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیسے ہیں آپ ۔۔۔؟ ؟ آبدار نرم لہجے میں خود کے گرد شال کو لپیٹتے ہوئے پاس پڑی چیئر پر بیٹھتے ہوئے بولی ۔

آپ کی آواز سن لی ہے اب دل کو سکون پہنچ گیا ہے ۔۔۔۔۔ سلام کا جواب دینے کے بعد خذیفہ کی آواز سنائی دی تو آبدار کے چہرے پر مسکراہٹ اور بھی گہری ہو گئی ۔

آپ سوئے نہیں ۔۔۔؟ ؟

نہیں میں آپ سے بات کرنا چاہتا تھا ۔۔۔۔ میں بہت خوش ہوں آبدار جب سے آنٹی کے ہاں کا سنا ہے میں آپ کو بتا نہیں سکتا میری کیفیت ۔۔۔۔ .بس مجھے آپ سے کچھ

پوچھنا ۔۔۔۔۔۔خذیفہ خوشی سے اسے بتا رہا تھا اور پھر آخر میں بولا تو آبدار جو اس کی بات سن کر مسکرا رہی تھی حیرت اور پریشانی سے اسے سننے لگی ۔

کیا آپ خوش ہیں اس رشتے سے آبدار ۔۔۔۔۔؟؟ کیوں کہ میں چاہتا ہوں کے میں یہ رشتہ آپ کی رضامندی کے ساتھ شروع کروں ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ کے لہجے میں پریشانی تھی

۔

یہ سب سن کر آبدار مسکرا دی ۔

خذیفہ یہ رشتہ میری پوری رضا مندی سے ہوا ہے اور میں نے ہی ہاں کا کہا تھا ماما کو ۔۔۔۔۔ آبدار لب کاٹتے ہوئے بولی ۔کیا سچ میں ۔۔۔۔؟خذیفہ اس دفع بولا تو اس کی آواز میں خوشی کے ساتھ ساتھ حیرت اور محبت بھی تھی ۔

جی خذیفہ -----

ایک دفع پھر سے بولے ------خذیفہ نے سکون سے آنکھوں کو بند کیئے کہا ۔

آبدار جو اپنے ناخنوں کو کاٹ رہی تھی اپنا حلق تر کرتے ہوئے ایک دفع موبائل کو دیکھنے لگی جیسے خذیفہ موبائل سے اسے دیکھ رہا ہو۔

ج-----جی -----

جی نہیں میرا نام لو ۔۔۔۔۔۔ خذیفہ چڑ کر بولا ۔

ج۔۔۔ خذ۔۔۔۔۔ .یفہ ۔۔۔۔۔۔ آبدار گھبراہٹ بھرے لہجے میں بولی ۔

ایسے نہیں ٹھیک طرح سے لو ۔۔۔۔۔

پلیز نہ کریں ۔۔ .مجھے اب شرم آ رہی ہے ۔۔۔۔۔۔آبدار لب کاٹتے ہوئے گھبراہٹ بھرے لہجے میں بولی ۔

آبدار میرا نام لو ورنہ میں بات نہیں کروں گا تم سے ----- .پرسوں ہی نکاح کر کے گھر لے جاؤں گا تمہیں پھر ساری رات تم سے اپنا نام سنوں گا ---- ..خذیفہ اتنے سیریس طریقے بولا کے آبدار خوفزدہ سی ہو گئی ۔

خذیفہ پلیز ایسا نہیں کر سکتے آپ میرے ساتھ ---- آبدار رونی سی ہو کر بولی ۔

ہاہاہاہا ہاہاہاہا خذیفہ کا قہقہہ گھونجا تو آبدار کو بات سمجھ آئی وہ اسے بے وقوف بنا چکا ہے ۔

اب میں آپ سے بات نہیں کرنے والی سنا آپ نے ---- آبدار جلد سے بول کر فون کو بند کر گئی پیچھے اس نے پھر سے خذیفہ کا قہقہہ سنا تھا ۔

مجھے پاگل بنا دیا ------آبدار بولی اور پھر خود ہی ہنس دی ----------اور سامنے دیکھنے لگی دور کہیں اذان کی آواز سن کر مسکراہٹ کے ساتھ اُٹھی تھی اور پھر وضو کیا اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑی ہو گئی۔

زندگی آبدار سے کتنی بڑی آزمائش لینے والی تھی وہ خود نہیں جانتی تھی اس کی محبت ہی اس کو رولنے والی تھی اس بات سے بے خبر وہ اپنی خوشیوں کے محل سجا رہی تھی ---یہ جانے بغیر کے یہ سارے محل ریت کے ہیں ۔

♡♡♡♡♡♡

خذیفہ نے شادی کی خوشی میں آج قلب میں دوستوں کے لئے پارٹی رکھی اور اب سب وہی بیٹھے ڈرنک کر رہے تھے ۔

خذیفہ کو بھی یہ عادت اپنے دوستوں سے لگ گئی تھی ۔۔۔۔وہ بھی سب کے ساتھ انجوائے کر رہا تھا ۔

پارٹی کرنے کے بعد وہ گھر آیا تو سب سے پہلے اس کو ابراز ملا جو باہر گارڈن میں کھڑا اپنے موبائل پر کچھ دیکھ رہا تھا ۔

بھائی آپ اتنی لیٹ ۔۔۔۔ابراز اسے دیکھ کر کھڑے ہوتے ہوئے اس کی طرف آیا اور بولا

۔

ہاں آج دوستوں کے ساتھ پارٹی تھی اسی میں وقت لگ گیا۔

وہ ہو پارٹی ۔۔۔مجھے بھی لے جاتے ۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا۔

قلب میں تھی مجھے معلوم ہے تم نہیں جاتے اسی لیے نہیں لے کر گیا، ۔۔۔خذیفہ ہنستے ہوئے بولا تو ابراز نے اس کی طرف عجیب نظروں سے دیکھا۔

بھائی آپ نے ڈرنک کیا ہے ۔۔۔؟ ؟ ابراز کو اس کے نزدیک جانے اس کے منہ سے آنے والی بو سے پتہ چلا۔

ہاں بس تھوڑی سی ۔۔۔۔۔خذیفہ سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا ۔

بھائی آپ پاگل ہیں آپ نے مما سے پرامس کیا تھا آپ ڈرنک کرنا چھوڑ دیں گے ئے ۔۔۔اسی وجہ سے آپ کا یہ رشتہ بھی ماما نے کروایا ہے آپ جانتے بھی ہیں بھابھی لوگ ایسے نہیں ہیں پھر بھی ۔۔۔۔۔۔۔ابراز کو اس پر غصہ آیا ۔

جانتا ہوں لاسٹ ٹائم تھا اب نہیں کروں گا ۔۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ گیا ۔

پہلے بھی آپ نے ایسا ہی کہا تھا ۔۔۔۔۔ابراز نے اسے گھورا ۔

اب ماما کو مت بتانا یار بالکل تھوڑی سی ڈرنک کی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جس پر ابراز چپ کر گیا

اوکے ۔۔۔۔ ابراز بس اتنا بولتے ہوئے وہاں سے چلا گیا ۔

خذیفہ بھی مسکراہٹ کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گیا ۔

♡♡♡♡♡

ہیلو فلزہ ڈرلنگ ۔۔۔۔۔۔فلزہ لائبریری سے نوٹس بنا کر باہر آئی تھی کے اس کی کلاس کا لڑکا اس کے سامنے آکر بولا ۔

شٹ آپ شامیر۔۔۔۔۔فلزہ اسے گھور کر بولتے ہوئے وہاں سے سائیڈ سے ہو کر گزرنے لگی تو وہ اس کے سامنے آگیا تھا ۔

مائے چشمش بیوٹی ۔۔۔۔زبان کو سبھنال کر ورنہ بہت برا کروں گا ۔۔۔۔شامیر بولا تو فلزہ نے اسے گھور کر دیکھا ۔

تم بھی اپنی زبان سنبھال کر بات کیا کرو کیوں کہ مجھے بھی اس طرح کی واہیت لفظ اپنے لیے نہیں پسند مسٹر ۔۔۔۔۔۔۔۔ .فلزہ اسے گھورتے ہوئے بول کر سائیڈ سے گزر گئی تھی

۔

شامیر ایک بگڑا ہوا لڑکا تھا جو اپنے باپ کے پیسے پر یہاں تھا ورنہ جس طرح کے اس کے کرتوت تھے وہ یونیورسٹی میں رہنے کے قابل نہیں تھا ۔

اور اب فلزہ کو تنگ کرتا ۔

بھائی کیا ہے اس لڑکی میں ۔۔۔اس کا دوست پیچھے سے اکر بولا ۔

معصومیت ہے۔۔۔۔سب سے الگ ہے یہ لڑکی ۔۔۔ ۔شامیر جاتی ہوئی فلزہ کو دیکھ کر بولا تو اس کے دوستوں نے سٹی بجائی ۔

شادی تو تمہارا بھائی اسی لڑکی سے کرے گا ورنہ ایسے کیسی کا ہونے نہیں دے گا ۔۔۔۔۔۔شامیر ہنستے ہوئے بولا جس پر اس کے دوست بھی ہنس دئے ۔

فلزہ چڑتے ہوئے دوسری طرف آئی تھی اور بے زار سی باہر گھاس پر بیٹھ گئی شامیر کی بدتمیزی بڑتی جا رہی تھی اور فلزہ خوفزدہ سی ہو چکی تھی پر حدید صاحب کو بتا کر پریشان بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اور دوسرا اپنی پڑھائی چھوٹ جانے کا ڈر بھی تھا ۔

فلزہ پریشان سی بیٹھی تھی کے اس کی دوست اس کے پاس ائی۔

کیا ہوا اتنی سڑی ہوئی کیوں بیٹھی ہو ---؟ ؟

میں پک چکی ہوں اس شامیر کی بدتمیزی سے ----اس کی ہمت بڑتی جا رہی ہے اور تم بھی بتاؤ اب میں کیا کروں ---- .وی بولی تو اس رونے والی ہو چکی تھی ۔

ریلکس یار اللہ بہتر کرے گا اور تم ایسا کرو -------انکل کو بتاؤ اس بارے میں کب تک سب سے چھپا کر خود ہنڈل کرو گی یہ اچھا لڑکا نہیں ہے کچھ غلط نہ کر دے
-------اس کی دوست بولی تو فلزہ بھی پریشان ہو چکی تھی ۔

پر بولی کچھ نہیں ۔۔۔اور پھر تھوڑی دیر ایسے ہی باتیں کرنے کے بعد دونوں اُٹھی تھی اور اپنی پوائنٹ آنے پر وہاں سے چلی گئی ۔

فلزہ کے دماغ میں ابھی بھی اس کی دوست اور شامیر کی باتیں گھونج رہیں تھی جو اسے پریشان کر رہی تھی ۔۔

اگر کچھ غلط ہو گیا تو۔۔۔۔فلزہ رونی سی ہو کر بولی اور اپنی رحصار پر بہتے ہوئے آنسو کو صاف کرتے ہوئے اندر کی طرف بڑا گئی

فلزہ آئی تھی اور سامنے ہی ابراز آیا ہوا تھا جو کے آبدار کی چوڑیوں کا ماپ لینے آیا تھا ۔

فلزہ کو دیکھ رہا تھا کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جس نے اس کو گھور کر دیکھا اور شامیر کا غصہ بھی اسی پر نکل رہی ہو جیسے ۔

السلام علیکم ابراز بھائی ۔۔۔ .آپ کو آپ کے گھر والے برداشت نہیں کر رہے جو ہمارے گھر آ جاتے ہیں ۔۔۔؟ ؟فلزہ اس کی نظروں سے چڑ کر بولی ۔

پہلے بولے گی بھائیا بھائیا پھر بولو گی سائیاں سائیاں ، ۔۔۔۔۔۔۔ابراز دل جلنے والی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا تھا اس وقت وہ لاؤنج میں اکیلا تھا ۔

سائیاں بولتی ہے میری جوتی ------ فلزہ دانت پیستے ہوئے بولی ۔

جوتی کی شادی کرو گی تو وہ بھی بولے گی --------پر پہلے تمہاری شادی --- .کیوں نہ آبدار بھابھی کے ساتھ تمہیں بھی رخصت کر کے لے جائے --- .ابراز اسے چڑھا رہا تھا ۔

شکل دیکھی ہے ابراز بھائی آپ نے ---اپنی ----- .فلزہ چڑ رہی تھی اس کی باتوں سے اور چڑتے ہوئے بولی ۔

.ہائے اب تو بھائی تو نہ کہو تمہارا رشتہ لینے آیا ہوں ---

ابراز بولا تو فلزہ منہ کھولے اسے دیکھتی رہ گئی ۔

آپ سے رشتہ کرنے سے بہتر ہے میں خودکشی کر لوں ۔۔۔۔۔۔فلزہ چڑتے ہوئے بول کر جانے لگی ۔

میں بھی تم سے شادی کرنے سے بہتر کے خودکش کر لوں چشمے والی چڑیل لگتی ہو پوری پوری ۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز کو مزا آ رہا تھا اسے تنگ کرنے میں ۔۔۔۔۔

اپ آپی کے دیور نہیں ہوتے تو آپ کو بتاتی میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ واپس مڑتے ہوئے بولی۔

ابھی بتا دو میں سننے کے لیے تیار ہوں ------اس کی بات سن کر ابھی وہ جواب دیتی مسسز حدید آ گئی ۔

اچھا ہوا تم آ گئی اب کمرے میں نہ گھس جانا بھائی کے لیے چائے لے کر آؤ ------ مسسز حدید بولی تو ابراز نے مسکرا کر اسے چڑھایا جس سے فلزہ اسے گھورتے ہوئے پیر پٹکتی وہاں سے چلی گئی ۔

پاگل لڑکی ہے یہ---- مسسز حدید اسے جاتے ہوئے دیکھ کر بولی ۔

ابھی مزا چکھاتی ہوں تمہیں میں بڑا آیا ---

فلزہ نے چائے میں مرچیں ڈالی تھی اور ابھی نمک ڈالتی آبدار آ گئی ۔

کیا کر رہی ہو ----؟

چائے بنا رہی تھی ابراز بھائی کے لیے ----اب وہ جلدی سے مرچیں سائیڈ پر کرتے ہوئے بولی اور جلدی سے چائے پکائی اور چائے لے کر باہر نکلی ۔

بچی ہوئی چائے جب آبدار نے پی تو کھانس کھانس کر وہی نیچے بیٹھتی چلی گئی ---اور جب باہر آئی تو دیکھا ابراز بہت ضبط سے فلزہ کی بنائی چائے پی رہا تھا ۔

فلزہ کی بچی ۔۔۔۔۔آنکھوں میں آنسو لیے آبدار نے اسے گھورا جس پر فلزہ مسکرا دی۔

ابراز بھائی چائے رہنے دیں آپ ۔۔۔۔۔یہ جوس پی لے ۔۔۔۔۔آبدار اس سے چائے لیتے ہوئے جلدی سے جوس دے کر بولی جو وہ ساتھ لے کر آئی تھی ۔

آبراز نے اسے تشکار کی نگاہ سے دیکھا ۔۔۔۔ فلزہ بد مزا ہوئی ۔

تمہیں تو میں بعد میں پوچھوں گی ۔

مسسز حدید بس دونوں بہنوں کو دیکھ رہی تھی ایک چائے دے رہی تھی اور دوسری جوس دے رہی تھی ۔

پر پھر مسسز حدید چپ کر گئی ------

آپی یہ اسی لائک ہے----.فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول کر وہاں سے بھاگ گئی ۔

پیچھے ابراز بھی اس کی پھرتی پر مسکرا دیا ۔

♡♡♡♡♡

آپی آپ کب جا رہیں ہیں خذیفہ بھائی کے ساتھ ----؟؟ آج دونوں بہنیں شادی کی شاپنگ کرنے کے لیے مسسز حدید کے ساتھ شاپنگ مال میں آئی ہوئی تھی ۔

فلزہ کپڑوں کو دیکھتے ہوئے عام سے انداز میں بول جس پر آبدار مسکرا دی ۔

جب بھی وہ کہیے گئے پر میرا دل نہیں کر رہا ------آبدار بولی تو فلزہ نے اس کی طرف دیکھا ۔

کیوں کیوں -- .شرم آ رہی ہے آپ کو --- .فلزہ اس کے کندھے پر اپنا کندھا مارتے ہوئے مسکرائی تھی جس پر آبدار کی سوکھی سی جان کندھا لگنے گرنے لگی تھی ۔

پاگل ہو گئی ہو لڑکی میں ابھی نیچے گر جاتی ۔۔۔۔۔۔ فلزہ کو آبدار گھور کر بولی ۔

وہی دور کھڑے خذیفہ کی نظر آبدار پر پڑی جو اپنے دوست کے ساتھ مال آیا ہوا تھا ۔

آبدار کو فلزہ کے ساتھ باتیں کرتے اور کپڑے دیکھتے ہوئے اپنے دوست کے ساتھ ان کی طرف آیا ۔

آبدار سر پر ڈوپٹہ لیے ہنستے ہوئے فلزہ کو شرما کر دکھا رہی تھی اس کو اس طرح دیکھتے ہوئے خذیفہ کا دل کی بیٹ مس ہوئی اور اس کے ساتھ کھڑا اس کا دوست بھی اسے دیکھتا رہ گیا ۔

جو خوش ہوتے ہوئے چہرے پر بلا کی معصومیت سجائے شرمانے کی ایکٹنگ کر رہی تھی

۔

آپی کتنی اچھی ایکٹنگ کرتی ہیں اپ۔۔۔۔ مسسز حدید دوسری طرف کپڑے دیکھ رہی تھی ۔

کیوں نہ اس ایکٹنگ کو سچ کر دیں ۔۔۔۔۔۔۔ خذیفہ کی آواز پر دونوں بہنوں نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔ آبدار جلد سے شرم کے مارے اپنا رُخ موڑ گئی ۔

ہاہاہاہا ہاہاہاہاہاہا بھائی آپ یہاں آپی تو سچ میں شرما گئی ۔۔۔۔۔فلزہ ہنستے ہوئے بولی اس کا دوست تھوڑا سا پیچھے ہٹ کر کھڑا تھا اس کی ساری نظر ابدکی طرف تھی جو اب ڈوپٹہ کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے سر پر رکھ رہی تھی ۔

السلام علیکم ۔۔۔۔ آبدار ہونٹوں کو کاٹتے ہوئے نظروں کو جھکائے بولی ۔

وعلیکم السلام ۔۔۔ .بہت اچھا لگ رہا ہے آپ پر ۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکرایا ۔۔۔۔

آبدار نے نظروں کو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور جلدی سے نظریں نیچے کر لیے تھی ۔

خذیفہ کے چہرے پر اسے دیکھتے ہوئے مسکراہٹ بکھیر گئی ۔

چلیں آپ دونوں شاپنگ کریں آنٹی اب ادھر ہے ان کو میرا سلام دینا پلیز میں چلتا ہوں مجھے جلدی جانا ہے ۔۔۔۔۔ .خذیفہ آبدار کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

آبدار نے ایک دفع بھی نظریں نہیں اُٹھائی تھی اس دھرن ۔۔۔۔خذیفہ کو شرماتی ہوئی آبدار بہت پیاری لگ رہی تھی ۔

آپ بھی اپنا حیال رکھیے گا۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے فلزہ کے سر پر ہاتھ رکھنے کے بعد اپنے دوست کے ساتھ وہاں سے چلا ۔

آبدار نے اسے کے جاتے ہی گہری سانس لی تھی اور پاس کھڑی مسکراتی ہوئی فلزہ کو .
ایک تھپڑ جڑ دیا ۔

آپی مجھے کیوں مارا -----

بدتمیز ہنس رہی ہو تم مجھ پر -----آبدار اسے گھورتے ہوئے بولی ۔

تو آپ شرما ہی اس طرح رہیں تھی بس ڈوپٹہ منہ میں ڈالنا رہ گیا تھا پھر آپ مکمل طور پر پرانی موویز کی ہیروئن لگتی ---- .فلزہ ہنستے ہوئے اس کا مزاق بنا رہی تھی ۔

تم بھی ایسے شرماؤ گی ---- .آبدار نے اسے گھورا ۔

بالکل بھی نہیں ۔۔۔۔۔۔فلزہ نے جرجری سی لی ۔۔۔۔۔اور دونوں ہنستے ہوئے دوسری طرف چلی گئی جہاں مسسز حدید تھی ۔

♡♡♡♡♡

کیا سوچ رہے ہو تم ۔۔۔۔۔۔وہ اپنی چیئر پر بیٹھا ہاتھ میں وائن کا گلاس آنکھوں کو موندھے ۔۔۔۔ مسکرا رہا تھا ۔

بہت پیاری ہے وہ ۔۔۔۔۔۔۔ معصوم سی اس دنیا کی نہیں لگتی ۔۔۔کوئی چلاکی نہیں تھی اس کے چہرے پر ۔۔۔ایسے لگ رہا تھا اس دینا کی نہ ہو ۔۔۔۔ وہ آنکھوں کو بند کئے ایک گھونٹ بھرتے ہوئے بولا۔

کس کی بات کر رہے ہو ۔۔۔اب کون سی لڑکی پسند آ گئی تمہیں ۔۔۔۔اور یہ عشق کا بخار کب تک رہے گا تمہیں ۔۔۔۔۔۔ اس کی بہن جو بولی جو اس کا روم صاف کروا رہی تھی ۔

خذیفہ کی فینسی ہے وہ۔۔۔۔۔۔۔ بہت معصوم سی پریوں کی خوبصورتی لیے ہوئے ۔۔۔۔۔وہ اپنی بہن کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایا ۔

بکواس بند کر دوست ہے وہ تمہارا اب تم اس کی عزت پر نظر رکھو گئے ۔۔۔۔۔ عزائم کی بہن نے اسے کی بات سن کر ڈانٹا تھا اسے ۔

مجھے پسند آ گئی ہے وہ اب بس خذیفہ کو اس کی زندگی کے ساتھ ساتھ اس کے دل سے بھی دور کر دوں گا تب اسے حاصل کروں گا میں ۔۔۔۔۔ .عزائم ہنستے ہوئے بولا ۔

عزائم پاگل پن بند کرو اور زیادہ بکواس مت کرو سنا تم نے ورنہ بہت برا کروں گی میں --- .وہ غصے سے بولی۔

ہاہاہاہاہا یا میں ڈر گیا کیا کر لے گی آپ ----؟؟

وہ میری ہے آبدار صرف اور صرف عزائم کی ہو گی -----خذیفہ کو راستے سے میں ہٹا دوں گا ---اور آبدار کے دل سے بھی وہ چلی جائے --------وہ سگریٹ کو بھی ساتھ سلگا چکا تھا ۔

عزائم میں نے تمہیں آج تک نہیں روکا کسی کام سے پر یہ میں تمہیں نہیں کرنے دوں گی کسی معصوم کی زندگی سے نہیں کھیل سکتے تم سنا تم نے -------

رانی بنا کر رکھوں گا اپنے دل کی بھی اور گھر کی بھی -----ملکہ ہو گی وہ میرے دل کی-- ---وہ دلکشی سے مسکرایا۔

عزائم ----

بس بہت ہوا میں کسی بھی لیکچر سننے کے موڈ میں نہیں ہوں مجھے تنگ مت کریں ---جائے یہاں سے ---وہ بے زار سے لہجے میں بولا تو اس کی بہن اس کو گھورتے ہوئے چلی گئی۔

پیچھے اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور چہرے پر عجیب سا تاثر جو آبدار اور خذیفہ کی زندگی میں ہلچل مچانے والا تھا ان دونکا سکون برباد کرنے والا تھا ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ تم کب آبدار کو شاپنگ پر لے کر جا رہے ہو ----؟؟ مسسز زین سامنے بیٹھے خذیفہ سے بولی جو اپنے باپ سے بات کر رہا تھا ۔

ماما کل لے کر جانے کا پروگرام ہے کیوں کے فلیٹ کا کام بھی ختم ہو چکا ہے سوچ رہا تھا کے آبدار کو وہ بھی ساتھ ہی دکھا لاؤں گا------خذیفہ مسکراتے ہوئے بولا تو مسسز زین اور زین صاحب بھی مسکرا دئے ۔

اللہ تم دونوں کو وہاں وہاں رہنا بسنا نصیب کرے ------ مسسز زین پیار دیتے ہوئے بولی ۔

جی بس آپ لوگوں کی دعائیں ہونی چاہیے ----- خذیفہ مسکرا دیا ۔

آبدار کو انفارم کر دینا تھا میں مسسز حدید کو انفارم کر دوں گی صبح اب تو کافی وقت ہو گیا ہے ---------

جی ماما میں آبدار کو کال کر دوں گا بس بابا سے یہ تھوڑی سا کام ڈیسکاس کر لوں ---------- خذیفہ زین کو دیکھتے دیکھتے ہوئے بولا اور پھر دونوں کام کی بات کرنے کے بعد اُٹھ گئے تھے اور خذیفہ اوپر اپنے روم کی طرف بڑھ گیا ۔

السلام علیکم ---- .خذیفہ آبدار کے کال اُٹھانے کے بعد بولا ۔

آپ سو رہی تھی ---- اس کی نیند-میں ڈوبی آواز سنتے ہوئے خذیفہ ہنس کر بولا تھا ساتھ ساتھ سگریٹ کا کاش لیا ۔

جی میں جلدی سوتی ہوں -------آپ نے اس وقت کال ------سب ٹھیک ہے ---؟ ؟ خذیفہ نے اس کی لہجے میں پریشان محسوس کی تھی اور وہ مسکرایا ۔

جی سب ٹھیک ہے بس آپ کو یہ بتانا تھا کے کل آپ میرے ساتھ جائے گی میں آپ کو صبع گیارہ بجے پک کر لوں گا ---------خذیفہ کے بولنے پر آبدار نے حلق تر کیا ۔

خذیفہ آپ خود لے آئیں پلیز --- میں نہیں جانا چاہتی -------- .آبدار شرمندہ سی بولی ۔

آپ نے میرا نام لیا ہے اسی لیے آپ کو معاف کیا ورنہ آپ کی بات سن کر مجھے بہت غصہ آیا ہے اسی لئے میں گیارہ بجے آپ کو پک کر لوں گا تیار رہے گا ---------خذیفہ بول کر کال بند کر گیا ۔

حذیفہ حذیفہ ----آبدار پیچھے بس اس کو آواز ہی دیتی رہ گئی تھی جو غصے سے کال بند کر گیا تھا ۔

اتنی سی بات پر ناراض ہو گئے ۔۔۔۔۔آبدار منہ بنا کر بولی اور پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگی ۔

پتہ نہیں کیوں کرتی ہے ایسے اتنا بھی کیا ہوا شادی ہونے والی ہے ہماری

۔۔۔۔۔خذیفہ چڑتے ہوئے بولا اور سگریٹ کو نیچے پھینک کر مسلاتے ہوئے اندر داخل ہو گیا ۔

تمہیں تو میں صبح پوچھ لوں گا سس آبدار ۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کا سوچتے ہوئے مسکرایا ۔۔

♡♡♡♡♡

بابا آج آپ مجھے یونی سے لینے آئے گیے میری وین نہیں آ رہی اور آج میرا جانا ضروری تھا ورنہ میں آج نہ جاتی ۔۔۔۔۔ .فلزہ جلدی جلدی سے ناشتہ کرتے ہوئے بول کر جوس کا آخری سپ لیتے ہوئے باہر ان سے مل کر باہر کی طرف بھاگی تھی کیونکہ اس کی وین آ چکی تھی ۔

یہ لڑکی بھی نہ ہر کام میں دیر کرتی ہے ۔۔۔۔ .مسسز حدید اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو باہر چلی گئی ۔

فلزہ جاتی وین سے اور واپس پوائنٹ سے آتی تھی پر آج پوائنٹ بھی نہیں تھی اور وین بھی ۔

ہاہاہاہا بچی ہے ہمارے گھر کی یہ ہی تو دونوں رونکے ہیں ان کے بعد پتہ نہیں ہم کیا کریں گے ------ .حدید صاحب دُکھی سا مسکرا دئے ۔

.اللہ میری بیٹوں کو خوش رکھے بس دعا کیا کریں ---- .اور کچھ نہیں چاہے مجھے ---- مسسز حدید ہنستے ہوئے بولی۔

بابا یہ آپ کی چائے -----آبدار حدید صاحب کے آگے چائے رکھتے ہوئے بولی جس پر مسکراتے ہوئے انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا ۔

آبدار بھابھی کی کال آئی تھی آج تمہیں خذیفہ لینے آنے والا ہے کچھ شاپنگ کے لیے پھر دن ہی نہیں ہیں اسی لیے تیار ہو جانا ۔۔۔ .مسسز حدید ناشتہ کرتے ہوئے بولی جس پر آبدار سر ہلا گئی ۔

چلے میں اب چلتا ہوں ۔۔۔۔ .کچھ دن ہیں پھر میرے بچے کی شادی پر چھوٹیں ہوں گی ۔۔۔۔حدید صاحب مسکراتے ہوئے بول کر وہاں سے چلے گئے ۔

ماما میں بہت کنفیوز ہوں میرا دل نہیں کر رہا جانے کو ۔۔۔۔۔۔آبدار گھبراہٹ بھرے لہجے میں بولی ۔

بچے اب جانا تو ہے انہوں نے کہا ہے شاپنگ مال جانا اور وہاں سے سیدھا گھر ہاں سچ یاد آیا خذیفہ تمہیں فلیٹ بھی لے کر جانا چاہتا ہے فلیٹ دکھانے کے لیے

--------.مسسز حدید بولی تو آبدار نے ان کی طرف دیکھا ۔

کیا مطلب ماما---؟؟

بچے مسسز زین کہہ رہیں تھی کے شادی کے بعد تم رخصت ہو کر فلیٹ میں جاؤ گی جو خذیفہ نے اپنے لیے سٹ کیا ہے ----- مسسز حدید کے بولنے پر آبدار حیرت زدہ سی رہ گئی ۔

ماما اکیلے ----؟؟

.جی بچے کیوں کے یہ فیصلہ خذیفہ کا خود کا ہے اب ماننا تو پڑھے گی اس کی بات ---
میں نے پہلے کہا تھا وہ باہر پلا بڑا ہے اس کی سوچ میں اور ہماری سوچ میں زمین آسمان کا فرق ہے ----- مسسز حدید ناشتہ کے برتن اُٹھاتے ہوئے بولی تو آبدار چپ سی کر گئی
۔

پریشان مت ہو سب ٹھیک ہو گا--- .کچھ دن بعد تم خذیفہ سے بات کرنے کے بعد واپس گھر شفٹ ہو جانا ----وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو آبدار بھی پھیکا سا مسکرا دی۔

آبدار سیدھا روم میں آئی تھی وہ جانتی تھی گیارہ بجے خذیفہ اسے لینے آنے والا ہے اسی لیے مسکراتے ہوئے ایک خوبصورت سا ڈریس نکالا ۔

ریڈ کالر کی فراق اس پر ہلکے سے کڑاہی کا کام ہوا تھا اور سفید رنگ کا ٹراؤز شاور لینے کے بعد تیار ہوئی میکاپ کے بینا صاف شفاف چہرا ۔۔۔۔بالوں کو خشک کرنے کے بعد خود کو آئنیہ میں دیکھا اور مسکرا دی تھی ۔

اور پھر اپنا بیگ اور فون لیتے ہوئے نیچے آئی ۔۔۔۔اور مسسز حدید کے پاس گئی ۔

ماما میں اچھی لگ رہیں ہوں ۔۔۔۔؟؟مسسز حدید سے بولی ۔

میرا بچہ بہت پیارا لگ رہا ہے ۔۔۔۔۔۔مسسز حدید اس کے ماتھے پر لب رکھے کر بولی اور آبدار خذیفہ کی کال آنے پر مسسز حدید سے مل کر جلدی سے باہر کی طرف بڑھ گئی ۔

السلام علیکم ۔۔۔۔۔آبدار اندر بیٹھتے ہوئے بولی ۔

سر کو ہلاتے ہوئے خذیفہ نے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔نہ آبدار کی طرف دیکھا اور نہ ہی اس سے کوئی بات کی ۔۔۔۔ .آبدار نے اداسی سے اس کی طرف دیکھا آنکھوں میں پانی بھر آیا ۔ اسی لیے اس کو چھپانے کے لئے آبدار اپنا رَخ موڑ کر باہر دیکھنے لگی ۔

خذیفہ نے ایک دفع دیکھا تھا آبدار کی طرف چہرے پر مسکراہٹ آ گئی پر اس کو چھپا گیا تھا

۔

اور پھر گاڑی کو شاپنگ مال کے پارکنگ میں روکا ۔۔۔۔ .ابھی باہر نکلتا آبدار بولی ۔

آپ مجھ سے ناراض ہیں ۔۔۔؟ ؟ وہ نظروں کو جھکائے ہاتھوں کو مسل رہی تھی ۔

آپ کو فرق پڑتا ہے ۔۔۔۔؟؟ میرے ناراض ہونے سے ۔۔۔؟ ؟ خذیفہ نے اس کی طرف نہیں دیکھا تھا بلکہ سامنے دیکھتے ہوئے ہی بولا ۔

فرق پڑتا ہے تب ہی کہہ رہیں ہوں آپ کو ۔۔۔۔۔۔آبدار آنکھوں میں اتنے موٹے موٹے آنسو لے کر اس کی طرف دیکھ رہی تھی ۔

چلیں ہمیں شاپنگ کرنی ہے دیر ہو رہی ہے ۔۔۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے بینا اس کی طرف دیکھے باہر نکلا ۔۔۔جس پر آبدار آنسو پیتے ہوئے باہر نکلی اور اس کے پیچھے چل دی ۔

خذیفہ اس کو ہر جگہ اپنے ساتھ لے کر گیا اور خود ہی اپنی اپنی پسند کی ہر چیز لے رہا تھا آبدار سے پوچھتا اس کے ہوں ہاں کے جواب پر چپ کر گیا اور پھر ہر چیز خود ہی لے کر پسند کی اور آڈر دے دیا ۔

میں جوتے بھی پسند کر لوں گا ہوں ہاں کے علاوہ یہ بھی بتا سکتی ہیں نہ کے سائز ٹھیک ہے یا نہیں ۔۔۔۔خذیفہ اس کو گھورتے ہوئے بولا جس پر آبدار نے سر ہاں میں ہلایا جس پر خذیفہ کو غصہ آیا پر چپ کر گیا ۔

اور پھر اسی طرح جوتے بھی پسند کر لیے ۔۔۔۔اور آبدار کو لے کر ریسٹورنٹ آیا تھا ۔

مجھے کچھ نہیں کھانا ۔۔۔۔۔آبدار بولی تو خذیفہ نے اسے دیکھا ۔

آپ نہیں خوش اس شادی سے تو میں کنسل کر دیتا ہوں یہ شادی ۔۔۔۔۔خذیفہ غصے سے بولا ۔

آبدار نے حیرت اور دُکھ سے اس کی طرف دیکھا اور پھر رونے لگی ۔

آپ بہت برے ہیں خذیفہ مجھے گھر چھوڑ دیں ۔۔۔۔آبدار روتے ہوئے تیز لہجے میں بولی تو خذیفہ نے اس کی کو کلائی سے تھاما۔

کیا پرابلم ہے ۔۔۔۔ سچ کہا تھا عزائم نے تم ڈمپ ہو عقل پر ماتم کرنا چاہے تمہاری کے۔۔۔۔ ۔۔خذیفہ اسے گھورتے ہوئے بولا ۔

پاگل لڑکی میں مزاق کر رہا تھا اور تم رونے لگی ہو ۔۔۔۔وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں بولا تو آبدار نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور اس کا ہاتھ جھٹک دیا ۔

خذیفہ اس کی اس حرکت پر مسکرا دیا تھا اور گاڑی سے باہر نکلا اور دونوں نے ڈینر کیا پر آبدار ناراض ناراض سی تھی اس کا پھولا پھولا چہرا دیکھتے ہوئے ۔۔۔۔خذیفہ کو ہنسی آ رہی تھی ۔

پر وہ خذیفہ کے ناراض ہونے کے ڈر سے چپ چاپ کھانا کھا رہی تھی ۔

پھر دونوں کھانا کھانے کے بعد وہاں سے نکلے تھے ۔

کہاں جا رہے ہیں ہم اب ۔۔۔۔؟؟ انجان راستے کو دیکھتے ہوئے آبدار بولی ۔

اپنی چھوٹی سی دنیا دیکھنے ۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار مسکرا دی تھی ۔

خذیفہ اسے اس طرح خوش دیکھتے ہوئے خوش ہو گیا ۔

♡♡♡♡♡

بابا کہاں ہیں آپ ۔۔۔۔۔؟؟ کب سے انتظار کر رہیں ہوں میں ۔۔۔۔۔فلزہ کب سے حدید صاحب کا انتظار کر رہی تھی پھر اب اکتا کر ان کو کال کی ۔

بچے میں نہیں آ پایا آپ اکیلے آ سکتی ہیں ----؟؟ ڈرائیور بھی نہیں ہے ورنہ اسے بھیج دیتا ----- حدید صاحب بولے تو فلزہ خود پریشان ہو چکی تھی ۔

اوکے بابا آپ پریشان مت ہوں میں آ جاؤ گی ----- فلزہ بولتے ہوئے فون رکھ گئی پر اب پریشان ہو چکی تھی کیونکہ وہ آج سے پہلے اس طرح اکیلے نہیں گئی تھی اس کے ساتھ اس کی دوست ہمیشہ ہوتی تھی ۔

تھوڑی دور آہستہ آہستہ چل رہی تھی کے اس کو کوئی ٹیکسی نہیں ملی پر اس کے پاس آ کر ایک گاڑی روکی جس پر وہ خوفزدہ سی اچھل کر پیچھے ہوئی ۔

دوسری طرف سے گاڑی کا دروازہ کھول کر ابراز باہر نکلا تو فلزہ کے دل کو سکون پہچا تھا ۔

آپ ابراز بھائی یہاں۔۔۔۔۔فلزہ اپنی ناک پر چشمہ کرتے ہوئے بولی ۔

جی ابراز بھائی کی سگھی بہن میں یہاں ۔۔۔۔۔ابراز اس کے بھائی کہنے پر چڑ کو بولا ۔

آپ یہاں کیسے ۔۔۔۔؟؟ فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

آپ کو اغواء کرنے آیا ہوں سوچا اغور کر کے لے جاؤں ۔۔۔۔۔۔اور زبردستی شادی کروں گا ناولوں کے ہیرو کی طرح مر مٹا ہو میں فلزہ حدید پر ۔۔۔۔۔ .ابراز دانت پیستے ہوئے بولا ۔

ابراز بھائی کہہ دیں یہ جھوٹ ہے کیوں کہ میں آپ کو بھائی ہی مانتی ہوں ۔۔۔ .فلزہ کو اس کی بات سن کر غصہ آیا کیونکہ وہ جان چکی تھی کے وہ مزاق کر رہا ہے ۔

تم پر میں مر ہی نہ جاؤں گاڑی میں بیٹھوں چپ چاپ انکل نے بیجا ہے مجھے تمہیں لینے کے لیے ۔۔۔۔ابراز اسے گھورتے ہوئے بولا جس پر وہ مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی ۔

اور وہ جو سب بولا اس کا کیا ۔۔۔؟؟ فلزہ اس کے بیٹھنے اور گاڑی چلانے پر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی لہجے میں شرارت تھی ۔

وہ میرا دماغ خراب تھا مزاق کر رہا تھا ۔۔۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ نے اپنی ہنسی چھپائی ۔

ابراز بھائی اگر کچھ ایسا ہے بھی تو پلیز ایسا سوچنا بھی مت کیوں کے آپ مجھے میرے بھائی کی طرح پیارے ہیں ۔۔۔۔فلزہ دانت نکال کر بولی ۔

تم نے شکل دیکھی ہے اپنی جو ابراز زین تم پر مرے گا ۔۔۔

چشمہ والی چڑیل لگتی ہو پوری کی پوری ۔۔۔۔۔ابراز گاڑی چلاتے ہوئے بولا تو فلزہ نے ا سے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا ۔

تو آپ کون سا بہت پیارے لگتے ہیں آپ بھی جن ہی ہی ہیں آپ اس دنیا کے آخری مرد بھی ہوں تو میں آہ سے شادی نہ کروں ابراز بھا ئیییییییی ۔۔۔۔۔ فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ی کو لمبا کھینچ کر بولی ۔

سیم ۔۔۔۔ .ابراز بھی منہ بنا کر بولا ۔

پتہ نہیں کیوں ابراز کو اس لڑکی کو چڑھانے میں مزا آتا تھا ۔

گھر کے اندر انا پسند کریں گے ۔۔۔۔؟؟ گاڑی جب گھر کے پاس روکی تو فلزہ بولی ۔

نہیں مجھے کوئی شوق نہیں تمہارے ہاتھ کے بد مزاح چائے پینے کی ۔۔۔۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول چکا تھا ۔

اس نے گاڑی کا دروازہ اس طرح کھولا کے فلزہ کی سانس بند ہو گئی ۔

بہت بدتمیز ہیں آپ ۔۔۔ .فلزہ اس کو دیکھتے ہوئے بول کر باہر نکلتے ہوئے واس کی گاڑی کے دروازے کو زور سے بند کرتے ہوئے گئی ۔

ہاہاہاہاہا ہاہاہاہا پیچھے سے ابراز کا قہقہہ گاڑی میں گھونج جس پر فلزہ اور بھی چڑ گئی ۔

فلزہ گھر آئی تھی ۔

بابا نے اس سڑے ہو انسان کو لینے بھیج دیا ۔۔۔فلزہ بیگ صوفے پر پھینکتے ہوئے بولی

۔

بدتمیزی مت کیا کرو فلزہ تمہیں تو میں سمجھ دار سمجھتی تھی پر تم اتنی ہی بدتمیز ہو چکی ہو ۔۔۔ . مسسز حدید بولی تو فلزہ نے ان کی طرف دیکھا تھا اور چپ چاپ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی ۔

پتہ نہیں کیا ہو گا اس لڑکی کا ۔۔۔ . مسسز حدید اس کو جاتے ہوئے دیکھ کر بولی ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ نے آبدار کو سارا فلیٹ دکھایا تھا جو بہت خوبصورت سا سجایا گیا تھا ہر چیز پرفیکٹ تھی اور اپنی نفاست کا منہ بولتا ثبوت تھی ۔

آبدار خوشی سے سب دیکھ رہی تھی ۔

اور یہ ہمارا روم ہے ------ .حذیفہ روم کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا جس کو دیکھتے ہوئے آبدار مسکرائی تھی کیونکہ روم بہت خوبصورت طریقے سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا ۔

خذیفہ بہت خوبصورت ہے یہ --- سب دیکھنے کے بعد آبدار بولی تو خذیفہ اس کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا جب وہ اس کے پیچھے گئی تو اس طرف روم کی بالکنی تھی ۔

خذیفہ کو دیکھتے ہوئے آبدار باہر دیکھ کر مسکرا رہی تھی کیونکہ سب بہت پیارا تھا اور بالکنی کے باہر نظر آنے والا نظارہ بھی بہت خوبصورت ۔

آبدار آگے بڑی اور باہر دیکھنے لگی ۔۔۔۔خذیفہ کی ساری نظر اس پر تھی جو اس کو اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی وہ پیچھے کھڑا اس کو دیکھ رہا تھا جو بچوں سی خوشی لیے باہر کی طرف دیکھ رہی تھی ۔

خذیفہ اس کی خوشبو کو خود کے ارد گرد محسوس کر رہا تھا ۔۔۔پھر وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی طرف بڑھا ۔

بہت پیاری لگ رہی ہو تم۔۔۔۔آبدار باہر بالکنی میں کھڑی سامنے دیکھ رہی تھی جہاں بہت خوبصورت قسم کی سجاوٹ تھی ۔

وہ خذیفہ کی آواز سن کر سر کو جھکا گئی تھی ماتھے پر پیسنے کے ننھے ننھے قطرے چمکنے لگے ۔۔۔لب کاٹتے ہوئے ہلکے ہلکے سے کانپ بھی رہی تھی کیونکہ اب خذیفہ کی خوشبو کو بہت قریب محسوس کر رہی تھی ۔۔۔۔

میں بہت خوش ہوں آبدار ۔۔۔ورنہ اگر آنٹی انکار کر دیتی تو تم جان نہیں سکتی میں کیا کر جاتا ۔۔۔۔خذیفہ کے ہلتے ہوئے ہونٹ جب آبدار کو خود کی کان کی لو پر محسوس ہوئے تو آبدار نے آنکھوں کو زور سے بند کر لیا ۔

بہت خوبصورت ہے نہ سب یہ ہماری چھوٹی سی دنیا ہو گی -----آبدار کے کان میں سرگوشی نما بولتے ہوئے اپنے لب اس کے اس کے کندھے سے ڈوپٹہ پیچھے کرتے ہوئے رکھ گیا--- .آبدار جو شرم سے آنکھوں کو بند کئے کھڑی کانپ رہی تھی خذیفہ کی اس حرکت سے آنکھوں کو کھلے خوفزدہ سی جلدی سے پیچھے مڑی ۔

خذیفہ کافی دیر ہو چکی ہے اب ہمیں چلنا چاہیے -------آبدار حلق تر کرتے ہوئے خوفزدہ لہجے میں ممنائی ۔

چلیں جائے گئے میری جان ابھی ان لمحوں کو محسوس کرنے دو--------خذیفہ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود کے قریب کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا----

آبدار اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے اور اپنے درمیان فاصلہ رکھنے کی کوشش کی ۔

آبدار کا پورا جسم ہلکے ہلکے کانپ رہا تھا ۔۔ .آبدار کو لگ رہا تھا جیسے اس کے پیرو میں جان نہ ہو ۔۔۔۔۔ .خذیفہ نے اسے اپنی بانہوں میں اُٹھایا اور اندر کمرے میں لے گیا ۔

خوف سے آبدار کی زبان گونگی ہو چکی تھی لفظ جیسے نکلنے سے کاثر تھے ۔

خذیفہ نے آبدار کو بیڈ پر آرام سے رکھا اور خود اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا آبدار جلدی سے ہوش میں آئی تھی اور باہر جانے کے لیے ہمت جمع کرتے ہوئے دروازے کی طرف بھاگی ۔

خذیفہ کو ایک لمحہ لگا تھا اور وہ آبدار کو کلائی سے دوبا تھامتے ہوئے بیڈ پر پھینک چکا تھا

اس کی آنکھوں میں عجیب سی خماری دیکھتے ہوئے آبدار خوفزدہ سی اس کے آگے ہاتھ جوڑ گئی ۔

خذیفہ نے اس کے وجود سے ڈوپٹہ اتارا کر پیچھے کی طرف پھینک دیا ۔

خذیفہ پلیز ایسا مت کریں ----آپ نامحرم ہیں میرے لیے ----میں مر جاؤ گی

-----میرے وجود کو داغ دار مت کریں خذیفہ ----- مجھے جانے دیں ----وہ اس کے

آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے رو رہی تھی پر ایسا لگ رہا تھا خذیفہ اپنے ہوش میں نہیں ہے ۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اس پر جھکنے لگا۔

ششش ششش آبدار رونا نہیں میری جان آج نہیں تو کل بھی یہ سب ہو گا تو آج کیوں نہیں ۔۔ .وہ اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھے بولا آبدار نے نہ میں سر ہلایا اور غصے سے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

پاگل مت بنے خذیفہ ۔۔۔پلیز ۔۔۔ .آبدار روتے ہوئے اس کی منت کر رہی تھی پر خذیفہ اس میں کھویا یہ تک بھول گیا تھا کہ یہ لڑکی اس کی محبت ہے ۔۔۔۔۔وہ اس سب میں اس کا وجود اپنے پیرو تلے روند رہا ہے ۔۔۔۔

خذیفہ نے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس کی آواز کو دبا دیا -- پر گزرتے لمحے میں آبدار پر قیامت گزر رہی تھی ۔

پورے کمرے میں صرف آبدار کی منت بھری آواز گھونج رہی تھی ----اور اس کی بڑھتی مذہمت بڑھتے ہوئے خذیفہ کے آگے دم توڑ چکی تھی ۔

آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی خذیفہ کبھی بھی نہیں -----آبدار بس اتنا بولی تھی اور لب سیتے لیے اب صرف آنکھوں سے آنسو کی برسات ہو رہی تھی پر مقابلہ کو پرواہ نہیں تھی وہ جو اس پر اپنی محبت لوٹا رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا یہ ناپاک محبت صرف اس کے لیے رسوائی ہے ۔

خذیفہ جب اس سے پیچھے ہٹا تو آبدار کی طرف دیکھا جو شاید اب اپنے ہوش میں نہیں تھی ۔۔۔۔خذیفہ نے اس کی طرف دیکھا اور اس کا بکھیرا وجود دیکھتے ہوئے خذیفہ کو ندامت نے گھر لیا ۔

آبدار آبدار ہوش کرو میری جان ۔۔۔۔۔۔خذیفہ نے اسے ہلا کر اُٹھانے کی کوشش کی پر وہ نہیں اُٹھی ۔

♡♡♡♡♡

آبدار کو جب سے ہوش آیا تھا اس کی سسکیاں پورے کمرے میں گھونج رہیں تھی ۔۔۔۔۔۔۔رو رو کر اس کی آنکھیں سوج گئی ۔

آبدار میری جان ------ خذیفہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے بولا ۔

نہیں نہیں -----آبدار اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے پیچھے کی طرف کھسکی تھی ۔

آبدار میری بات تو سنوں --------خذیفہ بے بسی لیے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

جس نے اپنا ڈوپٹہ اپنے گرد پھیلا لیا اور روتے ہوئے نہ میں سر ہلاتے ہوئے کانوں پر ہاتھ رکھے سر کو گھٹنوں میں دے گئی ۔

کسی کو کچھ پتہ نہیں چلے گا آبدار ----- تھوڑے دن تو ہیں ہماری شادی میں

بس----دیکھو ----یہ سب ------خذیفہ ابھی بول رہا تھا کے آبدار نے زخمی نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور اُٹھی تھی اور اس کے پاس آئی ۔

کوئی نہیں دیکھ رہا خذیفہ ---؟؟ اللہ دیکھ رہا ہے سب سب دیکھ رہا ہے وہ -------مجھے نفرت ہے آپ سے نفرت ماما نے ٹھیک کہا تھا آپ سے شادی نہیں کرنی چاہے تھی مجھے نہیں کرنی چاہے تھی -----وہ روتے ہوئے نیچے زمین پر بیٹھ گئی ۔

آبدار -------خذیفہ نے اس کی طرف درد سے دیکھا ۔

میرا وجود داغ دار کر دیا آپ نے ---- .کہیں کا نہیں چھوڑا مجھے ------ .آبدار روتے ہوئے چیخی ۔

وہ وہی بیٹھی رو رہی تھی پورے کمرے میں اس کی سسکیوں کی آوازیں تھی خذیفہ اس کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا اس کی اس حالت کو دیکھتے ہوئے شرمندگی اور تکلیف سے باہر نکل گیا۔

اللہ یہ میں نے کیا کر دیا ۔۔۔۔۔ .مجھے معاف کر دیں ۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے چیخی تھی ۔

باہر کھڑے خذیفہ نے درد سے آنکھوں کو بند کر لیا کیونکہ وہ جانتا تھا سب کیا اس کا ہے پھر بھی آبدار خود کو قصور وار ٹھہرا رہی تھی ۔

یہ میں نے کیا کر دیا ۔۔۔۔خذیفہ بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے بڑبڑایا ۔

اس کا فون رنگ ہوا ۔

جی ماما بس تھوڑی دیر میں آنے لگے ہیں ۔۔۔۔خذیفہ فون سننے کے بعد بولتے ہوئے اندر کی طرف بڑا ۔

چلو آبدار ۔۔۔۔۔۔ گھر چلیں ۔۔۔۔آبدار نے سر کو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا ۔

کیا جواب دوں گی میں اپنے والدین کو خذیفہ کے سب کچھ ۔۔۔۔ .ابھی وہ بولتی خذیفہ اس کے پاس آیا اور اسے بازوں سے تھام کر کھڑا کیا ۔

ہونے والی بیوی ہو تم میری سنا تم نے کچھ غلط نہیں ہوا چپ رہنا کسی کو کچھ بھی بتایا تو تمہاری ہی بدنامی ہو گی ۔۔۔۔۔۔سنا تم نے اسی لیے زبان بند رکھنا اپنی اور تیاری کرو شادی کی کچھ غلط نہیں کیا میں نے ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار اسے بے یقینی سے بس دیکھتی رہ گئی ۔

چلو اب ڈوپٹہ ٹھیک کرو اور چلو میرے ساتھ ۔۔۔۔۔ خذیفہ اس بول کر کھینچتے ہوئے لے گیا ۔

گاڑی جب ان کے گھر کے پاس روکی تو آبدار جلدی سے باہر بھاگنے لگی ۔

آبدار ۔۔۔۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا بہت جلد شادی ہے ہماری ۔۔۔۔کچھ غلط نہیں ہوا ہمارے درمیان ہونے والا شوہر ہوں تمہارا۔۔۔۔۔آبدار بے یقینی سے بس اسے سن رہی تھی جو گناہ کرنے کے بعد اس پر شرمندہ بھی نہیں تھا ۔

آبدار نے اس کے ہاتھ سے اپنی کلائی چڑوائی تھی اور روتے ہوئے باہر نکلتی ۔

آبدار سنوں مجھے چپ بالکل چپ رہو ۔۔۔۔۔وہ اسے بالوں سے دبوچے سرد سے انداز میں بولا تو آبدار نے خوف سے آنکھوں کو بند کر لیا اس کے ہونٹوں سے سسکی نکلی تھی پر وہ بولی کچھ نہیں ۔

خذیفہ نے اسے چھوڑ دیا اور خود گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے دوسری سائیڈ پر گیا اس دفع آبدار باہر نہیں نکلی تھی ۔

خذیفہ نے آرام سے دروازہ کھولا اور آبدار کے آگے ہاتھ کیا جس کو وہ اگنور کرتے ہوئے باہر نکل آئی ۔

بھول جاؤ سب ۔۔۔۔۔ خذیفہ بولا تو آبدار نے اس کی طرف دیکھا اور رَخ موڑے گیٹ کی طرف بڑھ گئی ۔

♡♡♡♡♡

ماما آپی کافی لیٹ ہو گئی ہیں رات کے گیارہ ہو رہے ہیں ابھی تک نہیں آئی ۔۔۔۔۔۔ فلزہ بولی تھی ۔

ہاں کافی دیر ہو گئی ہے اب تو آ جانا چاہیے تھا میں نے کال کی تھی مسس زین کو وہ کہہ رہی تھی کے آ رہے ہیں بس ٹرافیک کی وجہ سے دیر ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی ۔

وہ تو آپ آرام کریں میں ہوں آپی کو دیکھ لوں گی چلیں جائیں آرام کریں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔ . مسسز حدید کو بولی جس پر وہ نہ میں سر ہلاتے ہوئے وہی بیٹھ گئی ۔

چلیں چپ چاپ اپنے روم میں ۔۔۔ فلزہ ان کو زبردستی روم میں چھوڑ کر آئی اور خود باہر لاؤنج میں بیٹھ کر آبدار کا انتظار کر رہی تھی ۔

تھوڑی ہی دیر میں بیل ہوئی تو فلزہ باہر کی طرف گئی جب گیٹ کھولا تو سامنے ہی خذیفہ کھڑا تھا آبدار جلدی سے فلزہ کو اگنور کرتے ہوئے اندر بڑھ گئی ۔

آپی کو کیا ہوا ۔۔۔۔ فلزہ آبدار کو جاتے ہوئے دیکھ کر بولی ۔

یہ کچھ کپڑے ہیں ۔۔۔ ۔۔ خذیفہ فلزہ کو پکڑاتے ہوئے بولا جس پر فلزہ مسکرائی ۔

آپ اندر آ جائے بھائی -----

نہیں اب چلتا ہوں کافی دیر ہو رہی ہے پھر کسی دن چکر لگاؤں گا-------خذیفہ بولتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا--- .فلزہ بھی کندھے اچکاتے ہوئے اندر آ گئی ۔

شاپر کو آپنے روم میں لے گئی تھی جب روم میں داخل ہوئی تو آبدار کمبل اوپر تک لیے سوتی بنی ہوئی تھی ۔

ہیلو کیا تکلیف ہے اتنی جلدی سو بھی گئی ہو--- .فلزہ اس کو ہلاتے ہوئے بولی جس پر اس نے کچھ نہیں کہا اور سائیڈ بدلتے ہوئے دوبار سے سونے کے لیے رُخ موڑ گئی ۔

چلو جی میڈیم کے نکھر ۔۔۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے شاپنگ بیگ کو الماری میں رکھنے چلی گئی

۔

مجھے باتیں سننی تھی آپ سے اور آپ ہیں کے سو رہی ہیں ۔۔۔۔ سو بورنگ آپی ۔۔۔فلزہ اس کمبل میں لیٹا دیکھ کر بولی ۔

کمبل میں موجود آبدار نے بمشکل اپنی سسکیوں کو روکا تھا ۔

اپنے منہ پر ہاتھ رکھے آواز کو باہر آنے سے روکے ہوئے تھی ۔

میری آپی بہت بورنگ ہے کل ہم ڈولکی رکھیں گئے ۔۔۔۔۔فلزہ ہنستے ہوئے بولی ۔۔ .اور پھر سو گئی ۔

♡♡♡♡

خذیفہ گھر آیا تو پریشان سا تھا سیدھا اپنے روم میں گیا کیونکہ اس وقت سب سو چکے تھے ۔

بیڈ پر گر سا گیا تھا ۔۔۔۔۔آبدار کی حالت سوچ سوچ کر دل بند ہونے کو تھا ۔

تم جانتے تھے نہ خذیفہ اس کی سوچ اس کی ہر ادا لگ ہے پھر بھی اس کو چنا تم نے اور اب اس کو اس حالت تک پہچا دیا ۔۔۔۔۔کیوں ۔۔۔۔خذیفہ سامنے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے بڑبڑایا ۔

ڈیم اٹ ۔۔۔۔۔۔خذیفہ نے سامنے آئینہ پر مکا مارا تھا ۔۔۔۔۔اور کمرے کی ہر چیز کو پھینک دیا ۔

پھر بھی غصہ ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا ۔۔۔۔۔۔ سگریٹ سلگاتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا

۔۔۔۔۔

کیا کر دیا میں نے اپنی ہی محبت کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔صوفے کی پشت پر سر رکھ کر آنکھوں کو موندھا تو آبدار کا چہرہ نظر آتا ۔

جلد از جلد شادی ہو گی ورنہ آبدار کچھ کہہ نہ دے سب کو ۔۔۔۔میں اسے کھونا نہیں چاہتا وہ میری ہے صرف میری میں معافی مانگ لوں گا اسے مانگ لوں گا۔۔۔۔وہ خود سے پریشان سا بولا ۔

پر نہیں جانتا تھا ابھی تو بے سکونی کی زندگی شروع ہوئی ہے آگے کی ساری زندگی اس کی بے سکونی سے ہی گزرے گی ۔

♡♡♡♡♡♡

ماما ماما جانی آپی کو بہت تیز بخار ہے ۔۔۔۔۔۔فجر کی نماز پڑھنے جب فلزہ اُٹھی تو ساتھ سوئی آبدار کو ہاتھ لگا کر اُٹھانے کی کوشش کی پر وہ ہلی نہیں اور ساتھ اس کے جسم میں حرارت محسوس کرتے ہوئے فلزہ جلدی سے اپنی ماں کے پاس گئی ۔

کیا ہوا ۔۔۔ میں ابھی آئی مسسز حدید اس کو بولتے ہوئے اوپر کی طرف گئی ۔

کمرے میں گئی اور جا کر آبدار کو چیک کیا تو اسے سچ میں بہت تیز بخار تھا ۔

فلزہ اپنے بابا کو بولو ڈاکٹر کو لے کر آئے آبدار کو بہت تیز بخار ہے جب تک میں اس کی پٹیایا کرتی ہوں ۔۔۔۔۔ مسسز حدید اس سے بولتے ہوئے خود پانی لے آئی ۔

پھر تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آکر اسے چیک کرنے کے بعد چلا گیا ۔۔۔

کیا ہو گیا ہے میری بچی کو پتہ نہیں کل تک تو ٹھیک تھی بس پریشان سی تھی کے اکیلے خذیفہ کے ساتھ کیسے رہے گی ۔۔۔۔ مسسز حدید حدید صاحب کو بتا رہی تھی ۔

ہمم شاید کل خذیفہ سے بات ہوئی ہو اسی وجہ سے کوئی ٹینشن لی ہو تمہیں پتہ تو ہے دل کر کتنی جلدی بات لے لیتی ہے وہ۔۔۔۔۔۔ .حدید صاحب اپنی بیٹی کی طرف دیکھتے ہوئے بولے وہ خود آبدار کی طرف دیکھ کر پریشان ہو چکے تھے کیونکہ شادی کو بھی کچھ ہی دن رہے گئے تھے ۔

ہممم شاید یہ ہی وجہ ہے۔۔۔۔ .مسسز حدید ابھی بھی پٹیایا کر رہی تھی اسے ۔

ماما آپ نماز پڑھ لے میں آپی کے پاس ہوں ۔۔۔۔ .فلزہ بولی تو مسسز حدید اس کے ماتھے پر پیار دیتے ہوئے باہر نکل گئی ۔

.

بابا آپ آرام کریں پھر آپ کے آفس کا ٹائم ہو جائے گا میں ہوں ۔۔۔۔ فلزہ بولی تھی حدید صاحب بھی پریشان سے آبدار کو دیکھتے ہوئے باہر نکلے ۔

فلزہ کا سارا دھیان آبدار کی طرف تھا جو ابھی بھی سوئی ہوئی تھی ڈاکٹر کے انجکشن کا اثرا اور کچھ بخار بہت زیادہ تھا ۔

نہ۔۔۔۔۔ نہی۔۔۔۔۔۔۔ نہیں ۔۔۔۔۔خذ۔۔۔۔۔۔یفہ ۔۔۔۔۔م۔۔۔ت کریں

۔۔۔۔۔۔آبدار جملہ کو توڑ پھوڑ کر بولتے ہوئے سسکی تھی فلزہ نے اس کی طرف حیرت سے دیکھا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا ۔

کیا ہوا ہے آبدار آپی آپی ۔۔۔۔۔فلزہ اسے کے پاس بیٹھی پیار بھرے لہجے میں بولی ۔

م۔۔۔۔۔۔ما۔۔۔۔۔ما۔۔۔۔۔خذ۔۔۔۔.یفہ ۔۔۔۔۔آبدار کہ ٹوٹے لفظ کی پکار سنتے ہوئے فلزہ پریشان سی ہو چکی تھی اور اسے کچھ غلط ہونے کا احساس بھی ہوا تھا ۔

پر وہ چپ رہی اور پھر پیار سے اس کے پاس بیٹھی اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہے تھی جس کی بڑبڑاہٹ اب سرگوشی میں ہو چکی تھی اور وہ نیند میں ہچکی لیتے ہوئے رو رہی تھی ۔

آبدار ۔۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید کمرے میں آکر بولی ۔

ماما بس رو رہی ہے پتہ نہیں کیوں ۔۔۔۔۔۔ .فلزہ اس کے پاس سے اُٹھا کر بولی تھی ۔۔۔جس پر مسسز حدید بھی چپ چاپ اسے دیکھتی رہ گئی ۔

پتہ نہیں کل تو ٹھیک تھی بس فلیٹ کی وجہ سے پریشان تھی اور تو کوئی بات نہیں تھی ۔

ماما شاید وہی وجہ ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ بولی تو مسسز حدید بھی سر ہلا گئی ۔

♡♡♡♡♡

دن گزر رہے تھے ۔۔۔۔آبدار بالکل چپ کر گئی تھی شادی کو کچھ دن ہی رہ گئے تھے ۔۔۔

آبدار لیٹی ہوئی تھی کے اوپر چھت پر دیکھتے ہوئے اپنے ہی کسی حیال میں کھوئی ہوئی تھی فلزہ کمرے میں کام کرتے ہوئے اس کو بھی دیکھ رہی تھی ۔

آبدار آپی آپ کی کال آ رہی ہے ۔۔۔۔۔ آبدار آپی ۔۔۔ فلزہ کے دو دفع آواز دینے پر بھی وہ ایسے ہی رہی تو فلزہ اس کے پاس گئی اور اسے ہلا کر اس کا فون دیا ۔

کیا ہوا ۔۔۔؟؟ آبدار نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا ۔

فون ہے آپ کا ۔۔۔ فلزہ اسے فون دیتے ہوئے بولی اور اسی کی طرف دھیان تھا اس کا جو خذیفہ کی کال کو دیکھتے ہوئے رونے والی ہو چکی تھی ۔

آپی کال اُٹھا خذیفہ بھائی کی ہے ۔۔۔۔۔ فلزہ کی آواز سنتے ہوئے آبدار نے جلدی سے فون اُٹھایا ۔

کیسی ہو آبدار ۔۔۔۔؟؟ خذیفہ کی تھکی سی آواز سن کر آبدار کے آنسو بہنے لگے ۔

آبدار کچھ نہیں بولی ہر اس کی سسکی نکلی تھی ۔

فلزہ نے اس کی طرف دیکھا ۔

ماما آپ کا ڈریس لے کر آ رہی ہیں کل ۔۔۔۔۔کوئی ڈرمہ کریٹ مت کیجئے گا ۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو اس کا اندازہ سرد تھا۔

نہیں کرنی مجھے آپ سے شادی خذیفہ نہیں کرنی سنا آپ نے ۔۔۔ .نفرت ہے مجھے آپ سے نفرت ۔۔۔۔آبدار چیخی تھی ۔

فلزہ نے اس کے چیخنے پر اسے پریشانی سے دیکھا اور جلدی سے کمرے کا دروازہ بند کر دیا تاکہ آواز باہر نہ جائے ۔

آپ بہت برے ہیں بہت برے نہیں کرنی شادی نہیں کرنی ۔۔۔۔آبدار پھر سے چیخی ۔۔۔۔۔دوسری طرف خذیفہ کو بہت غصہ آیا ۔

کیوں نہیں کرنی کیوں میں خود آؤں گا صبح دیکھتا ہوں کیسے نہیں کرتی آپ یہ شادی جان سے مار دوں گا میں ۔۔۔۔۔۔خذیفہ جو چیئر پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ .کھڑے ہوتے ہوئے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے چیخا ۔

مار دیں پر شادی نہیں کروں کبھی بھی نہیں آپ جیسے انسان سے شادی نہیں کروں گی --- .آبدار چیختے ہوئے بول کر فون کو زور سے سامنے دے مارا--- .پاس کھڑی فلزہ اس کے اس طرح کرنے سے کانپ اُٹھی تھی ۔

کوئی مار دو مجھے مار دو--- .آبدار روتے ہوئے چیخی رہی تھی ساتھ اپنے بالوں کو نوچنے لگی -- .فلزہ اس کی حالت دیکھتے ہوئے خود گھبرا گئی تھی پر ہمت کرتے ہوئے اس کے پاس آئی ۔

آبدار آپی کیا بات ہے بتائیں مجھے --- .فلزہ اس کو آرام سے سیدھا کرتے ہوئے پیار سے بولی ۔

فلزہ میں جل رہی ہوں ۔۔فلزہ میں گندی ہوں ۔۔۔۔۔اللہ مجھے معاف نہیں کریں گے ۔۔۔۔ ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے اس کے گلے لگی تھی ۔

نہیں آپی آپ گندی نہیں ہیں میری آپی تو صاف ہے بہت اچھی ہے ۔۔۔۔۔۔۔ .آپی کچھ نہیں ہوا کچھ نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوش کریں آپی ۔۔۔۔۔وہ اس کو ساتھ لگائے اس کے بالوں کو سہلاتے ہوئے پیار سے بولی ۔

خذیفہ بھائی نے آپ کو ڈانٹا ہے ۔۔۔؟ ؟ وہ اس کا سیدھا کرتے ہوئے پیار سے بولی ۔

ن۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔ نہیں ۔۔۔وہ روتے ہوئے نہ میں سر ہلاتے ہوئے بولی ۔

پھر کیا ہوا ہے ایسا ---؟ ؟ بتائیے تو -------فلزہ اس کے آنسو صاف کرنے لگی جو پھر سے بہنے لگے تھے ۔

فلزہ میں نے کچھ نہیں کیا سب خذیفہ نے کیا میں نے ان کو منا کیا فلزہ میں بری نہیں ہوں---------.آبدار بولی تو فلزہ کا دل دھڑکا تھا اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا ۔

ہوا کیا ہے بتائیں تو --- .مجھے پتہ ہے میری آپی بہت اچھی ہے بہت اچھی -------فلزہ بولی تو آبدار اس کے گلے لگ گئی ۔

خذیفہ نے۔۔۔۔ .جیسے جیسے آبدار بتا رہی تھی فلزہ کے اوسان خطا ہو رہے تھے
۔۔۔۔۔اس نے آبدار کی طرف دیکھتے ہوئے اسے زور سے گلے لگا لیا۔

آپی آپ بہت بہادر ہیں ۔۔۔بہت زیادہ ۔۔۔۔۔وہ اسے گلے لگائے خود بھی رونے لگی تھی
۔

میں نے بہت روکا بہت زیادہ پر وہ نہیں روکے فلزہ ۔۔۔میں داغ دار ہو گئی داغ دار
۔۔۔میرا وجود مجھے جلاتا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔۔۔۔آبدار اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے کھوئے
کھوئے لہجے میں بولی ۔

میں خذیفہ سے شادی نہیں کرنا چاہتی میں ان سے شادی نہیں کروں گی کبھی بھی نہیں ----.وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو تھامے روتے ہوئے بولی اور اپنا سر اس کے ہاتھ پر گرا لیا۔

آپی ماما کو کہا کہے گی آپ ---؟؟

میں کچھ بھی کہوں گی پر یہ شادی نہیں میں خذیفہ سے نفرت کرتی ہوں نفرت بہت نفرت ہے مجھے اس سے بہت زیادہ -------ساری زندگی ایسے شخص کے ساتھ کیسے گزرا دو جو مجھے بے آبرو کر چکا ہے ----------آبدار رو رہی تھی فلزہ اسے تسلی دینے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے آپی ۔۔۔۔سب کو معلوم پڑا بھی تو سب اس گناہ کو چھپانے کی کوشش ہی کریں گے۔۔۔۔۔میری یہ ہی دعا ہے اللہ تمہارے حق میں بہتر کرے ۔۔۔۔۔ .وہ آبدار کو ساتھ لگائے اس کو چپ کرواتے ہوئے سوچ کر رہ گئی ۔

آبدار اس کے ساتھ ہی لگی روتے روتے سو گئی تھی ۔۔۔۔ .فلزہ چپ سی کر گئی تھی ۔

کیا ہوا گا آگے اگر ماما بابا کو سب پتہ چلے گا تو وہ کیا کریں گئے ۔۔۔۔ وہ آپی کی شادی خذیفہ بھائی سے کر دیں گے کبھی بھی انکار نہیں کریں گے ۔۔۔۔۔۔وہ چپ چاپ سامنے لیٹی آبدار کو دیکھتے ہوئے بولی جو نیند میں بھی بے چین سے ہچکی لے رہی تھی ۔

آپی کاش میں آپ کے لیے کچھ کر سکتی --- .میرے بس میں کچھ نہیں ----یہ ہی دعا ہے اللہ سب بہتر کر دے ۔

فلزہ اس پر کمبل درست کرتے ہوئے اُٹھی تھی اور اس کو ایک نظر دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

ڈیم اٹ ----مجھے خود صبح جانا پڑھے گا تم ایسے سیدھی طرح نہیں ٹھیک ہو گی جانا پڑے گا مجھے ----خذیفہ آفس میں بیٹھا ہوا تھا اور غصے سے ہر چیز کو اُٹھا کر نیچے پھینکا۔

خذیفہ یہ کیا ہے------؟؟ زین صاحب کمرے میں آئے تو کمرے کی یہ حالت دیکھتے ہوئے بولے ۔

بابا میں پرشان تھا غصے میں ہو گیا سب--- .خذیفہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے شرمندگی سے بولا ۔

اپنا غصہ اور بری عادتیں کنٹرول کرو تم سنا تم نے --------- زین صاحب اسے گھورتے ہوئے بولے ۔

سوری ڈیڈ -----

وہ بچی اتنی بہادر نہیں ہے کے تمہارا فضول کا غصہ ہنڈل کر سکے، ۔۔۔۔زین صاحب نے اسے پھر سے تنبی کی ۔

جی ڈیڈ۔۔۔۔۔

ہر بری عادت کو بھول جاؤ اور دور رہا کرو اپنے دوستوں سے حاض طور پر اس عزائم سے مجھے نہیں پسند وہ ۔۔۔۔اور جلدی کرو گھر کے لیے جانا ہے لیٹ ہو رہے ہیں
ہم۔۔۔۔۔۔زین اسے بولتے ہوئے باہر نکل گئے ۔

پیچھے خذیفہ نے زور سے چیئر کو ٹھوکر ماری اور اپنا کوٹ پہن کر باہر نکل گیا ۔

♡♡♡♡♡

صبح جب فلزہ اور حدید صاحب ناشتہ کر کے چلے گئے تو آبدار مسسز حدید کے پاس آئی تھی کچن میں ۔

مجھے یہ شادی نہیں کرنی ۔۔۔آپ انکار کر دیں ان کو ۔۔۔۔۔۔آبدار مسسز حدید کے پاس جا کر بولی ۔

مسسز حدید بس اسے دیکھتی رہ گئی ۔

کیا کہہ رہی ہو تم آبدار ------- مسسز حدید غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

انکار کر دیں ان کو مجھے یہ شادی نہیں کرنی --- ۔آبدار بول کر وہاں سے اوپر اپنے روم میں چلی گئی ۔

مسسز حدید غصے سے اس کے پیچھے گئی -----

کیا کہہ کر آئی ہو تم مجھے نیچے -----آبدار اب یہ لفظ تمہاری زبان سے نہ سنو میں سنا تم نے چپ چاپ شادی کے لیے تیار رہو ---- مسسز حدید اسے بولتے ہوئے وہاں سے جانے لگی تھی ۔

میں نے کہا نہ نہیں کرنی مجھے یہ شادی نہیں کرنی -----وہ سسکتے ہوئے سامنے کھڑی اپنی ماں سے بولی تھی جو غصے اور دُکھ سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی اور ابھی مڑتی وہ بول پڑی۔

کیوں تماشا لگا رہی ہو ہمارا -----؟؟ پہلے خود ہی تو تمہاری ضد پر ہم نے یہ رشتہ قبول کیا تھا اور اب یہ سب کیوں ------آبدار ہمیں کیوں سب کے سامنے ذلیل کرنا چاہتی ہو کیوں ------ مسسز حدید اس پر چیخی تھی ۔

نہیں کرنی نہیں کرنی ۔۔۔۔نفرت ہے مجھے خذیفہ سے نفرت ۔۔۔۔۔میں اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی نہیں کرنی شادی نہیں کرنی وہ روتے ہوئے بیڈ پر اوندھے منہ گری سی گئی ۔

کیوں بتاؤں مجھے کون سی لڑائی ہو گئی تمہاری جو اس طرح بکواس کر رہی ہو دس دن رہ گئے ہیں تمہاری شادی میں اور اب تمہیں یاد آ رہا ہے کے تمہیں اس سے نفرت ہے شادی نہیں کرنا چاہتی ۔۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید اس کو بازو سے تھام کر اس کو غصے سے بولی تھی ۔

خذیفہ جو یہ رات کو اس کی باتوں کی وجہ سے اس کے گھر آیا تھا اس نے سب کچھ سن لیا تھا ۔۔۔۔.اور غصے سے آبدار کو دیکھا ۔

انٹی میں بات کر لوں ۔۔۔۔۔وہ تحمل اور سکون سے آبدار کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو اس کی طرف دیکھتے ہوئے خوف سے پیچھے ہٹی تھی ۔

نہیں ماما مجھے اس کے پاس اکیلا مت چھوڑیں ۔۔۔۔نہیں ماما نہیں ۔۔۔۔وہ روتے ہوئے نہ میں سر ہلا کر مسسز حدید کے ساتھ لگ گئی ۔

سمجھاؤ اسے اس کی شادی نہیں تو اس کا جنازہ ضرور آٹھے گا اس گھر سے یا ہمارا جنازہ اُٹھوائے گئی یہ لڑکی ۔۔۔۔۔۔مسسز حدید بول کر اس کو آرام سے پیچھے کرتے ہوئے باہر نکل گئی تھی ۔

آبدار نے روتے ہوئے خوف سے جاتی ہوئی اپنی ماں کو دیکھا ۔

خذیفہ ۔۔۔نے دروازہ کو بند کرتے ہوئے اسے غصے سے گھورا تھا ۔۔۔۔اور اس کی طرف بڑھا ۔

آبدار خوف سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بیڈ کراؤن سے جا کر لگ گئی تھی ۔

نہیں کرنا چاہتی مجھ سے شادی ۔۔۔۔۔؟؟ خذیفہ اس کی طرف بڑتے ہوئے ائبرو اُٹھا کر بولا ۔

آبدار نے نفرت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے نہ میں سر ہلایا۔

کیوں ------؟؟ خذیفہ کا سوالیہ انداز دیکھتے ہوئے آبدار کو غصہ آیا۔

آپ جانتے ہیں کیوں ----گن آتی ہے مجھے آپ سے نفرت ہے آپ سے مجھے ----میں ایسے انسان کے ساتھ کبھی بھی زندگی نہیں گزر سکتی جس نے میرا ریپ کیا ہو ---------آبدار چیخی۔

ششششش آبدار میں بہک گیا تھا -----وہ اس کی طرف بڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ کر بانہوں کے گیرے میں لیتے ہوئے بولا۔

نہیں مجھ سے دور رہے ہاتھ مت لگائے ۔۔۔۔آبدار اسے دور کرتے ہوئے رو بھی رہی تھی اور اس کے ہاتھوں کو جھٹک بھی رہی تھی ۔

شادی نہیں کرنا چاہتی ۔۔۔۔؟؟ خذیفہ اس کا یہ سرد اور نفرت والا انداز دیکھ کر غصے سے اس کو کندھوں سے تھام کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا ۔

ن۔۔۔فرت۔۔۔۔ ہے ۔۔۔۔۔ اہ۔۔ ۔آپ سے۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت دیکھ کر خذیفہ کو تکلیف ہوئی جو آنکھیں ہمیشہ اس کی محبت اور عزت کے لیے جھکی رہتی تھی آج ان میں اسے اپنے لیے نفرت دیکھ کر بہت تکلیف ہو رہی تھی ۔

آبدار ایم سوری ۔۔۔ میں شرمندہ ہوں ۔۔۔۔۔ خذیفہ کے بولنے پر اس نے اسے دھکا دیا تھا ۔

چلیں جائے یہاں سے خذیفہ ۔۔۔ نہیں کرنی مجھے ایسے شخص سے شادی جس نے میری آبرو چھین لی ہو ۔۔۔۔۔ آبدار روتے ہوئے رُخ موڑ گئی ۔

خذیفہ نے خود کو ریلکس کیا تھا اور اس کی طرف بڑا ۔

مائے لو ۔۔۔بہت سے حسین لمحے ہیں جو کیمرے میں قید کر چکا ہوں میں ۔۔۔اور اگر وہ لمحے کسی کی آنکھوں تک پہنچا گئے یا حدید چاچو نے دیکھ لیے تو ان کا نازک دل وہ برداشت نہ کر پایا تو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کے کان کے قریب جھکا اس طرح پراسرایت لیے بولا تھا کے آبدار کا پورا وجود خوف سے کانپ گیا ۔

اس نے حیرت دُکھ اور نفرت سے خذیفہ کو دیکھا تھا ۔۔۔۔ ۔آنکھوں میں آنسو اور بے یقینی دیکھ کر خذیفہ کو بھی تکلیف ہوئی تھی پر وہ اس وقت اسے کسی بھی طرح شادی کے لئے منانا چاہتا تھا باقی کا بعد پر چھوڑ دیا ۔

آپ ایسے نہیں کر سکتے خذیفہ ۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے اسے کالر سے دبوچے چیخی

۔۔۔۔۔۔۔

میری جانم سائیں میں ایسا کر جاؤں گا ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کے آنسو کو انگلی کی پور سے اُٹھاتے ہوئے ہوا میں اچھال کر ہنس دیا ۔

میں مار لوں گی خود کو ۔۔۔ .وہ اس کی کالر چھوڑتے ہوئے پیچھے قدم لیتے ہوئے بولی ۔

تم ایسا کبھی بھی نہیں کرو گی ورنہ ۔۔۔۔۔۔۔میں تب بھی وہ سب کو دکھاؤں گا اور پھر حدید چاچو ۔۔۔۔۔۔وہ بولتے بولتے کیمنی ہنسی ہنستے ہوئے بولا ۔

خذیفہ ۔۔۔۔۔۔۔آبدار اتنا ہی بولتے ہوئے نیچے بیٹھ کر رونے لگی تھی ۔۔۔۔

تم پر ہے کیا کرو گی اب تم ۔۔۔۔۔۔تمہارا انکار بہت سی زندگیوں کو نگل جائے گا ۔۔۔۔۔۔خذیفہ کے لہجے میں سفاکیت تھی ۔

تمہاری اس حرکت سے بچاری فلزہ کی زندگی بھی برباد ہو جائے گی ۔۔کوئی تمہاری بہن کو اپنی عزت نہیں بنائے گا۔۔وہ دنیا کے لئے ایک داغ بن جائے گی خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس کی آنکھوں میں ایک خوف سا پیدا ہوا ۔

خذیفہ جان گیا تھا اب جو بھی ہوا وہ انکار نہیں کرے گی ۔

شادی کرو گی نہ آبدار ۔۔۔۔۔؟ خذیفہ بولا تو آبدار نے روتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا ۔

میں آنٹی کو کہہ رہا ہوں آبدار فلیٹ میں اکیلے رہنے کی وجہ سے ناراض تھی اب وہ مان گئی ہے اسی لئے کوئی بھی تمہارا غلط قدم تمہارے گھر والوں کی زندگی کے لیے مشکل ہو سکتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کے چہرے پر چھپکے بال جو اس کے آنسو کی وجہ سے تھے ان کو پیچھے کرتے ہوئے بولا ۔

آبدار کی سسکی سی نکلی تھی ۔

گوڈ گرل ۔۔۔۔ماما آرہیں ہیں آج اچھے سے ملنا ان سے کوئی تماشا نہیں ہونا چاہیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاتھ بڑھا کر اس کے آنسو کو صاف کرتا آبدار اپنے چہرے کا رُخ موڑ گئی ۔

خذیفہ لب بھیچے نیچے سے اُٹھا تھا اور اسے دیکھتے ہوئے باہر نکل گیا ۔

پیچھے آبدار روتے ہوئے واشروم میں بند ہو گئی تھی شاور کھولتے ہوئے ٹھنڈے پانی کے نیچے بیٹھ گئی ۔

کیوں نہیں بجتی میرے اندر جل رہی آگ ۔۔۔مجھے جلا کر راکھ کر دے گی یہ میرا وجود جل رہا ہے ۔۔۔۔۔ وہ پانی کے نیچے بیٹھی روتے ہوئے خود کے بالوں کو نوچتے ہوئے چیخی ۔

اب پانی تھا اور آبدار کے سسکیاں تھی جو جو وقت کے ساتھ کم ہونے کی بجائے بڑھتی جا رہی تھی ۔

♡♡♡♡♡

دونوں گھروں میں شادی کی تیاریاں چل رہی تھی ۔۔۔۔آبدار بس چپ ہو کر رہ گئی تھی فلزہ کو اسے دیکھتے ہوئے بہت دُکھ ہوا پر وہ بھی کیا کر سکتی تھی ۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے ۔۔۔۔۔۔۔ شادی والے دن بھی شروع ہو گئے ۔

اج دونوں کی اکھٹی مہندی اور نکاح تھا ۔۔۔ مسسز حدید بے بھی یہ ہی مناسب سمجھا کے آج نکاح کر دیا جائے وہ آبدار کی ہونے والی پہلی ضد کی وجہ سے آگے ہی پریشان سی تھی اور اب تو وہ بالکل چپ کر گئی تھی یہ بات بھی ان کو اندر سے چھب رہی تھی ۔

پیلے رنگ کی میکسی پہین ۔۔۔۔۔۔نیچے پلازوں اور پھولوں کا زیور ہلکے سے کیا میکاپ ۔۔۔۔۔ سر پر ڈوپٹہ سجائے ۔۔۔وہ آسمان سے اتری کوئی خوبصورت پری لگ رہی تھی۔

پر چہرے پر کوئی خوشی نہیں تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید نے اس کے اوپر نیٹ کا ڈوپٹہ دیا جس پر خذیفہ کا نام لکھا ہوا تھا ۔

اس نام کو اپنے اوپر دیکھتے ہوئے آبدار کی آنکھوں سے آنسو قطار در قطار نکلنے لگے ۔۔۔۔وہ جانتی تھی کے اب تھوڑی ہی دیر بعد وہ ستم گھر کے نام ہونے والی ہے جس نے اس کی رُخ کو تکلیف دی ہے ۔

آبدار اپنے باپ کی عزت رکھ لینا ۔۔۔۔۔۔آبدار کو اپنے پاس مسسز حدید کی آواز سنائی دی جس کو سنتے ہوئے اس نے آنکھیں ضبط سے بند کر لی ۔

آبدار حدید بنت حدید آپ کا نکاح خذیفہ زین ولد زین سے سکہ رائج الوقت پانچ لاکھ حق مہر کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے -- .مولوی صاحب کی آواز اس کے کان میں گھونجی تھی اور اپنے ماں باپ اور بہن کا چہرہ اسے کی نظروں کے سامنے گھونجا تو ----آبدار کے ہونٹوں سے بے اختیار ہی نکلا ۔

قبول ہے ۔

اسی طرح تین دفع بولنے کے بعد آبدار خذیفہ کے نام ہو چکی تھی اس انسان کے نام جس سے اسے سب سے زیادہ محبت تھی اور اب اتنی ہی نفرت تھی اسے اس سے

آبدار کو حدید صاحب نے اپنے ساتھ لگایا ۔

حدید صاحب کے ساتھ لگ کر آبدار روئی تھی اور اتنا روئی کے ان کی آنکھوں میں سے بھی آنسو نکل آئے --------

بس کریں آپی --- .فلزہ ہی اس کے پاس آئی تھی اور اسے اپنے ساتھ لگ گئی مسسز حدید کا دل بھی اسے دیکھتے ہوئے عجیب سا بے چین ہو چکا تھا۔

پر وہ چپ سی تھی ---آبدار سے ملنے کے بعد باہر مہمانوں کے پاس چلی گئی۔

نکاح کے بعد آبدار کو باہر لے کر جانے کی باری تھی۔

فلزہ اور اس کی دوستوں اور کزنز سب ہی مل کر آبدار کو باہر لے کر نکلی تھی۔

فلزہ نے بھی ملٹی شیڈ کا لہنگا اور اس سے میچنگ کرتی پہن رکھی تھی بالوں کی فرنچ پونی بنا کر بہت خوبصورت لگ رہی تھی ۔۔۔ موٹی موٹی آنکھوں پر چشمہ آج بھی لگا رکھا تھا ۔

آبدار کو دیکھتے ہوئے خذیفہ کا دل دھڑکا تھا اور وہ اس کو کھڑا بس دیکھتا ہی رہ گیا
۔۔۔۔۔۔۔۔پاس کسی انسان کی نظروں میں شولے تھے جو ان دونوں کی خوشیوں کو ابھی کھانے والے تھے ۔

فلزہ نے آبدار کا ہاتھ خذیفہ کے ہاتھ پر رکھا تھا آبدار کا ہاتھ ایک دفع کانپا ۔۔۔۔۔۔۔تھا اس نے جھکی نظروں کو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا ۔

خذیفہ کی اور اس کی نظریں ملی جس کو نفرت سے وہ جھکا گئی ۔

اس کی آنکھوں میں نفرت دیکھتے ہوئے خذیفہ کا دل بند ہونے کو تھا ۔

خذیفہ کے ساتھ جا کر وہ اوپر بیٹھ گئی تھی پر لب کو ایسے سس لیا تھا جیسے وہ یہاں ہے ہی نہیں ۔

خذیفہ نے بھی اسے نہیں بلا پر وہ ایک طرح سے خوش تھا کے ان دونوں کا نکاح ہو چکا ہے ۔

خذیفہ نے آبدار کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تو آبدار جو کہیں کھوئی سی تھی ایک دم سے چونکی اور خذیفہ کو نفرت سے دیکھتے ہوئے اپنا ہاتھ کھینچ لیا ۔

ڈونٹ آبدار ڈونٹ ۔۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ سخت لہجے میں بولتے ہوئے اس کا ہاتھ زبردستی تھام گیا ۔۔جس پر آبدار چپ سی آنسو پیتی نظروں کو جھکا گئی ۔

وہ جانتی تھی اس انسان سے لڑنے کا کوئی فائدہ نہیں اسی لیے دوبارہ اس کی طرف نہیں دیکھا اور نہ ہی ہاتھ چڑانے کی کوشش کی ۔

فلزہ جب پیچھے ہوئی تو وہ ابراز سے ٹکرا گئی ۔

سوری ابراز بھائی ۔۔۔۔۔فلزہ سیریس سا بول کر پیچھے ہٹتے ہوئے وہاں سے سائیڈ پر ہو گئی تھی ۔

چڑیل چار آنکھوں سے بھی دکھائی نہیں دیتا تمہیں ۔۔۔۔۔۔۔ابراز بولا پر فلزہ اس کا اگنور کر گئی ۔

آبراز کا سارا دھیان اس کی طرف ہی تھا جو عجیب طرح سے بہیو کر رہی تھی اس سے زیادہ بات کرتی تھی نہ ہی اس کے مزاق کا کوئی جواب دیتی ۔

ابراز نے اس کی طرف دیکھا رہا تھا جو پریشان سے ناخنوں کو چھباتے ہوئے مسسز حدید کی بات پر سر ہلا کر برائڈل روم کی طرف گئی تھی ۔

ابراز نے روم میں دیکھا وہ کچھ ڈھونڈ رہی تھی ۔

کیا بات ہے فلزہ ۔۔۔۔۔۔؟؟ ابراز دروازے کے پاس کھڑا بولا ۔۔جس سے فلزہ نے خوفزدہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا ۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ابراز بھائی، ۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز نے دیکھا تھا اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے ۔

تمہارے پیچھے آیا ہوں کوئی پریشانی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے بولا تھا کے فلزہ اس کو خوفزدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹی ۔

جائے یہاں یہ ابراز بھائی مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے جائے ۔۔۔۔۔ .فلزہ اس کو غصے اور خوف سے دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹ رہی تھی کے پیچھے صوفے پر جا گری ۔

ابراز آسکے اس عیجب طرح کے روائیہ سے پریشان سا اسے دیکھ رہا تھا ۔

کیا مسئلہ ہے جائے ۔۔۔آپ آپی کے دیور ہیں بس اور کچھ نہیں لگتے ہمارے جو زیادہ فری ہو رہے ہیں ۔۔۔۔۔فلزہ اپنے خوف کو پیچھے کرتے ہمت سے بولی ابھی بھی وہی صوفے پر بیٹھی لرز رہی تھی ۔۔۔آبدار کے بعد وہ بہت زیادہ خوفزدہ ہو چکی تھی ۔

ابراز نے اس کی طرف دیکھا جو خوفزدہ سی تھی ابراز کو اس کی سمجھ نہیں آ رہی تھی اسی لئے اس کی طرف بڑھتے ہوئے صوفے پر اس کے قریب جھکا ۔

ائیدہ مجھے بھائی مت کہنا ۔۔۔۔۔جب تمہاری بہن کا دیور ہوں تو تمہارا کوئی رشتہ نہیں ہے نہ تو تمہارا بھائی کہاں سے ہو گیا ۔۔۔۔۔وہ اس پر جھکا ایک ایک لفظ دانت پیستے ہوئے بولا ۔

فلزہ نے اس کے خوف سے رونا شروع کر دیا تھا اور آنکھوں کو زور سے میچ رکھا تھا ۔

پلیز ابراز بھائی بھائی ۔۔۔۔۔۔

بھائی نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔ابراز جو پیچھے ہٹنے لگا تھا اس کا چہرہ دبوچے غرایا۔

اس کی بند آنکھوں اور اس پر لرزتی پلکیں ۔۔۔۔۔۔ابراز ایک ٹرانس کی کیفیت میں اس کے آنسو کو صاف کرتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا۔

فلزہ جو اس سے خوفزدہ تھی ۔۔۔آنکھوں کو کھولے اسے خود کے قریب خود پر جھکا دیکھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور جھٹکا ۔۔

ابراز جو اس میں کھویا ہوا تھا لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے گرا ۔۔

فلزہ اس کو اس طرح دیکھ کر جس کا چہرا توہین کے احساس سے سرخ ہو گیا تھا اور اسے خوف سے دیکھتے ہوئے باہر کی طرف بھاگی پر ۔۔۔۔ابراز جو دروازے کے پاس تھا جاتی ہوئی فلزہ کا ہاتھ پکڑ کر خود کی طرف کھنچا لیا ۔

فلزہ کی نازک سی جان اس کے ایک جھٹکے سے اس کے اوپر آکر گری ۔

یہ جو حرکت تم کر چکی ہو اس کا حمیزہ بھگتنے کے لیے تیار رہنا ۔۔۔۔ مسس فلزہ حدید ۔۔سود سمیت لوں گا ۔۔

اپ کی غلطی ہے ابراز بھائی ۔۔۔۔۔آپ قریب کیوں آئے ۔۔۔۔فلزہ اس سے اپنا آپ چڑاتے ہوئے نم پلکوں کو اُٹھاتے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر ممنائی ۔

تم میں کششش ہی ایسی ہے ۔۔۔۔ ابراز بولا تو فلزہ اس کی گرفت میں زور سے رونے لگی ۔

ابراز ایک دم سے ہوش میں آیا اور اسے خود سے دور کیا ۔

ریلکس ایم سوری ۔۔۔۔میں بس تمہیں تنگ کرنا چاہتا تھا میری کوئی اور اٹینشن نہیں تھی ۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ نے نفرت سے اسے دیکھتے ہوئے رَخ موڑ کر وہاں سے اُٹھتے ہوئے بھاگ گئی ۔

پیچھے ابراز گہرا سانسس لیتے ہوئے اُٹھتے ہوئے ہال کی طرف چلا گیا۔

♡♡♡♡♡

پوری تقریب میں فلزہ نے ایک دفع بھی ابراز کی طرف دیکھا تک نہیں تھا۔۔۔۔۔اس کا یہ ریکشن دیکھتے ہوئے آبراز کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی۔

خذیفہ کی پوری نظر آبدار کی طرف تھی جو سپاٹ چہرا لیے اس کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اس نے ایک دفع بھی خذیفہ کی کسی بات کا جواب دینا یا اس کی طرف دیکھنا گوارا نہیں کیا۔

تقریب کے ختم ہوتے ہی سب اپنے گھروں کے لیے جانے کو تیار تھے ۔۔۔آبدار سائیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی فلزہ بھی اس کے ساتھ تھی ۔

آپی آپ ٹھیک ہیں ۔۔۔۔؟؟فلزہ بولی تو آبدار نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا ۔۔۔۔۔فلزہ کو اسے دیکھتے ہوئے تکلیف ہوئی ۔

وہ لب بھینچ بس چپ کر گئی ۔

میں ماما کو پوچھ کر آتی ہوں ہم کس کے ساتھ جائے گئے ۔۔۔۔فلزہ جانے لگی تھی ۔

خذیفہ کے ساتھ بالکل نہیں جائے گئے ۔۔۔۔۔آبدار نہ میں سر ہلاتے ہوئے بولی ۔

آپی کب تک کل آپ ان کے ساتھ رخصت ہو رہیں ہیں ۔، ۔۔۔۔فلزہ بولی تو آبدار رونے لگی ۔

اوکے اوکے ریلکس رہے میں کرتی ہوں بات ماما سے ۔۔۔۔فلزہ بول کر مسسز حدید کے پاس گئی ۔

ماما ہم گھر چلے ۔۔۔۔۔فلزہ مسسز حدید سے بولی ۔

جی بچے وہ بس حدید آ جائے ۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تو فلزہ سر ہلا گئی ۔

خذیفہ چھوڑ آتا ہے یا ابراز حدید بھائی وہی سے گھر آ جائیے گیے ۔۔۔۔پھر کیا یہاں سے آئے گئے اور پھر آپ ۔۔۔۔۔مسسز زین بولی ۔

نہیں انٹی ہم بابا کے ساتھ ہی جائے گے ۔۔۔۔ .فلزہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو مسسز زین چپ کر گئی ۔

مسسز حدید نے اسے گھور کر دیکھا تھا ۔۔۔۔ماما بابا کے ساتھ جانا ہے اکیلے ڈر لگتا ہے بابا آئے گیے تو اکھٹے گھر جائے گیے ہم ۔۔۔۔ .فلزہ بولی تو مسسز زین بھی مسکرا دی ۔

خذیفہ اور آبراز وہاں آئے فلزہ جلدی سے واپس چلی گئی ۔

تھوڑی دیر بعد سب جانے کے لیے نکل گئے تھے ۔

فلزہ بچے آپ ہمارے ساتھ آ جائے ۔۔۔۔۔مسسز زین بولی جو حدید صاحب کی گاڑی میں اپنی کچھ کزنز کو بیٹھا دیکھ کر منہ بنا کر کھڑی تھی ۔

نہیں آنٹی میں گھس جاؤں گی کسی کی گود میں بیٹھ جاؤں گی ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ بولی تو گاڑی میں بیٹھے ابراز کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی اور اپنا رُخ دوسری طرف کرتے ہوئے ہنس دیا ۔

فلزہ جاؤ زیادہ باتیں مت کیا کرو اب نہیں ہے جگہ اور اب تمہارے بابا بار بار چکر نہیں لگائے گئے ۔۔۔۔ جاؤ ۔۔۔ مسسز حدید بولی تو فلزہ منہ بناتے ہوئے ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی ۔

گاڑی میں آگے ابراز اور زین صاحب تھے اور پیچھے مسسز زین اور فلزہ بیٹھ گئی ۔

فلزہ کا سوجھا ہوا چہرا دیکھتے ہوئے بمشکل ہی ابراز اپنی ہنسی کنٹرول کئے ہوئے تھا ۔

یونی کیسی جا رہی ہے آپ کی بچے ۔۔۔۔ . مسسز زین فلزہ سے بولی ۔

اچھی ہے آنٹی ۔۔۔بس لاسٹ سیمسٹر ہے اس کے بعد آزادی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فلزہ ہنستے ہوئے بولی ۔

ہاہاہا مسسز زین بھی ہنس دی ۔

جی ماما پھر فلزہ کی بھی شادی کر دیں گے آنٹی انکل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا تو فلزہ نے اسے غصے سے گھورا ۔

ہاہاہا میری بچی ابھی چھوٹی سی ہے ۔۔۔ مسسز زین ہنس دی ۔

آنٹی ابراز بھائی بڈھے ہو رہے ہیں ان کی شادی کر دیں ----------ان زیادہ جلدی ہے ------فلزہ دانت پیستے ہوئے بولی ۔

ماما جلنے کی بو آ رہی ہے دھیان سے کہیں گاڑی ہماری جل ہی نہ جائے ----- ابراز گاڑی کے میرار سے دیکھتے ہوئے بولا ۔

جی آنٹی ابراز بھائی جل رہے ہیں خذیفہ بھائی سے ------کیوں کہ انتے ہینڈسم بھائی کی شادی ہو رہی ہے اور یہ بڈھے بڈھے رہے گئے ہیں ----فلزہ بھی اس کو کہا چھوڑنے والی تھی ۔

مسسز زین اور زین صاحب اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش میں تھے ۔

چلے ماما ۔۔۔۔۔یہ گھر آگیا اب میں جل ککڑی کو گھر چھوڑ کر آیا ۔۔۔۔۔۔۔ابراز پیچھے سر کرتے ہوئے بولا تو فلزہ نے اسے گھور کر دیکھا ۔

دھیان سے جانا فلزہ بچے وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بول کر باہر نکلی ۔

گاڑی میں جا رہی ہے میرے ساتھ کوئی پیدل تو نہیں جو آپ اس طرح کہہ رہی ہیں ۔۔۔۔ .ابرز ہنستے ہوئے بولا تو مسسز زین نے اسے گھورا ۔

اب میری بچی کو بالکل بھی تنگ مت کرنا سنا تم نے ۔۔۔۔۔۔ مسسز زین بولتے ہوئے چلی گئی ۔

آگے آؤ ۔۔۔۔۔۔ ابراز سیریس سے انداز میں بولا تو فلزہ نے گاڑی کا ڈور بند کرتے ہوئے اپنا چہرے کا رَخ باہر کی طرف کر لیا ۔

ابراز نے اسے گھورتے ہوئے پھر سے کہا ۔

فلزہ آگے آؤ ۔۔۔۔ میں ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا ۔۔۔۔۔۔ وہ اسے کار میرر سے گھورتے ہوئے بولا ۔

آبراز بھائی گاڑی چلائے ورنہ میں اندر جا کر آنٹی کو بتا دوں گی آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔ .فلزہ نے دانت پیستے ہوئے اسے کہا۔

ابراز نے آنکھیں چھوٹی کرتے اسے دیکھا اور گاڑی سٹارٹ کرتے ہی اس کی سپیڈ تیز کر دی تھی فلزہ جو سکون سے بیٹھی ہوئی تھی گاڑی کی سپیڈ تیز ہونے کی وجہ سے نیچے کی طرف گرتے گرتے بچی ۔۔۔۔۔ .اب فلزہ رونے والی ہو کر بیٹھی تھی کیونکہ گاڑی ہوا سے باتیں کر رہی تھی ۔

اللہ گاڑی ایک جھٹکے سے روکی تو فلزہ سیدھا جا کر سامنے سیٹ سی لگی ۔۔۔۔۔فلزہ کو اس طرح دیکھ کر ابراز کا قہقہہ گاڑی میں گھونجا ۔

فلزہ نے چکراتے سر کے ساتھ خود کو سبھنال کر رونے والی شکل سے اسے دیکھا اور خود .کو سنبھالتے ہوئے مشکل سے ہی اُٹھی تھی اور گاڑی سے باہر نکلی ۔

فلزہ کو لگ رہا تھا اس کا سر ابھی بھی چکرا رہا ہے ۔۔۔۔آبراز اسے دیکھتے ہوئے اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کے چکر میں تھا ۔۔۔فلزہ جب اندر چلی گئی تو وہ بھی گاڑی لے کر وہاں سے نکل گیا ۔

♡♡♡♡♡

رات کا وقت تھا ۔۔۔۔۔۔ .فلزہ کی آنکھ ہچکیوں کی آواز سے کھولی تھی ۔

جب اس نے دیکھا تو مصلے پر دعا مانگتے ہوئے آبدار رو رہی تھی -- .فلزہ کو اسے دیکھتے ہوئے دُکھ ہوا---گناہ نہ ہونے کے باوجود بھی وہ خود کو قصور وار مان رہی تھی ۔

آپی بس کر دیں اتنا مت رو رو کر خود کو ہلکان کریں ---------آپ کا قصور نہیں ہے ----فلزہ اس کے پاس جا کر اسے ساتھ لگاتے ہوئے چپ کروا کر بولی ۔

فلزہ میرا قصور ہے ----میں نے کیوں اس سے محبت کی کیوں ماما کے نہ کرنے کے باوجود اس انسان کو اپنے لئے چنا کیوں -----ماما ٹھیک کہتی تھی وہ نہیں ہے میرے لیے ---- نہیں ہے----آج میں مر رہی ہوں میرا وجود ختم ہو رہا ہے -----وہ رو رہی تھی اور روتے ہوئے اس کے ساتھ لگ گئی تھی ۔

آپی پلیز مت کریں اللہ سب ٹھیک کر دے گا آپی پلیز ۔۔۔۔۔فلزہ اسے ساتھ لگائے بولی ۔

آپی پلیز اُٹھے چلیں آرام کر لیں ۔۔۔۔۔بہت دہر ہو چکی ہے اور پھر صبح بارات ہے اور آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں آگے ہی اس طرح کریں گی تو ماما بابا بھی پریشان ہو جائے گے پلیز ان کے لیے خود کو سبھنالے ۔۔۔۔۔فلزہ اسے کو آرام سے اُٹھاتے ہوئے بیڈ کی طرف لے گئی ۔

فلزہ کبھی محبت مت کرنا جس کو ماما بابا تمہارے لیے چنے اسی سی شادی کر لینا کبھی بھی کسی پر اعتبار مت کرنا ۔۔۔۔۔۔آبدار روتے ہوئے بولی تو فلزہ لب بھیچے بس چپ کر گئی ۔

فلزہ نے بہت مشکل سے اسے سلایا اور پھر خود دوسری طرف جا کر سونے کے لیے لیٹ گئی تھی پر دل میں جیسے بہت سا خوف اور وسواس پیدا ہو چکا تھا ۔

♡♡♡♡♡

آپی پلیز رو تو مت ۔۔۔۔سب اللہ پر چھوڑ دیں ۔۔۔سب بہتر ہو گا ۔۔ صبح کا وقت تھا آبدار سر ہاتھوں میں گرائے بس روتی جا رہی تھی ۔

آبدار کیوں اتنا تماشا لگ رکھا ہے تم نے کیوں کر رہی ہو ہمارے ساتھ اس طرح

۔۔۔۔۔آبدار رو رہی تھی کے مسسز حدید کمرے میں آ کر دروازہ بند کرتے ہوئے آہستہ آواز میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ .کیوں کہ گھر میں بہت سے مہمان تھے ۔

ماما مجھے خود سے دور مت کریں مجھے نہیں جانا ---- ..آبدار روتے ہوئے مسسز حدید کے ساتھ لگ گئی ۔

آبدار سب لڑکیاں جاتی ہے اور تمہیں بھی آج نہ کل جانا ہی تھا -- .چپ کر جاو بس بس چپ، ---.

-- مسسز حدید اس کو چپ کرواتے ہوئے بولی ۔

ماما یہ ریڈ لہنگا نہیں پہنوں گی میں ---------آبدار پھر سے سر اُٹھا کر ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

آبدار کیوں ہماری جان کی دشمن بن بیٹھی ہو کیوں ۔۔۔۔ مسسز حدید اس جھنجھوڑ کر بولی ۔

اس لڑکی کو سمجھا دو فلزہ ۔ ۔۔۔۔اس کی فضول بکواس نہیں سننے والی میں اور چپ چاپ رخصت ہو جائے اب ۔۔۔۔ مسسز حدید سر پکڑ کر بیٹھ گئی ۔

ماما ریلکس رہے سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔میں آپی سے بات کرتی ہوں ۔۔۔۔۔فلزہ مسسز حدید کو سمجھا کر بولی اور جس پر وہ سر ہلا کر باہر چلی گئی ۔

آپی پلیز اب بس کر دیں ۔۔۔۔۔ میں جانتی ہوں آپ کے ساتھ بہت برا ہوا پر اب کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔۔۔ ماما بابا اگر یہ جان گئے تو وہ زندہ نہیں رہ پائے گیے ۔۔۔۔ فلزہ اس کے ہاتھوں کو پکڑ کر پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی ۔

میں کیا کروں فلزہ میرا دل نہیں مانتا ایسے شخص کے لئے ۔۔۔ .نفرت ہے مجھے اس سے نفرت ۔۔۔۔آبدار رو رہی تھی فلزہ اسے بے بسی سے دیکھتے ہوئے چپ کر گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

فلزہ روم میں آبدار کے پاس بیٹھی ہوئی تھی بارات آ چکی تھی ۔۔۔۔

آپی میں آتی ہوں ایک منٹ ۔۔۔۔ فلزہ اسے بتا کر باہر نکلی ۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔فلزہ کو ہال میں سائیڈ سے گزرتے ہوئے آواز سنائی دی ۔۔۔۔فلزہ نے مڑ کر دیکھا تو سامنے شامیر کو کھڑا دیکھ کر غصے کے ساتھ ساتھ اسے خیریت بھی ہوئی۔

گھبراؤ مت تمہارے جیجا جی کے دوست کا بھائی ہوں ۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ دبا کر بولا ۔

فلزہ اسے اگنور کرتے ہوئے وہاں جانے لگی ۔۔۔۔۔اور جلدی ہی تمہارا ہونے والا ۔۔۔۔۔۔۔ابھی بولتا فلزہ بولی ۔

بکواس بند رکھو اپنی سنا تم نے ۔۔۔۔۔ .فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بولی ۔

وہ میں ڈر گیا --- محبت ہے تم سے ورنہ میں بہت برا پیش آ سکتا ہوں ----- شامیر اس کے ہاتھ کو پکڑ کر میں بولا جس پر فلزہ اسے گھور کر دیکھتے ہوئے اپنا ہاتھ چڑاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی ۔

بہت جلد تمہیں بتاؤ گا اور تمہاری تمہاری ساری اکڑ نہ اتار دی تو کہنا -------- شامیر جاتی ہوئی فلزہ کو دیکھ کر بولا۔

♡♡♡♡♡

فلزہ غصے سے وہاں سے جا رہی تھی کے اس کے سامنے ابراز آ گیا ۔

اب آپ کو کیا مسئلہ ہے --- ابراز بھائی -------- فلزہ اس کو دیکھتے ہوئے چڑ کر بولی

۔

ابراز جو آگے ہی اس کو شامیر کے ساتھ اس طرح دیکھ کر غصے میں تھا اس کو سائیڈ پر کرتے ہوئے بولا۔

کیا کر رہی تھی تم اس کے ساتھ اور کیوں پکڑا اس نے تمہارا ہاتھ -------؟؟ ابراز اس کو بازوں سے تھامے غرایا۔

میرا بوائے فرینڈ ہے اور تو اور جلدی ہ ء رشتہ لے کر آنے والا ہے اور ہم شادی کریں گے میری پہلی محبت ہے وہ ------فلزہ سیریس سی اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

کیا بکواس کر رہی ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز کو اس کی بات سن کر غصہ آیا ۔

کیوں آپ کو کیا تکلیف ہے ابراز بھائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔جو بھی بکواس کروں ۔۔۔۔فلزہ جھٹکے سے اپنا بازو چڑواتے ہوئے نتھے پھیلا کر بولی ۔

کیوں کہ جلد ہی تم میری دسترس میں آنے والی ہو ۔۔۔۔۔۔ابراز بولا تو اس کا لہجہ سرد تھا ۔۔ .فلزہ نے نفرت سے اس کی طرف دیکھا ۔

مجھ جیسی چشمہ والی چڑیل سے آپ کیوں شادی کریں گے جا کر اپنے لیے کوئی اچھی لڑکی ڈھونڈے ۔۔۔۔جو خوبصورت ہو ۔۔۔۔۔فلزہ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بول کر وہاں سے نکلتی چلی گئی ۔

پاگل لڑکی ہے یہ ----مزاق بھی سیریس لے جاتی ہے -----ابراز بولتے ہوئے اس کے پیچھے گیا۔

♡♡♡♡♡

فلزہ مسسز حدید کے پیچھے پیچھے تھی -----

کیا مسئلہ ہے فلزہ یو میرے پیچھے پیچھے کیوں گھوم رہی ہو ----؟؟ مسسز حدید چڑ کر بولی ۔

ماما آپی کے پاس جائے ان کو آپ کی ضرورت ہے -------فلزہ ان کو کب سے یہ بات کہنا چا رہی تھی جو اس کو نہیں مل رہی تھی ۔

فلزہ وہ پھر سے رونا شروع ہو جائے گی اس کا رونا مجھ سے دیکھا نہیں جاتا مجھے ایسے لگتا ہے جیسے میں بہت بڑی غلطی کر چکی ہوں اس کی بات پہلے ہی مان کر
۔۔۔۔۔۔۔مسسز حدید اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو فلزہ نے لب بھینچ لیے۔

ماما کیا پتہ اس کے پیچھے کوئی وجہ ہو جو آپی اس طرح کر رہی ہیں پلیز اب چھوڑ دیں اور پیار سے ایک دفع ان سے مل کے پھر ان کو باہر لے کر آنے والے ہیں ہم۔۔۔۔۔۔فلزہ بولی تو مسسز حدید اس کی طرف دیکھتے ہوئے سر ہلا کر اس کے ساتھ وہاں چلی گئی جہاں آبدار تھی۔

آبدار کو آج ٹوٹ کر روپ آیا تھا وہ پہلے بھی پیاری تھی پر آج پہلے سے بھی زیادہ حیسن لگ رہی تھی، ----------بولڈ ریڈ کالر کا لہنگا -----سر پر ڈوپٹہ زیورات سے سجی ایک خوبصورتی کی مورت --------مسسز حدید نے دیکھا تھا اور ماشاءاللہ کہا ۔

آبدار نے نظروں کو اُٹھا کر ان کی طرف دیکھا ------کہیں آنسو نکلنے لگے ----مسسز حدید نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا ---------

ماما ایم سوری میں بہت بری ہوں بہت تنگ کرتی ہوں آپ کو -------آبدار روتے ہوئے ان کے ساتھ لگی بولی ۔

نہیں تم تو میری بہت پیاری بچی ہو ۔۔۔۔۔۔اللہ تمہیں سارے جہان کی خوشیاں دے ۔۔۔۔۔آج میری بچی آسمان سے اتری کوئی پری لگ رہی ہے ۔۔۔۔ .وہ اس کے ماتھے پر لب رکھے بولی ۔

آبدار ان کی طرف دیکھتے ہوئے پھیکا سا مسکرا دی ۔۔۔۔فلزہ بھی دونوں کو دیکھ کر خوش ہو گئی ۔

ماما آپی کو باہر لے کر چلیں ۔۔۔۔۔فلزہ بولی تو مسسز حدید نے سر ہلایا ۔۔۔۔۔پھر مسسز حدید نے اس کے آنسو صاف کیے جس پر آبدار نے اپنی ماں کے ہاتھ تھام کر پیار کیا ۔

ہمیشہ خوش رہو ۔۔۔۔اس کے سر پر پیار دے کر بولی ۔

آبدار کو ایک سائیڈ سے فلزہ نے اور دوسری سائیڈ سے اس کی کزن نے پکڑا تھا اور اسے باہر لے کر آئی ۔۔۔۔آبدار اپنی نظروں کو جھکا گئی تھی۔

ہال میں داخل ہونے والی راہداری میں سامنے خذیفہ آیا جس نے آبدار کی طرف دیکھا تھا

آبدار نے نظروں کو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے ساتھ کھڑی فلزہ کو دیکھا ۔۔۔ .فلزہ نے اس کا ہاتھ کانپتے ہوئے محسوس کیا۔

خذیفہ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا --- جس پر ان کی کزن جلدی سے آبدار کا ہاتھ رکھتے ہوئے فلزہ کو وہاں سے لے کر چلی گئی ---پیچھے اب آبدار کے ساتھ صرف خذیفہ تھا

آبدار نے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچنا چاہا ----- جس کو خذیفہ نے زور سے تھام رکھا تھا جس پر آبدار تکلیف سے لب بھیچے بس چپ ہی رہی پر نظروں کو دوبارہ اوپر کرتے ہوئے خذیفہ کی طرف نہیں دیکھا ۔

خذیفہ اس کا ہاتھ تھامے اس کے قریب ہوا اور اس کے ماتھے پر لب رکھے جس پر آبدار نے نظروں کو اوپر کرتے ہوئے نفرت سے اس کی طرف دیکھا اور دوسرے ہاتھ سے

وہاں اپنے ماتھے کو ملنے لگی جیسے وہاں سے خذیفہ کے لمس کو مٹانے کی کوشش کر رہی ہو

۔

آبدار ۔۔۔۔۔ خذیفہ دبے لہجے میں غرایا اور اس کا دوسرا ہاتھ بھی پکڑ لیا ۔

آبدار نے زبان سے ایک لفظ بھی نہیں نکالا ۔

خذیفہ نے غصے سے اس کی طرف دیکھا اور اس کو کمرے سے پکڑتے ہوئے اپنے بالکل قریب کیا۔۔۔۔اور کمر پر ہاتھ رکھے اسے لے کر ہال کی طرف چلا گیا ۔

دونوں جب ہال میں داخل ہوئے تو ان کے پاؤں کے نیچے پھول تھے اور سائیڈ پر کھڑی لڑکیاں ان پر پھول پھینک رہی تھی ۔۔۔۔۔اسی طرح چلتے ہوئے دونوں اوپر بیٹھے

رسمیں کرنے کے بعد رخصتی کا وقت آیا تو مسسز حدید آبدار سے نہیں ملی پر جب حدید صاحب اس سے ملے تو آبدار ان کےگلے لگ کر اتنا روئی کے ساتھ کھڑے خذیفہ اسے زبردستی ان سے الگ کرتے ہوئے گاڑی کی طرف لے گیا۔

گاڑی میں مسسز زین اس کے ساتھ تھی جو اسے چپ کروا رہی تھی ۔

خذیفہ آگے بیٹھا ہوا تھا ۔۔۔۔گاڑی میں ابھی بھی آبدار کی ہچکیوں کی آوازیں گھونج رہی تھی

۔

سٹپ اٹ آبدار ۔۔۔۔۔خذیفہ پیچھے رُخ کرتے ہوئے چیخا ۔۔۔۔جس پر آبدار نے اس کی طرف زخمیوں نظروں سے دیکھتے ہوئے کب بھچ لیے ۔

خذیفہ اپنی ٹون ٹھیک کرو ۔۔۔۔۔۔۔۔بچی ہے وہ ۔۔۔۔۔ مسسز زین اس کو ڈانٹتے ہوئے بولی تو وہ چپ کر گیا ۔

بھائی ریلکس رہے ۔۔۔۔ بھابھی پریشان ہیں ۔۔۔سب لڑکیاں ایسے ہی کرتی ہیں ۔۔۔۔۔ابراز آہستہ آواز میں خذیفہ کو بولا جو گاڑی چلا رہا تھا ۔

خذیفہ لب بھیچے چپ کر گیا۔

گاڑی فلیٹ کے سامنے روکی ۔۔۔خذیفہ کی کچھ کزنز اور مسسز زین اور زین صاحب سب ہی وہی آئے تھے بس وہ آبدار کو چھوڑ کر وہاں سے واپس جانے والے تھے ۔

♡♡♡♡♡

آبدار نے قدم جب فلیٹ میں رکھے تو ۔۔۔ .کہیں تلخ تکلیف دے یادیں تھی جو اس کو یاد آتے ہی آنکھیں پانی سے بھر گئی ۔

مسسز زین اس کو لے کر کمرے میں آئی کمرے میں قدم رکھتے ہی آبدار کا پورا وجود کانپنے لگا ۔۔۔۔۔ .اس نے مسسز زین کا ہاتھ زور سے پکڑ لیا ۔

آنٹی میں یہاں نہیں رہنا چاہتی ۔۔۔۔۔وہ مسسز زین کا ہاتھ پکڑ کر نم لہجے میں بولی تو مسسز زین مسکرا دی اور اسے اپنے ساتھ لگا لیا ۔

کچھ نہیں ہوتا بچے کچھ دن تک عادت ہو جائے گی اور ہم بھی آتے رہے گیے اور آپ فکر مت کریں کچھ دن پھر میں کہوں گی خذیفہ کو آپ کو گھر ہی لے آئے ۔۔۔۔۔۔ مسسز زین اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی ۔

نہیں ۔۔۔۔۔آبدار نے نہ میں سر ہلایا ۔۔۔

ماما آپ کو باہر آنٹی بلا رہیں ہیں ۔۔۔۔خذیفہ بولا تو مسسز زین مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلا کر باہر نکلی ۔۔۔۔آبدار جو کمرے کے بیچ کھڑی تھی آنکھوں کو بند کرتے ہوئے نہ میں سر ہلا گئی ۔

زیادہ ڈرمے مت کرنا آبدار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کچھ بھی بکواس کی تو تم جانتی ہو کتنا برا کر سکتا ہوں میں اسی لیے یہ رونے دھونے کا ڈرمہ بند کرو ۔۔۔۔۔خذیفہ اسے بازو سے دبوچے غرایا ۔

آبدار نے غصے سے ہاتھ چڑایا ۔۔۔تب ہی واپس مسسز زین ائی تھی ۔

چلو نکلو باہر ابھی جاؤ سب لڑکیوں کو ان کا نیگ دو پھر انا ۔۔۔۔۔۔ مسسز زین بولی تو خذیفہ مصنوعی ہنسی ہنستے ہوئے باہر نکل گیا ۔

،مسسز زین نے آبدار کو پکڑ کر بیڈ پر بیٹھایا اور اس سے چھوٹی چھوٹی باتیں بتانے لگی ۔۔۔۔پھر خذیفہ کی کزن وہاں آ گئی اور آبدار کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگی ۔

مسسز زین مسکراتے ہوئے باہر نکل گئی ۔

آبدار بس سر ہی ہلا رہی تھی ان کی باتوں پر اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا باتیں کر رہی ہے، ۔۔۔۔وہ تو بس اسی دن کی اذیت میں کھو سی سی گئی ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ مسسز حدید اور حدید صاحب کے لیے چائے لے کر ان کے روم میں جا رہی تھی کے جب ان کے روم کے باہر پہنچی تو ان کی باتیں سنتے ہوئے رک گئی ۔

مجھے آج مسسز زین نے ابراز اور فلزہ کے رشتے کی بات کی ۔۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید ان کو بتا رہی تھی ۔

ہمم دو رشتے ہیں ۔۔۔ مسسز شیرازی نے بھی اپنے چھوٹے بیٹے کے لیے فلزہ کا رشتہ مانگا ہے آج ہی ۔۔مجھے سمجھ نہیں آ رہی اب ۔۔۔۔ہیں تو دونوں خاندان اچھے ۔۔۔۔۔پر ہم کیا کریں ۔۔۔۔ مسسز حدید ان سے بولی تب ہی باہر کھڑی فلزہ خود کو سبھالتے ہوئے دروازے کو ناک کرتی ہوئی اندر داخل ہوئی تو وہ دونوں چپ کر گئے ۔

آپ لوگوں کی چائے ۔۔۔۔۔فلزہ نے ان کے آگے چائے رکھی ۔

تھینک یو بچے ۔۔۔۔حدید صاحب اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے بولے ۔

فلزہ مسکرا دی اور باہر نکل آئی اور آتے ہی اپنے کمرے میں بند ہو گئی ۔

ابراز سے میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی ۔۔۔۔ کبھی بھی نہیں ۔۔۔فلزہ آئینہ کے سامنے کھڑی اپنی جیولری اتارتے ہوئے خود سے بولی تھی ۔

پھر مہندی والے رات میں ہونے والی کہیں باتیں اک دم سے ذہن کے پردے پر آ پہنچی ۔

ماما میں اور اس چشمہ سے شادی آپ نے سوچ بھی کیسے لیا۔۔۔۔نہیں آپ نہیں مانگے گی رشتہ اس کا مجھے وہ زہر لگتی ہے ایک تو نہ اس کی صورت ہے اور اوپر سے زبان بھی بہت تیز ہے ۔۔۔۔۔۔ابراز مسسز زین سے بولا۔

شیٹ آپ ابراز بہت پیاری بچی ہے وہ ۔۔۔۔ .مسسز زین اس کو گھورتے ہوئے بولی جس پر وہ ہنس دیا ۔

چلیں کسی سے تو کرنی ہے شادی تو آپ کی چشمے والی چڑیل سے ہی کر لوں گا ۔۔۔۔۔۔کر لیں آپ بات آنٹی سے ۔۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا تو مسسز زین نے اسے گھورا ۔

آپ کے لیے جان بھی خاضر ہے ماما آپ کی پسند ہے وہ لڑکی تو اسے اغواء کرنا پڑھے یا اظہارے محبت کرنا پڑھے کر لوں گا پر اب شادی اسی سے کروں گا میں ۔۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا ۔

باہر کھڑی فلزہ جو مسسز حدید کے کہنے پر ان کو بلانے آئی تھی الٹے قدم واپس چلی گئی ۔

چہرے پر ہاتھ لگایا تو بے شمار آنسو تھے جو بہہ نکلے ۔۔۔۔جن کو وہ صاف کرتے ہوئے سامنے خود کو آئنیہ میں دیکھنے لگی ۔

کیا میں بہت بدصورت ہوں یہ چشمہ میری ہامی ہے ۔۔۔۔۔۔وہ خود کے عکس کو دیکھتے ہوئے خود سے ہی بول رہی تھی ۔

میں کسی کی زندگی میں نہیں جانے والی جو مجھے پسند ہی نہ کرتا ہو ۔۔۔ .فلزہ خود کے آنسو صاف کرتے ہوئے بول کر واش روم میں بند ہو گئی ۔

♡♡♡♡♡

مسسز زین اور سب اس سے مل کر وہاں سے چلے گئے تھے ۔۔۔۔

آبدار بیڈ سے کھڑی ہو کر نیچے اتری تھی ۔۔۔بیڈ پر لگی پھولوں کی لڑیوں کو غصے اور نفرت سے اتار کر پھینکنے لگی ۔۔۔۔۔۔پر چیز جس کی سجاوٹ ہوئی تھی تھی اسے اتار اتار کر پھینک رہی تھی ۔

خذیفہ کمرے میں داخل ہوا اس کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھ کر غصے سے اسے کلائی سے تھامتے ہوئے پیچھے کیا۔

کیا پاگل پن ہے یہ آبدار -------؟؟ خذیفہ چیخا تھا۔

میری نفرت -----ہے یہ ---وہ بھی چیخی۔

گین آتی ہے مجھے خود کے وجود سے ----------وہ چیخی۔

میرا وجود جہنم کی آگ میں جل رہا ہے خذیفہ

اس کمرے کی ہر چیز مجھے میری آبرو کے لٹ جانے کی یاد دلاتی ہے۔۔۔۔۔۔

سچ کہا ہے ایک مرد اور عورت کے درمیان تیسرا شیطان ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ عروسی لباس میں حسن کی مورت پر اپنی آبرو پر ماتم کرتی ہوئی۔۔۔

میرا وجود پر سرخ جوڑا نہیں سرخ کفن ہے۔۔۔۔وہ روتے ہوئے اس کو دھکا دے کر بولی

۔

ایک اور لفظ کہا نہ آبدار تو تمہیں جان سے مار دوں گا میں۔۔۔۔۔خذیفہ نے اسے تنبی کیا۔

خذیفہ مار دیں مجھے مار دیں ۔۔۔۔۔وہ اسے جھٹکتے ہوئے اپنا ہر بناؤ سنگھار اتار کر پھینک رہی تھی۔

پاگل ہو چکی ہو آبدار خون نکال رہا ہے ۔۔۔۔وہ اس کی زخمی کلائیوں کو تھام گیا ۔۔جو اس کے چوڑیاں اتارنے کی وجہ سے زخمی ہو چکی تھی جگہ جگہ سے خون رس رہا تھا۔

مر جانے دیں آپ ہاتھ مت لگائے مجھے ۔۔۔۔۔۔آبدار نے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چڑانا چاہا پر خذیفہ نے اس کلائی سے تھام کر خود کے ساتھ لگا کر خود میں بھیچ لیا۔

چھوڑیں مجھے برے ہیں آپ بہت برے ۔۔۔۔مجھے برباد کر دیا میرے اندر کی محبت کو مار دیا آپ نے خذیفہ مار دیا ۔۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے اس سے اپنا آپ چڑوا رہی تھی پر خذیفہ اسے خود کے ساتھ لگائے ایسا ہونے نہیں دے رہا تھا ۔

خذیفہ کے خود کے آنسو بے اختیار ہو کر نکل رہے تھے ۔

آبدار کی رونے سے سسکیاں بند گئی تھی پر خذیفہ اس کے بالوں کو سہلاتے ہوئے اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔۔پر ابھی بھی وہ اس کی گرفت کو توڑنے کی کوشش میں تھی ۔

دور رہے مجھ سے دور ۔۔۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھ کو جھٹک کر خود کو چڑانے لگی ۔۔۔۔۔۔

آپ کا لمس مجھے تکلیف دیتا ہے خذیفہ ---چھوڑیں ----وہ پھر سے چلائی تھی پر خذیفہ نے اسے نہیں چھوڑا ۔

ایم سوری آبدار ----مجھے معاف کر دو پلیز ایک دفع صرف ایک دفع معاف کر دو ---- خذیفہ اسے خود میں بھیچے بولا ۔

نہیں نہیں کبھی بھی نہیں مر کر بھی آپ کو معاف نہیں کروں گی میں خذیفہ نہیں کروں گی معاف------آبدار اس کے سینے پر مارتے ہوئے بولی تھی ساتھ ساتھ رو بھی رہی تھی ۔

آبدار پلیز ایک مرتبہ بس ایک مرتبہ۔۔۔۔ میں جانتا ہوں بہت بڑا گناہ گار ہوں تمہارا ایک مرتبہ، ۔۔۔۔۔۔ وہ اس کے چہرے پر دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے بولا تھا اس وقت وہ خود کو بے بس پا رہا تھا ۔

جتنی اذیت میں میں ہوں خذیفہ اتنی ہی اذیت آپ بھی برداشت کریں گے ۔۔۔۔ ساری زندگی بھی آپ مجھ سے معافی مانگے گے تب بھی میں آپ کو معاف نہیں کروں گی کبھی بھی نہیں ۔۔۔۔ وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور جھٹک چکی تھی خود دیوار کے ساتھ لگی اپنے آنسو کو صاف کرتے ہوئے نفرت سے اسے دیکھ رہی تھی ۔

آبدار ۔۔۔۔۔۔ خذیفہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا ۔

کیوں معافی مانگ کر پھر ہواس پوری کرنا چاہتے ہیں ------؟؟ آبدار عجیب سے انداز میں ہنستے ہوئے بولی ۔

کیا بکواس کی --------خذیفہ اس کی بات سن کر غصے سے اس کے پاس جا کر اسے بالوں سے دبوچے غرایا ۔

ہواس پراست ہیں آپ ہوا----------آبدار چیختی خذیفہ غصے سے اس پر جھکا ۔

آبدار نے بے بسی سے اسے خود سے دور کرنا چاہا پر اس وقت وہ پوری طرح سے خذیفہ کی قید میں پڑپڑا کر رہ گئی --------

ہواس ہوتی نہ آبدار تو اس وقت تم سے معافی نہیں مانگ رہا ہوتا اپنی ہواس پوری کرنے کے بعد تمہیں پھینک چکا ہوتا ۔۔۔۔۔وہ اسے چہرے سے دبوچے غصے سے غرایا ۔

تو کیوں کیا میرے ساتھ ایسا کیوں ۔۔۔۔۔آبدار روتے ہوئے اسے مارتے ہوئے بولی ۔

میں مانگ تو رہا ہوں معاف ہو گئی غلطی ۔۔۔ محبت ہے مجھے تم سے آبدار ۔۔۔۔۔۔وہ بے بسی سے اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکا کر بولا ۔

نہیں دور رہے ۔۔۔۔دور ۔۔۔ نہیں ہے آپ کو محبت نہیں ہے ۔۔۔۔

مجھے اس کمرے میں نہیں رہنا جہاں مجھے بے آبرو کیا گیا ہو ۔۔۔۔۔۔۔سنا آپ نے
۔۔۔آبدار اسے جھٹکتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی تھی ۔

خذیفہ اسے بس جاتے ہوئے دیکھتا ہی رہ گیا ۔

تھوڑی دیر بعد جب کمرے سے باہر گیا تو آبدار باہر صوفے پر بیٹھے بیٹھے ہی سو چکی تھی ۔
خذیفہ نے دیکھا تھا آنکھیں رونے سے لال ہو چکی تھی ۔۔۔۔زیور ڈوپٹہ نیچے زمین پر پڑھا
اپنی بے قدری پر ماتم کر رہا تھا ۔

خذیفہ نے اسے دیکھا اور روم میں جا کر کمبل لے کر آیا اور اس کے اوپر دے دیا۔

کاش اس وقت میں اپنے نفس پر قابو رکھتا تو ایسا نہ ہوتا آج -------آج کا دن بہت اہم تھا میرے لیے پر میں نے سب کچھ خود کے ہاتھوں ہی برباد کر لیا--- وہ اس کے چہرے پر بکھیر بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے پیار سے ماتھے پر لب رکھے بولا۔

وہ وہی آبدار کے پاس بیٹھ گیا-----اس کے ہاتھ کو تھامے----- رات کے کس پہر اس کی آنکھ لگی اسے خود معلوم نہ ہوا۔

♡♡♡♡♡♡

آبدار کی جب صبح آنکھ کھلی تو اس نے اُٹھنا چاہا پر اس کا ہاتھ خذیفہ کے ہاتھ میں تھا ------آبدار نے جھٹکا اور نفرت سے اپنا ہاتھ کھنچا ---آبدار کے اس طرح کرنے سے خذیفہ کی بھی آنکھ کھل گئی ۔

آبدار اسے نفرت سے دیکھتے ہوئے اُٹھی تھی اور کمرے کی طرف بڑھ گئی خذیفہ اسے بس جاتے ہوئے دیکھتا ہی رہ گیا، ------- جو اب بھی کمرے سے اپنا ڈریس لے کر دوسرے روم میں چلی گئی ۔

خذیفہ وہی سر پکڑ کر بیٹھا ہوا تھا پھر خود اُٹھا پہلے فرش سے آبدار کا ڈوپٹہ اور زیورات اُٹھائے اور اور فریش ہونے کے لیے چلا گیا اور خود ہی کمرے میں بکھیری ہوئی چیزوں کو سمیٹ رہا تھا ۔

کمرے کی حالت ٹھیک کرنے کے بعد باہر آیا تھا جہاں آبدار پہلے سے ہی صوف پر چپ چاپ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔نہائی نہائی فریش سی سادی سا جوڑا۔۔۔پہن رکھا تھا۔

اس کو دیکھتے ہوئے خذیفہ روم کی طرف گیا اور وہاں سے اس کے لیے اپنی پسند کا ایک ڈریس لے کر اس کے آگے رکھا۔

یہ پہن کر آؤ۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار نے ڈریس اُٹھا کر دور پھینک دیا۔

آبدار مجھے مجبور مت کرنا کے میں تمہارے ساتھ بہت برا پیش آؤں ۔۔۔۔۔اسی لیے چپ چاپ جاؤ اور پہن کر آو کیوں کہ میں ماما بابا کے سامنے کوئی بھی تماشا نہیں چاہتا ۔۔۔۔۔خذیفہ اسے بازوں سے تھام کر کھڑا کرتے ہوئے غرایا ۔

نہیں ۔۔۔۔۔آبدار ایک لفظی جواب دے کر پھر سے بیٹھ گئی ۔

خذیفہ نے اس بازوں سے پکڑا اور کھینچتے ہوئے ساتھ لے کر نیچے سے ڈریس بھی اُٹھا لیا ۔

چھوڑیں مجھے ۔۔۔۔۔ وہ چیخی ۔

مانتا ہوں غلطی ہے پر کوئی تماشا نہیں ۔۔۔وہ آبدار کو اس ڈریس کے ساتھ اندر دھکیلتے ہوئے بول کر خود باہر نکل آیا ۔

آبدار روتے ہوئے چیخی تھی ۔۔۔۔۔۔۔ .پر بے بسی سے ڈریس کو دیکھتے ہوئے وہی بیٹھی اور پھر تھوڑی دیر میں روتے ڈریس چینج کرنے کے بعد باہر آئی ۔

جب باہر آئی تو۔۔۔ مسسز زین اور زین صاحب آئے ہوئے تھے ۔۔جن کو دیکھ کر وہ ان کے ساتھ لگ گئی ۔۔۔۔۔۔۔اور انہوں نے بھی اسے ساتھ لگا کر پیار دیا ۔

ہمیشہ خوش رہو اباد رہو ۔۔۔ابھی تھوڑی دیر میں فلزہ بھی آنے والی ہے ابراز گیا ہے اسے ہی لے کر آنے ۔۔۔۔۔۔۔ مسسز زین بولی تو آبدار نے سر ہلا دیا ۔

♡♡♡♡♡♡

ماما مجھے لگتا ہے آنٹی آئی ہیں میں چلتی ہوں ۔۔۔۔۔فلزہ مسسز حدید سے مل کر باہر نکلی تھی جب گاڑی میں بیٹھنے کے لئے پیچھے والا دروازہ کھولنے کی کوشش کی تو وہ نہیں کھلا ۔

آنٹی کہاں ہیں ۔۔۔۔۔؟؟فلزہ آگے آکر ابراز سے بولی ۔

ماما چلی گئی ہیں چپ چاپ بیٹھوں آگے ہی دیر ہو رہی ہے ۔۔ .ابراز گاڑی کو سٹارٹ کرتے ہوئے بولا ۔

مجھے آگے نہیں بیٹھنا ۔۔۔۔۔۔۔ فلزہ منہ پھیلا کر بولی ۔

چپ چاپ بیٹھو ورنہ میں گاڑی چلا دوں گا ۔۔۔۔۔۔ابراز کی دھمکی سن کر وہ چپ چاپ منہ بناتے ہوئے بیٹھ گئی تھی پر بولی کچھ نہیں ۔

ڈرائیور ہوں میں سب کا جو مجھے بھیج دیتے ہیں لوگوں کو پک کرنے ۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز گاڑی چلاتے ہوئے بڑبڑایا ۔۔۔۔فلزہ نے اس کی طرف دیکھا تھا ۔

گاڑی روک دیں میں خود چلی جاؤں گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

نوکر نہیں ہوں میں تمہارا کے جو تم کہو گی وہ کروں ۔۔۔۔ماما نے بھیجا ہے اسی لیے آیا ورنہ تم جیسی بدتمیزی چڑیل بدزبان۔۔۔۔۔۔ابراز ابھی بول رہا تھا کے فلزہ نے گاڑی کے سٹیرنگ کو موڑ دیا ۔

پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے پیچھے کرتے ہوئے گاڑی کو جھٹکے سے روکتے ہوئے چیخا ۔

ابراز بھائی زبان سنبھال کر بات کریں ۔۔۔۔ ..جو آپ کچھ بھی بولے گیے اور میں سنتی رہوں گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ بھی اس کی طرف دیکھتے ہوئے چیخی اور گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکلنے لگی تھی ۔

سوچنا بھی مت تمہیں میں ایسے جانے دوں گا ۔۔۔ابھی ایکسیڈنٹ ہو جاتا تم تو مرتی کسی کا کچھ نہیں جاتا مجھے کچھ ہو جاتا تو کتنی لڑکیوں کے خواب ٹوٹ جاتے ۔۔۔۔۔ ابراز سیریس سا بولتے ہوئے آخر میں شرارت سے بولا تو فلزہ کو اس پر اور بھی تپ چڑ گیا ۔

ابراز بھائی چھوڑیں مجھے میں آنٹی کو بتاؤں گی آپ بہت بدتمیز ہیں ۔۔۔۔۔۔۔ فلزہ اسے دیکھتے ہوئے بولی ۔

شکریہ کرو میرا جو زندہ بچ گئی ورنہ اوپر جا کر شکایت لگاتی ۔۔۔۔۔پاگل عورت ۔۔۔۔ابراز اس کھنچتے ہوئے دروازہ بند کرتے ہوئے بولا کر پھر سے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا ۔

آپ پاگل ہیں ۔۔۔۔۔فلزہ اسے دیکھتے ہوئے رَخ موڑ گئی ۔

وہ تُو ہوں جب سے تمہیں دیکھا ہے کچھ زیادہ ہی ہو گیا ہوں ۔۔۔۔ابراز ہنس دیا ۔

ہمممم۔۔۔۔فلزہ دانت پیستی رہ گئی تھی ۔

فلیٹ میں آنے کے بعد فلزہ جلدی سے آبدار سے ملی تھی جو اس کو دیکھ کر رونے لگی ۔

آف اللہ آپی رو مت ۔۔۔۔فلزہ سب کے سامنے اس کو ساتھ لگائے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی ۔

بھابھی کو یاد آ رہی ہے گھر والوں کی تو اسی

لیے ۔۔۔۔۔۔۔ ابراز بولا۔

فلزہ نے اس کی کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

کوئی بات نہیں بھابھی کچھ دن پھر اسے بھی احساس ہو جائے گا گھر والوں سے دور رہو تو کیسا لگتا ہے ۔۔۔۔ابراز صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھتے ہوئے ۔۔۔۔بولا اور سامنے پڑے بسکٹ لے کر کھاتے ہوئے فلزہ کو ہی گھور رہا تھا جو اب غصے سے دیکھنے لگی ۔

فلزہ کے گھورنے پر اس نے اسے آنکھ ماری ۔۔۔فلزہ غصّے سے رُخ پھیر گئی ۔

پھر سب نے مل کر ناشتہ کیا اور وہ واپسی کے لئے پھر سے ابراز کے ساتھ ہی گئی تھی

۔

آبدار مسسز زین کے ساتھ چلی گئی کیونکہ وہ اسے پالر لے کر جانے والی تھی ۔

♡♡♡♡♡

مجھے سے شادی کرو گی ۔۔۔۔ابراز بولا ۔

فلزہ نے اس کی طرف دیکھا ۔

ابراز بھائی اپنا علاج کروائیں کسی اچھے ڈاکٹر سے پلیز ۔۔۔۔۔فلزہ اسے گھور کو دیکھتے ہوئے بول کر رُخ موڑ گئی ۔

میں تمہارا بھائی نہیں ہوں مس فلزہ ۔۔۔۔اور دوسری بات جب آنٹی تم سے پوچھے میرے بارے میں ۔۔۔۔۔ابھی ابراز بولتا فلزہ بولی ۔

بے فکر رہے انکار کر دوں گی ۔۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائی ۔

خبر دار جو انکار کیا۔۔۔۔۔۔

کیوں کیا کر لے گئے ڈرتی نہیں میں آپ سے ۔۔۔۔۔۔فلزہ بھی ناڈر انداز میں بولی ۔

تو ڈرو مجھ سے کیوں کے میں تمہیں اُٹھا کر بھی لے جاؤ گا۔۔۔۔۔ابراز دانت نکال کر بولا ۔

اور یہ دانت جو آپ کے باہر آ رہے ہیں میں توڑ کر رکھ دوں گی ۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں ہی پریشانی ہو گی دانتوں کے بغیر والا شوہر کیسا لگے گا ۔۔۔۔تمہاری سہیلیاں تمہارا مزاق اُڑائے گیے ۔۔۔۔دانت کے بغیر والا شوہر ۔۔۔۔ابراز اسے چڑا رہا تھا اور اس سے فلزہ کو غصہ بھی آ رہا تھا ۔

ابراز بھائی میں شامیر سے شادی کے لئے ماما کو ہاں کر چکی ہوں ۔۔۔۔اور آپ جائے بھاڑ میں ۔۔۔۔۔ .جب ابراز نے گاڑی ان کے گھر کے سامنے روکی تو فلزہ مسکراہٹ ساتھ بولی جس پر ابراز نے اسے اس دفع غصے سے گھورا ۔

سوچنا بھی مت ۔۔۔۔۔۔ابراز نے انگلی سے ورنہ کیا ۔۔

سوچ نہیں رہی کر چکی ہوں ۔۔،۔۔۔۔فلزہ کی چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ ابراز کو چڑا کر خوش تھی پر وہ نہیں جانتی تھی یہ ہی مزاق اس کے آنے والی زندگی کی خوشیوں کو نگل جائے گا ۔

ابراز اسے گھور رہا تھا فلزہ اسے مسکراہٹ اچھال کر باہر نکل گئی ۔

پیچھے ابراز نے غصے سے سٹیرنگ پر زور سے مکا مارا ۔۔۔اور گاڑی کو لے گیا ۔

فلزہ مسکراتے ہوئے وہاں سے اندر چلی گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

فلزہ بات سنوں میری ۔۔۔۔۔

جی ماما کیا ہوا ۔۔۔۔۔۔؟فلزہ جو کانوں میں بالیاں پہن رہی تھی، ۔۔ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

تمہیں کوئی پسند ہے، -----؟؟ مسسز حدید اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو فلزہ نے آنے حیران نظروں سے دیکھا ۔

ماما کیسی بات کر رہیں ہیں آپ ---مجھے کوئی بھی نہیں پسند ----آپ جس کو میرے لیے چنے گی وہ ہی ہو گی میری پسند ہو گا ----------فلزہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے ان کے ہاتھوں کو تھام کر بولی ۔

مجھے آبدار کی طرح ذلیل مت کرنا فلزہ ----- مسسز حدید بولی تو فلزہ نے ان کی طرف دیکھا۔

ماما آپ آپی کے بارے میں ایسا مت کہے آپ کچھ نہیں جانتی ۔۔۔۔اپی کی جگہ کوئی بھی ہوتا تو وہ ایسے ہی ریکٹ کرتا ۔۔۔۔۔۔ .فلزہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے لب بھیچ گئی ۔

کیا مطلب ہے تمہارا فلزہ ۔۔۔ تم کہنا کیا چاہتی ہو ۔۔۔۔۔۔؟؟ مسسز حدید نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پریشان سا کہا ۔

ماما بس آپ اتنا جان لے خذیفہ بھائی نے بہت غلط کیا تھا آپی کے ساتھ پلیز اس سے زیادہ کچھ نہیں ۔۔۔۔۔۔آپ سے چھپنا میری مجبوری ہے کیوں کہ اب ان سے جو ہمارا رشتہ اس میں دار آ سکتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ ان کے ہاتھ کو تھام کر پیار بھرے لہجے میں بولی جس پر وہ چپ سی بس اس کو دیکھتی رہ گئی ۔

پھر بولی کچھ نہیں وہی سے واپس مڑ گئی ۔

فلزہ نے ان کو جاتے ہوئے دیکھا اور پھر اپنا کام ختم کرتے ہوئے باہر نکلی تھی کیونکہ ان سب کو اب آبدار کے ریسپشن پر جانا تھا۔

♡♡♡♡♡

ہاتھ مت لگائے مجھے ۔۔۔۔۔۔آبدار گاڑی میں بیٹھی ہوئی تھی کے خذیفہ نے اس کی طرف کا دروازہ کھول اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا تو اپنا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے چلائی۔

آبدار کی آنکھوں میں چنگارے تھے چہرے پر خذیفہ کے لیے نفرت ۔۔۔۔۔جس کو دیکھ کر خذیفہ کے دل میں کچھ ہوا پر وہ لب بھیچے پیچھے ہٹ گیا تھا۔

آبدار اپنی میکسی سنبھالتے ہوئے باہر نکل رہی تھی کہ پیچھے سے ڈوپٹہ اٹکنے پر سائیڈ پر گرنے لگی تھی کے خذیفہ نے اسے بازوں سے تھام لیا۔

چھوڑیں ---گرینے دیں --پر آپ کا سہارا نہیں لوں گی -----وہ اس کو دیکھتے ہوئے دبے لہجے میں چیخی۔

بہت بول لیا تم نے اور سن لیا میں نے -----چپ چاپ چلو میرے ساتھ وہ اس بازوں سے دبوچے جنجوڑتے ہوئے بولا۔

چھوڑیں -----

خذیفہ نے اس کی بات اگنور کرتے ہوئے کمر میں ہاتھ دے کر خود کے قریب کر لیا اور اسے لے کر اندر کی طرف بڑا گیا۔

آبدار نے اس کا ہاتھ پیچھے کرنے کی کوشش کی پر خذیفہ نے اتنی مضبوط گرفت کی کے وہ آبدار درد سے نم ہوتی آنکھوں اس کی طرف دیکھنے لگی جس پر خذیفہ نے نے اپنی گرفت نرم کی تھی پر اس کو چھوڑا نہیں۔

آبدار پلیز ----میرے لیے نہیں میرے ماں باپ کے لیے یا اپنے والدین کے لئے پلیز تماشا مت بناؤ -------خذیفہ بولا تو آبدار لب بھیچے اس کے ساتھ چلنے کے لیے ہال کی طرف گئی تھی۔

دونوں کا بہترین طریقے سے استقبال کیا گیا ----------

آبدار سے سب مل رہے تھے خذیفہ اسے چھوڑ کر نیچے اپنے دوستوں کے پاس آگیا۔

.خذیفہ تم جیسے انسان نے اس جیسی ڈیمپ لڑکی چنی ہے مجھے یقین نہیں ہوتا ------
عزائم سامنے بیٹھی آبدار کو دیکھتے ہوئے بولا ----جو ہلکے پرپل کالر کی میکسی میں آسمان سے اتری کوئی پری لگ رہی تھی ۔

سب سے مل کر مسکرا بھی رہی تھی پر جب فلزہ اور مسسز حدید سے ملی تو رونے لگی ۔

کل وہ رخصت ہو کر آئی ہے اور آج اتنا رونا دھونا سو ڈیمپ یار ------ عزائم کی بات سنتے ہوئے خذیفہ نے سامنے سٹیج کی طرف دیکھا جہاں آبدار مسسز حدید کے ساتھ لگی رونے میں مصروف تھی ۔

ہاہاہاہا ہاہاہاہا ہاں خذیفہ پوری بہن جی ٹائپ ہے ------- جواریہ آگے ہی جلی ہوئی تھی اس کو بھی موقع مل گیا سب باتیں کرنے کا ۔

سوری ٹو سے پر جو بھی ہے خذیفہ بھابھی بہت پیاری ہیں اور معصوم بھی آج کل کی لڑکیوں کی طرح چلاک بالکل نہیں لگتی ------ .خذیفہ کا دوست خمزہ ہنستے ہوئے جواریہ پر چوٹ کر گیا ۔

ہاہاہاہا تمہیں تو مڈل کلاس لڑکیاں ہی پسند آتی ہے رونے دھونے والی ایک بات کو پکڑ کر بیٹھ جانے والی --------پر مجھے خذیفہ پر خیرت ہے اسے یہ بہن جی پسند آ گئی --------جواریہ نے پھر سے تیر چھوڑا ۔

ہاہہاہاکاکاکاہاہا---یہ تو میں نے بھی اسے کہا ہے بالکل ہی بے وقوف سی اور دبو سی ہے خذیفہ تمہاری چوائس --------عزائم کا پورا دھیان آبدار کی طرف تھا پر وہ خذیفہ کو بہت سنا چکا تھا ۔

خذیفہ ان کی باتوں پر ہنستے ہوئے ان سے کھانے کا پوچھ کر وہاں سے چلا گیا ۔

خذیفہ دوبارہ آبدار کی طرف آیا تھا جس کے پاس فلزہ بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔ .اور ابھی ابھی کھانا لگا تھا جس پر وہ دونوں کھانا کھانے لگی۔

بھائی آپ بھی کھانا کھا لے ۔۔۔۔۔ فلزہ بولی تو خذیفہ مسکرا کر ان کے پاس بیٹھ گیا ۔

اوپسس یہ کیا ۔۔۔۔۔ فلزہ کی پینک شرٹ پر سالن گرا تو وہ دیکھتے ہوئے بولی ۔

آپی بھائی آپ کھائے میں صاف کر کے آتی ہوں ورنہ یہ نہیں اترے گا۔۔۔۔۔فلزہ بول کر وہاں سے چلی گئی ۔۔۔۔آبدار اس کو روک بھی نہیں پائی ۔

.کھانا کھاؤ آبدار ۔۔۔۔۔ خذیفہ اسے کھانا نہ کھاتے ہوئے دیکھ کر بولا ۔

آبدار نے کوئی جواب نہیں دیا بس چپ رہی ۔

تم سے بول رہا ہوں کھانا کھاؤ چپ چاپ ۔۔۔۔۔۔اس دفع خذیفہ سخت اور سرد لہجے میں بولتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا کر زور سے دباتے ہوئے بولا ۔

خذیفہ مجھے درد ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔۔آبدار کی آنکھیں نم ہوئی ۔

اور درد نہیں چاہتی تو چپ چاپ کھانا کھاؤ سنا تم نے ۔۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار نے اس کی طرف حیرت سے دیکھا تھا جس کا روائیہ دن با دن عجیب ہوتا جا رہا تھا شرمندہ ہونے کی بجائے وہ سخت لہجہ اختیار کر رہا تھا ۔

میں آپ کی غلام نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔آبدار نے اس کا ہاتھ جھٹکا ۔۔

آبدار ۔۔۔۔۔خذیفہ آہستہ آواز میں غرایا ۔

آبدار لب بھیچے بس چپ سے منہ موڑ گئی ۔

کھاؤ ۔۔۔۔ .خذیفہ نے نوالہ بنا کر اس کی طرف کیا ۔۔۔۔جس ہر ناچار آبدار کو کھانا پڑھا ۔۔۔۔وہ کھاتے ہی سر جھکا گئی ۔

صحیح کہتے ہیں سب تم بہن جی ٹائپ ہی ہو ۔۔۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے پھر سے نوالہ ڈالنے لگا ۔۔جس پر روتے ہوئے اس نے کھا لیا ۔

رونا مت آبدار سنا تم نے ۔۔۔۔۔۔

خذیفہ بس مجھے بھوک نہیں اور۔۔۔۔آبدار اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے آہستہ آواز میں ممنائی ۔

آج جاؤ گی گھر تو سب بھول جانا ۔۔۔۔۔۔اور کل مجھے واپس جو چاہے وہ میری بیوی ہو۔۔۔۔ .کیوں کے میں اب میں کل کے بعد کوئی بھی تماشا نہیں چاہتا اور یہ بات اپنے چھوٹے سے دماغ میں ڈال لینا ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بظاہر تو مسکرا رہا تھا پر لہجے تنبیہ لیے ہوئے تھا اور اس کی آواز میں غصے کا انصر تھا ۔

آبدار لب بھیچے اسے سنتے ہوئے نظروں کو جھکا گئی تھی کیونکہ وہ اسے کچھ بھی کہنے کی پوزیشن میں نہیں تھی ۔

آبدار کا دل کر رہا تھا وہ ڈھاڑیں مار مار کر روئے ۔۔۔۔۔ .پہلے ستم کرتا اور۔۔۔۔۔۔ اور پھر اس ستم کا غم بھی نہیں ماننے دیتا ۔

آبدار اپنے آنسو پیتے ہوئے بس اپنے ہاتھوں کو دیکھتی رہ گئی تھی کیونکہ جو بھی تقدیر سوچ رہی تھی وہ بہت تکلیف دے ہونے والا تھا۔

آئی ہوپ کے میری بات تمہارے چھوٹے سے دماغ میں بیٹھ گئی ہو گی ۔۔۔۔۔ .وہ اس کا ہاتھ دباتے ہوئے بولا تو آبدار نے اس کی طرف دیکھا۔

کیا سب بھول جانا اتنا آسان ہے ۔۔۔۔۔۔آبدار بولی تو آواز میں نمی تھی۔

خذیفہ کے دل کو کچھ ہوا پر وہ خود کو سخت ظاہر کرتے ہوئے بولا۔

ہاں کیوں کہ اب تم میری بیوی ہو ۔۔۔۔۔ .اور تمہیں راستے پر چھوڑ نہیں دیا میں نے اپنا لیا ہے بیوی بنا لیا ہے میں نے تمہیں اپنی ۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

آبدار اس کے ہاتھ میں سے اپنا ہاتھ نکال کر دوسری سائیڈ پر دیکھنے لگا ۔

خذیفہ بھی نارمل ہو کر بیٹھ گیا ۔ پر اب دونوں کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ واش روم سے اپنی شرٹ کو صاف کرتے ہوئے باہر نکلی تھی اور دوسری سائیڈ سے ہوتے ہوئے اندر جانے لگی کے ابراز نے آکر اس کا ہاتھ جھٹکے سے تھامتے ہوئے دیوار سے پن کیا ۔

یہ سب ایک سیکنڈ میں ہوا کے فلزہ کو سوچنے کا وقت ہی نہیں ملا۔

جب سامنے ابراز کو دیکھا تو غصے سے ماتھے کی رنگے تن گئی ۔

کیا بدتمیزی ہے یہ ابراز بھائی --------فلزہ چلائی ۔

آواز نیچے اور دوسری بات میں تمہارا کوئی بھائی وائی نہیں ہوں سنا تم نے -------وہ اس غصے سے گھورتے ہوئے اس کا چہرا دوبوچ چکا تھا ۔

ابراز بھائی ۔۔۔۔۔۔فلزہ پھر سے چڑاتے ہوئے بول رہی تھی کے ابراز نے اپنی گرفت سخت کر دی، ۔

میں نے کہا میں نہیں ہوں تمہارا بھائی ۔۔،۔۔۔

چھوڑیں ۔۔۔مجھے ۔۔۔ .درد۔۔۔ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ درد سے اٹکتے ہوئے بولی کیوں کے اسے اس طرح لگ رہا تھا کے اس کا جبڑا ٹوٹ جائے گا ۔۔۔آنکھیں پانی سی بھر آئی ۔

کیا بکواس کی تھی صبح ۔۔۔۔۔۔۔ابراز نے گرفت نرم کی تھی پر چھوڑا نہیں ۔

جو کہا تھا سچ کہا تھا -- ---اور میں ماما کو آپ کے لیے انکار کر چکی ہوں ----- فلزہ اس دفع درد کو کنٹرول کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ناڈر سے انداز میں بولی ۔

فلزہ --------تمہارا انکار تم پر بہت بھاری ہو گا پھر دوبارہ آنٹی پوچھے تو ہاں کر دینا ورنہ --------ابراز اپنا چہرا اس کے چہرے کے بالکل قریب کرتے ہوئے سرد سے انداز میں بولا ۔

فلزہ نے خوف سے آنکھوں کو بند کر لیا--- خوف سے اس کا پورا وجود کانپ رہا تھا۔

دور رہے مجھے سے۔۔۔۔۔۔۔وہ جو اس کے چہرے کے خوبصورت نقش میں کہیں کھویا ہوا تھا اس کا دھکا لگنے سے دو قدم پیچھے ہوا ۔۔۔۔فلزہ موقع پاتے ہی اس کی پہچ سے دور ہوئی

۔

بہت جلد آپ کو میرے نکاح کا پیغام مل جائے اور آپ جیسے درندا صفت انسان سے میں شادی تو دور شکل بھی دیکھنا پسند نہ کروں ۔۔۔۔۔۔فلزہ اس نفرت سے دیکھتے ہوئے وہاں سے پیچھے ہوئی ۔

فلزہ تم انکار نہیں کر سکتی ۔۔۔۔۔

کیوں غلام ہوں آپ کی جو آپ جیسے انسان سے شادی کروں جو مجھ سے محبت تو دور میری عزت تک نہ کر پائے ۔ ۔۔۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

ٹھیک کہتی ہیں آپی نہ خذیفہ بھائی ان کے لائک تھے اور نہ آپ میرے ہو سکتے ہیں جائے اپنے جیسی ڈھونڈے جو آپ کی طرح آپ کی کلاس کی ہو، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ بول رہی تھی اور ابراز اسے سنتے ہوئے مٹھیوں کو بھیچے ہوئے بس سن رہا تھا ۔

فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول کر وہاں چلی گئی ۔

ابراز کی آنکھیں اس کی باتوں سے لال ہو گئی ۔

عزت محبت ۔۔۔۔۔تمہیں بتاؤں گا بہت شوق ہے شادی کرنے کا ۔۔۔۔ابراز نے خود کو ریلکس کرنے کی کوشش کی تھی ورنہ اسے فلزہ پر غصہ آ رہا تھا ۔

ہاں تو ہو کر رہے گا ۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡

ریسپشن کے ختم ہونے پر آبدار اپنی فیملی کے ساتھ واپس گھر آئی تھی ۔۔۔۔۔خذیفہ ساتھ نہیں آیا۔۔۔۔آبدار نے کے کمفرٹ کے لیے اس نے بہانا بنا دیا کے اسے دوست کے ساتھ ضروری میٹنگ کے لیے آج نکلنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو اسی لیے کسی نے اسے فورس نہیں کیا ۔

آپی کیسی ہیں آپ ----؟؟فلزہ اس کے پاس بیٹھی بولی تھی جو آپ چینج کرنے کے بعد بیڈ پر بیٹھی کہیں کھوئی سی تھی ۔

میں نے نہیں سوچا تھا زندگی اتنی کڑوی ہو جائے گی -----کے اس سے نفرت محسوس ہونے لگے گی -------آبدار ہنستے ہوئے فلزہ کو دیکھ کر بولی ۔

آپی معاف کر دیں خذیفہ بھائی کو اور نئی زندگی شروع کریں --------فلزہ بولی تو آبدار نے اس کی طرف دیکھا۔

میں نہیں بھول پا رہی سب فلزہ نہیں ہو پا رہا مجھ سے --------آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی آنکھوں میں نمی بھر آئی ۔

آپی کیسے چلے گی لائف، ۔۔۔۔مت بھولو سب اللہ پر چھوڑ دو اور سکون سے رہو۔۔۔۔اپنی اور خذیفہ بھائی کی زندگی میں اگر بہت زیادہ تلخیاں پیدا کرو گی تو آپ کی ابے والی زندگی اور بھی مشکل ہو گی ۔۔۔۔۔فلزہ اسے پیار سے سمجھ رہی تھی جس کو وہ غور سے سن رہی تھی ۔

خذیفہ بھائی کو اپنے کیے گناہ کا احساس ہے۔۔، ۔۔۔۔ورنہ ان کی جگہ کوئی اور ہوتا اور یہ سب کرنے کے بعد آپ سے شادی کے لئے انکار کر دیتا تو آپ کیا کرتی ہم کیا کر لیتے ۔ ۔۔۔۔۔۔فلزہ اسے پر پوائنٹ سمجھ رہی تھی جس پر آبدار نے پرسوچ انداز میں اس کی طرف دیکھا ۔

پر میرا دل فلزہ خذیفہ کے قریب جانے کی اجازت نہیں دیتا ------آبدار بولی تو فلزہ نے اسے ساتھ لگا لیا ۔

آپی کوشش کرو اور جتنا ہو سکتا ہے اپنی لائف کو نارمل کرنے کی کوشش کرو کیونکہ دن گزرنے کے ساتھ ساتھ خذیفہ بھائی پیچھے ہٹتے جائے گیے اور آپ وہی کی وہی رہے گی ،اسی لئے لائف شروع کرو اور سب اس رب پر چھوڑ دو وہ آپ کے حق میں بہتر کرے گا ---------فلزہ نے اسے پیار سے اور طریقے سے سمجھایا تھا جس پر وہ سر ہلا کر مسکرا دی ۔

ہماری فلزہ بہت بڑی ہو گئی ہے بڑی بڑی باتیں کرتی ہے -----آبدار ہنستے ہوئے بولی

۔

جی آپی آپ کو معلوم تو ہے میں بہت سمجھ دار ہوں اور ذہن بھی ۔۔۔۔فلزہ ہنس دی جس پر آبدار بھی ہنسے لگی۔

اللہ تم دونوں کو ایسے ہی خوش رکھے ۔۔۔۔مسسز حدید اندر آتے ہوئے بولی ۔

،چلو فلزہ جاو ہمارے لیے چائے کے کر آو تب تک ہم دونوں باتیں کرتے ہیں ۔۔
۔۔مسسز حدید اسے بولی تو وہ سر ہلاتے ہوئے باہر نکل گئی ۔

ماما آپ کیسی ۔۔۔؟؟ مسسز حدید کو بولی تو آنہوں نے اسے ساتھ لگا لیا ۔

ایم سوری بچے ۔۔۔۔۔وہ اسے ساتھ لگائے پیار سے بولی تو آبدار رونے لگی تھی ۔۔۔۔اور تھوڑی دیر میں وہ اپنی ماں کے ساتھ لگی زور سے روتی جا رہی تھی ۔

آبدار بچے ۔۔۔۔بس بس ۔۔۔میری یہ ہی دعا ہے بس تمہیں اللہ بہت خوش رکھے ۔۔۔۔وہ اس کے ماتھے پر لب رکھے پیار دیتے ہوئے بولی تھی ۔

جی ماما میں بہت خوش ہوں ۔۔۔ .وہ اپنی نمی کو صاف کرتے ہوئے مسکرائی ۔

ہم سوچے رہے تھے فلزہ کا بھی نکاح کر دیں ---اس کے لیے بہت اچھا رشتہ آیا ہے ایک ابراز کا اور ایک مسسز شیرازی کے بیٹے کا -----وہ آبدار کو بتا رہی تھی جس پر اس نے ان کی طرف دیکھا۔

فلزہ کا کیا کہنا ہے --؟؟

فلزہ نے ہاں کر دی ہے اور کم نے مسسز .شیرازی کے بیٹے کے بارے میں سوچا ہے ان کو ہاں کر دیں گئے پر ہمیں ڈر ہے مسسز زین برا نہ مان جائے -----

نہیں ماما وہ بہت اچھی ہیں ----ایسا نہیں ہو گا ---ویسے ابراز بھائی بھی اچھے ہیں

پر فلزہ کو وہ نہیں پسند ۔۔۔۔اور ان کی آپس میں بالکل بھی نہیں بنتی ۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تو آبدار نے سر ہلا دیا،

جو آپ کو بہتر لگے ۔۔۔۔بس یہ ہی دعا کو فلزہ کے حق میں بہتر ہو ۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں مسکرائی ۔

دونوں آپس میں باتیں کر رہی تھی کے فلزہ چائے لے ائی۔۔۔اور پھر تینوں نے باتیں کرتے ہوئے پی اور اسی طرح باتیں کرنے کے بعد آرام سے سو گئی ۔

♡♡♡♡♡

تم اپنی بیوی کو چھوڑ کر یہاں کیا کر رہے ہو ------ .عزائم خذیفہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو جس کے ہاتھ میں ایک وائن گلاس تھا اور وہ اوپر دیکھتے ہوئے کہئ کھویا کھویا سا تھا

۔

میری بیوی -----جو مجھے دیکھنا پسند نہیں کرتی، -----اسے مجھ سے کراہیت محسوس ہوتی ہے ------خذیفہ تلخی لیے ہنستے ہوئے گلاس کو منہ سے لگا کر ایک ہی گھونٹ میں پیتے ہوئے پھر سے سامنے پڑی بوتل میں سے پھر سے وائن ڈالنے لگا۔

غزائم کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اس کی اس حالت کو دیکھ کر ۔

میں نے تو پہلے ہی کہا تھا وہ ہے ہی ڈیپم سی ------ میڈیل کلاس، ---- عزائم بھی اپنے گلاس کو منہ لگاتے ہوئے ہنس دیا۔

نہیں وہ محبت ہے میری بس ناراض ہے مجھ سے ----- خذیفہ بولا۔

ناراض کیوں ----؟؟

میں نے غلط کیا ہے بہت بہت غلط ------- خذیفہ آنکھوں کو بند کرتے ہوئے بول رہا تھا۔

کیا پتہ کسی اور سے محبت کرتی ہو اسی لیے تجھ سے دور جا رہی ہے ۔۔۔۔۔۔عزائم بولا خذنے آنکھوں کو کھول کر اس کی طرف دیکھا ۔

بکواس نہیں وہ مجھ سے محبت کرتی ہے اور میرے علاوہ کسی سے محبت نہیں کر سکتی ۔۔۔۔آبدار صرف خذیفہ کی صرف خذیفہ کی، ۔۔۔۔۔۔خذیفہ عزائم کی طرف دیکھتے ہوئے لال انگار ہوتی آنکھیں اس کی آنکھوں میں ڈالے جنون سے بولا ۔

ریلکس خذیفہ جس طرح تم بتا رہے ہو مجھے لگا کے وہ کسی اور میں انٹرسٹیڈ ہو۔۔۔۔۔کیوں کے یونی میں ہو گی ہو کسی پر ۔۔۔۔۔۔عزائم نے اس پر شک کر تیر چھوڑا تھا ۔

ایسا نہیں ہے وہ بالکل بھی ایسی نہیں ہو سکتی ۔۔۔۔۔۔خذیفہ غصے سے بولا تھا اور لب بھیچے اُٹھا تھا ۔

خذیفہ آج یہی رہ لو، ۔۔۔۔۔

نہیں میں فلیٹ جا رہا ہوں ۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے گاڑی کی کیز اُٹھا کر وہاں سے نکال گیا ۔

پیچھے عزائم کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

ایسا شک بو دوں گا تم دونوں کی لائف میں کے تم اس کی شکل تک نہیں دیکھو گئے ۔۔۔۔۔۔عزائم گلاس کو لب سے لگاتے ہوئے مسکرایا۔

♡♡♡♡

خذیفہ گاڑی لے کر سیدھا فلیٹ کی طرف گیا۔۔۔

میں بہت برا ہوں نہیں کرتی وہ مجھ سے محبت ۔۔۔۔۔خذیفہ کھوئے کھوئے انداز میں خود سے بولا۔

میں نے کیا کر دیا کیا کر دیا ---کیا وہ کسی اور میں -----

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ مجھ سے محبت کرتی ہے اور وہ صرف میری ہے

----خذیفہ کا دھیان گاڑی پر کم خود کی سوچوں پر زیادہ تھا اور اوپر سے اس نے ڈرنک بھی کر رکھا تھا ۔

سامنے سے آنے والی بایک کو دیکھتے ہوئے اس کو بچانے کے چکر میں گاڑی کو موڑا جس سے وہ سڑک پر بنے روڈ پر کھاڈے سے لگاتے ہوئے گھوم گئی اور جا کر سامنے درخت پر لگی ۔

آبدار ۔۔۔۔۔خذیفہ کی بند ہوتی آنکھوں میں اس وقت صرف آبدار کا چہرا ہی تھا ۔۔۔۔اور پھر ادے ہوش نہیں رہا ۔

سڑک پر ہر طرف اس کی گاڑی کے پاس لوگ اکٹھے ہونے لگ گئے تھے ۔۔۔۔۔اور اس میں سے ہی کسی نے کال کرتے ہوئے ایمبولینس کو بلا لیا ۔

پر خذیفہ اس وقت اپنے ہوش کھو گیا تھا ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ ٹھیک ہے اب۔۔۔پریشان مت ہو تم ۔۔۔۔۔۔۔زین اپنی بیوی سے بولے جو باہر پریشان سی بیٹھی تھی ۔

کیسے ہوا یہ سب ---؟؟ وہ پریشانی سے زین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

آپ کے بیٹے سے پی رکھی تھی اور گاڑی ڈرائیور کر رہا تھا اسی لئے ہوا سب------میں آتا ہوا ڈاکٹر سے بات کر کے--------زین صاحب غصے سے بولتے ہوئے وہاں سے ڈاکٹر کے پاس چلے گئے ۔

مسسز زین شرمندہ سے واپس دوبار بینچ پر بیٹھ گئی ۔

آپ کے پیشنٹ کی ڈریپ چینج کر دی ہے آپ مل لے ان سے-----نرسس بولتے ہوئے باہر نکلی تھی مسسز زین اندر داخل ہوئی جہاں سامنے خذیفہ سر پر پٹی اور بازو پر پٹی بندھے لیٹا ہوا تھا --ہاتھ پر ڈیپ تھی ۔

ماما ۔۔۔۔۔۔خذیفہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایا ۔

سوری آپ سب پریشان ہو گئے میری وجہ سے ۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تھا تو مسسز زین بس چپ سے اسے دیکھنے لگی ۔

خذیفہ ۔۔۔۔۔

جی ماما ۔۔۔۔

میں ان ماؤں میں سے نہیں ہوں جو خود کی اولاد کی غلطی پر پردہ ڈال کر اسے اور بگاڑ دو.ں۔۔۔۔۔۔۔ مسسز زین بولی تو خذیفہ نے شرمندگی سے سر کو جھکا لیا۔

آپ نے وعدہ کیا تھا مجھ سے آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے ۔۔۔۔اور اسی شرط پر آپ کا اور آبدار کا یہ رشتہ بنا تھا ۔۔۔۔آپ بھی جانتے ہیں وہ کسی طبیعت کی لڑکی ہے اور پھر .ابھی آپ کی یہ حرکت اور وہ بھی شادی کے دوسرے دن۔۔۔۔۔۔۔

اور اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو اس بچی کا کیا ہوتا خذیفہ ۔۔۔ کبھی سوچا ہے ۔۔۔۔۔۔ خود کو ٹھیک کریں، ۔۔ مسسز زین اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولی۔

ایم سوری ماما ۔۔۔۔۔۔۔۔میں بہت شرمندہ ہوں ۔۔۔۔وہ سیدھا ہوتے ہوئے ان کا ہاتھ تھامے شرمندگی سے بولا ۔

ہمم آپ ریسٹ کریں ابھی ہم نے آبدار کو یا گھر والوں کو کچھ نہیں بتایا آپ اب ہمارے ساتھ اپنے گھر جا رہے ہیں ۔۔۔۔میں آپ دونوں کو فلیٹ میں اکیلے نہیں چھوڑا سکتی ۔۔۔۔۔۔مسسز زین بولی تو خذیفہ نے سر ہلا دیا تھا ۔

♡♡♡♡♡♡

مسسز شیرازی آئی ہیں باہر اپنے بیٹے کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔مسسز حدید کمرے میں آئی جہاں پر آبدار اور فلزہ سوئی ہوئی تھی ۔

آبدار تو ان کی بات سن کر اُٹھ گئی پر فلزہ ویسے ہی لیٹی رہی ۔

تم بھی اُٹھ جاؤ لڑکی اور جلدی سے چائے بنا کر لے کر آؤ ۔۔۔۔۔ مسسز حدید فلزہ کو آواز دیتے ہوئے بولی ۔

ماما ان کو بولے بعد میں انا ابھی میں سو رہی ہوں ۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے پھر سے کمبل کو چہرے پر کرتے ہوئے سو گئی ۔

ماما آپ جائے میں اُٹھاتی ہوں اسے ۔۔۔۔۔۔آبدار مسسز حدید سے بولی جس پر وہ سر ہلا کر باہر نکل گئی ۔

جلدی اُٹھ جاؤ فلزہ ۔۔۔۔چلوں شاباش میں فریش ہو کر آ رہی ہوں پھر تم بھی آ جانا اوکے وہ اسے بولتے ہوئے خود فریش ہونے چلی گئی پھر جب واپس آئی تو ابھی تک فلزہ بیڈ پر سر پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھی ۔۔

فلزہ میں نیچے جا رہی ہوں دس منٹ تک پہچا جانا تم بھی ۔۔۔۔آبدار بول کر باہر جانے لگی تھی ۔

آپی ماما کو کہو نہ ابھی یہ سب نہ کریں میں نہیں تیار اس سب کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ رونے والی ہو چکی تھی ۔۔۔۔

فلزہ کل ہو یا آج فرق نہیں پڑتا بس دعا کرو اللہ تمہارے نصیب بہت اچھے کرے ----آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جس پر فلزہ نے منہ بنایا۔

ماما سے کرو گی بات نکاح یا منگنی رکھیں -------- آبدار بولتے ہوئے مسکرا کر باہر نکل گئی فلزہ کو بھی اُٹھ گئی اور منہ بناتے ہوئے وہ بھی کمبل سائیڈ پر پھینکتے ہوئے اُٹھ گئی تھی۔

جب فریش ہو کر نیچے آئی تو لاؤنج کی طرف گئی جب سامنے لاؤنج میں بیٹھے شخص کو دیکھا تھا فلزہ کو اپنی سانسس بند ہوتی محسوس ہوئی تھی -----کیوں کہ مسسز شیرازی کا بیٹا کوئی اور نہیں شامیر تھا ----

وہ آج تک نہ مسسز شیرازی سے ملی تھی اور نہ ہی ان کی فیملی سے بس حدید صاحب سے ان کا ذکر ہی سنا تھا۔

سلام کرنے کے بعد حلق تر کرتے ہوئے ان کی طرف بڑھی جہاں آبدار بھی چائے لے کر آ چکی تھی ۔۔۔۔۔۔ فلزہ کو مسسز شیرازی اپنے پاس بیٹھا کر اب اس سے پیار کر رہی تھی ساتھ باتیں ۔

اسی دوران بیل پر آبدار جب باہر گئی تو تب ہی وہاں ۔۔ مسسز زین اور ابراز آئے تھے

السلام علیکم ---وہ سلام کرتے ہوئے سب سے ملی ----فلزہ بس سر کو جھکائے مسسز شیرازی کے ساتھ چپ چاپ بیٹھی ہوئی تھی-------اس نے ایک دفع بھی شامیر کی طرف نہیں دیکھا جس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی ۔

اب سب ہی لاؤنج میں تھے مسسز حدید بھی تھوڑی اکورڈ ہو چکی تھی ----پر خاموش تھی آبدار ان سے ملنے کے بعد دوبارہ ان کے لیے بھی چائے لینے گئی ۔

میں آبدار کو لینے آئی تھی ---کافی باتوں کے بعد مسسز زین نے اپنی بات کہی تھی آتی ہوئی آبدار اور مسسز حدید نے ان کی طرف دیکھا ۔

پر خذیفہ نہیں آیا -----آبدار چائے ان کے سامنے رکھ رہی تھی کے مسسز حدید بولی ۔

اسی دوران ابراز کی پوری نگاہ فلزہ کی طرف تھی جو کے سر کو جھکائے ناخنوں کے ساتھ کھیل رہی تھی اور شامیر اسے گھور رہا تھا ۔۔۔ابراز کا دل کر رہا تھا کے وہ اسے اُٹھا کر باہر پھینک آئے یا پھر فلزہ کو لے کر غائب ہو جائے ۔

نہیں ہم لینے آئے ہیں رات کو خذیفہ کا چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا ۔۔۔۔

آنٹی خذیفہ ٹھیک تو ہیں ۔۔۔۔ آبدار کا اتنا سننا تھا کے وہ پریشانی سے بولی ۔

بچے وہ آگے سے بہتر ہے پر ابھی ہاسپٹل سے گھر آ چکا ہے اور ہم اسی لیے تمہیں لینے آئے ہیں --- . مسسز حدید اور آبدار ان کی بات سن کر پریشان ہو چکے تھے --- پر مسسز زین نے زیادہ پریشان کرنا مناسب نہیں سمجھا اور جھوٹ بول دیا تھا کے وہ اب گھر آ گیا ہے ۔

آبدار بچے آپ اپنی تیاری کر لو --- . مسسز حدید بولی تو آبدار جلدی سے خذیفہ کا پوچھنے کے بعد اوپر بڑھ گئی --وہ پریشان ہو چکی تھی ۔

موقع ایسا تو نہیں ہے پر ہمیں بھی اب نکلنا ہے ضروری کام سے اسی میں چاہتی تھی کے فلزہ اور شامیر کے نکاح کی ڈیٹ اسی ہفتے کی رکھ لیتے -------- مسسز شیرازی

بولی تو ابراز نے ان کی طرف دیکھا پھر مسسز حدید کی طرف اور پھر اپنی ماں کی طرف جو سر کو جھکا گئی ۔

آپ جانتی ہیں اب ایسے کیسے میری بڑی بیٹی کا میاں ہاسپٹل ہے---اور یہ سب ---اتنی جلدی --------ان کی بات سن کر فلزہ بھی پریشان ہو چکی تھی ابرز نے غصے سے فلزہ کی طرف دیکھا جو سر کو جھکائے بھاگنے کے در پر تھی ابراز کی سرخی مائل آنکھیں اب اسے گھورنے میں مصروف تھی ۔

ماما میں آپی کی مدد کر دوں -------فلزہ بولتے ہوئے اوپر بھاگ گئی ۔

ہم اتنی جلدی نہ کرتے پر میں نے اور شیرازی صاحب نے جانا ہے اسی لیے ------وہ بولی تو مسسز حدید چپ سے کر گئی ۔

جی کوئی بات نہیں اللہ بہتر کرے گا ----- مسسز زین مسسز حدید کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے ان کو تسلی دیتے ہوئے بولی جس پر وہ سر کو ہلا گئی ۔

ابراز بھی ان کی بات سن کر اُٹھا تھا ----ماما میں ایک فون کال کر کے آتا ہوں باہر ہوں میں ----وہ بولتے ہوئے باہر نکل گیا ۔

مسسز شیرازی بھی سب کچھ بتانے کے بعد وہاں سے چلی گئی تھی ۔

ایم سوری ---پر آپ بھی جانتی ہیں میں مجبور تھی فلزہ اور ابراز کی بالکل نہیں بنتی پر مجھے اتنا بھی معلوم نہیں تھا مسسز شیرازی اتنی جلدی کریں گی ------ مسسز حدید شرمندہ سی بولی ۔

آپ پریشان مت ہوں ----- حدید صاحب نے ہمیں سب پہلے ہی بتا دیا تھا ولیمے والے دن ------اب اس طرح خذیفہ کے لیے پریشان ہو بس---ایکسیڈنٹ ہوا میں تو پریشان سی ہو گئی تھی ---- مسسز زین پریشانی لیے بولی ۔

اللہ کا شکر ہے اللہ نے حفاظت کی ہے آپ بھی پریشان مت ہوں ----- مسسز حدید ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی ۔

♡♡♡♡♡

ماما آپ نے تو کہا تھا خزیفہ گھر ہیں ------آبدار مسسز زین کے ساتھ ہاسپٹل میں داخل ہوئی تو پریشان سی بولی ۔

بیٹا میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لئے خذیفہ کو ابھی دو دن تک یہی رکھیں گئے کافی چوٹیں آئی ہیں پر اللہ کا شکر ہے با خطرے والی کوئی بات نہیں ---- مسسز زین اس کو تسلی دیتے ہوئے بولی جس پر وہ پریشان ہو چکی تھی پر پھر بھی بولی کچھ نہیں ۔

جب دونوں روم میں داخل ہوئی تو خذیفہ سامنے کی بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اس کی آنکھیں بند تھی ۔

خذیفہ آپ سو چکے ہیں ---؟؟ مسسز زین بولی جس پر اس نے آنکھوں کو کھولا سامنے مسسز زین کے ساتھ آبدار کو دیکھتے ہوئے اس کا چہرہ خوشی سے کھل گیا۔

نہیں ماما میں ویسے ہی لیٹا ہوں اور کیا کرتا ----آپ کیسی ہیں آبدار -----وہ مسکراتے ہوئے بوکا۔

ج---جی ----اچھی ہوں -----آبدار اس کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے مسکرا کر بولی ۔

آپ دونوں بیٹھوں میں ابراز کے ساتھ جا کر ڈاکٹر سے بات کر لوں ۔۔۔۔۔ مسسز زین دونوں کو اکیلا چھوڑ کر وہاں سے باہر کی طرف چلی گئی تھی ۔

خزیفہ نے آبدار کی طرف دیکھتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا تھا جو بالکل خاموش سی نظروں کو جھکائے کھڑی تھی ۔

تمہیں خوشی ہوئی ہے نی ۔۔۔۔۔پر تمہاری دعا پوری نہیں ہوئی میں نے بہت کوشش کی مر جاؤ پر شاید موت انتی جلدی قسمت میں نہیں ہے ۔۔۔۔۔ .خزیفہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولا تھا اس وقت وہ سیدھا ہو کر پیچھے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا ۔

آبدار نے نم پلکوں سے اس کی طرف دیکھا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کبھی بھی ایسا نہیں چاہا خذیفہ ---------اب تو آپ سے میرا بہت خاص رشتہ ہے پر---ابدار بولتے ہوئے چپ کر گئی ۔

پر کیا ------خذیفہ ابھی بولتا تب ہی ڈاکٹر اندر داخل ہوئی---ابدار نے جلدی سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چڑا لیا تھا اور پیچھے کھڑی ہو گئی ۔

ڈاکٹر نے خذیفہ ہکو چیک کیا تھا اور -----وہاں مسسز زین زین صاحب اور ابراز بھی ا چکے تھے ۔

الحمدللہ اب ٹھیک ہیں آپ کے بیٹے خطرہ کی بات نہیں ہے ----اور زخم بھی اتنے گہرا نہیں ہے بس بازو کا دھیان رکھنا ہے اس کا نہیں ہلانا -----اس کا زخم گہرا ہے ----اور آپ کو رات تک ڈسچارج کر دیا جائے گا--- .ان کو بولتے ہوئے ڈاکٹر خذیفہ سے بولی جو ان کی طرف دیکھتے ہوئے سر ہلا گیا پر اس کا سارا دھیان آبدار کی طرف تھا جو ڈاکٹر کی بات ان رہی تھی۔

خود پر خذیفہ کی نظروں کو محسوس کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا پھر جلدی سے نظریں پھیر لی ۔

♡♡♡♡♡♡

ابراز کا سارا دن خذیفہ کی وجہ سے مصروف گزرا تھا۔

اب اس وقت وہ باہر گارڈن میں کھڑا سگریٹ کو ہونٹوں سے لگائیے ۔۔۔۔پھونک ریا تھا رہ رہ کر فلزہ پر غصہ ا رہا تھا اس کا نمبر کب سے ٹرائے کر رہا تھا پر اس کا نمبر نہیں مل رہا تھا ۔

ڈیم اٹ ۔۔۔۔۔ابراز نے غصے سے بولتے ہوئے سامنے ٹیبل کر ٹانگ ماری تھی اور اندر کی طرف گیا ۔

آبدار بھابھی کیا آپ کا فون مل سکتا ہے ۔۔۔۔ ابراز ابدار سے بولا جو کچن میں مسسز زین کے پاس کھڑی تھی ۔

جی بھائی وہ باہر میرے بیگ کے پاس پڑا ہے ---لے لیں ---ابدار مصروف سے انداز میں بولی ۔ .مسسز زین نے بھی زیادہ دھیان نہیں دیا ۔

ابراز فون لیتے ہوئے ہوئے باہر نکل گیا ----- اور اس نے فلزہ کو کال کی جو دوسری بیل پر ہی اُٹھا لی گئی ۔

ہیلو آپی سب ٹھیک ہے نہ ---اور خذیفہ بھائی بھی ٹھیک ہیں ہم صبح چکر لگائے گئے --- .فلزہ دوسری طرف کی سنے بغیر بول رہی تھی ۔

میرا نمبر تم بلاک کر چکی ہو ----؟؟ ابراز کی آواز سنتے ہوئے فلزہ نے اپنا خلق تر کیا تھا جتنا وہ اسے اگنور کرنے کی کوشش کر رہی تھی اتنا ہی وہ اسے بار بار کنٹیکٹ کر رہا تھا ۔

میرا پاس آپ کا نمبر نہیں ہے ابراز بھائی ۔۔۔۔۔ .فلزہ نے گہرا سانس ہوا میں چھوڑتے ہوئے کہا ۔

بھائی نہیں ہوں میں تمہارا خبر دار جو مجھے بھائی کہا ہو ۔۔۔۔ابراز چیخا تھا ۔

کیوں نہیں کیا میرا پروپوزل ایکسپٹ اور کیوں کیا اس لوفر لڑکے کا ۔۔۔۔۔ابراز پھر سے چیخا۔

میری لائف ہے سنا آپ نے اور میرا جو دل کرے گا وہ ہی ہو گا نہ میں آپ کی غلام ہوں اور نہ مجھے کوئی شوق ہے آپ جیسے خود غرض انسان سے شادی کرنے کا۔۔۔۔۔اور

ائیند مجھے تنگ کیا آپ نے تو میں انکل آنٹی کو بتا دوں گی سنا آپ ۔۔۔۔فلزہ بھی غصے سے بولی۔

فلزہ میری بات سنوں چپ چاپ انکار کر دو اور میرا پروپوزل ایکسپٹ کر لو کیوں کہ میں۔۔۔۔۔۔۔

ابرازا بھی بول رہا تھا کے فلزہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی ۔

کیا کر لے گئے آپ میں نہیں ڈرتی اپ سے سنا آپ نے اسی لیے اپنی حد میں رہے اور دوبارہ مجھے تنگ مت کرنا ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ غصے سے بولتے ہوئے کال بند کر گئی۔

فلزہ ہ ہ ہ ہ ہ ۔۔۔۔۔ .ابراز چیخا تھا پر تب تک وہ کال بند کر چکی تھی ۔

ایک دفع اور پھر بھی تم نہ مانی تو میں اپنے طریقے سے سب کروں گا۔۔۔۔ابراز اپنے آپ کو نارمل کرتے ہوئے خود سے بولا۔

اس وقت غصے سے کانپتے لہجے میں ضبط کرتے ہوئے خود کے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے ۔۔۔۔۔ خود کو کنٹرول کر رہا تھا کیونکہ اس کا غصہ اپنی حد پار کر چکا تھا ۔

اور وہ پھر سے سگریٹ سلگا کر ہونٹوں سے لگا گیا ۔

♡♡♡♡♡

کیا مصبت ہے یہ انسان آپی کے موبائل فون سے لے کر اس کا نمبر تک بلک کیا پر پھر بھی یہ بہت تیز محلق نکلی ۔۔۔۔۔ فلزہ ناخنوں کو چھباتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی ۔

آف کیسے دھمکیاں دیتا ہے مجھے ۔۔۔۔۔ .بڑا آیا مجھ پنگا لینے والا ۔۔۔فلزہ غصے سے ادھر سے اُدھر چکر لگا رہی تھی اور ساتھ ساتھ سوچ رہی تھی ۔

ابھی تو اس بات سے پریشان ہوں شامیر مسسز شیرازی کا بیٹا ہے آف اللہ کہاں پھنس گئی میں ۔۔۔۔ .فلزہ تھکی سی بیڈ پر بیٹھی سر کو پکڑ گئی تھی ۔

سب آپ پر چھوڑ رہی ہوں اللہ جی میرے حق میں جو بہتر کے وہ مجھے دینا ۔۔۔ .فلزہ دعا مانگنے کے انداز میں بولتے ہوئے لیٹ گئی اور آنکھوں کو بند کر لیا ۔

♡♡♡♡♡

ی۔۔۔یہ ۔۔ .یہ سوپ آپ کا۔۔۔۔آبدار کمرے میں داخل ہو کر ڈور بند کرتے ہوئے خذیفہ کے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔ جو آنکھوں کو بند کیۓ ہوئے لیٹا تھا ۔

آبدار کے بولنے پر بھی نہ اُٹھا ۔۔۔۔

خذیفہ ۔۔۔خذیفہ۔۔۔ آبدار نے پھر سے پکارا پر وہ نہیں بولا ۔

کیا کروں ہلاؤں ۔۔۔۔ابدار نے سوپ کا سائیڈ پر رکھتے ہوئے اسے ہلایا ۔

خذیفہ اُٹھ جائے۔۔۔ .آبدار نے اس کو کندھے سے ہلاتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکراتے ہوئے اُٹھا تھا,

--

آپ کا سوپ۔۔۔۔وہ اس کے آگے سوپ کرتے ہوئے بولی جس پر خذیفہ نے اس کے آگے اپنا زخمی بازوں کیا جس ہر ابدار نے ائبرو اُٹھا جیسے پوچھ رہی ہو کیا ۔۔۔۔۔۔

آپ مجھے یی سوپ پلا دیں ۔۔۔۔۔میں بازوں کو نہیں ہلا سکتا بہت پین ہے اس میں ۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کو بول جس پر وہ لب چھباتے ہوئے اس کے پاس خالی جگہ پر بیٹھ گئی ۔

اور سپون اس کی طرف کی ----

آبدار نے ایسا کرتے ہوئے اسے سارا سوپ پلا دیا تھا جس کو خاموشی سے وہ پی گیا آبدار کا ہاتھ آہستہ سے کانپ بھی رہا تھا ۔

اور پھر اس کو پلانے کے بعد جب اُٹھ کر جانے لگی تو خذیفہ نے ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پاس بیٹھا لیا ۔

پلیز آبدار مجھے معاف کر دو ----میں اس وقت اپنے ہوش میں نہیں تھا ---میں بیت شرمندہ ہوں بہت زیادہ -----خذیفہ اس کے ہاتھ کو تھامے اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بے بسی سے بولا ۔

خذیفہ آپ آرام کریں میں آپ کو میڈیسن دیتی ہوں -------آبدار ہاتھ کو چڑاتے ہوئے بولیہر خذیفہ نےاس کا ہاتھ نہیں چھوڑا ۔

آبدار بس کر دو --- .مانگ رہا ہوں معافی تم جان نہیں سکتی کتنی تکلیف میں ہوں میں یہ سوچ ہی مجھے مار رہی ہے کے اگر میں مر جاتا اور تم سے معاف بھی نہ مانگتا تو ----خذیفہ بولا تو ابدارنے زخمی نظروں سے اس کی طرف دیکھا ۔

پلیز خذیفہ یہ سب باتیں مت کریں آپ کو اس وقت آرام کی ضرورت ہے اور آپ کی خدمت کرنا میرا فرض ---- .آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے نظروں کو جھکا گئی ۔

ڈیم اٹ معافی کی ضرورت ہے مجھے آرام کی نہیں ۔۔۔۔خذیفہ اس کو کلائی سے تھامے خود کے قریب کر گیا ۔

خذیفہ چھوڑیں مجھے ۔۔۔۔۔۔آبدار اس کے دوسرے کندھے پر ہاتھ نہیں رکھ رہی تھی کیونکہ وہ اس کے زخم تھا ۔

آپ سے زیادہ تکلیف میں میں ہوں خذیفہ ۔۔۔۔میری رُخ زخمی ہے ۔۔۔میری محبت مر چکی ہے ۔۔۔آپ کے لیے ایک احساس زندہ ہے اور وہ اس رشتے کا ہے جس کی وجہ سے مجبوری ہی مجھے آپ کے ساتھ چلنا ہے ورنہ ہم دونوں کے درمیان کچھ نہیں بچا ۔۔. اس دن سب ختم ہو گیا تھا جس دن آپ نے مجھے بے آبرو کیا۔۔۔۔۔۔آبدار اس کے نہ چھوڑنے پر غصے سے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی ۔

جس پر خذیفہ کی گرفت ڈھیلی ہوئی اور وہ ایک جھٹکے سے اُٹھتے ہوئے ۔۔۔۔۔۔وہاں سے نکلتی چلی گئی ۔

خذیفہ نے اسے بے بسی سے جاتے دیکھا تھا ۔۔۔۔اور تھکے سے انداز میں سر بیڈ کراؤن سے لگا لیا ۔

♡♡♡♡♡♡

آپ کی میڈیسن ۔۔۔آبدار اسے میڈیسن دیتے ہوئے بولی جو انکھوکو بند کئے لیٹا ہوا تھا ۔

رکھ دیں بعد میں کھا لوں گا۔۔۔۔خذیفہ آنکھوں پر بازو رکھتے ہوئے بولا تھا۔

آبدار لب بھچے اسے دیکھتی رہ گئی۔

خذیفہ ابھی کے ماما نے کہا ہے آپ کو میڈیسن ٹائم سے دینی ہے ۔۔۔۔۔۔آبدار وہی کھڑی کھڑی بولی۔

مر نہیں جاؤں گا اگر نہیں کھاؤں گا تو ۔۔۔۔جاؤ یہاں سے ۔۔۔ .دعا کریں مر ہی جاؤں آپ کی جان بھی چھوٹ جائے ۔۔۔ .خذیفہ بازو پیچھے کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

خذیفہ پلیز --- .ایسا مت کہے ----آبدار رونی سی ہو چکی تھی ۔

اچھا ہے نہ آبدار جان چھوٹ جائے گی آپ کی مجھ جیسے انسان سے پھر جس کے ساتھ مرضی زندگی گزرنا ----- خذیفہ بولا تو اس کا لہجہ سخت تھا ۔

ابدرا بس اسے نم آنکھوں سے دیکھتی رہ گئی ۔

میڈیسن لے ورنہ میں ماما کو کہتی ہوں آپ کو دیں اکر ---------آبدار اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی تو خذیفہ اسے گھورتے ہوئے اٹھنے لگا تھا کے بازو میں درد کی وجہ سے پھر سے گر سا گیا۔

ایک منٹ میں اُٹھاتی ہوں آپ کو ---- .ابدار اس کا سہارا دے کر اُٹھانے کی کوشش کر رہی تھی خذیفہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی ۔

یہ کھا لے ----اس کے آگے ہاتھ کرتے ہوئے بولی جس پر آس نے اس کو دیکھتے ہوئے میڈیسن لی اور پانی لیتے ہوئے نگل گیا۔

آبدار جھکتے ہوئے اس سے گلاس لینے لگی تو خذیفہ نے اس کے چہرے پر بکھیریں لیٹوں کو پیچھے کیا جس پر آبدار کنفیوز ہوتے ہوئے پیچھے ہٹی اور دور کھڑی ہو گئی ۔

کھا نہیں جاؤ گا آپ کو ۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے واپس سے لیٹ گیا ۔

آبدار اسے گھورتے ہوئے خود اپنا کمبل لیتے ہوئے صوفے پر سونے لگی تھی ۔

آبدار یہاں آکر سوئے ۔۔۔۔۔خذیفہ کی آواز پر آبدار جو لیٹنے لگی تھی اسے دیکھنے لگی ۔

میں یہی ٹھیک ہوں ۔۔۔۔۔آبدار بولتے ہوئے پھر سے لیٹ گئی ۔

ماما ماما ۔۔۔۔۔ خذیفہ کے بولنے پر آبدار سیدھی ہو کر بیٹھ گئی ۔

کیا بات ہے ۔۔۔۔؟؟

اگر تم بھی یہاں نہیں آو گی تو میں بھی ماما کو بلا لوں گا۔۔۔۔۔۔۔ خذیفہ نے کندھے اچکاتے ہوئے بولا ۔

میں یہی ٹھیک ہوں ۔۔۔۔۔۔

آ رہیں ہیں یا ماما کو بلاؤں ---؟؟

آبدار منہ بناتے ہوئے آئی اور بیڈ پر کونے میں اپنا کمبل اپنے چہرے تک لیتے ہوئے سوتی بن گئی خذیفہ نے بھی مسکراتے ہوئے آنکھوں کو بند کر لیا ۔

آبدار لائٹ بند کر دو اور لیمپ جلا دینا ----خذیفہ کی آواز پر آبدار غصے سے اسے گھورتے ہوئے اُٹھی تھی جو جان بوجھ کر اسے تنگ کر رہا تھا ۔

تھوڑی ہی دیر میں خذیفہ نے محسوس کیا تھا کے --------آبدار سو چکی تھی ۔

خذیفہ نے آرام خود بمشکل سیدھا ہوتے ہوئے اس کے چہرے سے کمبل پیچھے کیا۔۔۔

ایم سوری مائے لو پر جلد ہی سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔وہ اس کے چہرے کو دیکھ کر بولتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا۔

اور سیدھا ہوتے ہوئے خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا۔

♡♡♡♡♡

نکاح رکھا ہے مسسز شیرازی نے اسی ہفتے ۔۔۔۔۔مسسز حدید مسسز زین سے بولی وہی پر زین صاحب ۔۔ابراز خزیفہ حدید صاحب اور ابدرا تھے ۔۔۔۔کیوں کہ وہ خذیفہ کی طبیعت پوچھنے آئے ہوئے تھے۔

آپ کو مدد کی ضرورت ہے تو آپ آبدار کو ساتھ لے کر جا سکتی ہیں ۔۔۔ میں ہوں خذیفہ کے پاس ۔۔۔۔ مسسز زین بولی ۔

نہیں آبدار کی ضرورت خذیفہ کو ہے ۔۔۔اپ میرے ساتھ چلی جائے ہم بس تھوڑا کچھ لے گئے ۔۔۔۔ مسسز حدید مسکرا دی ۔

ہاہاہا جی ضرور ۔۔۔۔۔ مسسز زین بھی خوشی سے بولی ۔

ایسے ہی باتیں کرتے ہوئے وقت گزرنے کا پتہ نہیں چلا پر وہاں بیٹھے ابراز کا غصے سے پارہ ہائی ہو چکا تھا ان سب باتوں سے ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ کا دوبارہ کوئی بھی رابطہ ابراز کے ساتھ نہیں ہوا تھا ۔۔۔۔بس چپ سی اپنے کام سے کام رکھ رہی تھی ۔۔۔۔یونیورسٹی جاتی شاپنگ کے لیے بھی مسسز حدید کو صاف انکار کر دیا۔

اسی لیے مسسز حدید خود ہی سب کام کر رہی تھی یا مسسز زین کی مدد لے لیتی ۔

ابھی بھی فلزہ یونیورسٹی آئی ہوئی تھی ۔

کلاس روم میں اب اکیلی بیٹھی ہوئی تھی کیونکہ کے یہ آخری کلاس تھی ۔۔۔۔ .ابھی اُٹھتی اسے اندر حاشر آتا دکھائی دیا ۔

ہیلو وائف ٹو بی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اندر داخل ہو کر مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو فلزہ کو اپنا . خلق تک کڑوا ہوتا محسوس ہوق۔

کیا مصبیت ہے یہ مجھ سے ایسے نہیں جیلا جا رہا ساری زندگی اس کو کیسے برداشت کروں گی ۔۔۔۔۔۔فلزہ اپنی چیزوں کو سمیٹتے ہوئے دل میں سوچ کر رہ گئی ۔

کہاں ۔۔۔؟؟ وہ جاتی ہوئی فلزہ کے سامنے کھڑا ہو گیا ۔

ماما نے کہا ہے تم سے پردہ ہے میرا جب تک نکاح نہیں ہو جاتا ۔۔۔۔ فلزہ بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے ضبط سے بولی ۔۔اور وہاں سے نکلنے لگی ۔

بڑی تم پردہ دار ۔۔۔۔انکار کیوں کیا شاپنگ پر جانے سے ۔۔۔۔۔۔۔حاشر جاتی ہو فلزہ کو کلائی سے تھامے اس کو اپنے سامنے کرتے ہوئے بولا ۔

ہیلو تمیز کے ساتھ ہاتھ چھوڑو میرا ۔۔۔۔فلزہ اسے دیکھتے ہوئے ہاتھ جھٹک کر بولی پر حاشر نے اس کا ہاتھ نہیں چھوڑا ۔

بہت برا کروں گا تم دیکھتی جاو بس ایک دفع ا جاؤ میرے نکاح میں ۔۔۔۔۔وہ اسے جھٹکا دیتے ہوئے بولا۔

دیکھتے ہیں ۔۔۔۔۔فلزہ خود کو مکمل طور پر بہادر بنائے ہوئے بولی تھی اندر سے پوری طرح خوفزدہ ہو چکی تھی ۔

چھوڑ دو اب ۔۔۔فلزہ نے اسے آنکھیں دکھائی ۔

ہاہاہاہاہا چھوڑ بھی دوں گا۔۔۔۔وہ بولتے ہوئے ہنس کر وہاں سے چلا گیا ۔

فلزہ اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے لب بھیچے باہر کی طرف بڑھی ۔

کیا مصبیت ہے ۔۔۔فلزہ پریشان سی اپنے پوائنٹ کی طرف جا رہی تھی کیونکہ اسے آج حدید صاحب نے کہا تھا وہ نہیں آنے والے ۔

جب وہ باہر نکل رہی تھی کے پیچھے سے کسی نے اس کے بازو کو تھام لیا ۔

چھوڑیں مجھے کیا بدتمیزی ہے یہ ۔۔۔۔۔۔فلزہ اپنے پوائنٹ کی طرف جا رہی تھی کے ابراز اسے کلائی سے تھامے کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر اپنی گاڑی کی طرف لے کر آیا ۔

گاڑی میں بیٹھو ۔۔۔۔ابراز سرد لہجے میں بولا چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا ۔۔۔فلزہ نے اپنا خلق تر کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا ۔

اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے خود دوسری طرف بھاگنے لگی تھی پر بری قسمت ابراز نے ایسا ہونے نہیں دیا اور اس دفع اور بھی غصے سے بینا اس کی پرواہ کئے گاڑی کا ڈور کھولتے ہوئے آسے اندر دھیکل دیا ۔

یہ سب اتنا جلدی ہوا کے فلزہ کچھ سمجھ ہی نہیں پائی ۔

مجھے آپ کے ساتھ نہیں جانا ۔۔۔۔فلزہ خوفزدہ سی اس کی طرف دیکھتے ہوئے گاڑی کا دوڑ کھولنے کی کوشش میں تھی جو نہیں کھل پا رہا تھا ۔

ایک مصیبت گئی دوسری آ گئی ۔۔۔۔۔فلزہ دل میں سوچ کر رہ گئی ۔

نہیں کھلے گا جب تک میں نہ چاہو ۔۔۔۔۔۔ ابراز کی سرد آواز پھر سے ایک دفع گاڑی میں گھونجی ۔

کیا پرابلم ہے آپ کے ساتھ ۔۔۔۔۔؟؟جانے دیں مجھے ۔۔۔۔۔فلزہ خوف اور غصے سے چیخی ۔۔۔ خوف سے اس کی آواز بھی کانپ رہی تھی ۔۔۔آبدار کے ساتھ جو کچھ خذیفہ کر چکا تھا اس کے بعد فلزہ کے دل میں خوف نے جڑیں مضبوط کر لی تھی ۔

آبدار کا رونا اور اپنی ہی محبت سے بھاگنا فلزہ کو خذیفہ سے نفرت محسوس ہو رہی تھی اور ابراز اس کا بھائی تھا تو وہ کیسے اس سے خوفزدہ نہ ہوتی ۔۔۔

ابراز بولا کچھ نہیں بس گاڑی کی رفتار اور بھی تیز کر لی ۔۔۔۔جس سے فلزہ نے خوف سے آنکھوں کو بند کر لیا تھا ۔۔۔۔آس نے آنکھیں تب کھولی جب گاڑی ایک جھٹکے سے روکی ۔

ابراز اس کی پرواہ کئے بغیر اسے کھینچتے ہوئے گاڑی سے نکال کر اندر اپنے گھر کی طرف بڑھا ۔۔۔

چھوڑیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ آپ کے گھر ۔۔۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے چیخ بھی رہی تھی اور اس کے ہاتھوں پر مارتے ہوئے اپنا ہاتھ اس سے چھڑوانے کی کوشش میں تھی ۔

ابراز بہت غصے میں تھا پر ۔۔فلزہ کا روئیہ اسے اندر سے توڑ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔ابراز نے اسے اندر لے کا کر صوفے پر دھیکلا اور خود ادھر سے اُدھر چکر لگاتے ہوئے خود کو ریلکس کرنے لگا اسی طرح کرتے ہوئے سگریٹ سلگائی ۔

فلزہ خوفزدہ سی خود کے گرد ڈوپٹہ لیپٹ کر سہمی ہوئی بیٹھی تھی اور ساتھ وقفے وقفے سے اس کی ہچکیاں بھی نکل رہی تھی ۔

اس وقت گھر میں کوئی نہیں تھا آبدار ۔۔۔ خذیفہ کے ساتھ ہاسپٹل تھی اورمسسز زین مسسز حدید کے ساتھ تھی ۔

ابراز نے اس کی طرف دیکھا جس کے سفید روئی جیسے گال رونے کی وجہ سے لال ہو رہے تھے چھوٹی سی ناک جس پر گلاسسز ہوتی تھی وہ بھی لال ہو کر اسے اور بھی پرکشش بنا رہی تھی ۔

میں نے کہا تھا شادی سے انکار کر دو ۔۔۔۔ کیوں کیوں مجھے ریجیکٹ کر کے تم نے اس انسان کو چنا اپنے لیے ۔۔۔کیوں فلزہ انسر می ۔۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے اس کندھوں سے تھام کر کھڑا کرتے ہوئے غرایا ۔

بتاؤ مجھے ۔۔۔۔وہ روتی ہوئی فلزہ کے کندھوں پر دباؤ ڈالے پھر سے چیخا ۔

کیا کمی ہے مجھ میں کیا کمی ہے ۔۔۔۔ پڑھا لکھا ہوں خوبصورت ہوں اور سب سے بڑی بات محبت کرتا ہوں تم سے ڈیم اٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بار بار اظہار کر چکا ہوں محبت ہے تم سے محبت ہے پھر بھی تم نے مجھے ٹھکراتے ہوئے اسے چنا کیوں ۔۔۔۔ .وہ فلزہ کی طرف دیکھتے ہوئے اتنی زور سے چیخا تھا کے فلزہ پوری کی پوری کانپ اُٹھی تھی اور آنکھوں کو زور سے بند کیئے اس سے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش میں تھی ۔

بولو ۔۔۔۔آنکھیں کھول فلزہ جواب دو ورانہ آج بہت برا ہو گا ۔۔۔۔۔ .اس دفع ابراز اس کے کندھے چھوڑ کر گردن میں ہاتھ دیئے اسے قریب کر گیا ۔

نہیں نہیں ابراز بھائی ۔۔۔۔۔ چھوڑیں مجھے ۔۔۔۔۔فلزہ بولی تو ابراز نے اسے اور بھی قریب کیا ۔

بھائی نہیں ہوں تمہارا نہیں ہوں ----کہو گی بھائی ---- وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس کی گردن کو زور سے بھینچے بولا تو فلزہ درد اور خوف سے نہ میں سر ہلانے کی کوشش کر رہی تھی جس کو ابراز کی سخت گرفت نے ہونے نہیں دیا۔

اب بتاؤ انکار کر رہی ہو اس رشتے سے ---- ابراز کے چہرے پر فتح کر لینے والی مسکراہٹ تھی۔

مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی ابراز بھا------ابھی وہ پورا بولی نہیں تھی کے ابراز کے جھٹکا دینے سے جلدی سے آنکھوں میں آنسو لیے چپ کر گئی۔

یو آر مائن ۔۔۔۔۔۔ سوچنا بھی مت کے میں تمہیں کسی اور کا ہونے دوں گا ۔۔۔۔ وہ انگھوٹھے سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اب وہی انگھوٹھا اس کے ہونٹوں پر پھیر کر گھمبیر لہجے میں بولا ۔۔۔۔ فلزہ کو لگا تھا اس کی جان پیرو میں سے نکال جائے گی ۔

وہ اسی وجہ اپنے ہوش کھو کر ابراز کی بانہوں میں جھول گئی ۔

پاگل لڑکی ۔۔۔۔۔ ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا اور اسے اسی طرح بانہوں میں بھرے گیسٹ روم کی طرف بڑھ گیا ۔

اسے آرام سے بیڈ پر لیٹانے کے بعد اس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا ۔

سچ تو تم میری ہی سجاؤں گی مسسز ابراز بن کر ۔۔۔۔۔ڈرپوک لڑکی ۔۔۔۔۔وہ اس کے ماتھے پر لب رکھے کر پیچھے ہوا اور اس پر کمفرٹ ٹھیک کرنے کے بعد پیچھے ہو کر اسے ایک نظر دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آیا ۔

آج مسسز حدید نے ہی کہا تھا کے فلزہ کو یہاں لے آئے کیوں کے گھر کوئی بھی نہیں تھا اور جاتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ لے جائے گی ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ نہیں آئی یہاں ۔۔۔۔ مسسز حدید سامنے بیٹھتی آبدار سے بولی ۔

فلزہ تو گیسٹ روم میں سو رہی ہے ۔۔۔۔۔جب میں ائی تو تب سے روم میں سو رہی ہے ۔۔۔۔اس کو بہت نیند آتی ہے ۔۔۔۔۔آبدار سامنے بیٹھی مسسز حدید کو بولی ۔

ابراز کا دھیان سب کی طرف تھا فلزہ کے ذکر پر چہر پر مسکراہٹ بکھیر گئی ۔

تھوڑی دیر ایسے ہی باتیں کر رہے تھے کہ گیسٹ روم سے فلزہ ڈری سی نیند سے بیدار ہوئی باہر نکلی تھی اس کے بال بکھیرے ہوئے تھے اور آنکھوں بھی سوجھی تھی ۔

لڑکی خولیا تو ٹھیک کر کے آؤ ۔۔۔۔آبدار اُٹھتے ہوئے اس کے پاس گئی تھی ۔

آپی ابراز بھائی ۔۔۔۔۔۔ .ابھی بول رہی تھی بھائی کہنے پر ابراز نے اسے گھورا ۔

ہاں ماما نے کہا تھا اسے کے تمہیں آج پک کر لے ماما گھر نہیں تھی گھر کوئی بھی نہیں تھا ۔

آبدار بولی تو ابراز نے اسے آنکھ ماری جس پر اسے غصہ آیا اور پھر سے کمرے میں جا کر اپنا خوالیہ درست کرتے ہوئے باہر آئی تھی ۔

کچھ کھایا تھا آپ نے بچے ۔۔۔۔۔ مسسز زین کے بولنے پر فلزہ نے نہ میں سر ہلایا ۔۔

چلو میں اور آبدار کھانا لگاتے ہیں پھر سب مل کر کھائے ۔۔۔۔۔ مسسز زین بولی ۔

آپ رہنے دیں آنٹی میں جاتی ہوں آپی کے ساتھ ۔۔۔۔فلزہ ابراز کی نگاہوں سے بچنے کے لیے آبدار کے ساتھ چلی گئی ۔

مسز زین بھی مسکرا دی اور مسسز حدید بھی ۔

کاش فلزہ مان جاتی تو ابراز ہی اچھا تھا اس کے لیے ۔۔۔۔۔۔مسسز حدید دل میں جاتی ہوئی فلزہ کو دیکھ کر سوچ کر رہ گئی ۔

♡♡♡♡♡

دن گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلا اور خذیفہ اب کافی بہتر ہو چکا تھا ۔۔۔۔ آبدار اور اسکے درمیان کافی کچھ اب بہتر تھا پر پہلے جیسا نہیں تھا ۔

خذیفہ اب آپ بہتر ہے تو میں ماما کے گھر جانا چاہتی ہوں ۔۔۔۔آبدار اس کے کپڑے اسے دیتے ہوئے بولی اب خذیفہ کا ہاتھ ٹھیک ہو چکا تھا بس پاؤں میں تھوڑا درد تھا اور چلنے پھیرنے میں مسئلہ پیش آتا ۔

اگر میں نہ کہوں تو ۔۔۔؟خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

نہیں جاؤں گی۔۔۔آبدار آنکھوں کو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

ویسے میں چاہتا تو نہیں کے آپ جائے پر میں آپ کو روکوں گا نہیں ۔۔۔۔۔خذیفہ آرام
سے بیڈ اپنی شرٹ پہنتے ہوئے بولا آبدار کی طرف دیکھ رہا تھا جو اب چہرہ موڑے
،۔۔۔۔۔اس کی بات سن رہی تھی ۔

آپ کر سکتی ہے فیس اس طرف ۔۔۔۔ .خذیفہ بولا تو آبدار نے اسے دیکھتے ہوئے میڈیسن
دی جس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔اور اس کی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے آبدار نے
اسے گھورتے ہوئے میڈیسن پکڑا دی ۔

میں بھی چلوں تمہارے ساتھ ۔۔۔۔۔۔خذیفہ بیڈ سے اُٹھا تھا ۔۔۔

نہیں آپ کے پاس ابراز بھائی رہ لے گئے -------آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو چلنے کی کوشش کر رہا تھا اور اب آہستہ آہستہ قدم بھی بھر رہا تھا ۔

وہ میری بیوی تھوڑی ہے -----خذیفہ نے منہ بنایا ۔

خذیفہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی تھی پر وہ جلدی ہی اسے چھپا گئی ۔

آپ کو مدد کی ضرورت ہے ----- آبدار اسے بمشکل چلتے ہوئے دیکھ کر بولی ۔

جی ----

آبدار نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا ۔۔۔۔جس پر خذیفہ نے اس کی کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے قریب کیا ۔۔.

کیا کر رہے ہیں آپ ۔۔؟؟ آبدار نے ہاتھ پیچھے کرنا چاہا ۔

سہارا لے رہا ہوں ہاتھ تو مت پیچھے کرو ورنہ میں گر جاؤ گا۔۔۔۔خذیفہ نے بچارا سا منہ بنایا جس پر ابدار چپ کر گئی اور اس کے ساتھ چلنے لگی جس کے چہرے پر شرارت بھری مسکراہٹ تھی ۔

دونوں باہر نکلے تو اپنے کمرے سے ابراز باہر نکل رہا تھا ۔

بھابھی مدد چاہیے ---- ,؟ ابراز ہنستے ہوئے بولا ۔

جی بھائی -----

نہیں بھائی ----آبدار بولی تھی کے خذیفہ بولا ۔

چھوڑ دیں بھابھی میں ہوں نہ ------ابراز خزیفہ کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ دبا کر بولا جو اسے غصے سے گھور رہا تھا ۔

آبدار خوش ہوتے ہوئے خذیفہ کو ابراز کی طرف کرتے ہوئے خود کچن کی طرف چلی گئی آج کل دونوں نیچے والے روم میں ہی رہ رہے تھے ورنہ تو خذیفہ کا کمرا اوپر تھا۔

کیا تکلیف تھی تمہیں مجھے خوش نہیں دیکھ سکتے تم ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کا سہارا لیتے ہوئے غصے سے بولا۔

جی بھائی نہیں میں آپ کو بالکل بھی خوش نہیں دیکھ سکتا ۔۔۔۔۔ابراز کمینی سی مسکراہٹ لیے بولا۔

ہاں تم تو بڑے دشمن ہو میرے ۔۔۔۔۔ خذیفہ بولا تو ابراز کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنس دیا اور پھر آرام سے اسے باہر لاؤنج میں بیٹھا دیا ۔

♡♡♡♡♡♡

عزائم تم یہاں ۔۔۔۔؟؟ اتنے دن بعد تمہیں یاد آئی میری ۔۔۔۔ خذیفہ ابراز زین صاحب سب ہی باہر لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے کے عزائم وہاں آیا ۔

مجھے جیسے ہی پتہ چل میں یہاں اگیا ہوں ۔۔۔۔ میں گھر نہیں تھا اسی لئے ۔۔۔آج ہی اسلام آباد سے واپس آئے ہوں ۔۔ .تمہارے ایکسیڈنٹ کا سنا تو آگیا ۔۔۔۔۔ عزائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

کوئی بات نہیں یار ۔۔۔۔۔خذیفہ مسکرا دیا ۔۔۔۔عزائم ابراز اور زین صاحب سے بھی ملا زین صاحب اُٹھا کر وہاں سے چلے گئے کیونکہ ان کو عزائم کچھ خاص پسند نہیں تھا ۔

میں تمہیں اس دن کہا بھی تھا مت جا ۔۔۔۔عزائم بولا تو خذیفہ پھیکا سا مسکرا دیا ۔

جو قسمت میں لکھا تھا ۔۔۔۔وہ ہونا ہی تھا۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

اب تو شکر ہے بہت بہتر ہوں ۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکرا دیا ۔

عزائم بھی مسکرا دیا ۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ہی آبدار سوپ لے کر آئی -------- عزائم کی نظر اس پر پڑھی جو ---- ڈوپٹہ کندھوں پر لیے ہاتھ میں سوپ کا بالوں کی پونی کیۓ جس کی کئی لیٹے چہرے پر بکھیری ہوئی تھی ----- عزائم کی نظریں اس پر سے ہٹ نہیں رہی تھی ۔

خود پر کسی کی نظر محسوس کرتے ہوئے جب آبدار نے سامنے دیکھا تو --- جلدی سے اپنا ڈوپٹہ سر پر لیا ۔

عزائم اس کی اس ادا پر مسکرایا ہر نظریں پھیر لی ---- خذیفہ کی بھی پوری نظر آبدار پر تھی ۔

خ--- خذیفہ آپ--- آپ کا سوپ -----آبدار اٹکتے ہوئے بولی تھی وہ عزائم کو دیکھ کر کنفیوز ہو چکی تھی ۔

السلام علیکم ۔۔۔۔ بھائی ۔۔۔۔ خذیفہ کو سوپ دیتے ہوئے عزائم سے بولی جس پر وہ بد مزا ہوا ۔۔۔

ابراز کی نظر بھی عزائم پر تھی جیسے وہ اسے پڑھ رہا ہو ۔

بھابھی ۔۔۔۔ آپ عزائم بھائی کے لیے چائے بجوا دیں میں بھائی کی مدد کر دیتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔ ابراز ہی کنفیوز کھڑی آبدار کو بولا جو اب خذیفہ کو دیکھ رہی تھی ۔

ابراز کی بات سنتے ہی آبدار خوش ہوتے ہوئے جلدی سے وہاں سے چلی گئی تھی ۔۔۔۔

عزائم کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے اور ابراز نے پورے نوٹ کئے تھے خذیفہ تو بس آبدار کو بھاگتے ہی دیکھ کر رہ گیا۔

ابراز اسے دیکھتے ہوئے تھوڑی دیر بعد کچن میں گیا تھا اور پھر خود ہی چائے وغیرہ لے کر آیا۔

بھائی میں بھابھی کو ان کے گھر چھوڑ آوں ------ابراز خزیفہ سے بولا جو عزائم سے بات کر رہا تھا۔

اوکے ٹھیک ہے خذیفہ مسکرا دیا ----آبدار جانے سے پہلے خذیفہ کے پاس آئی تھی۔

میں نے بھائی کو میڈیسن کا بتا دیا ہے ۔۔۔۔اب میں جاؤں، ۔۔۔ابدار سب سے ملنے کے بعد خذیفہ سے بولی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا تھا عزائم کے سامنے بولا کچھ نہیں ۔

ابدار پھر ابراز کے ساتھ چلی گئی ۔

تمہاری بیوی تمہیں اس حال میں چھوڑ کر چلی گئی ہے ۔۔۔۔۔عزائم نے دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ اسے کہا ۔

ہاں جانا ضروری تھا اس ہی بہن کی شادی ہے اور ۔۔۔۔میری اجازت کے ساتھ جا رہی ہے پرسوں واپسی ہو گی اس کی ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ نے اسے سب بتایا۔

پر پھر بھی یار تیری اجازت ہوتی تب بھی اسے نہیں جانا چاہیے تھا تجھے اس حالت میں چھوڑ کر ایسے تو لگتا ہے اسے تم سے کوئی محبت ہے اور نہ ہی اسے تمہاری پروا ہے۔۔۔۔۔سوری پر مجھے تو ایسے ہی فیل ہوا ہے کہ اسے تمہاری پرواہ نہیں
۔۔۔۔۔۔عزائم نے سامنے پڑھی چائے اُٹھاتے ہوئے کہا۔

اس کی بات سن کر خذیفہ کر چپ سا کر گیا پر پھر بھی مسکرا دیا۔

ایسا نہیں ہے بس جانا ضروری تھا۔۔۔۔

اب تم اسے بچا رہے ہو ورنہ جانا تم سے زیادہ ضروری نہیں تھا ۔۔۔۔۔عزائم اس کے جان بوجھ کر اس کے خلاف کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا ۔

خذیفہ دوبارہ کچھ نہیں بولا ۔۔پر ااس کے چہرے کی مسکراہٹ ختم ہو گئی۔

ہنننن سکون تو نہیں آنے دوں گا پوری کوشش ہے تمہیں اس سے الگ کر کے ہی چھوڑوں گا۔۔۔۔عزائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے دل میں سوچ کر مسکرایا۔

♡♡♡♡♡

ابراز آبدار کو گھر چھوڑنے آیا تو وہ آبدار کے ساتھ اندر آیا تھا ۔

فلزہ مہندی لگائے ابدا کی طرف بڑھی تھی ---

آپی یہ دیکھیں ابھی ابھی مہندی لگائی ہے پیاری ہے نہ --------- کل فلزہ کا نکاح تھا اور اسی وجہ سے پر اس نے پیچھے اتے ابراز کو نہیں دیکھا جس کا چہرا سپاٹ ہو چکا تھا تھا اس کی بات سن کر ۔

بہت پیاری ہے ----آبدار مسکرائی ۔

بھابھی یہ آپ کا بیگ اب میں چلتا ہوں مجھے ضروری کام ہے -----ابراز سیریس سا بولا

۔

بھائی تھوڑی دیر بیٹھ جائے ------آبدار بولی ۔

نہیں اب جاؤ گا ----ابراز بولتے ہوئے ایک نظر فلزہ پر ڈالی جس کے دونوں ہاتھوں پر مہندی لگی ہوئی تھی ۔

فلزہ آپ سے بات کرنی تھی ----- ابراز بولا تو فلزہ جو موڑنے لگی تھی اس کی طرف دیکھتے ہوئے ائبرو اُٹھایا ۔

میں ماما سے مل لوں آپ بات کریں ۔۔۔۔آبدار بولتے ہوئے اندر بڑھ گئی ۔

کیا بات ہے ۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سیریس سی بولی ۔

نہیں انکار کیا نہ تم نے نہیں مانی میری بات۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز اس کا مہندی لگا ہوا ہاتھ تھام کر اسے دیوار کے ساتھ پین کر چکا تھا ۔

ابراز بھائی تمیز کے ساتھ رہے چھوڑیں مجھے ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ خوف سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔جس نے اب دونوں ہاتھوں کو تھام کر ان پر لگی مہندی کو برباد کر دیا تھا مہندی ابھی ابھی تازہ تھی جس کی وجہ سے وہ ساری پھیل کر خراب ہو چکی تھی ۔

چھوڑ رہا ہوں تمہیں بہت پچھتاؤ گی تم بہت زیادہ اس لوفر کے ساتھ نکاح کرنے کے بعد ۔۔۔۔۔۔ابراز اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا ابراز کی آنکھیں غصے لال ہو رہی تھی ۔

فلزہ اس کی گرفت میں ہل بھی نہیں پا رہی تھی۔

ابراز بھائی مجھے درد ۔۔۔۔۔۔۔۔

چپ بالکل چپ جان سے مار دوں گا نہیں ہوں میں تمہارا بھائی ۔۔۔۔۔وہ اسے جھٹکے سے چھوڑتے ہوئے بولا ۔

آئندہ تمہاری زبان سے بھائی نکال تو اسی وقت زمین میں گاڑ دوں گا ۔۔۔۔۔ابراز کی لال ہوتی آنکھیں فلزہ کو خوف میں مبتلا کر گئی وہ لب چھباتے ہوئے اپنے آنسو پی کر رہ گئی ۔

ابراز اسے گھورتے ہوئے وہاں سے چلا گیا ۔

فلزہ نے بے بسی اپنے دونوں ہاتھوں کو دیکھا جن کی مہندی اب پوری طرح سے خراب ہو کر ہاتھوں کو بدنام بنا رہی تھی ۔

فلزہ دورتے ہوئے وہاں سے اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گئی

باہر آئی تو آبدار نے اس کے ہاتھوں کو دیکھا جو دونوں مہندی کے رنگ سے رنگے ہوئے تھے ۔

یہ کیا کر دیا پاگل لڑکی -----؟ ابدار اسے گھورتے ہوئے بولی ۔

آپی وہ میں صاف کر رہی تھی تو خراب ہوگئی فلزہ روتے ہوئے بولی ۔

اوکے اوکے رو تو مت کوئی بات نہیں مسسز حدید اسے روتے ہوئے دیکھ کر بولی ۔

فلزہ مسسز حدید کے ساتھ لگ کر رونے لگی تھی ۔

بچے رو مت ہم رخصتی نہیں کر رہے ۔۔۔ . مسسز حدید مسکراتے ہوئے بولی ۔

جی ماما بس رونا آگیا مجھے ۔۔۔۔فلزہ کو روتے ہوئے دیکھ کر آبدار ہنسے لگی ۔

آف اللہ یہ لڑکی پاگل ہے ماما ۔۔۔۔۔۔آبدار بولی تو فلزہ بھی مسکرا دی ۔

صبح نکاح ہے تو ۔۔۔۔۔۔سب تیاری ہیں ۔۔۔آبدار فلزہ سے بولی ۔

جی پالر بک کروا لیا تھا ۔۔۔۔۔۔اب صبح جانا ہے باقی کام بابا دیکھیں گئے۔۔۔۔

آبدار تم پرسوں واپس جاؤ گی ۔۔۔۔بس دو دن بہت ہیں ۔۔۔ مسسز حدید کی بات سن کر آبدار نے سر ہلا دیا ۔

♡♡♡♡♡♡

بابا میں پیچھے بیٹھوں گی ۔۔۔۔۔۔میری میکسی دیکھیں کتنی پھیلی ہوئی ہے ۔۔۔۔۔۔فلزہ حدید صاحب کو بولتے ہوئے پیچھے بیٹھی تھی ۔۔۔۔

حدید صاحب نے گاڑی چلا دی کیونکہ آج فلزہ کا نکاح تھا اور حدید صاحب اسے پالر سے لینے آئے تھے ۔

بابا کیسی لگ رہی ہوں میں ۔۔۔۔۔فلزہ مسکراتے ہوئے بولی جو سچ میں کوئی پری کی طرح لگ رہی تھی ۔

بہت پیاری لگ رہی ہے میری بچی ----وہ مسکرائے -- فلزہ بھی ہنس دی ۔بدتمیز نے مہندی خراب کر دی ورنہ اور بھی خوبصورت ہوتی ----- .فلزہ ہاتھوں میں پہنیں چوڑیاں کو دیکھتے ہوئے بولی جس کے نیچے ہاتھ لال ہو رہے تھے ۔

وہ ابھی سوچ رہی تھی کے گاڑی جھٹکے سے روکی تھی ---

کیا ہوا بابا فلزہ کا سر سامنے جا کر لگا تو وہ بولی۔

تب ہی وہاں تین گن مین آئے ---جو حدید صاحب پر گن تان گئے ۔

جو کچھ ہے نکالو ---- .وہ ابھی بول رہا تھا کے اس کی نظر پیچھے بیٹھی فلزہ پر پڑھی وہ دونوں گاڑی کا دروازہ کھول کر گن کو حدید صاحب پر تان چکے تھے ۔

بھائی مال تو پیچھے ہے ------ایک آدمی بولا تو دوسرے دونوں نے ہنستے ہوئے پیچھے والا دروازہ کھولا۔

بابا ----- فلزہ خوف سے گاڑی کے دروازے کے ساتھ لگ گئی ---

دیکھوں جو مرضی لے لو میری بیٹی کو ہاتھ مت لگانا ------ حدید صاحب پیچھے دیکھتے ہوئے بولے۔

یہ ہی تو چاہے ۔۔۔۔ایک فلزہ کی طرف دیکھتے ہوئے حبشت سے مسکرایا اور دوسرے دونوں بھی ہنس دئے تینوں نے چہرے پر نقاب پہن رکھے تھے ۔

نہیں بابا چھوڑیں مجھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ خوف سے زرد پڑھتی چیخی تھی جب ایک نے اسے آگے بڑھ کر کلائی سے تھام لیا اور کھینچتے ہوئے باہر نکالا تھا ۔

بابا بابا ۔۔۔۔فلزہ چیخ رہی تھی جب ایک اسے کھینچتے ہوئے لے کر جانے لگا ۔

چھوڑو میری بیٹی کو چھوڑو ----------حدید صاحب روتے ہوئے بولے تھے

--------پر ایک آدمی نے کچھ ایسا کیا کے ---------حدید صاحب اپنے ہوش میں نہیں رہے اور وہی گاڑی میں بے ہوش ہو گئے ۔

آخری دفع انہوں نے فلَزہ کو دیکھا تھا جہاں اس کو گاڑی میں کھینچتے ہوئے ڈالا ---پر حدید صاحب کے حلق سے آواز تک نہیں نکل رہی تھی ---اور وہ ہوش کھو گئے ۔

فلزہ چیخی رہی تھی پر اسے گاڑی میں پھینکنے کے بعد اس کو بھی بے ہوش کر دیا

-----اور تینوں مسکرائے ------اور اسے لے کر وہاں سے نکلتے چلے گئے ۔

فلزہ کی زندگی اب صحیح معنی میں امتحان کی زرد میں آنے والی تھی ۔

♡♡♡♡♡

ماما بابا کہاں رہے گئے ہیں بارات بھی آنے والی ہے پر بابا فلزہ کو لینے گئے تھے ابھی تک نہیں آئے -------آبدار مسسز حدید کے پاس آکر بولی جو کسی سے باتیں کر رہی تھی ۔

کال کی تم نے ---؟؟

جی مما پر فون کیا ہے بیل جا رہی ہے پر وہ کال نہیں اُٹھا رہے ----آبدار پریشانی سے بولی ۔

ماما میں ابراز بھائی یا زین انکل کو کہتی ہوں ۔۔۔۔۔فلزہ ان کو دیکھتے ہوئے ان کی طرف گئی ۔

انکل ۔۔۔۔۔وہ بابا ۔۔۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا ۔۔۔سب ٹھیک ہے نہ ۔۔۔؟؟ زین صاحب آبدار کو پریشان دیکھتے ہوئے بولے ۔

انکل بابا فلزہ کو لینے گئے ہیں پر رابطہ نہیں ہو رہا بارات آنے والی ہے پر دونوں کو کچھ پتہ نہیں ۔۔۔ .فون بھی ہو رہا ہے پر وہ اُٹھا نہیں رہے ۔۔۔۔۔آبدار پریشانی سے بولی وہی خذیفہ بھی بیٹھا ہوا تھا اور ابراز بھی وہی تھا۔

میں دیکھتا ہوں ۔۔۔۔۔زین آبدار کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا ۔

بابا روکے میں بھی آپ کے ساتھ جاتا ہوں بلکہ آپ ایسا کریں آپ یہاں رہے سب دیکھیں انکل بھی نہیں ہیں تو ۔۔۔۔میں اکیلا ہی جاتا ہوں ۔۔کچھ مسئلہ ہوا تو آپ کو کال کر لوں گا ۔۔۔۔۔ابراز بولا تو زین نے اس کی بات پر اگری کیا ۔

اور پھر وہاں سے چلا گیا ۔

تھوڑی دیر بعد بارات آ گئی پر فلزہ اور حدید صاحب کا کچھ پتہ نہیں چلا ۔

نکاح کا وقت ہو رہا ہے کہاں ہیں حدید صاحب اور فلزہ ۔۔۔۔ مسسز شیرازی وہاں پہنچ کر بولی ۔

جی جی وہ ابراز گیا ہے ان کی گاڑی وہاں خراب ہو گئی تھی ۔۔۔۔۔۔ مسز زین نے بات سنبھالی تھی ورنہ مسسز حدید سے تو بولا بھی نہیں جا رہا تھا پریشانی سے ۔

آبدار بھی پریشان تھی اور زین صاحب بھی زین صاحب کو ابراز نے سب بتا کر حالت سے آگاہ کر دیا ۔

دو گھنٹہ گزارے مسسز شیرازی بے چین سے پھر آئی۔۔۔۔۔کھانا کھلا دیا گیا تھا اسی لئے ہال میں سے بہت سے لوگ باتیں کرتے ہوئے چلے گئے تھے ۔۔۔اب بس زیادہ اپنے لوگ ہی تھے ۔۔۔۔پر تب ہی ساتھ میں حدید صاحب اور ابراز اندر ہال میں داخل ہوئے ۔۔۔

سب ٹھیک ہے فلزہ کہاں ہے ۔۔۔۔مسسز حدید پریشانی سے بولی حدید صاحب خود تھکے ہوئے سے رونے لگے تھے ۔۔۔۔

میری بچی کو لے گئے وہ چور ۔۔۔۔میں نہیں بچا پایا ۔۔۔۔۔حدید صاحب روتے ہوئے وہی کرسی پر ڈھ سے گئے ۔

ابراز نے سب ان کو بتایا اور پھر یہ بھی بتایا کے وہ پولیس کو رپورٹ کر کے آئے ہیں

مسسز شیرازی تو غصے سے پھٹ پڑی ۔

بھاگ گئی ہو گی اور اب بہانا اچھا بنا رہے ہیں آپ لوگ ----ہماری عزت اسی طرح نعلام کرنی تھی تو یہ ناٹک کیوں اسی لڑکے سے شادی کر دیتے اس کی جس کو وہ پسند کرتی تھی ہمیں کیوں کیا رسو پورے زمانے میں ------ مسسز شیرازی اپنی ہی بات بنا رہی تھی اور پورے ہال میں چیخی ---- پورے ہال میں یہ بات پھیلا دی کے فلزہ بھاگ گئی ۔

اور پھر اسی طرح چیختے ہوئے شامیر کو لے کر وہاں سے چلی گئی شامیر تو جیسے خوش تھا اسی فلزہ کو سبق ہی دینا تھا ایسے نہیں تو اور طرح صحیح ---

دوسری طرف مسسز حدید اور حدید صاحب وہی پریشان سے بیٹھے رہ گئے ۔

آبدار بھی رونے لگی تھی ۔

ابراز میں یہاں سنبھالتا ہوں تم سب کو گھر لے کر جاؤ --- مسسز زین مسسز حدید کو سنبھال رہی تھی ۔

کچھ نہیں ہو گا ہماری فلزہ کو سب معلوم ہو جائے گا ۔۔۔۔۔زین صاحب نے اب کو تسلی دی تھی پر مسسز حدید روتے ہوئے سر پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھی ۔

ابراز سب کو لے کر گھر کے لیے چلا گیا پیچھے سب کو زین صاحب نے جواب دیا اور پھر وہ ابراز کے ساتھ دوبارہ پولیس سٹیشن گئے تاکہ فلزہ کا کچھ پتہ چل سکے ۔

♡♡♡♡♡♡

آبدار خود رو رو کر آدھی ہو رہی تھی ابھی بھی سائیڈ پر بیٹھی رو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

خذیفہ نے اسے دیکھا تھا اور آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے پاس آیا ۔

سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔ . سنبھالو خود کو۔۔۔وہ ابدارکا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے ساتھ لگا گیا ۔

پتہ کہاں ہے وہ ۔۔۔خذیفہ مجھے سوچ کر ہی خوف محسوس ہو رہا ہے اگر کچھ غلط ہو گیا تو اس ۔۔۔ .میری بہن جیتے جی مر جائے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار چہرا ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی تھی ۔

خذیفہ نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا ۔

تب ہی وہاں اندر ۔۔۔۔۔۔زین صاحب اور ابراز آئے تھے ۔

کچھ پتہ چلا فلزہ کا۔۔۔ مسسز زین بولی تو سب نے ان کی طرف دیکھا ۔

پولیس کوشش کر رہی ہے آپ سب لوگ دعا کریں ۔۔۔۔۔۔زین صاحب بولتے ہوئے صوفے پر بیٹھے گئے۔

مسسز حدید بھی بس چپ سی کر گئی تھی حدید صاحب کی طبیعت اتنی خراب تھی کے وہ بستر پر تھے اور ڈاکٹر نے ان کو سکون کا انجکشن دیا تھا۔

پولیس کیا کہتی ہے --؟؟ مسسز زین ہی بولی ۔

ماما معلومات لے رہے ہیں ۔۔۔سب کچھ ٹھیک ہو گا آپ لوگ فکر مت کریں فلزہ کو کچھ نہیں ہوسکتا ۔۔۔ .ابراز جیسے خود کو یقین دلا رہا ہو ۔

میری بیٹی کی گھر آئی بارات چلی گئی وہ کہاں ہے کچھ پتہ نہیں ۔۔ پتہ نہیں کیا سلوک کیا ہو گا اس کے ساتھ ان لوگوں نے ۔۔۔۔مسسز حدید روتے ہوئے بولی تھی ۔

مسسز زین کے ان کو ساتھ لگا لیا ۔

♡♡♡♡♡♡

و دو دن سے وہ اس کمرے میں بند تھی ۔۔۔۔کمرے میں صرف پانی کی ایک بوتل تھی ۔۔۔اور کھانے کے تمام پر کچھ فروٹس تھا ۔

پلیز مجھے جانے دو ۔۔۔دروازے کو کتنی دیر بجاتے ہوئے تھک کر پھر سے دروازے کے پاس بیٹھ گئی ۔

رو رو کر برا حال تھا ۔۔۔پورا حوالیہ اجڑ چکا تھا پر جو بھی کوئی تھا اسے لا کر یہاں بند کئے ہوئے تھا ۔

ایک اور رات گزری تھی کوئی روم میں داخل ہوا چہرے پر نقاب تھا۔۔۔فلزہ کھڑے ہو کر اس کو دیکھنے لگی ۔۔۔۔

کون۔۔۔۔۔۔۔ ہو ۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔؟؟روتے ہوئے نم لہجے میں بولی ۔

اس نے بولے بینا فلزہ کے بازو پر انجکشن لگایا تھا جس سے فلزہ تھوڑی ہی دیر میں پھر سے اپنے ہوش کھو گئی ۔

♡♡♡♡♡

ہوش آیا اسے ۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید باہر آئی تو حدید صاحب بولے ۔

نہیں ڈاکٹر نے کہا ہے جو ڈرگز اس کو دی گئی ہے کافی سٹرانگ ہے اسی لئے رات تک ہوش آئے گا ۔۔۔۔ مسسز حدید اپنا سرا پکڑ کر بیٹھ گئی ۔

وہی مسسز زین زین صاحب اور ابراز خذیفہ بھی یہی تھا۔

کوئی تھوڑی دیر پہلے ہی فلزہ کو چھوڑ کر چلا گیا تھا ۔۔۔ مسسز زین باہر سے ابراز کے ساتھ آئی تو انہو دونوں نے ہی اسے دیکھا تھا اور ابراز ہی اسے اندر لے کر آیا تھا۔

آپ پریشان مت ہو ڈاکٹر سے بات ہوئی ہے میری اللہ کا لاکھ شکر ہے فلزہ بالکل ٹھیک ہے اور جلد ہی اس ٹروما سے بھی نکل آئے گی ۔۔۔ مسسز حدید کو تسلی دیتے ہوئے بولی تھی ۔

جی ۔۔۔ مسسز حدید بس اتنا ہی بولی ۔

سب پریشان تھے ۔۔۔۔پولیس کو ابراز اور زین صاحب نے سنبھال لیا تھا ورنہ وہ فلزہ کا بیان لینا چاہتی تھی ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ بچے کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے میری جان ۔۔۔۔۔فلزہ کب سے حدید صاحب کے ساتھ لگی رو رہی تھی ۔۔۔

سب وہی تھے۔۔۔۔۔دوسری طرف کھڑی آبدار بھی رو رہی تھی ۔۔۔ مسسز حدید بھی اس کے پاس بیٹھی اسے چپ کروا رہی تھی ۔

..میں بہت ڈر گئی تھی مجھ لگا میں کبھی بھی آپ لوگوں سے نہیں مل پاؤں گی ----
فلزہ ان کے ساتھ لگی روتے ہوئے بولی تو حدید صاحب نے اسے پیار کیا تھا ۔

سب ٹھیک ہو گیا ہے ----بس میرا بچہ آ گیا ہے نہ -----حدید صاحب اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے اب فلزہ مسسز حدید کے ساتھ لگ گئی ۔

ماما ایم سوری سب خراب ہو گیا میری وجہ سے -----وہ آن کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

بالکل بھی نہیں میرا بچہ تو بہت اچھا ہے ۔۔۔۔۔ کچھ غلط نہیں ہوا سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔۔۔وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولی تو فلزہ روتے ہوئے ان کے ساتھ لگ گئی ۔

مسسز زین بھی وہی تھی ۔۔۔ابراز کی ساری نظر فلزہ پر تھی جو ابھی بھی مسسز حدید کے ساتھ لگی ہچکیاں لے رہی تھی ۔

کافی دیر سب اس کے پاس بیٹھے رہے تھے ۔۔۔۔۔فلزہ سب کی سن رہی تھی پر بولی کچھ نہیں ۔۔۔بس آرام سے مسسز حدید کے ساتھ لگی تھی ۔

آبدار بچے آپ نے سب کے لیے کھانا لگانا تھا سب کھا لے گئے اور میری فلزہ بھی کھائے گی ۔۔۔۔۔مسسز حدید اس کو بولی تو وہ سر ہلا کر باہر نکل گئی ۔

ماما میں نے کچھ نہیں کھایا دو دن سے ۔۔۔۔فلزہ نم لہجے میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے ابراز نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے مٹھیوں کو بھیچا ۔

انہوں مجھے کھانا بھی نہیں دیا، ۔۔۔۔۔پانی نہ ہوتا پینے کے لیے تو شاید میں مر جاتی ۔۔۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہی تھی اور دوبارہ سے آنکھوں کو بند کر گئی ۔

مسسز حدید اس کی بات سن کر پھر سے رونے لگی ۔

ابھی ہم مل کر سب کھانا کھائے گئے ۔۔۔۔۔ مسسز حدید اس کے بالوں کو سہلاتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں بولی ۔

ابراز اس کو ایک نظر دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ کی وجہ سے آبدار بھی یہ تھی ۔۔۔۔۔ دن گزر رہے تھے خذیفہ بھی تقریباً ن ٹھیک ہو چکا تھا اور فلزہ بھی کافی حد تک اس ٹراما سے نکل آئی تھی ۔

السلام علیکم ۔۔۔۔۔ خذیفہ آج آبدار کو لینے گھر آیا ۔

وعلیکم السلام بچے کیسے ہیں آپ --- حدید صاحب بولے ۔

میں اب بہت بہتر ہوں---خذیفہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس نے ایک نظر آبدار پر بھی ڈالی تھی جو اس کو دیکھتے ہوئے تھوڑی سی ---گھبرا گئی تھی ۔

فلزہ کیسی ہے اب---؟ ؟

جی بھائی میں ٹھیک ہوں ---وہ مسکرا دی ۔

آبدار کھانے کا انتظام کرو اور پھر اپنی پیکنگ بھی کر لینا ۔۔۔۔مسسز حدید کے بولنے پر آبدار نے ان کی طرف دیکھا تھا ان کی بات سن کر خذیفہ مطمئن ہو کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔اس سے یہ ہوا تھا کے اب وہ اسے لے کر جا سکتا تھا ۔

پر ماما کچھ دن اور بس ۔۔۔۔۔آبدار مسسز حدید کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔۔۔۔

آبدار ہم واپس فلیٹ میں جا رہے ہیں اور اسی لیے میں آپ کو ضروری لینے آیا تھا ۔۔۔۔خذیفہ ان کے بولنے سے پہلے ہی بولا ۔

پھر کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر بیٹھا تھے دونوں اور خذیفہ آبدار کو لے کر وہاں سے چلا گیا ۔

فلزہ بچے آپ کیلے سو جاؤ گے یا میں آپ کے پاس سو جاؤ ۔۔۔۔۔مسسز حدید اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی ۔

نہیں ماما میں ٹھیک ہوں میں سو جاؤ گی ۔۔۔۔میں چلتی ہوں آپ بھی آرام کریں ۔۔۔۔۔وہ دونوں سے مل کر پیار کرتے ہوئے وہاں سے چلی گئی ۔

مسسز شیرازی نے کیا کہا ۔۔؟؟

کچھ نہیں الٹا فلزہ پر الزام لگا رہیں تھی تو میں نے وہ رشتہ ختم کر دیا ہے ۔۔۔باقی اللہ بہتر کرے ۔۔۔۔۔حدید صاحب بولے تو مسسز حدید چپ کر گئی ۔

♡♡♡♡♡

مجھے نہیں جانا فلیٹ میں ۔۔۔۔۔آبدار باہر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی ۔

خذیفہ نے اس کی طرف دیکھا جو روٹھی روٹھی سی بیٹھی ہوئی تھی ۔

خذیفہ اس کی پرواہ کیے بغیر گاڑی کو فلیٹ کی طرف لے گیا ۔

خذیفہ میں نے کہا ہے مجھے نہیں جانا فلیٹ میں ہم گھر جائے گے ۔۔۔۔۔آبدار کو غصہ سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے دانت پیستے ہوئے بولی ۔

خذیفہ چپ رہا اور گاڑی پھر جا کر فلیٹ کے پاس ہی روکی تھی، ۔۔باہر آ جاو ۔۔۔ خذیفہ خود اتر کراس کی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا۔

نہیں جانا گھر چلے ۔۔۔۔۔ آبدار رُخ موڑ گئی ۔

اوکے تمہاری مرضی میں اوپر جا رہا ہوں ا جانا دھیان سے یہاں سے تمہیں کوئی اُٹھا کر نہ لے جائے ۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول کر وہاں سے جانے لگا۔

خذیفہ ۔۔۔آبدار کو یہ امید نہیں تھی اس لیے اس کے پیچھے بھاگی ۔۔۔۔۔۔

آپ بہت برے ہیں ۔۔۔۔اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولی تھی آنکھیں نم ہو چکی تھی ۔

ہاں جانتا ہوں ۔۔۔۔۔۔بہت دفع بتا چکی ہو ۔۔۔۔خذیفہ لیفٹ کا بٹن کلک کرتے ہوئے بولا اور تھوڑی دیر میں وہ اپنے فلیٹ میں پہنچ گئے تھے ۔

خذیفہ تو جاتے ہی روم کی طرف بڑھ گیا پر آبدار گھبراتے ہوئے وہی صوفے پر بیٹھ گئی ۔

میرے لیے ایک کپ کافی بنا دو ۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار نے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا ۔

خذیفہ اسے بول کر وہاں سے جا چکا تھا ۔

آبدار اُٹھی تھی اور کچن میں جا کر اس کے لیے کافی بنائی ۔ ۔

خذیفہ کافی لے لے اپنی ۔۔۔۔آبدار باہر کھڑی ہو کر بولی ۔

اندار آ جاؤ ۔۔۔۔خذیفہ کی آواز سن کر آبدار لب بھیچ گئی ۔

باہر ٹیبل پر رکھی ہے آپ کی کافی میں اس روم میں نہیں آنا چاہتی ۔۔۔آبدار بول کر کافی سائیڈ پر بنے ٹیبل پر رکھ کر ساتھ والے روم کی طرف چلی گئی ۔

کیوں نہیں آنا چاہتی تم اس روم میں کیا مسئلہ ہے اب۔۔۔؟؟ خذیفہ غصے سے کمرے میں آیا تھا اور اس کا رُخ کلائی سے تھام کر اپنی طرف کرتے ہوئے بولا ۔۔۔جو آئینہ کے سامنے کھڑی اپنے کانوں سے بالیوں کو اتار رہی تھی ۔

چھوڑیں مجھے خذیفہ درد ہو رہا ہے ۔۔۔آبدار اس کی بڑھتی سخت گرفت میں چیخی تھی ۔

مجھے بھی درد ہوتا ہے آبدار بہت تکلیف میں ہوں میں ہاں ہوا ہے گناہ -----اگر مجھ میں ہواس ہوتی تو کیا اب تک اتار نہ چکا ہوتا --- .بتاؤ مجھے ---وہ اس کے چہرے کے دونوں اطراف ہاتھ رکھتے ہوئے نم لہجے میں بے بسی لیے بولا ۔

مہ-----میں نہیں بھ-----بھول پاتی وہ سب-----میں کیسے بھول جاؤں بتائیں آپ -----آبدار اپنی نم پلکوں کو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

میرا وجود جلتا ہے -----جب جب وہ لمحے یاد کرتی ہوں میں اندر سے ٹوٹ جاتی ہوں -------آبدار بولتے ہوئے رونے لگی تھی ۔

خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے اسے خود میں بھینچ گیا تھا ۔

ایم سوری مجھے نہیں معلوم تھا وہ ایک کمزور لمحہ ہماری خوشیوں کو کھا جائے گا۔۔۔ خذیفہ اسے خود کے ساتھ لگائے ہوئے بولا۔

اسے اپنے ساتھ لگائے ہی بیڈ تک لایا۔

بیٹھوں ادھر ۔۔۔۔روتی ہوئی آبدار کو بیڈ بیٹھا کر پانی کا گلاس دیا۔

جس کی آبدار نے ایک دو سیپ لے کر چھوڑ دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی بھی بیڈ پر بیٹھی سوں سوں کر رہی تھی ۔

کیا میری معافی نہیں ہے ---؟ ؟

ابدار نے اس کی طرف دیکھا تھا لب کاٹتے ہوئے پھر سے نظریں جھکا گئی ۔

اوکے ٹھیک ہے آرام کرو پھر صبح بات کرتے ہیں فلوقت تمہیں آرام کی ضرورت ہے ------خذیفہ بولتے ہوئے اس کا گال تھپتھپا کر باہر نکل گیا ۔

پیچھے ابدار پھر سے رونے لگی تھک---تکیہ میں چہرا چھپائے سسک رہی تھی ۔

ایسے ہی روتے روتے سو گئی ۔

خذیفہ پھر اس سے کمرے میں آیا جہاں وہ بینا اوپر کچھ لیے شاید سو چکی تھی ۔ .

خذیفہ نے اس کے اوپر بلینکٹ دیا ۔۔۔۔اور لیمپ ان کرتے ہوئے خود بھی دوسری طرف جا کر اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا ۔۔۔اسی طرح اسے خود کی آغوش میں کر لیا ۔

♡♡♡♡♡♡

کیا بات ہے ماما بہت خوش لگ رہی ہیں ۔۔۔۔فلزہ جب کمرے سے نیچے آئی تو مسسز حدید کو خوش دیکھتے ہوئے بولی ۔

بات ہی ایسی ہے بچے -- مسسز شیرازی کی کال آئی تھی ----وہ تمہارا اور حاشر کا نکاح کا پوچھ رہیں تھی وہ چاہتی ہیں کے تمہارا اور حاشر کا نکاح دوبارہ رکھا جائے اور پرسوں کا کہہ رہیں ہیں ----- مسسز حدید بولی تو فلزہ بس ان کی طرف دیکھ کر رہ گئی ۔

ماما میں اس سب کے لیے تیار نہیں ہوں اب----- .فلزہ رونی سی ہوئی ۔

فلزہ میرے بچے --معاف کر دو بس آخری دفع یہ نکاح کے لئے مان جاؤ اپنے باپ کی عزت کے لیے اس دن جو تماشا ہوا اس کے بعد ایک یہ حال سب سے بہتر ہے --- مسسز حدید بولی تو فلزہ چپ سے بس ان کو دیکھتی رہ گئی ۔

اوکے جیسا آپ کو ٹھیک لگے ۔۔۔۔۔۔فلزہ بس اتنا بول کر خاموش ہو گئی ۔۔۔ مسسز حدید اب مسز زین اور آبدار کو کال کرنے والی تھی ۔

فلزہ کو ناشتہ کرنے آئی تھی بھوکی ہی اوپر روم کی طرف بڑھ گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

کس کی کال تھی ماما۔۔۔۔ ابراز جو آفس کے لیے تیار کھڑا تھا بولا ۔

مسسز حدید کی ۔۔۔ مسسز زین ایسے ہی پریشانی سے بولی ۔

تو آپ کیوں پریشان ہو گئی ہیں سب ٹھیک تو ہے ۔۔۔۔ابراز بھی پریشانی لیے بولا ۔

وی کہہ رہی تھی کے مسسز شیرازی نے فلزہ اور حاشر کا نکاح پرسوں رکھا ہے ۔۔۔۔۔۔پر تم جانتے ہو میں سوچ رہی تھی کے فلزہ کو تمہارے لیے مانگ لوں ۔۔۔۔۔۔مسسز زین اداسی لیے بولی ۔

ان کی بات سن کر وہ لب بھینچ گیا ۔

مجھے ایسے لگتا ہے جیسے مسسز حدید اب فلزہ کے ساتھ غلط کر رہی ہیں ۔۔۔۔زمانے کے خوف سے اس ان لوگوں میں بہا رہی ہیں جو اس کو عزت بھی نہیں دے پائے گئے مسسز شیرازی اس مشکل دن میں بھی فلزہ کو دیکھنے تک نہیں آئی اور اب ایک دم سے

یہ کیسے کر سکتی ہیں وہ یہ بات حیران کن ہے میرے لیے ----- .مسسز زین پریشانی سے بولی ۔

ماما اس مسئلہ سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے ------ وہ ان کی بیٹی ہے وہ جانے آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں تو بہتر ہے -----ابراز مسسز زین سے بولا ۔

آپ ناشتہ لگائے ---بابا بھی ا گیے ہیں --- .ابراز زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولا ۔

پھر ناشتہ کرنے کے بعد دونوں آفس کے لیے نکل گئے ---

ابراز کا ذہن ابھی تک پریشانی میں تھا ۔

پر چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے تھا ۔

♡♡♡♡♡♡

آبدار کی جب صبح آنکھ کھولی تو خزیفہ اس کے کو خود میں بھیچے سو رہا تھا ۔

آبدار اس کو دیکھتے ہوئے خیران ہوئی ۔

یہ تو چلے گئے تھے پھر یہاں کیسے ------آبدار بولتے ہوئے اسے پیچھے ہونے کی کوشش کرنے لگی تھی جس سے خذیفہ کی آنکھ کھل گئی ۔

گوڈ مارنیگ ۔۔۔۔۔خذیفہ نے مسکرا کر بولتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھے تھے ۔

میں فریش ہو لوں اور تم بھی ہو جاؤ ۔۔۔ پھر تمہارے ہاتھ کا ناشتہ کرتے ہیں
۔۔۔۔خذیفہ اس سے پیچھے ہوتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں بول کر باہر نکل گیا ۔

ابدار اس کا روائیہ دیکھتے ہوئے بس حیرات زدہ سی تھی ۔

آبدار جب کچن کی طرف آئی تو دیکھا خذیفہ کھڑا پہلے سے ہی ناشتہ بنا رہا تھا ۔

آپ آ گئی مس ناشتہ بن گیا ہے سوچا ابھی شادی کے نئے نئے دن ہیں تو ۔۔۔۔ تو آپ کو کیوں کام کا کہوں خود ہی کرتا ہوں ۔۔۔۔ خذیفہ ہنستے ہوئے بولا

آپ رہنے دیتے میں بنا لیتی ۔۔۔۔۔

نہیں کیوں میں بنا رہا ہوں نہ بابا سے چھٹی لی ہوئی ہے میں نے آفس کی ۔۔۔۔ سو دن کا کھانا بھی میں بناؤں گا آپ فکر مت کریں دو چار دن پھر آپ خود کرنا میں تو بس آپ کے نخرے تھوڑے دن ہی اُٹھاؤں گا ۔۔۔۔۔۔۔ خذیفہ ہنس دیا ۔

آبدار بولی کچھ نہیں تھی بس نظروں کو جھکائے کھڑی ہو گئی ۔

آپ یہ ناشتہ باہر ٹیبل پر لگا دیں ۔۔۔۔تب تک میں چائے لے کر آتا ہوں ۔

۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار سر ہلاتے ہوئے باہر کی طرف گئی ابھی ناشتہ لگا ہی رہی تھی کے اس کو فون کی رنگ کی آواز آئی ۔

ماما کی کال ۔۔۔ .اندار نے دیکھتے ہوئے فون اُٹھا لیا ۔

جی جی پر ماما اتنی جلدی پھر سے ۔۔۔ .مما یہ تو فلزہ کے ساتھ غلط ۔۔۔۔۔۔۔اوکے جیسے آپ کو بہتر لگے ۔۔۔۔۔آبدار دوسری طرف کی باتیں سن کر چپ سی کر کے کھڑی تھی ۔

کیا بات ہے کس کا فون تھا ۔۔۔۔؟؟ خذیفہ چائے لے کر آیا تو اس کو اللہ حافظ کہتے سنا ۔

ماما کا تھا ۔۔۔۔

تو پریشان کیوں ہیں ۔۔۔؟ ؟آبدار کو بیٹھاتے ہوئے خود بھی بیٹھ گیا ۔

پرسوں فلزہ کا نکاح رکھا ہے حاشر کے ساتھ دوبارہ ۔۔۔۔۔۔آبدار بولی ۔۔

ہر خذیفہ یہ اچھا نہیں ہے فلزہ اس سب کے لیے تیار نہیں ہے اور دوسری بات مجھے اس دن مسسز شیرازی کا روائی عجیب سا لگا، ۔۔۔۔آبدار پریشانی لیے ہوئے بولی ۔

ہمم یہ تو ہے مجھے خود اس دن بہت عجیب لگا تھا ۔۔۔۔۔پریشانی میں ساتھ دینے کی بجائے ۔۔۔۔وہ الٹا باتیں کر رہیں تھی ۔۔۔۔خذیفہ نے بریڈ کا ایک نوالہ توڑ کر آبدار کی منہ میں ڈالا جو اس پریشانی اور بے دھیانی میں کھا گئی ۔

اسی طرح خذیفہ نے باتیں کرتے ہوئے اسے ناشتہ کروایا تھا ۔

ایم سوری وہ مجھے دھیان نہیں رہا میں فلزہ کی وجہ سے پریشان تھی ۔۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے تھوڑی شرمندہ ہوئی ۔

آپ بیوی ہیں میری ۔۔۔۔خذیفہ ہنس دیا ۔

آبدار نے اس کی نظروں سے بچنے کے لیے جلدی سے ناشتے کے برتن اُٹھائے تھے اور کچن میں بھاگ گئی ۔

اسی طرح تمہیں پیار ہیار سے ہنڈل کرنا پڑھے گا۔

♡♡♡♡♡

میں نہیں چاہتا کے فلزہ کا نکاخ اب حاشر سے ہو ۔۔۔۔حدید صاحب بولے ۔

ایسا کیوں کہہ رہے ہیں پلیز اب ایسا کچھ نہیں ہو گا ۔۔آگے ہی بہت مشکل سے وہ بات مان رہے ہیں ۔۔۔۔ مسسز حدید ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

جو بھی ہے آپ کو کیوں نہیں لگا رہا ہے یہ اب ٹھیک نہیں ----

حدید دیکھیں دو دن اور تین راتیں ہماری بیٹی پتہ نہیں کس کے پاس تھی ----اور ہم کیا جواب دیں گئے لوگوں کو --اگر یہ رشتہ بھی ہاتھ سے نکل گیا اور آگے کچھ بھی اچھا نہ ملا تو تو تب ہم کیا کریں گے ---- مسسز حدید ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو حدید صاحب بھی چپ سے کر گئے تھے ۔

حوصلہ کریں اور بس کل کے لیے تیاری کریں --- . مسسز حدید کے بولنے ہر وہ سر ہلا گئے

♡♡♡♡

آبدار نے کبرڈ میں سے اپنا ڈریس نکالا تھا اور تیار ہونے کے لیے دوسرے روم کی طرف چلی گئی ۔

آج فلزہ کا نکاح تھا ۔۔۔اور آبدار کو جلدی سے وہاں پہنچنا تھا ۔

آبدار مکمل تیار ہونے اور میکاپ کے بعد دوسرے روم کی طرف گئی جہاں سے اس نے اپنی ہیل لینی تھی ۔۔۔وہ ہلکے پینک کالر کا فراک پہنیں ۔۔۔۔ہلکا سا مناسب سا میکاپ، ۔۔۔بالوں کو کھولا چھوڑ رکھا تھا روم میں داخل ہوئی جہاں شاید خذیفہ واشروم میں تھا ۔

آبدار نے کبرڈ کھول کر اپنی ہیل نکالی تھی ۔۔۔اور سائیڈ پر رکھ کر آئی اور آنے کے بعد کبرڈ سے اپنی ۔۔۔۔۔جیولری لینے لگی تھی ۔

کیز کہاں ہیں ۔۔۔؟ ؟ خود سے بولتے ہوئے مڑی تو پیچھے ہی خذیفہ کھڑا تھا ۔۔۔۔۔ٹراؤزر پہین گردن پر تولیہ لیپٹ رکھا تھا ۔۔۔۔بالوں سے پانی بہہ رہا تھا ۔

خذیفہ کو دیکھتے ہوئے آبدار وہی فریز ہو گئی فریز تو خذیفہ بھی ہو چکا تھا ۔۔۔۔آبدار کو دیکھ کر جو ۔۔۔نظروں کو جلدی سے جھکا گئی تھی خذیفہ کو دیکھتے ہوئے ہاتھوں کو مسلانے لگی ۔

کچھ چاہے تھا ۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے بولا ۔

وہ۔۔۔۔۔وہ جیول۔۔۔۔۔ری ۔۔۔۔جیولری چاہے تھی ۔۔۔۔اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھ کر آبدار کے پسینے چھوٹ رہے تھے ۔

آبدار خود دو ہی قدم پیچھے ہوئی تھی کے کبرڈ کے دروازے کے ساتھ لگ گئی ۔

خذیفہ اس کے بالکل قریب کھڑا اس کے بائے جانب ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے اوپر تھوڑا سا جھکا تھا ۔

خذیفہ ----آپ کپڑے پہن لے -----آبدار کانپتے ہوئے لہجے سے بولی ۔

نکال دیں پلیز -----خذیفہ اس کی طرف گہرائی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا ۔

پیچھے تو ہٹ جائے ----آبدار بولی تو خذیفہ مسکراہٹ لیے تھوڑا پیچھے ہوا -----ابدار نے جلدی سے اس کے کپڑے نکال کر اس کی طرف بڑھائے تھے ۔

یہ اچھے ہیں ----خذیفہ دیکھتے ہوئے بولا ۔

آپ بہت پیاری لگ رہیں ہیں آبدار ۔۔۔۔ خذیفہ کپڑوں کو سائیڈ پر پڑھی چیئر پر رکھتے ہوئے اس کے گرد دونوں اطراف ہاتھ رکھے بولا ۔

تھینک ۔۔۔ تھینک یو ۔۔۔۔آبدار اٹک اٹک کر بولی ۔

سچ میں میرے دل کے قریب بہت ہی پیاری ۔۔۔۔ایک ہاتھ اس کے چہرے پر رکھتے ہوئے اس کی گال کو سہلاتے ہوئے بولا تو ابدار نے آنکھوں کو بند کر لیا تھا پلکیں لرز رہی تھی ۔

خذیفہ دیر ہو رہی ہے ہمیں ۔۔۔۔آبدار ممنائی ۔

شششششش کوئی بات نہیں ۔۔۔۔۔ خذیفہ بول کر ابھی اس پر جھکتا ۔۔۔آبدار کے کہیے لفظ اس کے کانوں میں گھونج اُٹھے تھے ۔۔۔۔ اس کی روتی اذیت بھری آوازیں تھی جو خذیفہ کو سنائی دینے لگی ۔

خذیفہ نے جلدی سے پیچھے ہوتے ہوئے آبدار کو دیکھا جو ابھی بھی کانپتے ہوئے کبرڈ کے ساتھ لگی کھڑی تھی ۔

ایم سوری آبدار ۔۔۔۔ خذیفہ بولتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھے پیچھے ہوتے ہوئے اپنا ڈریس لے کر واشروم کی طرف چلا گیا ۔

آبدار نے اس کے جاتے ہی کبرڈ کے ساتھ سر کو ٹکاتے ہوئے آنکھوں کو کھولا تھا جہاں کچھ دیر پہلے خذیفہ کھڑا تھا ۔

ایک قطرہ بہہ نکالا تھا اس کی آنکھ سے اور وہ بینا کچھ لیے وہاں سے چلی گئی ---اپنی ہیل وغیرہ پہن کر باہر صوفے پر بیٹھ کر اب خذیفہ کا انتظار کر رہی تھی ۔

تیار ہیں آپ ----خذیفہ اپنی گھڑی بند کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر بولا ۔

ج------جی ---آبدار بولی تو خذیفہ نے اس کی طرف دیکھا۔

ایک منٹ ۔۔۔۔بولتے ہوئے اندر روم کی طرف بڑھ گیا ۔

جب واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک باکس تھا ۔

یہ لے یہ پہن لے ۔۔۔۔یہ منہ دکھائی کا تحفہ تھا ۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک باکس بڑھاتے ہوئے بولا جس کو آبدار چپ چاپ تھام گئی ۔

جب اسے کھول کر دیکھا تو اس میں ایک خوبصورت سا سیٹ تھا چھوٹا پر نفیس سا۔

آبدار اس کو لے کر سامنے لگے شیشے کے پاس کھڑی ہو کر پہن لیا۔۔ابھی چین کو بند کرتی ۔۔خذیفہ اس کے پیچھے آیا تھا۔

اور اس کے ہاتھ کو پیچھے کرتے ہوئے بند کرنے لگا۔

بند کرتے ہوئے سامنے دیکھا جہاں آبدار کا بلش ہوتا چہرا دیکھ کر مسکرا دیا۔

ہو گیا۔۔۔۔اب بالکل پرفیکٹ لگ رہیں ہیں آپ ۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

پھر دونوں وہاں سے چلے گئے ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ کسی بت کی طرح بس وہاں بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔ سکین کالر کا شرارا پہنیں ۔۔۔۔ سر پر ریڈ کالر کا گھونٹ اڑھ رکھ تھا ۔

ابھی نکاح کے لئے لڑکے والے نہیں آئے تھے ۔۔تقریب پر صرف کچھ رشتے دار اور زین صاحب کی فیملی تھی ۔

فلزہ تم ٹھیک ہو ۔۔۔؟ ؟ آبدار ابھی آئی تھی ۔

جی زندہ ہوں ۔۔۔۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے پھر سے نظروں کو جھکا گئی ۔

ایسا تو مت کہوں دیکھو میں تمہارے سامنے ہوں میرا ساتھ بھی تو اتنا کچھ ہوا۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے پیار سے سمجھا رہی تھی ۔

آپی میں آپ جتنی بہادر نہیں ہوں۔۔۔۔۔میں کوئی چیز نہیں ہوں جو اس طرح ہو رہا ہے میرے ساتھ ۔۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے لب بھیچ گئی ۔

اس کی اس بات کا جواب خود آبدار کے پاس بھی نہیں تھا ۔

باہر شور کی آواز سنائی دی ۔

ایک منٹ میں دیکھ کر آتی ہوں کیا ہوا ہے اللہ خیر کرے ۔

فلزہ کو کوئی فرق نہیں پڑھ رہا تھا کے باہر کیا ہو رہا ہے وہ بس چپ چاپ بیٹھی رہی ۔

♡♡♡♡♡

آپ نے ہماری توہین کی اس دن آج آپ کی ہو گی میں کبھی بھی اس جیسی لڑکی سے شادی نہیں کروں جو تین راتوں کو پتہ نہیں کس کے ساتھ رہ کر آئی ہے------ حاشر گارڈن میں کھڑا ہنستے ہوئے بولا ۔

فنکشن چھوٹا سا رکھا گیا تھا اسی لئے ----گھر کے گارڈن میں ہی تھا ۔

بیٹا ایسا مت کہوں ---پھر سے ہمیں رسوا مت کرو ہماری عزت کا سوال ہے --- حدید صاحب اس کے آگے ہاتھ جوڑ گئے تھے ۔

ہاہاہاہاہا آج آپ کی عزت تو جائے گی اور اس کے بعد آپ کی بیٹی کو کوئی اپنائے گا بھی نہیں ------ حاشر ہنستے ہوئے بولا ۔

بیٹا میرے جوڑے ہاتھ دیکھ لو ۔۔۔حدید صاحب بولے تھے مسسز حدید بھی سن سی رہ گئی تھی ۔

بس بہت ہوا ۔۔ .دفع ہو جاؤ یہاں سے بہت مان ہے تمہیں کے کوئی نکاح نہیں کرے گا فلزہ سے تو میں علان کرتا ہوں میرا بیٹا کرے گا فلزہ سے شادی دفع ہو جاؤں یہاں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔زین صاحب حدید صاحب کا ہاتھ پکڑ کر بولے تھے ۔

حاشر کو اپنا پاسا الٹا پڑتا محسوس ہوا تو وہ غصے سے بس سب کو دیکھتا رہ گیا ۔

نکلو یہاں سے ۔۔۔۔خذیفہ نے بھی اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا ابراز وہاں بس چپ سا تماشائی بنا کھڑا تھا کچھ نہیں بولا ۔

حاشر سب کو غصے سے گھورتے ہوئے وہاں سے چلا گیا ۔

ابھی نکاح ہو گا فلزہ ہماری بیٹی ہے ۔۔۔۔زین صاحب بولے تھے مسسز زین بھی مسسز حدید سے بولی۔

ابراز کی اجازت کے بغیر ایسا نہیں ہو گا ۔۔۔۔اگر ابراز نہیں نکاح کرنا چاہتا تو میں ایسا نہیں چاہوں گا ۔۔۔۔۔۔حدید صاحب بولے تو ابراز نے ان کی طرف دیکھا۔

ابراز کیوں انکار کرے گا ۔۔۔۔زین اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولے ۔

مجھے قبول ہے پر ایک شرط ہے میری ۔۔۔۔۔وہ بولا تو سب نے اس کی طرف دیکھا ۔

کوئی شرط نہیں ہے تمہاری چپ چاپ نکاح کرو ۔۔۔۔زین صاحب غصے سے بولے ۔

کیا شرط ہے ۔۔۔۔ حدید صاحب بولے ۔

مجھے رخصتی بھی آج ہی چاہیے باقی آپ سب کی مرضی ۔۔۔۔ابراز بولا تو زین صاحب نے اسے گھورا تھا مسسز زین مسکرا دی ۔

پر اتنی جلدی ۔۔۔۔۔ابھی وہ پڑھ رہی ہے ۔۔۔

جی جانتا ہوں اسے میری طرف سے کوئی بھی روک ٹوک نہیں ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز بولا تو حدید صاحب نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا جس پر انہوں نے سر ہلا دیا تھا ۔

نکاح خواں کو بلایا گیا ۔۔۔

ماما فلزہ کو کیسے بتائے گی آپ سب ۔۔۔۔آبدار مسسز حدید سے بولی ۔

کچھ نہیں ہو گا کل بھی تو ہونی تھی سو آج صحیح اور رہی نہ پسند کی بات تو فلزہ ہمارا مان ضرور رکھے گی ۔۔۔۔ مسسز حدید کے اس جواب پر آبدار ان کو بس دیکھ کر رہ گئی ۔

ماما آپ اچھا نہیں کر رہی اس کے ساتھ ۔۔۔۔آبدار بس سوچ کر رہ گئی تھی بولی کچھ نہیں ۔

فلزہ کے پاس تینوں ہی کھڑی تھی آبدار مسسز حدید مسسز زین ۔۔اور پھر نکاح خواں کے ساتھ حدید صاحب داخل ہوئے ۔

بچے میرا مان رکھ لینا ۔۔۔۔ حدید صاحب سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تو فلزہ نے ایک دفع اپنا جھکا سر اُٹھا کر حیرت سے ان کی طرف دیکھا ۔

پر اسے سمجھ تب آئی جب نکاح خواں نے حاشر کی جگہ ابراز کا نام لیا ۔۔۔۔ فلزہ ایک دفع خاموش سی ہو گئی ۔

فلزہ قبول ہے بولو ۔۔۔۔۔ مسسز حدید کے ہلانے پر فلزہ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے قبول ہے بولا اور تین دفع کہنے پر ابراز کے نکاح میں چلی گئی ۔

فلزہ ویسے ہی سن سی بیٹھی رہ گئی تھی ۔

میرے ابراز کی دولہن ہے ۔۔۔۔ مسسز زین اس کو ساتھ لگاتے ہوئے بولی تھی فلزہ بس حیرت زدہ سے سب دیکھ رہی تھی مسسز۔حدید بھی اس سے ملنے کے بعد دونوں باہر نکل گئی۔

آپی یہ سب ۔۔۔۔ فلزہ اپنے سر پر اُڑھ ڈوپٹہ پیچھے کرتے ہوئے بولی ۔

آبدار نے اسے باہر ہوا سارا واقعہ بتایا تو فلزہ بیڈ پر ڈھ سی گی ۔

حاشر اتنا گر سکتا ہے ۔۔۔۔فلزہ کی آواز سن کر آبدار اس کی طرف دیکھنے لگی ۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ ۔۔۔۔۔آبدار بولی۔

آپی پلیز اور کچھ ایسا مت کہنا جس سے میں اور ٹوٹ جاؤں ۔۔۔۔۔ .فلزہ بے بسی لیے بولی

۔

ابراز نے آج ہی رخصتی کا کہا ہے اور تھوڑی دیر میں تمہاری رخصتی ہے ۔۔۔۔ .آبدار بولی
تو فلزہ بس حیرت زدہ سی اسے دیکھتی رہ گئی ۔

آپی مجھے نہیں کروانی ۔۔۔۔۔سب کو بول دیں میں کوئی کٹ پتلی ہوں جس کا جیسا دل کرے گا ویسا مجھے ٹریٹ کرے گا۔۔۔۔۔۔فلزہ چیخی تھی ۔

فلزہ پلیز سنبھالو خود کو ۔۔۔۔

کیوں آپی کیوں ۔۔۔۔نہیں میں نہیں کر رہی رخصتی سنا آپ نے ۔۔۔ فلزہ چیختے ہوئے بولی تھی ابھی اور کچھ کہتی مسسز حدید اندار داخل ہوئی ۔

یہ دیکھو میرے ہاتھ ہمارا مان رکھ لینا ۔۔۔ مسسز حدید اس کے آگے ہاتھ جوڑ کو بولی ۔۔۔تو فلزہ لب بھیچے بس چپ چاپ بیٹھ گئی ۔

آبدار اس کو باہر لے کر آؤ ۔۔۔ مسسز حدید بول کر باہر چلی گئی ۔

آپی لڑکیوں کو ہی کیوں مان رکھنا ہوتا ۔۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے آبدار کی طرف دیکھ رہی تھی ۔

فلزہ بابا نے ہمیں ہمیشہ بیٹے سے بڑھ کر رکھا ہے آج اگر ہم ان کا مان رکھیں گے ۔۔۔تو کیا پتہ ان کے احسانوں کا تھوڑا سا حصہ ہی پورا ہو جائے، ۔۔۔۔ہمارے ماں باپ ہیں ۔۔ہمارے لیے اچھا ہی کریں گے ۔۔ .آبدار اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی ۔

آپی مجھے بہت خوف محسوس ہو رہا اس سب سے ۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔ابراز بھائی بہت اچھے ہیں تمہارا بہت خیال رکھیں گے ۔۔۔۔آبدار بولی تو فلزہ کو اس دن والا منظر یاد آگیا تھا تو وہ بس نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھ کر رہ گئی ۔

♡♡♡♡♡

آبدار فلزہ کو تھام کر باہر گارڈن میں لے کر آئی تھی --------ابراز سامنے ہی سیریس سا بیٹھا ہوا تھا ایک نظر اس کی طرف دیکھا جو سکن کالر کا شرارا پہنیں --- چمکتی ہوا چہرا---- ہلکا سا میکاپ --

آبدار اس کو سٹیج کی طرف لے کر گئی تھی ابراز نے کھڑے ہوتے ہوئے اس کے آگے ہاتھ کیا۔

فلزہ نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا -----پر نظروں کو اُٹھا کر اس کی طرف نہیں دیکھا۔

ابراز نے اس کے ہاتھ کو تھامتے ہوئے زور سے دبایا۔

فلزہ اس کی سخت گرفت محسوس کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھنے لگی ۔

ابراز کا چہرا بالکل سپاٹ تھا ۔۔۔ہر احساس سے اری ۔

فلزہ خوف سے پھر سے نظروں کو جھکا گئی اور آرام سے اس کے ساتھ بیٹھ گئی تھی ۔

تھوڑی سی رسمیں فلزہ کی کزنوں نے کی تھی ۔۔۔۔۔۔اور پھر رخصتی کے لیے کھڑے ہو گئے ۔

فلزہ مسسز حدید کے ساتھ لگ کر بے تحاشا رو دی حدید صاحب نے بھی اسے ساتھ لگایا تھا اور اسے گاڑی تک چھوڑ کر آئے مسسز زین اسے ساتھ لگائے لے گئی تھی ۔

فلزہ چپ چاپ ان کے ساتھ بیٹھ گئی تھی ۔

خذیفہ ہم بھی ماما کے گھر جائے گئے اور وہی رہنا ہے آج ۔۔۔۔۔ آبدار خذیفہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

اوکے بیگم ۔۔۔ خزیفہ مسکرا دیا تھا کیونکہ اس کو مسسز زین بھی کہہ کر گئی تھی کے وہ اب تھوڑے دن گھر رہے ۔

ماما میں دھیان رکھوں گی فلزہ کا وہی جا رہے ہیں ہم ۔۔۔۔ آبدار ان سے مل کر بتاتے ہوئے خذیفہ کے ساتھ چلی گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

ماما رسومات کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔۔۔۔ابراز مسسز زین کے بلانے پر بولا تھا وہ اس وقت باہر کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا۔

کیا تم خوش نہیں ہو اس سب سے ۔۔۔؟ ؟ مسسز زین پریشانی سے بولی ۔

ایسی بات نہیں ہے ماما ۔۔۔فلزہ اس سب کے لیے تیار نہیں ہو گی ۔۔۔۔اتنا سب کچھ ہو چکا ہے اس کے ساتھ اب یہ سب ۔۔کر کے ہم اسے اور بھی پریشان کرے گئے ۔۔۔ابراز مسکرا دیا تو مسسز زین مطمئن سی اس کی طرف دیکھتے ہوئے اندر بڑھ گئی ۔

تب ہی آبدار اور خذیفہ کی گاڑی اندر داخل ہوئی تھی ۔

آبدار تم اندر جاؤ میں ابراز سے بات کر لوں ۔۔۔۔خذیفہ کے بولنے پر ۔۔۔۔۔۔۔آبدار اندر چلی گئی تھی جب کے خذیفہ ابراز کو وہی کھڑا دیکھ کر اس کی طرف بڑھ گیا ۔

کیا بات ہے سب ٹھیک ہے تم خوش ہو ۔۔۔؟ ؟ ابراز اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا

۔

خوش تو بہت ہوں پر آپ کی سالی پر کچھ حساب باقی ہیں میرے ۔۔۔۔وہ سوچ رہا ہوں کیسے لوں ۔۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا تو خذیفہ بھی ہنس دیا۔

بکواس نہیں ۔۔ خبردار جو اسے کچھ کہا ہو اس کا بھائی ہے ابھی ۔۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کو گھورتے ہوئے بولا۔

وہ ہو ہو ۔۔۔۔ یعنی آپ سالے بننا چاہ رہے ہیں میرے ۔۔۔۔۔۔ابراز ائبرو اُٹھا کر بولا۔

جی ہاں جی ۔۔۔آج سے مجھے اپنا سالا ہی سمجھو ۔۔۔میری بہن کو کچھ کہا تو دیکھ لوں گا ۔۔۔۔خذیفہ نے اسے انگلی دکھائی ۔

تو ٹھیک ہے آپ بھی میری بہن کو کچھ کہہ کر دکھائے ۔۔۔میں پھر آپ کی بہن سے حساب لیا کروں گا۔۔۔۔ .ابراز ہنستے ہوئے کندھے اچکا گیا ۔

زیادہ تیز مت ہو ۔۔۔تمہاری بہن تو جان ہوئی میری ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کے کندھے پر مکا مارتے ہوئے بولا ۔

ہاہاہاہا آپ کی بہن بھی ۔۔۔۔ابراز نے آنکھ مارتے ہوئے سگریٹ نیچے پھینک دیا ۔

پھر دونوں ایسے ہی باتوں میں مصروف ہو گئے تھے ۔۔۔ہنسی اور مزاق کرتے ہوئے ۔

♡♡♡♡♡♡

آپی مت جاؤ ۔۔۔۔فلزہ کو روم میں بیٹھا کر آبدار جانے لگی تو فلزہ اس کا ہاتھ پکڑ کر بولی تھی ۔

فلزہ ابراز بھائی بہت اچھے انسان ہیں بہت خیال رکھیں گئے تمہارا ۔۔۔۔آبدار اس کا گال تھپتھپا کر بولی ۔

میں نے سوچا فلزہ نے کچھ کھایا نہیں ہو گا سو کھانا کھا لو فلزہ بچے تھوڑا سا ۔۔۔۔۔ مسسز زین اس کے آگے کھانے لی ٹرے کرتے ہوئے بولی ۔

مجھے بھوک نہیں ہے آنٹی بالکل بھی ۔۔۔ .فلزہ نظروں کو نیچے ہی رکھے ہوئے تھی ۔ .

تھوڑا سا کھا لو بچے ۔۔۔۔۔۔وہ اس کے لیے پلیٹ میں تھوڑے سے چاول ڈال کر اسے لے آگے کرتے ہوئے بولی جس کو اس نے چپ چاپ پکڑ لیا تھا دو دن سے کچھ ٹھیک سے نہیں کھایا تھا اسی لئے کھانے لگی ۔

آبدار بچے آپ کو دو جوڑے اپنے فلزہ کو دے دیں ۔۔۔ .ان شاءاللہ صبح ہم تینوں شاپنگ پر جائے گی ۔۔۔۔ مسسز زین بولی تو آبدار مسکرا دی ۔

جی ماما میں بھی یہ ہی سوچ رہی تھی کے

فلزہ کو دے دوں اب اس وقت ہو گئے نہیں پر ماما نے فلزہ کے جوڑے مجھے دئے تھے ----وہ میں نے ڈریسنگ میں رکھ دئے ہیں ------آبدار ان کو بولی تو مسسز زین سر ہلا گئی ۔

صبح ہم جائے گئے یا تم جانا ابراز کے ساتھ اور اپنے لئے بہت زیادہ سے کپڑے لے کر آنا اور پھر جلد ہی ہم ریسیپشن بھی رکھیں گے ---- .مسسز زین فلزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو کھانا کھاتے ہوئے ان کی باتوں کو سن رہی تھی ۔

نہیں آنٹی آپ لے آئے میں پہن لوں گی ---فلزہ پلیٹ کو آبدار کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔

ہاہاہا دیکھتے ہیں ابھی فلوقت تم فریش رہنا اور ہو سکے تو ابراز کو ایکسپٹ کر لینا بہت پیارا بچہ ہے میرا تم سے محبت بھی کرتا ہے ۔۔۔۔وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو فلزہ نے سر ہلا دیا ۔

ہم چلتے ہیں ابھی تھوڑی دیر میں ابراز آ جائے گا ۔۔۔۔وہ دونوں اس سے مل کر باہر نکل گئی تھی ۔

پیچھے فلزہ کے پسینے چھوٹ رہے تھے ۔

بگھی پلکوں سے وہ بس اس سب کو سوچ کر رہ گئی تھی جو آج اس کے ساتھ ہوا تھا ۔

پر وہ نہیں جانتی تھی امتحان تو ابھی شروع ہونے والا ہے ۔

♡♡♡♡♡♡

فلزہ کتنی ہی دہر ایسے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔اب تو سب سوچ کر پھر سے رونے لگی ۔

ابراز روم میں داخل ہوا فلزہ خود میں اتنی کھوئی ہوئی تھی کے اسے اس کے آنے کا علم تک نہ ہو پایا ۔

ابراز بیڈ کے پاس کھڑے ہو کر ہاتھوں کو باندھے اس کی طرف دیکھنے لگا ۔

کیا ہوا بوائے فرینڈ کی یاد آ رہی ہے ۔۔۔۔ دھوکا دے دیا اس نے اس بات کا رونا ہے۔۔
۔۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے طنزیہ لہجے میں بولا ۔

ا۔۔۔۔ایسا۔۔۔۔۔کچ۔۔۔۔۔کچھ ۔۔۔۔ نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اٹک اٹک کر کہا تھا آگے ہی بہت پریشان تھی ابراز کا طنزیہ لہجہ اسے اور بھی پریشان کر گیا ۔

تو پھر کیسا ہے ۔۔۔ خود ہی تو کہا تھا محبت کرتی ہو اس سے دُکھ تو ہے نہ تمہیں
۔۔۔۔دھوکا دے گیا تمہیں ۔۔۔۔۔۔۔ابراز بیڈ پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے قریب ہوا ۔

ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔فلزہ ممنا۔

ایسا ہی ہے مسس فلزہ ۔۔۔بالکل ایسا ہی ہے ۔۔تمہیں بہت تکلیف ہو رہی ہے اس نے چھوڑ دیا ۔۔بچاری فلزہ کو ۔۔۔۔۔۔۔ابراز اب غصے سے اس کے چہرے کو دبوچ چکا تھا۔

اہہ ۔۔۔۔۔۔۔درد کی وجہ سے فلزہ سسکی۔

تمہارے سارے بل کسو گا اب میں ۔۔دیکھتی جاو تم ۔۔۔۔۔وہ اس کو جھٹکے سے چھوڑتے ہوئے بولا۔

ایسا کچھ نہیں ہے سنا آپ نے ۔۔۔۔۔۔میں کو دبو لڑکی نہیں ہوں جو آپ سے ڈر جاؤ گی ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ بھی غصے سے اسے گھورتے ہوئے چیخی ۔

آواز نیچے ۔۔تمیز کے ساتھ ورنہ جان لے لوں گا۔۔۔۔۔ابراز نے اسے کلائی سے تھام کر نیچے کی طرف کھینچ کر کھڑا کر لیا تھا ۔

کیا بدتمیز ہے یہ ابراز ۔۔۔چھوڑیں مجھے ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ درد کے مارے ممنا کر رہ گئی ۔

میرے سامنے زبان چلانے کی کوشش مت کرنا ورنہ زبان کھینچ لوں گا تمہاری

--------اور یہ بناؤ سنگھار اتارو --جو اس کمینے کے لیے کیا تھا تم نے

---------ابراز اس کے ڈوپٹے پر گرفت بنا کر بولا ۔

نہیں اتاروں گی ایسے ہی رہو گی ---کر لے جو کرنا ہے ---- .فلزہ اسے بولتے ہوئے صوفے کی طرف جانے لگی ۔

تم مجھے آپنی سوچ سے بھی زیادہ سفاک پاؤ گی مسسز --------ابراز بولتے ہوئے آگے کی طرف بڑھتی فلزہ کا ڈوپٹہ کھینچ کر زور سے اتار چکا تھا جس سے ڈوپٹہ کے ساتھ کہیں بال اترے تھے ---فضا میں فلزہ کی درد بھری چیخ گھونجی --- .اور ڈوپٹہ بھی پھٹ گیا تھا ۔

فلزہ نے درد اور حیرت سے ابراز کی طرف دیکھا تھا جو اس کے ڈوپٹہ کو نیچے پھینکتے ہوئے اب اس پر پاؤں رکھ چکا تھا۔

فلزہ کی گردن پر کئی نشان جن میں سے خون رسنے لگا ۔۔۔۔۔اور بالوں اجڑے ہوئے لگ رہے تھے ۔۔اور وہ بس نم بہتے آنسو بھری آنکھوں سے اس کو دیکھتی رہ گئی ۔

ابراز اس ہی طرف بڑھا اور اسے بالوں سے دبوچا تھا۔۔۔جس سے فلزہ نے درد سے آنکھوں کو بند کر لیا۔

مجھے انکار مت کرنا آئند ۔۔۔میں اب ابراز بھائیییی نہیں ہوں۔۔۔۔ہزبینڈ ہوں تمہارا ۔۔۔ مسسز ۔۔۔۔۔۔۔۔اس ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا۔

فضا میں ایک دفع پھر سے فلزہ کی سسکی گھنونجی ۔۔۔۔ابراز اس کے چہرے کو ہی دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔اور آب اس کی کلائی کو تھامتے ہوئے ان پر زور دیا جس سے اس کی تمام چوڑیاں ٹوٹتے ہوئے اس کے ہاتھوں کو بھی زخمی کر گئ ۔

فلزہ ابراز کا یہ روپ دیکھ کر خوفزدہ سی پیچھے ہونے کی کوشش میں تھی ۔

زہر لگ رہی ہو تم مجھے ان کپڑوں میں ۔۔۔۔۔دل تو کر رہا ہے ان کپڑوں کے ساتھ تمہیں بھی آگ لگا دوں ۔۔۔۔۔ابراز اس دھکا دینے کے انداز میں چھوڑتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا۔

فلزہ دیوار کے ساتھ لگی تھر تھر کانپ رہی تھی ۔۔۔چہرا خوف سے سفید ہونے لگا تھا ۔۔۔ابراز اب وہی سائیڈ پر کھڑا ہو کر سگریٹ کو سلگا چکا تھا ۔

شکل کیا دیکھ رہی ہو دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔۔ابراز چیخا تھا ۔

اور ہاں ان چیزوں میں سے کچھ بھی مجھے ملا تو جان سے مار دوں گا سب دو مجھے ابھی آگ لگاؤں گا میں ۔۔۔۔۔ابراز جاتی فلزہ کو پیچھے سے آواز دیتے ہوئے بولا ۔

فلزہ جلدی سے بھاگ کر ڈریسنگ میں چھپ گئی تھی دروازہ اندر سے بند کرتے ہوئے دروازے کے ساتھ لگی روتے ہوئے نیچے بیٹھ گئی ۔

تمہاری آواز نہ آئے مجھے ۔۔۔۔ باہر سے ابراز کی آواز سن کر فلزہ نے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی سسکیوں کی آوازوں کو روکا تھا ۔

کتنی ہی دیر بیٹھی روتی رہی تھی اپنی کلائیوں کو دیکھا جہاں اب جگہ جگہ چوڑیاں جلد میں گھس چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے ان کو دیکھتے ہوئے جلدی سے تمام چوڑیوں کو غصے سے اتار کر پھینکنا شروع کر دیا تھا کچھ چوڑیاں ہاتھ میں لگتی پر فلزہ کو پرواہ کب تھی
۔۔۔۔۔۔ بس روتی جا رہی تھی اور اتار اتار کر پھینک رہی تھی ۔۔۔۔۔

ہر چیز کو نوچ کر اتار رہی تھی جیسے خود پر ظلم کر رہی ہو ۔۔۔ خود کو خود ہی تکلیف دے رہی تھی ۔

پھر سامنے پڑے ایک ڈریس کو لے کر واشروم میں بند ہو گئی ۔

باہر نکلی تو ابراز بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا ۔۔۔آنکھیں بند تھی پر پر ہاتھ میں جلتا سگریٹ اس کے جاگنے کی نشان دہی کر رہا تھا ۔

فلزہ خوف کے زیر اثر بس اسے دیکھتی وہی کھڑی رہی ۔۔۔لب کاٹتے ہوئے اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے سوچ رہی تھی کہا لیٹے ۔۔۔۔پھر آہستہ سے قدم لیتے ہوئے بیڈ کے ایک کونے میں جا کر لیٹ گئی خود پر بلیکنٹ لیتے آنکھوں کو زور سے میچ گئی
۔۔۔۔۔ہاتھوں پر ہوئے زخم اور ابراز کا راویئہ کا سوچتے ہوئے آنسو پھر سے بہنے لگے ۔

میرے سامنے کوئی ماتم مت کرنا ۔۔۔۔رونے کی آواز نہ آئے مجھے تمہاری ۔۔۔۔۔ورنہ ۔۔۔۔۔ابراز کی آواز سن کر فلزہ زور سے آنکھوں کو بند کئے خود کو رونے سے روکنے کی کوشش کرنے لگی جو ناممکن سا تھا ۔

آنکھیں تو جیسے خشک ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی ۔

آواز کیوں نکلی تمہاری کیوں رو رہی ہو ۔۔۔۔۔۔فلزہ کی سسکی کی آواز سننے ابراز اس کے چہرے سے کمبل اتارتے ہوئے اس پر جھکا چیخا تھا ۔

م۔۔۔۔۔م۔۔۔میں ۔۔۔۔۔میں ۔۔۔۔۔نہ ۔۔۔۔ نہیں ۔۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے نہ میں سر ہلا گئی ۔

آنسو کیوں نکل رہے ہیں --؟؟ ابراز جلتے سگریٹ کو ہونٹوں سے ہٹا کر اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پھر سے بولا ۔

نہ------ نہیں ----- نہیں تو--- .فلزہ نے جلدی سے آنسو صاف کئے ۔

تمہارے آنسو نکلے تو اس سے جلا دوں گا ------- سگریٹ کو اس کے چہرے کے قریب کرتے ہوئے بولا تو فلزہ کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی تھی ۔

نہیں نہیں پلیز ----- فلزہ نے چہرے کے اوپر ہاتھ رکھ دیا ۔

ابراز اس کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا اور اُٹھا کر باہر بلکنی کی طرف چلا گیا ۔

فلزہ نے جب کوئی آواز نہیں سنی تو پورے کمرے میں دیکھا پر وہ نہیں تھا فلزہ روتے ہوئے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر تکیہ میں منہ چھپا گئی ۔

باہر کھڑا ابراز ہوا میں گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے خود کو ریلکس کرنے کی کوشش میں تھا ۔

کافی دیر بعد جب اندر آیا تو دیکھا فلزہ روتے ہوئے سو چکی تھی ۔

اس کے پاس آیا تھا۔

میرے لیے سب سے بڑا نفرت کا لمحہ ہے یہ کے تم اس کے لیے تیار ہوئی اس کے لیے سجی ۔۔۔۔اس کی سزا تو ملنی تھی تمہیں ۔۔۔۔۔فلزہ کو دیکھتے ہوئے اس پر بلیکنٹ کرتے ہوئے اس کے چہرے پر مٹھے مٹھے آنسو کے نشانوں پر ہاتھ پھیرا تھا۔

اور پیچھے ہوتے ہوئے گاڑی کی کیز لے کر وہاں سے نکل گیا۔

♡♡♡♡♡

آبدار پلیز --دو کپ کافی لے کر آنا میرے لیے اور میرے دوست لے لیے ----آبدار جو کچن میں میں سب کے لیے چائے بنوا رہی تھی --خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سر کو دبا کر بولا تھا ۔

جی میں ابھی لے کر آتی ہوں ,---آبدار بولی تو خذیفہ نے سر ہلایا ۔

آبدار نے ملازمہ کے ہاتھوں سب کی چائے بھجوانے کے بعد اب خذیفہ کے لیے کافی بناوا کر وہ بھی ملازمہ کے ہاتھوں بجھوا دی ۔

تمہاری بیوی میں کافی غرور ہے بہت جو تمہارے ساتھ ایسے کرتی ہے ----خذیفہ کے ساتھ بیٹھا عزائم بولا ۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے وہ بس کام کر رہی تھی بیزی ہے مہمانوں کے ساتھ ----خذیفہ پھیکا سا مسکرایا۔

واہ کیا بات ہے تم سے زیادہ اس کے لیے مہمان ضروری ہیں ----------عزائم کافی کا کپ لبوں سے لگاتے ہوئے طنزیہ ہنسا۔

چھوڑو نہ عزائم ----میری بیوی میں غرور نہیں ہے وہ بہت معصوم ہے اور بہت اچھی بھی ----خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا۔

ہممممم --- عزائم بس اسے دیکھ کر رہا گیا ۔

پھر تھوڑی دیر بعد بیٹھنے کے بعد عزائم چلا گیا جبکہ ----- خذیفہ کمرے میں آ گیا تھا ---- جہاں آبدار آئینہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے چہرے سے میک اپ اتار رہی تھی ۔

اتنی خذیفہ اپنا کپڑے لے کر واشرم میں بند ہو گیا اور پھر واپس آیا تو اس کا چہرا بے تاثر سا تھا ۔

آبدار اپنے بالوں کا میسی سا جوڑا بنا کر ائنیہ میں سے اس کی طرف دیکھا جو کسی سوچ میں گم ۔سا تھا ۔

آپ ٹھیک ہیں ۔۔۔۔؟ آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے فکر مندی سے بولی ۔

ہاں ٹھیک ہوں ۔۔۔۔ تم نے کھانا کھایا ۔۔۔؟ ؟ خذیفہ مسکرا دیا تھا اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

جی کھایا تھا آپ نے کہایا ۔۔۔۔؟؟

ہاں جی کھا لیا تھا، ۔۔۔۔۔۔۔

میں تو بہت خوش ہوں ۔۔۔۔خذیفہ مسکرایا ۔

میں بھی ہوں پر پریشانی ہو رہی ہے فلزہ کے لیے ۔۔۔اتنا سب کچھ ہو گیا اس کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور اب ایک دم سے رخصتی وہ اس سب کے لیے تیار نہیں تھی ۔۔۔۔۔ آبدار پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئی ۔

سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔آپ پریشان مت ہوں آرام کریں ۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار سر ہلا کر بلیکنٹ میں گھس گئی ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی پھرتی دیکھ کر مسکرایا ۔۔۔۔۔۔

آپ مجھ سے ڈریں مت ۔۔۔۔۔ویسے آپ کافی لے کر خود کیوں نہیں آئی ۔۔۔۔۔؟ خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

مجھے آپ کا یہ دوست بالکل نہیں پسند وہ عجیب طرح سے گھورتا ہے اسی لیے ------آبدار کی بات سن کر خذیفہ نے اس کی طرف عجیب طرح سے دیکھا۔

وہ میرا دوست ہے بہت اچھا ہے ----

آپ کے لیے ہو گا بس مجھے نہیں پسند ویسے بھی وہ ----آبدار بولتے ہوئے چہرا دوسری طرف موڑ گئی ۔

ہمم آپ کو تو مجھ سے جوڑی کوئی چیز بھی نہیں پسند ---------خذیفہ بولا تو آبدار اُٹھا کر بیٹھ گئی تھی ۔

خذیفہ بس کر دیں ایک تو آپ غلط ہیں اور اوپر سے مجھ سنا رہے ہیں ------- مجھے آپ سے جوڑی ہر چیز سے محبت تھی آپ سے بے انتہا محبت کی تھی میں نے پر اس دن آپ نے جو کیا اس کے بعد میرا اندا بہت کچھ ٹوٹ چکا ہے ------آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے نم لہجے میں بولی ۔

آبدار میں بہت کچھ بگھت تو چکا ہوں -- .تمہاری دھتکار وہ ہمارا سب سے خاص دن ہونے کے باوجود تم نے مجھے دھتکار دیا میں نے تمہاری بے رَخی جیلی ہے سب کچھ

برداشت کیا ہے اب اور کتنی سزا ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کے ہاتھوں کو تھام کر اس سے التجائیہ بولا ۔

مجھے سونا ہے ۔۔۔۔آبدار نے ہاتھوں کو کھینچ لیا ۔

آبدار بس کر دو ۔۔۔۔۔خذیفہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا تھا ۔۔۔۔۔جو اب اس کے سینے سے لگی بس اسے ہی دیکھ رہی تھی ۔

ہم نئی شروعات کرتے ہیں ۔۔۔۔جس میں کوئی غم نہ ہو بس خوشیاں ہوں

۔۔۔۔۔خذیفہ اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکا گیا تھا ۔

میں واپس فلیٹ میں نہیں جانا چاہتی پھر ------ آبدار بولی تو خذیفہ نے اسے ساتھ لگائے اس بالکل قریب کیئے ہاں میں سر ہلا گیا۔

مجھے بہت دکھ ہو تھا خذیفہ آپ نے جو کیا اور اس کے بعد اپ نے مجھے دھمکی بھی دی ------آبدار بچوں کی طرح منہ بنا کر روتے ہوئے بولی تو خذیفہ کان پکڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

ایک دفع معاف کر دو ---آئندہ شکایت کا موقع نہیں دوں گا--- .وہ کانوں کو پکڑے بولا تو آبدار مسکرائی۔

اگر اب آپ کی وجہ سے کچھ غلط ہوا تو اس دفع معاف نہیں کروں گی ۔ ۔۔آبدار نے اسے انگلی دکھائی ۔

نہیں ہو گا یہ پرامس ہے میرا ۔۔۔۔خذیفہ اسے ساتھ لگائے بولا تھا ۔۔۔۔

دونوں کی زندگی میں پھر سے خوشیاں ان کی منتظر تھی ۔۔۔پر وہ نہیں جانتے تھے ایک دفع امتحان پھر سے ان کے دروازے پر کھڑا ہے ۔

جو کوئی نہیں جانتا تھا کتنا بڑا توفان لے کر آنے والا ہے

♡♡♡♡♡

آپ پریشان ہیں ۔۔۔۔۔ مسسز حدید سے حدید صاحب بولے تھے ۔

جی ہوں فلزہ کی وجہ سے سب کے کہنے کے باوجود بھی میں نے اپنی کہ اور اس لڑکے کے ساتھ فلزہ کو باندھنے لگی تھی جو اس کہ عزت کو خراب کرنے کے لیے اس حد تک گیا ۔۔۔۔

مجھے معلوم ہے فلزہ بہت پریشان ہو گئی اور دُکھی بھی کیوں کے ہم نے اس کے ساتھ یہ اب کیا ۔۔۔۔ پر سچ میں میرے پاس کوئی آپشن نہیں تھا ابراز جیسا بھی ہے بہت اچھا لڑکا ہے اور تو اور مسسز زین بھی بہت اچھی ہیں ۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی ۔

ہاں جانتا ہوں پر فلزہ اس سب کے لیے بالکل بھی تیار نہیں تھی پر اس وقت کچھ اور فیصلہ کر کے میں خود اس کی زندگی کو خراب نہیں کر سکتا تھا ۔۔۔۔۔حدید صاحب بھی تھکے سے انداز میں بولے ۔

کچھ نہیں ہوتا سب اللہ پر چھوڑ دیں وہ بہتر کرنے والا ہے ۔۔۔۔۔میں نے اپنی دونوں بیٹیوں کو اللہ کی ایمان میں کیا ہے ۔۔۔مسسز حدید تحمل سے بولی تو حدید صاحب بھی سر ہلا گئے تھے ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ چپ سی صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔ابراز رات کا گیا واپس نہیں آیا ۔

اس وقت صبح کے نو ہو رہے تھے ۔۔۔فلزہ فریش ہو کر کپڑے پہن کر بس اسی کے انتظار میں تھی ۔۔گھٹنوں میں سر دئے خود میں ہی گھوم سی ۔

دروازا کھولنے کی آواز پر سر اُٹھا کر دیکھا تو سامنے ابراز تھا ٹریک سوٹ پہنیں ۔۔۔۔۔ایسے لگ رہا تھا شاید وہ واک کر کے آیا ہے ۔

فلَزہ کو ایک نظر دیکھا جو اس کو دیکھتے ہی سر پھر سے ۔۔۔۔۔گھٹنوں میں دے گئی ۔

روگ ابھی بھی ختم نہیں ہوا ۔۔۔۔۔ابراز کبرڈ میں سے اپنے کپڑے لیتے ہوئے طنز کرنے سے باز نہیں آیا ۔

فلزہ لب بھیچے ایسے ہی بیٹھی رہی ۔

تم سے کہہ رہا ہوں جواب دو مجھے ۔۔۔۔۔۔ابراز اس کے پاس آتے ہوئے اسے کلائی سے تھامے سیدھا کھڑا کر چکا تھا ۔

ہاں روگ نہیں ہوا ختم اپ جیسے دوغلے انسان سے بہتر تھا اس سے ہو جاتی میری شادی کم از کم وہ جو تھا چہرے پر تھا آپ کی طرح نہیں ۔۔۔۔۔آگے کچھ اور پیٹھ پیچھے کچھ ۔۔۔۔۔۔ .فلزہ کی غصے بھری آواز گھونجی ۔

بہت یاد ا رہی ہے اپنے عاشق کی جو یہ بکواس کر رہی ہو ۔۔۔۔۔۔ابراز کو اس کی بات سن کر غصہ آیا وہ اسے کا چہرا تھوڑی سے دبوچے غرایا ۔

ہاں ا رہی ہے یاد بہت محب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ بولتی ابراز نے اس کے جبڑے کو اتنی زور سے دبایا تھا کے فلزہ درد سے کراہ اُٹھی ۔

اہممم ۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے سامنے اس کا نام بھی لیا تو آئندہ جان سے مار دوں گا اور دوسری ۔۔۔میرے سامنے زبان نہیں چلنی چاہے تمہاری ۔۔۔ابراز اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اتنے سرد انداز میں بولا تھا کے فلزہ کو اس سے خوف محسوس ہوا ۔

نام اپ نے لیا میں ------

شششششش آواز نہیں ----ابراز اس کا جملہ کاٹتے ہوئے غرایا ۔

آ رہا ہوں پھر چلتے ہیں نیچے جا کر کچھ بھی بکواس نہیں نکلنی چاہے تمہاری زبان سے ---جو کچھ ہے ہم دونوں کے درمیان ہے اور اگر کچھ بھی بکواس کی تو دوسرے دن گھر سے نکال کر باہر کروں گا اور پھر تم جانتی ہو آگے تمہارے ساتھ تمہاری بہن بھی ہے -------ابراز اس کو جھٹکے سے چھوڑتے ہوئے بولا جو صوفے پر گر سی گئی تھی ۔

ابراز کی بات سن کر اپنے آنسو پیتی بس نظروں کو جھکائے ہوئے تھی ۔

حوالیہ ٹھیک کرو اپنا تب تک میں ا رہا ہوں ۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے اندر واشرم کی طرف بڑھ گیا ۔

میرے آنے تک تم اپنا حوالیہ ٹھیک کر لینا ورنہ اپنے طریقے سے کروں گا اکر ۔۔۔۔ابراز اپنا سر باہر نکالے بولا تو فلزہ اپنے باہر آتے آنسو صاف کرتے ہوئے جلدی سے اپنے چہرے کو صاف کرتے ہوئے اپنے ڈریسنگ کی طرف بڑھ گئی ۔

♡♡♡♡♡

کہاں جا رہے ہو تم ۔۔۔۔مسسز زین ابراز سے بولی جو اب ناشتہ کرنے کے بعد باہر جانے لگا تھا ۔

ماما آپ کے لیے سپرائز آیا ہے ۔۔۔۔۔ابراز نے ان کو آنکھ ماری تھی ۔

کیا مطلب ۔۔۔ابراز تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کے زینیہ آنے والی ہے ۔۔۔۔۔مسسز زین خوش ہوتے ہوئے بولی تھی ۔

ماما سوری ٹائم نہیں ملا اس نے کہا تھا سپرائز بولو گئے تو خالہ پہچان جائے گی ۔۔۔۔اور اس کی بات سچ ثابت ہوئی ۔۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا ۔

ہاہاہاہا میری بہت پیاری بچی ا رہی ہے اور میں تیاری کر لوں تم دھیان سے جاؤ ۔۔۔مسسز زین خوش ہوتے ہوئے بولی تو ابراز ان کو بتا کر چلا گیا ۔

تو اب ہماری مسسز کی خوشی دگنی ہو گئی ہے۔۔۔۔زین صاحب ہنس دئے جو باہر صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے ۔

سب ہی وہی تھے فلزہ کو کسی سے بھی دلچسپی نہیں تھی اور آبدار بھی وہی تھی اور خذیفہ بھی ۔

ماما زینیہ کون ہے --،؟؟ آبدار بولی ۔

زینیہ میری بہن کی بیٹی ہے اور وہ اس کی ماں بہت پہلے سے اس دنیا سے چلی گئی تھی ابراز اور وہ دونوں ساتھ پڑھتے ہیں اور اب چھٹیوں پر آئے گی شاید کچھ دن ---- مسسز زین خوشی سے سب بتا رہی تھی ۔

ماما میں بھی آپ کی مدد کرتی ہوں ----ابدار ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو کچن میں جانے لگی تھی ۔

ہاں کیوں نہیں آ جاؤ ---- مسسز زین بولی تو فلزہ نے ان کی طرف دیکھا ۔

اور فلزہ تم -- .تیار ہو جاؤ بچے تمہاری ماما آنے والی ہیں رسم کے مطابق تم گھر جانا ہے اور میرے بچے کو ہم کل لینے ا جائے گیے، --- مسسز زین بولی تو فلزہ شکر کا سانس لیتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھ گئی ۔

وہ دونوں کچن کی طرف چلی گئی ۔

پھر کچھ دیر بعد مسسز حدید آئی اور وہ فلزہ کو ساتھ لے گئی ----آبدار نہیں گئی کیونکہ وہ جانتی تھی گھر میں وہ لڑکی آنے والی ہے اور ویسے بھی اب کچھ دن بعد کا ریسیپشن کا سوچا گیا تھا اس کی بہت سی تیاریاں کرنی تھی ۔

♡♡♡♡♡

میرا بچہ خوش ہے ------ مسسز حدید فلزہ کو پیار کرتے ہوئے بولی تھی جو اپنے روم میں آ کر لیٹ گئی تھی ۔

جی ماما میں خوش ہوں -----وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائی ۔

پر مجھے کیوں نہیں لگ رہی تم خوش ---- . مسسز حدید بولی تو فلزہ پھیکا سا مسکرا دی ۔

ماما اتنا سب کچھ ہو گیا میرے ساتھ میں کسی کے ساتھ زبردستی باندھ دی گئی ---ایک بوجھ کی طرح ---اور اب بھی آپ چاہتی ہے کے میں خوشیاں مناؤں تو بتائے کیسے ماما

کیسے ۔۔۔۔ .فلزہ اُٹھا کر بیٹھتے ہوئے نم لہجے میں بولی ۔۔۔ایک پل میں سارا ابراز کا روائیہ یاد انے لگا تھا اور دل ایسے تھا جیسے پھٹ جائے گا۔

بچے ایم سوری ۔۔۔۔ مسسز حدید اس کے آگے ہاتھ جوڑ گئی ۔

ماما پلیز ایسے کر کے مجھے گناہ گار نہیں کریں ۔۔۔۔جو ہونا تھا قسمت میں ہو گیا اور پلیز بس میرے لیے دعا کریں ۔۔۔۔مجھے سونا ہے ماما بہت سر درد ہے ۔۔۔۔۔فلزہ بولی تو مسسز حدید اس کو دیکھتے ہوئے چپ سی کر گئی ۔

فلزہ نے ان کی گود میں سر رکھ لیا تھا ۔۔۔ مسسز حدید اس کے ماتھے پر پیار دے کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی جس پر فلزہ آنکھوں کو موندے سب کچھ بھولنے کی کوشش کرنے لگی۔

♡♡♡♡♡

ہیلو آنی ۔۔۔۔۔۔ زینیہ گھر داخل ہوتے ہی چلا کر بولی تھی ۔۔۔ مسسز زین بھی خوش ہوتے ہوئے باہر نکلی اور دونوں گلے لگ گئی ۔

میرا بچہ مجھے تم سے میری بہن کی خوشبو آتی ہے ۔۔۔۔۔ . مسسز زین اس کو چومتے ہوئے بولی ۔

اور مجھے آپ سے ماما کی خوشبو آتی ہے ۔۔۔۔۔وہ بھی ان کے ساتھ لگی مسکراہٹ کے ساتھ بولی ۔

پھر سب سے ملی تھی اور صوفے پر بیٹھ گئی ۔

یہ آبدار بھابھی ہے ۔۔۔۔۔۔زینیہ اس کو دیکھتے ہوئے بولی جو جوس لے کر آئی تھی اس کے لیے ۔

ہاں جی یہ آبدار بھابھی ہے ۔۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا ۔

آبدار بھی مسکرا دی اور اس سے ملی تھی ۔

بہت پیاری ہیں آپ ۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی تو آبدار بھی ہنس دی ۔

آبدار وہ جو دوسرے روم ہے ابراز کے ساتھ والا وہ تیار ہے زینیہ کو وہاں لے جانا یہ فریش ہو لے اور میں تب تک کھانا لگواتی ہوں ۔۔۔۔۔مسسز زین کافی دیر سب باتیں کرتے رہے پھر آبدار کو بولی جو سر ہلا کر زینیہ کے ساتھ اوپر چلی گئی ۔

ماما فلزہ کہاں ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟ ابراز ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولا ۔

اسے مسسز حدید لینے آئی تھی اس نے ان کے ساتھ جانا تھا وہ چلی گئی ہے
--------مسسز زین بولی تو ابراز نے ان کی طرف دیکھا اور فلزہ پر بہت غصہ آیا۔

پر ماما ----ایسے کیسے گھر میں مہمان آئی ہے اور آپ نے اسے بھیج دیا۔

بچے یہ رسم ہے اور اس کا جانا ضروری تھا مسسز حدید نے مجھے کہا تھا پہلے ہی -- .کل
لے آئے گئے ہم اسے --- مسسز زین اس کی گھورتے ہوئے بولی۔

اوکے ماما پر آج کے بعد فلزہ میرے سے پوچھے بینا ایک قدم بھی نہیں اُٹھائے گی اور اگر
اس نے اس طرح کوئی بھی من مانی کی تو وہ بخوشی اپنے والدین کے گھر ساری زندگی رہے
مجھے کوئی اعتراض نہیں ------ابراز بولتے ہوئے باہر کی طرف چلا گیا۔

مسسز زین اور زین صاحب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا حیرت زدہ تو خذیفہ بھی رہ گیا تھا ۔

ماما اس کے دماغ کا علاج کروائیں اس کو ہو کیا گیا ہے ۔۔۔۔خذیفہ بولا تو مسسز زین بھی پریشان سی ہو گئی تھی ۔

کیا ہم نے کچھ غلط کر دیا ہے ۔۔۔۔۔دونوں کے ذہن میں ایک یہ سوچ آئی تھی ۔

♡♡♡♡♡

آج دوسرا دن تھا فلزہ کو یہاں اس نے مسسز حدید سے بات کر کے یہاں دو دن رہنے کا کہا تھا جس پر مسسز حدید نے مسسز زین سے کہہ کر ابراز کو منا لیا۔

اور آج دو دن سے فلزہ یہی تھی۔

فلزہ بچے چلو میرے ساتھ ۔۔۔۔کچھ شاپنگ کر لیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔تمہیں کچھ چیزوں کی ضرورت ہو گی اور کل پرسوں تم گھر جانا ہے اسی لیے ۔۔۔۔۔۔مسسز حدید بولی تو فلزہ نے منہ بنا کر رُخ موڑ لیا۔

اُٹھ جاؤ شاباش گاڑی تم چلاؤ گی اسی لئے شاباش اُٹھ جاؤ ۔۔،۔مسسز حدید کے کہنے پر اسے ناچارہ اُٹھانا ہی پڑھا اور پھر دونوں شاپنگ کے لیے چلی گئی۔

مسسز حدید ہی سب لے رہی تھی فلزہ بس ان کے ساتھ چل رہی تھی ۔۔۔ساری شاپنگ کرنے کے بعد دونوں باہر آئی تھی ۔

فلزہ تم یہ گاڑی رکھوں میں اس شاپ سے تمہارے دئے ہوئے دو ڈریس لے لوں وہ تو یاد ہی نہیں رہے ۔۔۔۔۔مسسز حدید بول کر .جانے لگی تھی کے فلزہ نے ان کو روک لیا

۔

ماما آپ گاڑی میں بیٹھے میں جاتی ہوں ۔۔۔۔۔فلزہ ان کو بول کر اندر کی طرف بڑھ گئی اور ڈریسز لے کر جیسے ہی باہر نکلی ۔۔۔۔سامنے سے آتی ہوئی لڑکی سے ٹکرا گئی ۔

ایم سوری فلزہ بے زار سے لہجے میں بولتے ہوئے آگے بڑھنے لگی تھی کے اس کی لڑکی کی آواز پر پیچھے مڑ کر اسے دیکھنے لگی ۔

بدتمیز پتہ نہیں کہاں کہاں سے منہ اُٹھا کر ا جاتے ہیں ۔۔۔فلزہ اس کو گھور کر دیکھتے ہوئے واپس مڑتی اس لڑکی کے ساتھ ابرنے والی آواز پر پھر سے مڑی تھی ۔

کیا ہوا زینیہ ۔۔۔۔ابراز اس کو دیکھتے ہوئے بولا جو منہ بنا کر اسے دیکھنے لگی ۔

کچھ نہیں ایک جاہل سے ٹکرا گئی تھی ۔۔۔۔۔وہ بولی تو فلزہ کو آگے ہی ابراز کو دیکھ کر غصہ آیا تھا اس کی بات سنتے ہوئے اور بھی آگیا۔

غلطی تمہاری تھی مس میری نہیں ۔۔۔۔اور جس طرح تم بول رہی ہو جاہل تو تم لگ رہی ہو ۔۔۔۔ .فلزہ پیچھے سے دبے لہجے میں غرائی تو ابراز اور زینیہ دونوں نے اسے دیکھا ۔

شٹ آپ ۔۔۔۔ چلو ابراز جاہلوں کے منہ نہیں لگتے ۔۔۔۔ابھی ابراز کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ زینیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے وہاں سے لے کر جانے لگی ۔

فلزہ بینا کچھ بولے اسے بس دیکھتی ہی رہ گئی ۔

فلزہ غصے سے ان کی طرف بڑھی تھی اور ان دونوں کے آگے جا کر کھڑی ہو گئی ۔

فار یور کائنڈ انفارمیشن ۔۔۔یہ جاہل اس انسان کی بیوی ہے جس کا ہاتھ تم بڑے مزے سے پکڑ کر لے جا رہی ہو ۔۔۔۔۔۔فلزہ ابراز کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بولی جس پر زینیہ نے حیرت زدہ سا اس کی طرف دیکھا ۔

ابراز دونوں کو بس دیکھ رہا تھا جو ایک دوسرے کو کھانے کے در پر تھی ۔

ابراز یہ گھٹیا لڑکی کیا بکواس کر رہی ہے ۔۔۔۔۔ .زینیہ بولی تو فلزہ نے نے زینیہ کو گھور کر دیکھا تھا ۔

ہیلو تمیز کے ساتھ بکواس میں نہیں تم کر رہی ہو اور گھٹیا بھی تم ہو گی میں نہیں جو دوسروں کے میاں کا ہاتھ پکڑ کر کھڑی ہے ---- .فلزہ بھی شیر بنی غرائی تھی ۔

یہ کیا ہے ابراز بولو --- .تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو --وہ بھی اس پاگل لڑکی کے لیے ---

زینیہ نم آنکھوں سے بولے تو فلزہ بس چپ چاپ اسے دیکھ کر رہ گئی ۔

میری بات سنوں زینیہ میں تمہیں سب بتاتا ہوں ---ابراز زینیہ سے بولا تو فلزہ نے لب بیچے اسے دیکھا تھا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی ۔

ابراز فلزہ کو آواز دیتا ۔۔۔ تب تک وہ وہاں سے بھاگ گئی تھی ۔

فلزہ کی آنکھوں میں نمی سی آ گئی تھی ۔۔۔۔وہ آنسو پیتی ہوئی باہر بھاگی اور پھر کچھ بھی بولے بینا گاڑی میں بیگ رکھتے ہوئے گاڑی چلا دی تھی ۔

مسسز حدید اس سے باتیں کر رہے تھے پر وہ کچھ نہیں بولی بس چپ چاپ گاڑی چلاتے ہوئے گھر لے آئی اور بینا کچھ بولے اور لیے گاڑی گیراج میں کھڑی کرتے ہوئے اندر بڑھ گئی ۔

مسسز حدید سمجھی کے وہ تھک گئی ہے اسی لیے چلی گئی وہ بڑبڑاتے ہوئے سارے شاپنگ بیگ لے کر اندر چلی گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

کیا تھا وہ سب ابراز --؟ ؟ کیا بولا اس لڑکی نے ----زینیہ بولی تو ابراز نے اس کی طرف دیکھا تھا ۔

کیا مطلب ہے زینیہ میری زندگی میری مرضی میں تمہیں جواب دے نہیں ہوں --- .ابراز اور وہ دونوں اب باہر آ گئے تھے کیونکہ ابراز فلزہ کے پیچھے بھاگا تھا جبکہ زینیہ ابراز کے پیچھے پر تب تک فلزہ جا چکی تھی ۔

تمہاری گرلفرینڈ ہوں میں ---.--------زینیہ اس کے پیچھے آتے ہوئے چیخی تھی ۔ .

شیٹ آپ زینیہ ایک وقت تھا میں تمھارے پیچھے پاگل تھا پر وہ میرا ایک کریز تھا بس اب ایسا نہیں ہے اور ویسے بھی تم ٹوم کے ساتھ ریلشن میں ہو ۔۔۔۔ابراز بولا تو زینیہ نے اس کی طرف دیکھا ۔

میں اسے چھوڑ کر تمہارے لیے یہاں آئی ہوں ۔۔۔۔زینیہ نے اس کا ہاتھ پکڑا ۔

تمیز سے زینیہ میرے لیے نہیں آئی تم تم نے اپنی مرضی اور۔۔۔۔اور ٹوم سے لڑائی کرنے کے بعد یہ سب توڑا ہو گا اسی لیے میرا نام مت رکھو اور ہم صرف اچھے دوست ہیں اس کے علاوہ کچھ نہیں اور آئندہ اپنی لیمنٹ میں رہنا ۔۔۔۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے انگلی اُٹھا کر بولا ۔

ابراز پر ۔۔ ۔۔

چلو گھر ہمیں دیر ہو رہی ہے ۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھ گیا ۔

تمہیں تم میں حاصل کر کے رہوں گی اس جاہل لڑکی سے چھین لوں گی میں ۔۔۔۔۔فلزہ کو سوچتے ہوئے بولی اور ابراز کے پیچھے بڑھ گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

میری اوقات یہ ہے اس کی نظر میں وہ مجھے بے عزت کرتی رہی اور ابراز نے اسے کچھ نہیں کہا بلکہ اس کے ساتھ چلا گیا ۔۔۔۔فلزہ بیڈ پر گری روتے ہوئے اوپر چھت کر گھور رہی تھی اور اپنے دماغ میں ایک سوچ کو بنا چکی تھی ابرز کے خلاف ۔

فلزہ نے رو رو کر اپنا حال برا کر لیا تھا اس کا فون کب سے رنگ کر رہا تھا پر وہ دیکھ بھی نہیں رہی تھی۔

ایسے ہی وہ کب سوئی اسے پتہ نہیں چلا ۔

ابراز زینیہ کو گھر چھوڑنے کے بعد سیدھا یہی آیا تھا ۔

آنٹی وہ فلزہ کو لینے آیا تھا --- .ابراز بولا تو مسسز حدید مسکرا دی -----

میں ابھی روم میں گئی تھی اس کے وہ تو آج جلدی سو گئی ہے تم اس سے بات کر لو اور جو تمہیں بہتر لگے وہ کر لینا نہ مانی تو مجھے بتانا میں خود کہوں گی اسے ۔۔۔ مسسز حدید اسے بولی تو ابراز سر ہلا کر اس کے روم کی طرف گیا تھا چہرے کے تاثرات بالکل سپاٹ تھے ۔

روم میں داخل ہوا تو فلزہ ٹھری لیٹی ہوئی تھی اور اوپر شاید مسسز حدید کمبل دے گئی تھی جو اب آدھا نیچے گرا ہوا تھا ۔

مجھے سنا کر خود مہرانی سکون سے سو رہی ہے ۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے اس کے پاس گیا اور کمبل جو کھینچ کر اس کے اوپر سے اتارتے ہوئے ۔۔۔

اسے ٹانگ سے کھینچتے ہوئے خود کے قریب کیا ۔۔۔

ایسا کرنے سے فلزہ ہربڑا کر اُٹھی تھی پر ابھی بھی غنودگی میں ہی تھی ۔

جب سامنے ابراز کو دیکھا تو ماتھے پر تیور چڑ گئے ۔۔۔تھے

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ گرلفرینڈ نے گھاس نہیں ڈالی یا بریک اپ کر لیا جو واپس میرے پاس آ گئے ہیں ۔۔۔۔فلزہ دانت پیستے ہوئے بولی تھی ۔

زبان مت چلایا کرو میرے سامنے ۔۔۔ابراز اس کو جبڑے سے دبوچے غرایا تھا ۔۔

اہہہ ۔۔۔ابراز چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے ۔۔۔۔فلزہ آنکھوں میں نمی لیے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جو اس کے چہرے کو بہت زور سے دبوچے ہوئے تھا۔

ابھی چھوڑ رہا ہوں دوبارہ کوئی بھی بکواس کی تو وہ حال کروں گا تمہیں بھول جائے گا تم ہو کون ۔۔۔۔۔وہ اس کا چہرا جھٹکے سے چھوڑتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا۔

تیار ہو جاؤ جلدی گھر جانا ہے ۔۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ نے غصے سے اسے دیکھا۔

فلزہ اُٹھی تھی اور ڈریسنگ روم کی طرف بڑھنے لگی ۔

دس منٹ میں باہر نکلو۔۔۔ ابراز بولا تو فلزہ جلدی سے اندر جا کر دروازہ بند کر گئی ۔

یہاں سے چلے جائے مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ ۔۔۔اندر سے فلزہ بولی تو ابراز نے دروازہ کو گھورا ۔

فلزہ دس منٹ میں باہر آو ورنہ میں دروازہ کو توڑ دوں گا۔۔۔ابراز نے دروازے کو زور سے ہاتھ مارا ۔

جائے یہاں سے ۔۔۔۔ نہیں آنا ۔۔۔فلزہ بولی تو ابراز دروازے کو گھورتے ہوئے باہر نکل گیا ۔

کیا بات ہے بیٹا ۔۔۔۔؟؟ فلزہ نے کیا کہا ۔۔؟؟

فلزہ نے جانے سے انکار کر دیا ہے میں نے بہت منایا ہے پر نہیں مان رہی ہے ۔۔۔ابراز معصوم سا چہرا بنا کر بولا ۔

آپ بیٹھے بیٹا میں اس کو لے کر آتی ہوں ضرور جائے گی وہ آپ کے ساتھ ۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تو ابراز مسکرا دیا ۔

پھر تھوڑی دیر بعد وہ واپس آئی ۔

بس آنے لگی ہے تب تک میں کھانا لگاتی ہوں تم دونوں کھا کر جانا مسسز حدید بول کر کچن کی طرف بڑھ گئی ۔

♡♡♡♡♡

کہاں تھے آپ خذیفہ ---؟؟ آبدار نے جب خذیفہ کو روم میں داخل ہوتے دیکھا تو اسے سے پوچھا ۔

خذیفہ نے لال ہوتی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا تھا---

خذیفہ آپ کو کیا ہوا ہے --؟؟ یہ یہ آپ کی آنکھیں اتنی ----آبدار اس کے پاس جاتے ہوئے اسے کندھے سے تھامنا چاہا تھا ۔

خذیفہ ----آبدار اس کے منہ سے آنے والی بو کی وجہ سے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے جلدی سے پیچھے ہٹی تھی---

آبدار ----وہ --خذیفہ لڑکھڑاتے ہوئے صوفے پر گر سا گیا تھا ۔

کیا خذیفہ آپ نے ---آپ --نے شراب، --پی ہے -------- آبدار تھوڑا اور پیچھے ہٹی تھی اور پھٹی آنکھوں سے بس اسے دیکھتی رہ گئی ۔

نہیں میری جان ۔۔۔۔ خذیفہ اُٹھا کر اس کی طرف بڑھا تھا اور اسے تھامنے لگا پر آبدار جلدی سے دو قدم پیچھے ہٹ گئی ۔

وہ ۔۔۔۔ وہ ۔۔۔ عزائم ۔۔۔۔ نے پلا دی زبردستی ۔۔۔۔ خذیفہ لڑکھڑاتے ہوئے اس کی طرف بڑھ کر اسے تھام گیا ۔۔۔

دور رہے مجھ سے آبدار نے اس کا ہاتھ جھٹکنا چاہا پر خذیفہ نے اسے قریب کرتے ہوئے اس کے کندھے پر سر رکھ دیا ۔

عزائم کہتا ہے تم بری ہو -----آبدار اس کی بات سن کر چونکی تھی ۔

اسے ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ ہوش میں نہیں ہے -----

پر میرا دل نہیں مانتا آبدار -----میں اسے کچھ نہیں کہتا پر تمہارا روائیہ مجھ سے دور رہنا ----

خزیفہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ سب تو ہم بالکل ٹھیک ہو چکے ہیں نہ پھر کیوں ---کہہ رہے ہیں آپ ایسے ----آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو بند ہوتی آنکھوں سے اس دیکھ کر مسکرایا ۔

محبت ---

خذیفہ پلیز دور رہے مجھے سے آپ اپنے ہوش میں نہیں ہیں ---خذیفہ کو خود پر جھکتے ہوئے دیکھ کر اس نے اپنا رُخ پھیر لیا تھا ۔

یہ ہی وجہ ہے ---خذیفہ اس سے پیچھے ہو کر بیڈ پر گر سا گیا ۔

آب کیا کیا میں نے خذیفہ غلط بھی میرے ساتھ ہوا ہے اور اب آپ مجھے ہی غلط کہہ رہے ہیں اور اب میں نے آپ کو معاف کر دیا پھر بھی آپ یہ سب کہہ رہے ہیں----آبدار روتے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر بولی ۔

خذیفہ وہی بیڈ پر اوندھے منہ گرا ہوا تھا ۔۔۔اور منہ میں کچھ بڑبڑا رہا تھا پر آبدار تک اس کی آواز نہیں آئی ۔

آبدار وہی کھڑی رہی گئی ۔۔۔روتے ہوئے اپنا سر تھام گئی تھی۔۔۔

♡♡♡♡

فلزہ اور ابراز دونوں رات کو دیر سے گھر آئے تھے اس وقت سب سو چکے تھے ۔

پاگل انسان ۔۔۔۔ فلزہ دل میں سوچ کر رہ گئی تھی اور چپ چاپ دونوں کمرے میں ا گیے ۔

ابراز ۔۔۔۔ابھی کمرے میں داخل ہوتا پیچھے سے زینیہ کی آواز سنائی دی ۔

کیا بات ہے زینیہ ۔۔۔؟؟ ابراز نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مجھے بھوک لگی ہے مجھے ابھی کہی باہر لے کر جاو ۔۔۔۔زینیہ اسے حکم دینے والے انداز میں بولی تو ابراز نے ائبرو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا ۔

فلزہ جو کمرے میں کھڑی تھی ان دونوں کی سب باتیں سن رہی تھی پر چپ بس ابراز کو دیکھ رہی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کے اس کا کیا ریکشن ہوتا ہے ۔

زینیہ اس وقت بہت دیر ہو چکی ہے ہم صبح چلے گئے ۔۔۔۔ابراز ہاتھ میں پہنی گھڑی کو دیکھتے ہوئے بولا ۔

نہیں میں کہہ رہی ہوں اسی لیے اسی وقت جانا ہے تمہیں میرے ساتھ ۔۔۔۔۔۔ زینیہ بولتے ہوئے اس کو بازو سے تھامے وہاں سے لے کر جانے لگی ہے ۔۔۔فلزہ بس ان کو جاتے دیکھتی ہی رہ گئی تھی جاتی ہوئی زینیہ نے فلزہ کو آنکھ ماری تھی جس پر وہ ضبط کر کے رہ گئی ۔

ابراز کو ناچارہ اس کے ساتھ جانا ہی پڑھ ۔۔۔۔فلزہ نے غصے سے دروازے کو بند کیا تھا اور اپنے اوپر سے اُڑھی ہوئی شال اتار کر نیچے پھینکی ۔

مجھے لے کر کیوں آیا ہے جب اس عورت کے ساتھ وقت گزرنا ہے میں کوئی چیز ہوں جس کو اس طرح ٹریٹ کرتا ہے اور اسے مہرانیوں کی طرح ۔۔۔۔فلزہ نے غصے سے ڈریسنگ پر پڑھی ساری چیزیں ہاتھ مارتے ہوئے نیچے پھینک دی ۔

نفرت ہے مجھے ۔۔۔کیوں کیوں میرے ساتھ ہوا یہ سب پہلے وہ شامیر اور اب یہ ابراز جہنم بن گئی ہے میری زندگی ۔۔۔۔کیا میں صرف ایک داغ ہوں ۔۔۔۔روتے ہوئے خود کو سامنے ائنیہ میں دیکھتے ہوئے بولی ۔

فلزہ کمزور نہیں ہو سکتی ۔۔۔۔۔مجھے کوئی پرواہ نہیں جو مرضی کرتا پھیرے ۔۔۔فلزہ ہتھیلی سے آنسو صاف کرتے ہوئے خود سے بولتے ہوئے بستر میں گھس گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

خذیفہ کی جب صبح آنکھ کھولی تو ۔۔۔سر بھاری ہو رہا تھا ۔

میرا سر کتنا بھاری ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا ۔۔۔ .اور بیڈ سے اُٹھنے کی کوشش کی تھی ۔

اُٹھ کر سیدھا ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا تاکہ کپڑے لے کر فریش ہو سکے ۔

ڈریسنگ روم کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی آبدار نیچے زمین پر بیٹھی ہوئی تھی سر الماری سے ٹکا رکھا تھا۔

آبدار تم یہاں کیا کر رہی ہو ہوا کیا ہے ۔۔۔وہ اس کے پاس جا کر گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اسے تھامے بولا۔

آبدار غنودگی میں تھی کچھ سمجھ نہیں پائی جب ہوش آیا تو ۔۔۔خذیفہ کو دیکھتے ہوئے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا تھا۔

کیا بات ہے آبدار ایسے یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔ .اور کیا ہوا اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو ۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پیارے بھرے لہجے میں بولا پر آبدار نے اس کے

ہاتھ کو پیچھے کرتے ہوئے اُٹھی تھی اور خذیفہ کو مکمل طور پر اگنور کرتے ہوئے وہاں سے باہر نکلی ۔

بات کیا ہے آبدار ۔۔۔۔؟ خذیفہ نے جاتی ہوئی آبدار کو دیکھ کر سخت لہجے میں کہا ۔

بات اب بھی آپ پوچھ رہے ہیں کیا بات ہے ۔۔۔۔آپ رات کو کس حالت میں گھر آئے تھے اور آپ کے کیا حیالات ہیں میرے بارے میں جان گئی میں اور آپ شراب جیسی حرام مشروب پیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ آپ کو شرم نہیں آتی ۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولی تھی ۔

میں کبھی کبھی بس دوستوں کے ساتھ پی لیتا ہوں ۔۔۔۔ہو گئی غلطی ۔۔۔ عزائم نے زبردستی پیلا دی تھی ۔۔۔۔ خذیفہ شرمندہ سا بولا ۔

غلطی نہیں گناہ ہے یہ اور ایسے دوست مت رکھیں جو آپ کو برائی کی طرف لے کر جاتے ہیں ۔۔۔آبدار ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولتے ہوئے غصے سے وہاں سے چلی گئی ۔

شٹ یار اب کیا ہو گا ۔۔۔ .یہ عزائم . بھی میرا دماغ خراب کرتا ہے ۔۔۔ خزیفہ اپنے بھاری ہوتے سر کو تھام کر وہاں سے کپڑے لیتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھ گیا ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ جب اُٹھی تو دیکھا ساتھ ابراز بھی سویا ہوا تھا اسے گھورتے ہوئے فریش ہونے چلی گئی اور اور پھر فریش ہو کر واپس آئی تھی ابھی ابراز کو جاگتی دروازے کے دستک پر دروازہ

کھول کر دیکھا تو سامنے ہی زینیہ کھڑی تھی جو فلزہ کو گھور کر دیکھتے ہوئے اسے ہاتھ سے پیچھے کرتے ہوئے اندر داخل ہو گئی ۔

آپ میں کوئی اخلاقیات ہیں --؟؟ جو کسی کے کمرے میں بھی منہ اُٹھا کر داخل ہو جاتی ہیں -----فلزہ اسے دیکھتے ہوئے غصے بھرے لہجے میں بولی ۔

میری خالہ کا گھر ہے یہ ---- زینیہ ناتھ پھیلائے بولی ۔

اور یہ میرا گھر ہے میرا --------فلزہ میرا پر زور دے کر بولی ۔

چلے جائے یہاں سے۔۔۔۔

میں ابرز کو لینے آئی ہوں ۔۔۔۔۔۔ زینیہ پھر سے تڑ کر بولی ۔

آپ چلے میں ان کو اُٹھا کر لے آؤں گی ۔۔۔۔فلزہ اسے باہر جانے کا اشارہ کرتے ہوئے اٸبرو اُٹھا کر بولی ۔

آن دونوں کی آوازیں سن کر ابروز اُٹھ گیا تھا ۔

کیا مسئلہ ہے تم دونوں کو کیا جنگ لگا رکھی ہے ۔۔ صبح صبح دماغ خراب کر رہی ہو تم دونوں میرا ۔۔۔۔۔ابراز دونوں کو گھورتے ہوئے بے زار سے لہجے میں بولا ۔

تمہاری بیوی میں تمیز نہیں ہے جو گھر آئے مہمان سے اس طرح بات کر رہی ہے ۔۔۔۔۔زینیہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولی ۔

مہمان کو مہمان کی طرح رہنا چاہے گھر کا مالک بنے کی خواہش نہیں کرنی چاہے ۔۔۔۔۔فلزہ اسے گھورتے ہوئے بول کر جانے لگی ۔

فلزہ یہ کیا بدتمیزی ہے ۔۔۔۔ابراز اسے بیڈ سے اُٹھا کر اس کے پاس جا کر بولا ۔

انتہائی بدتمیز ہے تمہاری بیوی تھوڑے سے بھی اخلاقیات نہیں ہے اس میں کے کیسے بہیو کرتے ہیں ۔۔۔۔۔زینیہ آبراز کو بولتے ہوئے غصے سے باہر کی طرف چلی گئی ۔

کیا بدتمیزی ہے تمہیں سمجھ نہیں آتی کس طرح کا بہیو کرتے ہیں ۔۔۔۔زینیہ کے جانے پر فلزہ بھی جانے لگی تھی کے ابراز نے جاتی ہوئی فلزہ کو بازو سے تھام کر اندر کرتے ہوئے روم کا دروازہ بند کر دیا ۔

مجھے تمیز ہے اور سمجھ بھی پر آپ کی کزن کو نہ تمیز ہے اور نہ ہی کسی کی پرائیویسی کا حیال ۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ نے اس کا ہاتھ جھٹکا تھا ۔

تمہیں ایک بات بتا دوں اپنی اوقات مت بھولنا کون ہو تم اور کس طرح سے اس گھر میں آئی ہو ۔۔۔۔۔۔اسی لیے اپنے زبان اور ہاتھ پر قابو رکھو ورنہ میں نے رکھا تو تمہیں یاد رہے گا ۔۔۔۔ابراز اس کو گھورتے ہوئے دانت پیس کر بولا ۔

فلزہ اس کی بات سن کر آنکھوں میں نمکین پانی لیے بس اسے دیکھتی رہ گئی جو اس کی عزت کو دو کوڑی کا کر گیا ۔

میں فریش ہونے کا رہا ہوں آنے تک میرے کپڑے نکالو ۔۔۔ .ابراز بولتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا ۔

کپڑے نکلاتی ہے میری جوتی ۔۔۔اگر میری اوقات کچھ نہیں تو میں کسی کی نوکر بھی نہیں ۔۔۔فلزہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے باہر نکل گئی ۔

♡♡♡♡♡

سب ناشتہ کر رہے تھے ابراز جان بوجھ کر فلزہ کو جلانے کے لیے زینیہ کو اہمیت دے رہا تھا ۔

زینیہ یہ لو نہ یار ۔۔۔ تم تو کچھ کھاتی نہیں ۔۔۔ابراز اس کے آگے سینڈوچ کرتے ہوئے بولا جس پر وہ ہنس دی ۔

تھینک یو سو مچ ۔۔۔ تم تو ہمیشہ سے میری بہت کیئر کرتے ہو۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ سے پلیٹ لے کر جان بوجھ کر فلزہ کو جلا رہی تھی ۔

آپ کو پتہ ہے خالہ وہاں یونی میں ابراز میرے پیچھے پیچھے ہوتا تھا ہمیشہ میرے سائے کی طرح سب سے پروٹیکٹ کر کے رکھتا تھا مجھے ۔۔۔۔زینیہ ہنستے ہوئے بتا رہی تھی مسسز زین بھی مسکرا دی۔

فلزہ لب بھیچے بس ناشتہ کرنے میں مصروف تھی ایسے جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑھ رہا ہو پر اندر ہی اندر دل جل رہا تھا ۔۔۔ابراز اور اس کے ہنسنے پر ۔

دل تو کرتا ہے اس چڑیل کا منہ نوچ لوں ۔۔۔۔فلزہ دانت پیستے ہوئے آبدار کو بولی ۔

آبدار جو خذیفہ کی وجہ سے پریشان سی تھی فلزہ کی بات سن کر مسکرا دی ۔

میں یہاں جل رہی ہوں آپی اور تم ہنس رہی ہو ۔۔۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھنے لگی ۔

ہاہاہا تمہاری بات پر ہنسی آ گئی ۔۔پاگل لڑکی ابراز تمہیں جان بوجھ کر جلا رہا ہے ورنہ وہ تو تم سے محبت کرتا ہے ۔۔۔۔۔آبدار بولی تو فلزہ نے منہ چڑا ۔

کر ہی نہ لے مجھ سے محبت ۔۔۔۔فلزہ چڑ کر بولی ۔

ماما ہم دونوں آج فلیٹ میں واپس جا رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ کی بات سن کر آبدار نے پریشانی سے اس کی طرف دیکھا ۔

پر خذیفہ اب کچھ دن بعد ریسپشن بھی ہے ۔۔۔مسز زین نے بھی اس کی طرف پریشانی سے دیکھتے ہوئے کہا ۔

ماما بابا کل دبئی جا رہے ہیں اور پندرہ دن بعد وہ آئے گیے اور پھر ہی ریسپشن ہے تو تیاری کرنی ہوئی تو آپ آبدار کو لے جانا ۔۔۔۔خذیفہ کے بولنے پر مسسز زین بھی چپ کر گئی ۔

پر خذیفہ آپ نے کہا تھا ۔۔۔۔آبدار ابھی بولتی خذیفہ نے اس کی بات کاٹ دی ۔

مجھے پرائیویسی کی ضرورت ہے آبدار ۔۔۔۔۔۔اور اپنی ضروریات کی چیزیں رکھ لو ہم نکلے گئے شام کو ۔۔۔۔خذیفہ اسے بولتے ہوئے واپس اپنے ناشتے میں مصروف ہو گیا ۔

آبدار کا دل خذیفہ کی بات سن کر ہی ناشتے سے اُٹھ گیا ۔

وہ خذیفہ کے دوغلے ہونے پر چپ سی کر گئی تھی ۔۔۔پر غصے سے اب کچھ بول بھی نہیں سکتی تھی ۔

آپی اس چڑیل لڑکی اور اس جن ابراز کے ساتھ میں کیسے رہو گی ۔۔۔ .فلزہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا جو پہلے ہی پریشان ہو گئی تھی ۔

یہ ہم دونوں کی اپنی اپنی جنگ ہے فلزہ جس کو ہمیں اکیلے ہی لڑنا ہے اسی لئے بس چپ چاپ اپنی جنگ لڑو یا بیٹھے رہو ۔۔۔جو ہو رہا ہے اسے ہونے دو ۔۔۔آبدار بولتے ہوئے لب بھیچ گئی ۔

فلزہ بھی اس کی بات سن کر چپ سی سی کر گئی ۔

زین صاحب آفس جا چکے تھے ۔

ماما میں بھی چلتا ہوں بابا انتظار کر رہے ہوں گئے آج ضروری میٹنگ ہے ۔۔۔ خزیفہ ان سے مل کر باہر نکل گیا ۔

آبدار بچے آپ جاؤ ۔۔۔ . مسسز زین بولی تو آبدار سر ہلا کر ناچار گئی ۔۔ورنہ تو اس کا دل خذیفہ سے بات کرنے کا نہیں تھا ۔

اپنے اچھا نہیں کیا خذیفہ ۔۔۔آبدار اس کے پاس کھڑی ہو کر بولی تھی جو اس کی طرف دیکھ رہا تھا دونوں اب خذیفہ کی گاڑی کے پاس کھڑے تھے ۔

مجھے میری پرائیویسی چاہیے آبدار ۔۔۔رات کو تیار رہنا ڈینر بھی ہے میرے دوست کے ہاں اور پھر وہاں سے ہم سیدھا ۔۔۔۔فلیٹ میں جائے گئے ۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے اس کے گال تھپتھپا کر وہاں سے چلا گیا ۔

آبدار بس لب بھیچے وہی کھڑی ہر گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

تم نہیں جاؤ گئے ابراز تم مجھے گھمانے کے لیے لے کر جاؤ گئے باہر ۔۔۔۔۔زینیہ ابراز کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی اس کو اس طرح کرتے دیکھ کر مسسز زین کو بے برا لگا تھا اور ابراز کو بھی ۔

فلزہ تو ان دونوں کو گھور کر دیکھتے ہوئے وہاں سے ناشتے کے برتن اُٹھا کر اندر کچن کی طرف چلی گئی ۔

ورنہ دل تو کر رہا تھا کے اسے جان سے مار دے ۔

فلزہ بچے آپ چھوڑ دیں خود میں کر لیتی ہوں ۔۔۔ مسسز زین اس کا ہاتھ تھام کر بولی ۔

نہیں آنٹی میں کرتی ہوں آپ کی مدد ۔۔۔۔ فلزہ مسکراتے ہوئے ان کے ہاتھ سے برتن لے گئی ۔

فلزہ کل سے یونیورسٹی بھی جائے گی اور اسے لے کر جانے اور لے کر آنے کی ساری ذمہ داری تمہاری ہے ابراز ۔۔۔۔مسسز زین اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

جی ماما ۔۔۔۔ابراز نے سر ہلا دیا ۔

اور ہاں فلزہ کو بھی ساتھ لے کر جاؤ اور اسے شاپنگ کروا دو بہت سے ڈریسز اور جوتے وغیرہ ہر ایک چیز لے کر دو جس جس کی اسے ضرورت ہے اور جو جو اسے چاہے ۔۔۔۔مسسز زین جب بول رہی تھی تو فلزہ وہاں آئی ۔

آنٹی میرے پاس سب ہے مجھے ابھی کچھ نہیں چاہے ۔۔۔۔۔فلزہ زبردستی مسکراتے ہوئے بولی ۔

جو بھی ہو بچے آپ جائیے گا ابراز کے ساتھ تیار ہو جائے اور جائے ۔۔۔

جی آنٹی جیسے آپ کہے ۔۔۔فلزہ سر ہل گئی ۔

♡♡♡♡♡

آپی وہ چڑیل بھی ہمارے ساتھ جا رہی ہے ۔۔۔۔فلزہ آبدار کے کمرے میں ادھر سے اُدھر چکر لگاتے ہوئے بول رہی تھی ۔

ایسے نہیں کہوں بری بات ہے کچھ دن ہے پھر وہ چلی جائے گی یہاں سے ---آبدار اپنے کپڑے نکال کر باہر رکھتے ہوئے بولی ۔

آپی مجھے نہیں پسند وہ بندری کہی کی ------فلزہ چڑی ہوئی تھی ۔

تب ہی اندر روم میں ابراز آیا تھا ۔

چلے فلزہ ماما نے کہا تھا تمھیں شاپنگ کروا دوں ---- .ابراز بڑے تمیز سے اندر آکر بولا ۔

چلے ۔۔۔۔۔ فلزہ اسے گھورتے ہوئے بول کر پھر آبدار سے ملی تھی اور پھر ابراز کے ساتھ چلی گئی ۔

گاڑی کا فرنٹ دوڑ جب ابراز نے کھولا تو سامنے ہی زینیہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی ۔

فلزہ تم پیچھے بیٹھ جاؤ مجھے عادت نہیں پیچھے بیٹھے کی ۔۔۔۔۔زینیہ منہ چڑھا کر بولی جس پر فلزہ نے لب بھیچے ابراز کی طرف دیکھا جس پر ابراز نے کندھے اچکا دئے ۔۔۔اور جا کر اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا ۔

ابراز کے ریکشن پر فلزہ کے دل میں چبھن سی ہوئی پر وہ نم آنکھوں کو چھپاتی ہوئی پیچھے جا کر بیٹھ گئی ۔۔۔۔ابراز کے گاڑی چلانے پر زینیہ نے آگے ہو کر سونگ لگا لیا تھا ۔

ابراز تم نے ابھی بھی میرے پسند کے سونگ رکھے ہوئے ہیں ۔۔۔۔زینیہ خوش ہوتے ہوئے بولی اور ساتھ ساتھ گنگنانے لگی ۔

ہاں میرے بھی یہ ہی پسندیدہ تھے ۔۔۔آبراز پیچھے بیک میرار سے فلزہ کو بھی دیکھ رہا تھا اور اس کی آنکھوں میں آئی نمی اور اس کا نروس ہونا سب اس کی نظروں سے چپھا نہیں رہ پایا تھا ۔

فلزہ بس اپنے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے باہر دیکھ رہی تھی ۔

پورے راستے دونوں باتیں کرتے گئے تھے فلزہ نے ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالا۔

شاپنگ سینٹر بھی زینیہ نے ابراز کا بازوں ایسے تھام رکھا تھا جیسے وہ اس کا میاں ہو اور جان بوجھ کر فلزہ کو جلا رہی تھی۔

فلزہ نے کچھ بھی اپنی پسند کا نہیں لیا جو بھی ابراز لیتا گیا اس نے چپ چاپ لے لیا۔

اور پھر کھانا کھانے کے بعد تینوں رات کے گیارہ بجے گھر کے لیے نکلے تھے۔۔

ابراز نے گاڑی کا پیچھے والا دروازہ کھولتے ہوئے پیچھے شاپنگ بیگز رکھے تھے ۔۔۔۔زینیہ کسی سے فون پر بات کر رہی تھی اور وہ پیچھے تھی ابھی ۔

ابراز نے فرنٹ دوڑ کھولتے ہوئے فلزہ کو بیٹھنے کا اشارہ کی جس پر فلزہ چپ رہی اور ۔۔۔ابراز کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دوڑ بند کر دیا اور پیچھے والا ڈور کھول کر وہاں بیٹھ گئی ۔

تماشا کیوں کر رہی ہو ۔۔۔ابراز غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے گھور کر بولا ۔

تماشا میں نہیں کر رہی جان گئی ہوں آپ کی نظر میں خود کی اوقات اور اہمیت اسی لیے اپنی اوقات پر اکر بیٹھ گئی ہوں ۔۔۔۔فلزہ تلخ سا مسکرائی تھی ۔

بھاڑ میں جاو ۔۔۔ابراز اسے دیکھتے ہوئے بولا کر آگے بیٹھ گیا ۔

فلزہ نے اپنی نمی کو چھپانے کے لئے باہر دیکھنے لگی جہاں پر صرف گاڑیاں ہی گاڑیاں تھی ۔۔۔۔۔۔ تب ہی اندر اکر زینیہ بیٹھی تھی اور ایک طنزیہ نظر فلزہ پر ڈالی اور مسکراتے ہوئے بیٹھ گئی ۔

ابراز پلیز آئسکریم کھلا دو ۔۔۔۔ زینیہ ابراز کا ہاتھ تھام کر ضدی اندار میں بولی ۔

یار بہت دیر ہو چکی ہے صبح اب ۔۔۔ .ابراز گاڑی کا موڑ لیتے ہوئے بولا ۔

ہمم ٹھیک ہے --پر صبح تم مجھے ضرور لے کر جاؤ گئ ----زینیہ کے بولنے پر ابراز سر ہلا گیا۔

فلزہ تم کھاؤ گی --- .ابراز کا پتہ نہیں کیوں دل کیا تو اس نے فلزہ سے پوچھ لیا۔

مجھ سے پوچھا آپ نے تو --- .فلزہ اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی ۔

اگر تم کہو گی تو زینیہ کو بھی آئسکریم کھلا دوں گا ورنہ نہیں ---ابراز ہنستے بولا تو فلزہ تلخی لیے منہ باہر کی طرف موڑ گئ ۔

تمہاری بیوی کا تو پتہ نہیں ہر اب مجھے آئسکریم کھانی ہی کھانی ہے ۔۔۔زنینہ ضدی انداز میں بولی ابراز نے کندھے اچکا دئے پر گاڑی آئسکریم ہالر پر نہیں روکی ۔

گاڑی جب گھر روکی تو زینیہ نے غصے سے بیٹھی رہی ۔

کیا ضد ہے زینیہ باہر ا جاؤ ۔۔۔۔فلزہ باہر ا کر بیگز لے لے رہی تھی اپنے ۔۔۔جب زینیہ ضدی اندز میں بولی ۔

فلزہ چپ چاپ وہاں سے اندر کی طرف بڑھ گئی جبکہ ابراز کو زینیہ کی ضد ماننی ہی پڑھی اور اسے پھر سے لے کر چلا گیا۔

فلزہ نے غصے سے آکر سارے --بیگز زمین پر پھینکے تھے ۔

اور رونے لگی تھی ۔

♡♡♡♡

آبدار بچے اپنا خیال رکھنا--- مسسز زین اس سے ملتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرا دی ۔

اس نے اپنا ضروری سامان گاڑی میں رکھوا دیا تھا اور اب بس مسسز زین اور زین صاحب سے مل کر جا رہی تھی ۔

آبدار دعوت کے لیے مکمل تیار تھی ۔۔۔۔ شارٹ فراک کے ساتھ کیپری اور سائیڈ پر ڈوپٹہ پھیلائے کندھوں پر شال اوڑھ رکھی تھی اور خود کو مکمل کور کر رکھا تھا ۔

خذیفہ سب سے مل کر جا چکا تھا ابھی ابدار کو نہیں دیکھا تھا ۔

اور اب گاڑی کے پاس کھڑا سگریٹ پی رہا تھا ساتھ ساتھ موبائل پر کچھ دیکھ رہا تھا ۔

السلام علیکم -------آبدار کے سلام کرنے پر اس کی طرف دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا تھا جو مکمل تیاری ہوئی کوئی پری ہی لگ رہی تھی اس کے دیکھنے پر نروس ہوتی پلکوں کو کبھی اُٹھاتی اور کبھی لب چبانے لگتی ۔

چلیں خذیفہ -------آبدار کے بولنے پر وہ ہوش میں آیا جو اسے بس دیکھی جا رہا تھا ۔

ہمم چلو -----بینا کچھ بولے اسے ایک نظر دیکھتے جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گیا ۔

خذیفہ نے آبدار کی کوئی تعریف نہیں کی تھی جس پر آبدار کا دل بجھ سا گیا تھا اسی لئے ہلکی ہلکی نمی آنکھوں میں آ گئی ۔

آبدار پلیز وہاں جا کر ریلکس رہنا وہ دعوت تھوڑی بولڈ ہے اور وہ سب لوگ بولڈ ہیں ۔۔۔۔خذیفہ نے بتایا تو آبدار نے اس کی طرف دیکھا تھا پر اس کی بات کا مطلب نہیں سمجھ پائی تھی ۔

جب وہ دونوں وہاں پہنچے اور ہال میں داخل ہوئے جہاں خذیفہ کے دوستوں نے دعوت رکھی تھی ۔۔۔وہاں کا ماحول دیکھ کر ہی آبدار کو گھوٹن سی محسوس ہونے لگی تھی ۔

وہاں صرف خذیفہ کے دوست تھے جس میں عزائم بھی شامل تھا ۔۔ .سارا پلین عزائم کا تھا ۔۔۔۔اور وہاں شراب کے ساتھ ساتھ جو خذیفہ کی لڑکیاں دوست تھی کافی بولڈ ڈریسنگ میں تھی ۔

خذیفہ کے ساتھ چلتی ہوئی آبدار نے اس کا بازو زور سے تھام لیا تھا جس کو عزائم نے خون ہار نظروں سے دیکھا تھا ۔

خذیفہ یہ اب لوگ بہت عجیب ہیں اور شراب بھی ------آبدار بولی تو خذیفہ نے اس کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر گھبراہٹ نظر آ رہی تھی ۔

پلیز آبدار میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا کے یہ محفل بولڈ لوگوں کی ہے اور ان میں یہ سب عام بات ہے -------خذیفہ کے بولنے پر آبدار نے اس کی طرف دیکھا اور پھر وہاں چلتی دعوت کی طرف تو پریشان سی ہو گئی ۔

جب دونوں اندر داخل ہوئے تو سب نے ان کو بہت اچھے سے ویلکم کیا تھا۔

خذیفہ یہ اپنی وائف سے سب کا تعارف کروا دو ۔۔۔۔۔۔عزائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے مصنوعی مسکراہٹ سے بولا ۔۔۔۔ورنہ آبدار کا ہاتھ خذیفہ کے ہاتھ میں دیکھ کر اس کا پورا وجود خاک ہو رہا تھا۔

آبدار یہ عزائم میرا سب سے اچھا دوست ۔۔۔۔ خذیفہ عزائم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جس پر عزائم نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

السلام علیکم ۔۔۔آبدار نے ہاتھ نہیں بڑھایا بس منہ سے سلام کیا جس پر عزائم شرمندہ سا مسکرا دیا پر وہ آبدار کی اس ادا پر ایک دفع پھر سے فدا ہوا۔

پھر سب دوستوں سے ملنے کے بعد دونوں سب کے ساتھ ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھ تھے اور سب کھانا کھانے لگے ۔۔۔۔

سب کھانا کھا رہے تھے اور باتیں کر رہے تھے آبدار کو ان سب کے بیچ اپنا آپ انکمفرٹیبل لگ رہا تھا ۔۔۔اسی لیے وہ صرف پلیٹ میں چمچ چلا رہی تھی ۔

عزائم جو بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا اس کی نظریں آبدار کی طرف ہی تھی جو ۔۔۔کنفیوز سی بس مسکرا رہی تھی ۔

خذیفہ تم نے اپنے لیے بہن جی ٹائپ بیوی ڈھونڈی ہے ۔۔۔۔۔خذیفہ کی ایک دوست ہنستے ہوئے بولی تھی ۔

آبدار نے اس کی طرف دیکھا ۔

ہاں آبدار تھوڑی بولڈ بنوں تم پڑھی لکھی ہو ۔۔۔ہماری طرح بولڈ ڈریسنگ کیا کرو ۔۔۔۔۔ خذیفہ کے لیے وہ ہماری سوسائٹی میں اُٹھتا ہے اور اس کی سوسائٹی بولڈ ہے ۔۔۔۔۔خذیفہ کی دوسری دوست بولی تو آبدار بولی کچھ نہیں تھی بس مسکرا کر رہ گئی ۔

خذیفہ نے ان کی طرف غصے سے دیکھا تھا ۔۔۔

مجھے میری بیوی بہت پسند ہے ایسی ہی ۔۔۔۔خذیفہ نے کھانا کھاتے ہوئے ہنس کر کہا ۔

.

ہاہاہاہا اب تو ایسے ہی کہوں گئے اب کر کچھ نہیں سکتے تم ۔۔۔۔

سوری آپ لوگوں کو اگر ہرٹ ہو تو۔۔۔اگر خذیفہ نے بولڈ لڑکی سے شادی کرنی ہوتی تو ۔۔وہ آپ میں سے کسی کو چوز کر لیتے ۔۔۔ہر انہوں نے میرا انتخاب کیا ہے کیونکہ ان کو بہن جی ٹائپ لڑکی پسند تھی، ۔۔۔۔آبدار بہن جی پر زور دے کر بولی ۔

.

اور دوسری بات ---پڑھائی ہمیں شعور دیتی ہے -----اچھے اور برے میں فرق کرنا ----ورنہ ننگے تو جانور بھی ہوتے ہیں اور وہ تو ان پڑھ اور جاہل ہیں -------آبدار نے ان کا جواب بہت خوبصورتی سے ان کے منہ پر مارا تھا جس پر خذیفہ اور عزائم کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی ۔

ایسے ہی تو عزائم شاہ نے تمہیں پسند نہیں کیا ---بہت خاص ہو تم آبدار ----- عزائم شراب کا گھونٹ بھرتے ہوئے دل میں سوچ رہا تھا ۔

خذیفہ کی دوستوں کا منہ بند ہو گیا تھا ----- اور وہ منہ بنا کر کھانا کھانے لگی ۔

میری بیوی بہت ذہین ہے ۔۔۔۔ خذیفہ ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ دبا کر بولا ۔

یہ لو خذیفہ اس خوشی میں یہ پیو تمہارے لیے سپیشل ۔۔۔۔ عزائم ایک گلاس میں وائن ڈال کر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا ۔

پلیز آپ نے پینی ہے آپ پی لے ۔۔۔ پر پلیز خذیفہ کو یہ مت دیا کریں ۔۔۔۔۔ خذیفہ نہیں پیتے یہ ۔۔۔۔ عزائم کو روکتے ہوئے بولی جس پر وہ سر ہلا گیا ۔

پھر سب کھانا کھانے کے بعد باتیں کر رہے تھے آبدار اکیلی ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھی کیونکہ کوئی بھی لڑکی اس سے بات نہیں کر رہی تھی جو بھی خذیفہ کے دوستوں کی بیویاں تھی وہ آبدار سے بات نہیں کر رہی تھی ۔

اسی لیے وہ چپ چاپ بیٹھی رہی ۔

خذیفہ تمہاری بیوی تو بہت تیز ہے تم پر حکم چلا رہی ہے ۔۔۔ تم تو اس کے غلام بن گئے ہو ۔۔۔۔۔ ساریہ بولی جس پر خذیفہ ہنس دیا ۔

ایسا بلکل بھی نہیں ہے ۔۔۔۔

ایسا ہی ہے وہ تم پر حکم چلاتی ہے اور تم جی حضوری کر رہے ہو ۔۔۔۔اوپسس مسٹر خذیفہ اپنی بیوی کی جی حضوری کر رہا ہے ۔۔۔۔ساریہ ہنستے ہوئے بولی تو ۔۔۔ عزائم نے بھی سر ہلایا اور اس کے دوستوں نے بھی ۔

جس پر خذیفہ ہنس تو دیا تھا پر دل میں بات بیٹھ گئی ۔

پھر دونوں گھر کے لیے نکل گئے تھے ۔۔۔آبدار کو خذیفہ پر غصہ تھا وہ اسے اس کے کہنے کے باوجود بھی واپس فلیٹ لے کر آیا تھا ۔

اسی لیے آبدار اپنا سامان اُٹھا کر دوسرے کمرے کی طرف بڑھنے لگی تھی ۔

کیا مسئلہ ہے چپ چاپ اس کمرے میں اپنا سامان رکھوں اور ناٹک بند کرو سنا تم نے ۔۔۔۔۔خذیفہ اسے بازوں سے پکڑ کر اپنے کمرے میں اندر لے گیا اور دھکا دیتے ہوئے سخت اور غصے بھرے لہجے میں بولا ۔

آبدار نے شکاوا کرتی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا پر بولی کچھ نہیں ۔۔۔۔۔۔اور ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی ۔

شٹ کیا کر دیتا ہوں میں ۔۔۔نہیں نہیں یہ اسی لائک ہے بڑی آئی مجھ پر حکم چلانے والی ۔۔۔۔۔۔خذیفہ نے خود سے بولتے ہوئے اپنی شرمندگی مٹا لی تھی ۔

میں خذیفہ کسی کی جی حضوری نہیں کرتا ۔۔۔۔۔۔۔ خود صوفے پر بیٹھ کر ٹانگے سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے سگریٹ لبوں سے لگاتے ہوئے خود سے مخاطب تھا ۔

آبدار باہر آئی اور مکمل طور پر خذیفہ کو اگنور کرتے ہوئے بستر پر لیٹ کر خود کے اوپر بلکیٹ لے لیا ۔

آبدار ۔۔۔۔۔۔ خذیفہ نے اسے آواز دی پر وہ نہیں بولی ۔

آبدار ۔۔۔آبدار ۔۔۔۔پھر سے دو دفع آواز دی تو اس نے اپنا سر باہر نکال کر اس کی طرف دیکھا ۔

جاؤ میرے لیے کافی بنا کر لے کر آو جلدی دو منٹ میں ۔۔۔۔خذیفہ کے بدلہ بدلہ اور سرد لہجے آبدار نے محسوس کر لیا تھا اور اس کو ایک نظر دیکھتے ہوئے اُٹھ گئی ۔

خذیفہ نے اسے اگنور کیا اور آنکھیں بند کر کے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا لی ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ نے کمرے کی ہر چیز کو اٹھا کر اتھا کر پھینکا تھا ۔۔۔جو بھی شاپنگ کی تھی اس نے سب کی سب پھینک دی ۔۔۔۔اور خود گھٹنوں میں سر دئے رو رہی تھی ۔۔۔

اور وہی زمین پر ہی روتے روتے سو گئی ۔

جب کافی لیٹ ابراز اور زینیہ واپس آئے تو ابراز جب کمرے میں داخل ہوا کمرے کو دیکھ کر اور اس میں بکھیری ہر چیز کو دیکھتے ہوئے اسے بہت غصہ آیا تھا ۔۔۔ہر چیز کمرے میں گری ہوئی تھی جو اس نے فلزہ کو لے کر دی تھی ۔

ابراز پاؤں سے ساری چیزیں پیچھے کرتے ہوئے فلزہ کے پاس گیا ۔۔۔جو نیچے زمین پر بیٹھی ۔۔۔تھی اور سر بیڈ کے ساتھ لگا ہوا تھا اور سو چکی تھی ۔

ابراز نے ایک جھٹکے میں اسے بازو سے پکڑا کر اوپر کھڑا کیا ۔

کیا ہے یہ سب ۔۔۔۔ابراز چاروں طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا ۔

پہلے تو فلزہ کچی نیند کی وجہ سے کچھ سمجھ نہیں پائی پھر جب سمجھی تو اس کا ہاتھ جھٹکا۔

.

آپ کے پیسوں کی اوقات میری نظر میں ۔۔۔۔یہ چیزیں اُٹھاؤ اور اسے دے دو جو آپ کو پیاری ہے ۔۔۔۔۔۔مجھے نہیں چاہیے ۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے چیخی تھی ۔

بکواس بند کرو ۔۔۔ورنہ زبان کھینچ لوں گا ۔،۔۔۔۔ابراز اسے گھورتے ہوئے بولا ۔

بکواس بند بکواس بند ۔۔۔۔۔۔۔جب سے آئی ہوں آپ کی زندگی میں یہ سن رہی ہوں میں ۔۔۔۔۔۔نہیں کرنا تھا مجھ پر احسان مجھے اپنی زندگی میں شامل کرنے کا ۔۔۔کیوں خراب کی آپ نے میری زندگی کیوں ۔۔۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے روتے ہوئے بول رہی تھی جس پر ابراز کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا ۔

جو اس سے اپنی ریجکشن کا بدلہ اس طرح اسے جلا کر لے رہا تھا ۔

ایم سوری فلزہ ۔۔۔۔

بس جائے یہاں سے کوئی بات نہیں کرنی مجھے آپ سے ۔۔۔۔ فلزہ اسے گھورتے ۔
ہوئے بول کر جانے لگی تھی ۔

فلزہ میری بات تو سنو ۔۔۔۔۔

کیا سنو کے میں زبردستی آپ کے سر پر مسلت ہوئی ہوں ۔۔۔۔ مجھ پر احسان کیا ہے
آپ نے شادی کر کے کیوں کے اگر آپ مجھ سے شادی نہ کرتے تو کوئی بھی نہیں کرتا
۔۔۔ہیں نہ ۔۔۔؟ ؟ تو سنے مسسٹر ابراز ۔۔۔جب .آپ کا دل کیا مجھے چھوڑ دینا ۔۔۔۔ چلی
جاؤں گی آپ کے گھر سے ۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے آنسو صاف کرتے ہوئے
بھرے ہوئے لہجے میں بول کر بیڈ کی طرف جانے لگی ۔

ہاں کیا ہے احسان میں نے تم پر ۔۔۔پر اب اس سوچ میں مت رہنا کے میں تمہیں یہاں سے جانے دوں گا ۔۔۔اور تم دیکھنا اب تم نے مجھے ضد دلائی ہے تو دوسری شادی بھی کرو گا اسیسے ۔۔۔۔۔ابراز اسے بازوں سے پکڑ کر بولتے ہوئے ایک جھٹکے سے چھوڑ کر واشروم کی طرف بڑھا تھا ۔

راستے میں آئی پر چیز کو ٹھوکر مارتے ہوئے ۔۔

فلزہ اس کے الفاظ سن کر اور بھی دُکھی ہو گئی ۔۔۔جو اس کے سوری کے بعد اس سے کچھ معذرت کی توقع رکھتی تھی اس کے اس طرح کرنے سے پھر سے رونے والی ہو چکی تھی ۔

♡♡♡♡♡♡

کیا سوچ رہے ہو عزائم ---,؟ عزائم سے اس کا دوست بولا۔

دونوں اس وقت رات کے وقت عزائم کے فارم ہاؤس میں بیٹھے شراب پی رہے تھے اور یہ ان لوگوں میں عام سی بات تھی۔

کچھ نہیں بس ایک حسن خواب کے پورا ہونے کا انتظار ہے-----عزائم آنکھوں کو بند کرتے ہوئے آبدار کا چہرا اپنی آنکھوں سے لاتے ہوئے سوچ کر رہا گیا۔

ہاہاہاہاہا عزائم کا کون سا ایسا خواب ہے جس کے لیے اسے انتظار کرنا پڑھ رہا ہے -----ورنہ میں نے تو سنا تھا عزائم وہ انسان ہے جو انتظار نہیں کرتا بلکہ وقت کو گھوما کر پہلے ہی وقت میں جا کر وہ چیز حاصل کر لیتا ہے--------خازم ہنستے ہوئے بولا۔

یہ چیز ہی تو نہیں ہے ---یہ وہ حسین خواب ہے جو وقت پر حاصل ہو گا اور اگر وقت سے پہلے اسے حاصل کیا تو ----وہ کرچی کرچی ہو جائے گا، ---اور عزائم اس کو ہر حال میں حاصل کرنا چاہتا ہے------ یہ خواب عزائم کے لیے بہت حاض ہے بہت خاص ----- .عزائم کی آنکھیں بند تھی اور چہرے پر مسکراہٹ ---کچھ حاصل کر لینے کا جذبہ تھا اس کے چہرے پر۔

انٹرسٹنگ پھر تو مجھے انتظار رہے گا اس وقت کا جب تم اسے حاصل کرو گئے میں بھی تو دیکھو ایسا کیا ہے اس میں حاض جس کے لیے عزائم جیسا بندہ بھی انتظار کر رہا ہے ------خازم ہنستے ہوئے اپنے گلاس میں وائن ڈالنے لگا۔

ہاہاہاہا ۔۔۔۔۔وہ عزائم کا عشق ہے ۔۔میری محبت میری آبدار ۔۔۔۔۔۔عزائم ہنستے ہوئے دل میں سوچ رہا تھا ۔۔۔وہ کسی پر بھی آشکار نہیں کرنا چاہتا تھا کے خذیفہ کی بیوی ہی اس کا حاصل ہے ۔

پر زندگی عزائم شاہ کس موڑ پر لے کر آنے والی تھی یہ تو وقت ہی بتانے والا تھا ۔۔۔۔۔اسے کیا حاصل ہونے والی تھی آبدار یا وہ اپنی حاصل کی جنگ میں آبدار اور خذیفہ کی محبت کو روندنے والا تھا ۔

♡♡♡♡♡♡

فلزہ صبح جلدی اُٹھی تھی اور ڈرائیور کے ساتھ یونیورسٹی آگئی تھی ابھی گیٹ سے اندر داخل ہو کر کلاس کی طرف بڑھ رہی تھی کے سامنے ہی اسے حاشر دکھائی دیا ۔

اسے مکمل اگنور کرتے ہوئے اپنی کلاس کی طرف بڑھنے لگی ۔

فلزہ میری بات سنو پلیز ۔۔۔۔۔۔ایم سوری فلزہ ۔۔میں بہت شرمندہ ہوں ۔۔۔۔۔ حاشر اس کے پیچھے آتے ہوئے بول رہا تھا فلزہ اسے کو انسی کرتے ہوئے کلاس کی طرف بڑھنے لگی ۔

کیا مسئلہ ہے دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے ۔۔۔۔ حاشر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تو وہ اسے گھورتے ہوئے دانت پیستے ہوئے بولی ۔

ایک دفع میری بات سن لو فلزہ پھر تم کہو گی تو ساری زندگی تمہارے سامنے نہیں آنے لگا ۔۔۔۔۔۔ حاشر اس کے سامنے کھڑا بے بسی سے بولا ۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ میں سب کو چلا چلا کر اکھٹا کر لوں اور اب اس بھول میں مت رہنا کے میں اکیلی ہوں اپنے میاں کو بلا لیا یہاں تو ٹانگے توڑ دے گا وہ تمہاری ۔۔۔۔۔فلزہ اسے گھور کر بولتے ہوئے وہاں سے چلی گئی ۔

شٹ شٹ ۔۔۔۔۔۔ تمہیں اور تمہارے میاں کو ت میں دیکھ لوں گا خوش تو نہیں رہنے دینے والا ۔۔۔بس یہ راض تم تک پہچ جائے پھر تم دیکھنا کیسے تمہاری زندگی جہنم بنتی ۔۔۔۔۔۔۔حاشر زہریلی مسکراہٹ چہرے پر سجائے سامنے دیکھ کر بولتے ہوئے کلاس کی طرف گیا ۔

فلزہ نے ساری کلاسز لی حاشر کو مکمل اگنور کی اور پھر اس کے بعد وہ اس کے پاس آیا بھی نہیں ۔۔۔۔۔۔فلزہ جب گھر جانے کے لیے گیٹ کے پاس آئی تو اسے یاد آیا کے اس نے تو گھر واپس کا کسی کو کہا ہی نہیں ۔۔۔۔ .دل ویسے بھی پریشان سا تھا۔۔۔زینیہ کی شکل نہ دیکھنے کے لئے ہی تو یونیورسٹی آئی تھی ۔

تاکہ سکون سے رہ سکے ۔۔۔۔تھکی سی اپنی زندگی کی تلخیاں سوچتے ہوئے بھینچ پر بیٹھ گئی ۔۔۔۔اور کہی سوچیں تھی جو اس کے ذہن میں ابھری تھی ۔

فلزہ چلیں ۔۔۔۔۔ابراز کی آواز پر ایک دم سے چونکی ۔۔۔۔۔۔۔جو اس کے پاس کھڑا بولا ۔

چلو گھر چلتے ہیں ۔۔۔۔۔میں تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔۔۔۔۔چلو آ جاؤ چلیں ۔۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھ گیا فلزہ نے گھیرا سانس لیتے ہوئے اسے دیکھا تھا اور اس کے پیچھے چل دی ۔

گاڑی کا فرنٹ دوڑ کھولا تو زینیہ پہلے سے ہی براجمان تھی وہاں ۔۔۔۔۔۔

فلزہ کو غصہ آیا ۔۔۔

زینیہ پلیز آپ پیچھے بیٹھ جائے میری طبیعت نہیں ٹھیک ۔۔۔۔فلزہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا ۔

فلزہ کچھ نہیں ہوتا بیٹھ جاؤ پیچھے ---- .زینیہ بولی ۔

ابراز آپ ان کو گھر لے جائے میں کیسی اور کے ساتھ ا جاؤں گی کیونکہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور میں پیچھے نہیں بیٹھ سکتی --- .فلزہ بھی پورے ضدی انداز میں بولتے ہوئے ---دروازے کو بند کر کے سائیڈ پر کھڑی ہو گئی ۔

زینیہ پلیز بیٹھ جاؤ پیچھے ---میری بیوی ہے وہ نہیں ٹھیک اس کی طبیعت ----ابراز نے زار سا زینیہ سے بولا جس پر وہ ناچار اُٹھی اور باہر نکلی تھی ۔

فلزہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے زور سے دروازہ بند کیا جس پر فلزہ نے دل جلانے والی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی اور اسے ایک آنکھ مار کر آگے بیٹھ گئی ۔

اپنا حق فلزہ حدید کو لینا آتا ہے اب میں بتاؤں گی کہ میں کون ہوں ۔۔۔۔۔۔فلزہ گاڑی میں سوار ہو کر سوچ کر رہ گئی۔

ابراز پلیز کوئی میرا پسندیدہ سونگ لگا دو ۔۔۔۔ .زینیہ پوری کی پوری آگے ہوتے ہوئے ابراز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی ۔

ابراز نے سونگ لگا دیا جس پر وہ پیچھے ہو گئی پر منہ بنا رکھا تھا ۔

فلزہ نے ایک دفع بھی ابراز کی طرف نہیں دیکھا تھا سارا دھیان سامنے تھا ۔

ابراز اس کی طرف کہیں دفع دیکھ چکا تھا جو اس طرح بیٹھی ہوئی تھی جیسے وہ اسے جانتی نہ ہو ۔۔

کون سے ریسٹورنٹ میں جانا ہے ۔۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ نے اس کی طرف دیکھا ۔

پیچھے سے ابھی زینیہ بولتی ۔۔۔فلزہ کے بولنے پر اسے گھورنے لگی ۔

مجھے گھر چھوڑ کر جہاں آپ کا دل کیا چلے جائیے گا پر پلیز مجھے گھر چھوڑ دیں مجھے اپنا کام کرنا ہے یونیورسٹی کا۔۔۔ فلزہ بے زار سا سامنے دیکھتے ہوئے بولی ۔

پر فلزہ تھوڑی دیر لگے گی ۔۔۔۔

تو آپ لوگ جائے مجھے نہیں جانا اگر جانا ضروری ہے تو کوئی ٹیکسی کروا دیں مجھے میں اس میں گھر چلی جاؤ گی ۔۔۔۔فلزہ مکمل بدلے ہوئے تیور سے بولی ۔

ابراز نے غصے سے اس کی طرف دیکھا اور گاڑی کی سپیڈ فل کر دی ۔۔۔۔گاڑی کو گھر جا کر روکا تھا زینیہ خوش تھی چلو کے فلزہ ساتھ نہیں جانے والی ۔

گھر گاڑی جب اندر داخل ہوئی تو ابراز بھی باہر نکلا تھا فلزہ دونوں کو کچھ بھی کہے بینا باہر نکل کر اندر کی طرف بڑھ گئی ۔

چلو ابراز ہم چلتے ہیں ۔۔۔۔۔زینیہ بولی تو ابراز نے اس کی طرف سرد نظروں سے دیکھا ۔

پلیز زینیہ اس وقت میرا کوئی موڈ نہیں ہے ۔۔گھر جو پکا ہے کھا لو ورنہ آڈر کر لینا ۔۔۔۔۔ابراز اسے بولتے ہوئے اندر چلا گیا ۔

پیچھے زینیہ کا چہرا توہین کے احساس سے دھواں دھواں ہو گیا اور وہ بھی پیر پھٹکتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

فلزہ کمرے میں بیٹھی سٹیڈی کر رہی تھی کے ---زینیہ دروازے کھولتے ہوئے اندر آئی۔

ابراز کہاں ہے، ---؟؟ زینیہ کے بولنے پر بھی فلزہ نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ چپ چاپ بیٹھی پڑھتی رہی ۔

ابراز میں تم سے ہی ملنے آئی تھی ۔۔۔چلو پلیز مجھے کہی باہر لے جاؤ ۔۔۔دوپہر کو بھی تمہاری بیوی کی وجہ سے ہم نہیں جائے پائے پلیز اب تو لے جاؤ ۔۔۔ ابراز جو ڈریسنگ روم سے باہر نکلا تھا زینیہ اس کو بولی ۔

سوری زینیہ میں ضروری کام سے جا رہا ہوں پھر لے جاؤں گا تمہیں ۔۔ابھی مجھے جانا ہے کہیں ۔۔۔۔ابراز اسے بولتے ہوئے ایک نظر فلزہ پر ڈالی جو اس طرح شو کر رہی تھی جیسے اسے کوئی پرواہ ہی نہ ہو کیا بات ہو رہی ہے یا کمرے میں کوئی اور ہے بھی۔

فلزہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی ۔

فلزہ کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر زینیہ کو تپ چڑی تھی ۔

تمہاری کیوں ہنسی نکل رہی ہے ۔۔۔۔۔زینیہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے منہ بنا کر غصے سے بولی ۔

تمہارے ڈھیٹ ہونے پر ۔۔۔دوپہر کی بے عزتی کے بعد بھی تمہیں شرم نہیں آئی تو پھر سچ میں تمہاری عقل پر ماتم کرنا چاہے ۔۔۔۔۔فلزہ اسے کی طرف دیکھتے ہوئے بول کر پھر سے پڑھنے لگی ۔

شٹ آپ ۔۔۔۔

یو شٹ آپ اینڈ نکل جاؤ میرے کمرے سے سنا تم نے ۔۔۔۔مجھے پڑھنا ہے۔۔۔۔فلزہ اسے نفرت سے دیکھتے ہوئے بولی ۔

کچھ دن صرف کچھ دن پھر یہ کمرا بھی میرا ہو گا اور ابراز بھی ۔۔۔۔ تم پر جو احسان کیا ہے نہ اس نے شادی کرنے کا وہ صرف اور صرف تمہارے ماں باپ کی عزت کے لیے ورنہ وہ تم جیسی لڑکیوں سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کرتا ۔۔۔۔۔ زینیہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے طنزیہ بولی ۔

تمہیں کس نے کہا یہ سب ۔۔۔۔ فلزہ کا لہجہ دُکھی سا تھا ۔۔۔ فلزہ اس کی طرف دیکھتے بولی اس وقت اسے خود کے بے مول ہونے کا دُکھ ہوا ۔

ہاہاہاہاہا ابراز نے بتایا سب کے تم کیسے آئی زبردستی اس کی زندگی میں اور پتہ نہیں کس کے ساتھ رہ کر آئی ہو ایک رات ۔۔۔۔بچارے نے تمہارے ساتھ ہمدردی کی ہے صرف اس بھول میں مت رہنا وہ تمہیں کبھی بھی اپنائے گا ۔۔۔زینیہ ہنستے ہوئے بولی ۔

کیا مطلب ہے تمہارا زبان سنبھال کر بات کرو ۔۔۔ .فلزہ ہمت سے بولی تھی ورنہ اس کی زبان لڑکھڑا رہی تھی ۔

جانتی ہوں میں سب سب بتایا ہے مجھے ابراز نے اس کی نظر میں تمہاری اوقات دو کوڑی کی نہیں ہے وہ تو تمہیں اپنی بیوی تک نہیں مانتا ۔۔۔زینیہ اس کی طرف دیکھ رہی تھی اس کے ہر انداز میں طنز تھا ۔

اور تو اور اس نے تو تمہیں بیوی کا درجہ بھی نہیں دیا ۔۔۔۔۔زینیہ اس کے کان کے قریب جاتے ہوئے اس کے کان میں بولی ۔

فلزہ شاک کی کیفیت میں کھڑی سب سن رہی تھی ۔

یہ کس نے بتایا تمہیں ۔۔۔۔۔۔فلزہ حیرت زدہ سی اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

تمہارے میاں نے سب بتایا اور یہ بھی کے وہ جلد ہی مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے ۔۔۔۔۔۔بس تھوڑے دن تمہیں سائیڈ پر کر کے ہم ۔۔۔۔۔زینیہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ہنس کر بولی اور اسی طرح فلزہ کو شاک کی کیفیت میں چھوڑ کر چلی گئی ۔

فلزہ اس کی باتوں کو سن کر وہی بیڈ پر ڈھ سی گئی تھی --

ابراز نے ہمارے آپس کے تعلق کا کیسے کیوں کیوں بتایا زینیہ کو -----اتنی بڑی توہین ---فلزہ کے آنسو بہہ رہے تھے ---

ابراز اس پر میں آپ کو کبھی بھی معاف نہیں کروں گی کبھی بھی نہیں -------

فلزہ ان باتوں کو سوچ رہی تھی -- ویسے ہی بیٹھی رہی کے آدھی رات گزر گئی ---رات کے تین بجے ابراز کمرے میں داخل ہوا --

سامنے ہی فلزہ کو بیٹھے دیکھا جو اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہی کھڑی ہوئی ۔

ابراز نے دروازہ بند کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا تھا ۔

آپ کو شرم نہیں آتی ۔۔۔اگر آپ کو دوسری شادی کرنی ہی تھی تو کر لیتے میری عزت کو دو کوڑی کا کیوں کیا اس زینیہ کے سامنے ۔۔۔۔۔کیوں ابراز کیوں ۔۔۔فلزہ اس کے پاس جاتے ہوئے اسے کالر سے تھام کر چلائی تھی ۔

کیا مطلب ہے تمہارا فلزہ میں نے کیا کہا ۔۔۔۔ابراز کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کہہ کیا رہی ہے ۔

جھوٹ مت بولے اب کچھ بھی چھپا نہیں ہے مجھ سے سب بتا کر گئی ہے آپ کی وہ زینیہ مجھ سے کے آپ اس سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور آپ نے اسے سب بتا دیا ہے کے آپ مجھے نہیں مانتے بیوی صرف احسان کیا ہے آپ نے مجھ پر ۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی اور ساتھ ساتھ بولتی جا رہی تھی ۔

کیا بکواس کر رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے ۔۔۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے جھنجھلا کر بولا ۔

تو وہ جھوٹ بول رہی تھی ۔۔۔۔فلزہ چلائی ۔

ہاں جھوٹ ہی بول رہی ہو گی ۔۔۔میری اس سے اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی فلزہ ۔

تو اسے کیسے پتہ آپ کے اور میرے درمیان کوئی ایسا تعلق نہیں ہے آپ نہیں مانتے مجھے اپنی بیوی یہ تو ہم دونوں کے علاوہ کسی کو نہیں معلوم ۔۔۔۔ .فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بے یقینی سے بولی ۔

مجھے نہیں معلوم اس چیز کا شاید اس نے اندازہ لگایا ہو گا ۔۔۔یار ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ جھوٹ بول رہی ہے ۔۔۔۔ابراز اس ہی طرف بڑھتے ہوئے بولا ۔

جو بھی ہو صحیح تو کہہ رہی ہے وہ میں کچھ بھی تو نہیں ہوں ۔۔۔آپ تو نہیں مانتے مجھے اپنا کچھ بھی کچھ نہیں ہوں میں آپ کی ۔۔۔۔ فلزہ روتے ہوئے بولی تھی اور اپنا رُخ موڑ گئی ۔

کیا تم اس تعلق اس رشتے کو نبھانا چاہتی ہو فلزہ ۔۔۔۔ابراز اس کر رَخ اپنی طرف کرتے ہوئے اس کو چہرے سے تھامے بولا ۔

تو آپ کو کیا لگتا ہے میں کیا کر رہی ہوں اس گھر میں یا اس کمرے میں ۔۔۔۔۔ فلزہ اس جھٹکے سے پیچھے دھکیل کر بولی ۔

صحیح کہتی ہے زینیہ شاید آپ بھی یہ ہی سمجھ رہے ہوں گئے کے میں کسی کے ساتھ اس رات رہ کر آئی ہوں ۔۔۔جب میں اغواء ہوئی۔۔۔۔۔۔

شششششش چپ فلزہ میں ایسا کچھ نہیں سوچتا ۔۔۔۔مجھے پتہ ہے تم بالکل پاک ہو ۔۔وہ ابراز کو کچھ سمجھ نہیں ا رہی تھی اس نے کہتے ہوئے فلزہ کو اپنے ساتھ لگا لیا تھا ۔

فلزہ اس کے اس عمل سے اور بھی تیزی سے رونے لگی ہے ۔

آپ آپ مجھ سے نفرت کرتے ہیں آپ کو مجھ سے نفرت ہے ابراز ۔۔۔۔فلزہ اس کے ساتھ لگی روتے ہوئے بولی ۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے بس مجھے پتہ ہے تم حاشر کو پسند کرتی ہو -- .اسی وجہ سے میں تمہارے ساتھ ایسا تھا۔

کیا بس یہ ہی وجہ ہے ----؟؟

ہاں بس یہ ہی وجہ ہے --میں برداشت نہیں کر سکتا جس سے میں محبت کروں وہ کسی اور سے محبت کرے ----ابراز اس کا چہرا سامنے کرتے ہوئے بولا ۔

میں تو حاشر سے محبت نہیں کرتی میں نے بس آپ کو چڑھانے کے لیے وہ سب کہا تھا ۔۔۔فلزہ اپنے لب کاٹتے ہوئے نظروں کو جھکائے بولی ۔

کیا یہ سچ ہے ۔۔۔۔

جی ۔۔۔فلزہ نظر کو جھکا گئی ۔

مجھے تم سے بہت محبت ہے فلزہ اور تم سوچ بھی نہیں سکتی کے تم نے مجھ پر سے کتنا بڑا بوجھ اتار دیا ہے ۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا اور اس کے ماتھے پر لب رکھ دئے ۔

فلزہ حیرت زدہ سی بس اس کا انداز دیکھتی رہ گئی ۔

اور رہی بات زینیہ کے کے میں تمہیں اپنی بیوی نہیں مانتا تو آج وہ بھی شکوہ دور کرنے والا ہوں میں تمہارا ۔۔۔۔۔وہ فلزہ کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراہٹ کے ساتھ بولا ۔

کیا مطلب ۔۔۔۔فلزہ کی آنکھیں پھیلا گئی ۔

وہ ہی جو تم سمجھ رہی ہو پر مجھے پہلے تمہارے ساتھ اور تمہاری رضامندی کی ضرورت ہے ۔۔۔۔۔ابراز نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس کے آگے ہاتھ کیا تھا ۔

فلزہ نے ایک دفع اسے اور ایک دفع اس کے ہاتھ کو دیکھا ۔ .

میں بہت شرمندہ ہوں اپنے ہر عمل کے لیے فلزہ ایم سو سوری ۔۔۔۔ابراز شرمندہ سے لہجے میں بولا جس پر فلزہ نے شرمیلی سی مسکراہٹ لیے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا ۔

رات کے بڑھتی خاموشی میں دونوں کی محبت بھی بڑھ رہی تھی ۔۔۔۔پر کچھ ایسے راض تھے جو اس خاموشی کے آس پاس پھر سے طوفان لے کر آنے والے تھے ۔

اور وہ رضا پھر سے ان کی زندگی میں زہر کا کام کرنے والے تھے ۔۔۔۔پر یہ تو وقت ہی . بتانے والا تھا کے یہ راض ان کے رشتے پر کیا اثر کرنے والے ہیں ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ صبح سے گیا گھر واپس نہیں آیا تھا۔۔۔ صبح بھی وہ اسے بتائے بغیر وہاں سے چلا گیا تھا آبدار پریشان سی ہو چکی تھی اس کے روائیہ سے ۔۔۔۔ابھی بھی باہر لاؤنج پر بیٹھی اسی سوچ میں گم تھی ۔۔۔آبدار کا فون رنگ ہوا ۔

یہ کس کا نمبر ہے سب ٹھیک ہو ۔۔۔۔۔آبدار نے فون اُٹھایا ۔

ہیلو السلام علیکم ۔ ۔کون ۔۔؟.؟ابدار بولی پر دوسری سائیڈ سے کوئی بھی نہیں بولا ۔

ہیلو کون ہے ۔۔بولو تو ۔۔۔۔شاید غلطی سے کسی کا مل گیا ہو۔۔۔۔ابھی وہ فون پر باتیں کر رہی رہی تھی کے باہر کا دروازہ کھولنے کی آواز پر فون کو رکھا کر اس طرف گئی ۔

آپ اتنی لیٹ۔۔؟؟ آبدار ابھی اتنا بولی تھی کے خذیفہ نے اسے گھورا کر دیکھتے ہوئے سامنے صوفے پر اپنا کوٹ پھینکا تھا۔

آبدار اس کے غصے کے خوف سے پیچھے ہٹ گئی ۔۔۔۔اپنا حلق تر کرتے ہوئے وہی کھڑی رہی اسے خذیفہ سے خوف ا رہا تھا ۔

کیا اب کھڑی کیوں ہو۔۔۔؟ ؟

خذیفہ آپ کو ہو کیا گیا ہے اس طرح کیوں بہیو کر رہے ہیں ۔۔۔۔آپ کی غلطی ہے پھر بھی آپ مجھ پر ہی غصہ ہیں ۔۔۔۔آبدار اتنا بولی تھی کے خذیفہ غصے سے کھڑے ہو کر اس کے پاس آیا ۔

کیا غلطی ہے میری --؟ ؟ بتاؤ بتاؤ مجھے اب چپ کیوں ہوں ------خذیفہ زور سے چیخا تھا ۔

آبدار کی آنکھیں پل بھر میں نم ہوئی ---وہ سس کا ہاتھ جھٹک کر وہاں سے جانے لگی ۔

کہا جا رہی ہو--بتا کر جاؤ مجھے سمجھ کیا رکھا ہے مجھے تم نے اور کتنی معافی مانگو تم سے بتاؤ --؟؟ غلطی کی تھی تو مداوا بھی تو کیا تھا میں نے ---خذیفہ غصے سے چیخا۔

بس کر دیں آپ غلطی نہیں گناہ تھا وہ گناہ مسٹر خذیفہ ---اور اوپر سے آپ بھی دھمکی بھی دے کر آئے تھے ---نکاح سے پہلے جو ہوا وہ غلطی نہیں گناہ تھا ---آپ نے ریپ کیا تھا سنا آپ نے -----آبدار بھی غصے سے روتے ہوئے چیخی تھی ۔

میں نے معاف کر کے اپ کو نئی زندگی شروع کی تھی پر آپ نے اپ نے کیا کیا --- آپ دوبارہ دوبارہ اس بات کو لے کر آئے اور تو اور آپ تو شرمندہ بھی نہیں ہیں اس بات پر -- --------آبدار بھی اسی کے انداز میں چیخی ۔

شادی کی نہ میں نے تم سے کے چھوڑ دیا تمہیں انکار کر دیا شادی سے --بتاؤ مجھے بتاؤ ----- پر تم --خذیفہ اس کو کے بازو کو تھامے جھٹکا دیتے ہوئے بولا ۔

خذیفہ آپ کو میں نے معاف کر کے نئی زندگی کی شروعات کی تھی پر اس طرح بہیو کرے رہے ہیں میں نہیں سمجھ پا رہی ---اور آپ کو تو شرمندگی بھی نہیں اس چیز پر -----آپ مجھے اور بھی زیادہ ہرٹ کر رہے ہیں ---آبدار آپکے بازوں کو چڑانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی جو ساتھ ساتھ رو بھی رہی تھی ۔

تو کیا کروں تمہارا غلام بن جاؤ تمہاری جی حضوری کروں بس ------ اگر تم یہ چاہتی ہو تو بھول جاؤ کیوں کہ میں کیسی کی نہیں سنتا اور نہ تمہاری سنوں گا ----.وہ اسے ایک جھٹکے سے چھوڑتے ہوئے روم کی طرف بڑھا تھا ۔

دس منٹ میں آپ رہا ہوں کھانا لگاؤ ---- خذیفہ بولتے ہوئے روم کی طرف بڑھ گیا ۔

آبدار اس کے روائیہ اور باتوں کو سمجھ نہیں پا رہی تھی روتے ہوئے صوفے پر بیٹھی --رونے اس کی ہچکیاں بند گئی ۔

پھر ناچار اُٹھی اور کھانا لگانے لگی ۔

کھانا لگا رہی تھی کے خذیفہ آگیا ----اس کو چئیر پر بیٹھے دیکھ کر چپ چاپ کچن کی طرف بڑھ گئی ۔

آبدار کھانا کھاؤ بیٹھ کر ----خذیفہ کی سرد آواز سن کر آبدار جو کچن کی طرف جا رہی تھی موڑ کر اسے دیکھنے لگی ۔

بھوک نہیں ہے مجھے -------

میں نے پوچھا نہیں ہے بتا رہا ہوں کھانا کھاو چپ چاپ -----خذیفہ بولا تو آبدار نے نم شکوہ کرتی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا ۔

جو خود اپنا کھانا کھانے میں مصروف تھا ۔

آبدار چپ چاپ بیٹھ کر کھانا کھانے لگی -----ساتھ ساتھ کہیں آنسو بھی رخصار پر بہہ رہے تھے۔

خذیفہ کی نظر آبدار پر گئی تو اس کے دل کو کچھ ہوا تھا ۔۔۔ پر جلدی ہی کھانے کی طرف توجہ کرتے ہوئے اپنے دل کو بہلا لیا ۔

آبدار بمشکل کھانا کھا رہی تھی نوالے تو اس طرح لگتا تھا جیسے حلق میں اٹک رہے ہوں ۔

خذیفہ کھانا کھا کر اُٹھ گیا ۔

کھانا کھانے کے بعد کافی میرے روم میں دے کر جاؤ ۔۔۔خذیفہ بول کر ہاتھ صاف کرتے ہوئے روم کی طرف بڑھ گیا ۔۔

آبدار کی پھر سے سسکی نکلی تھی جو خذیفہ کے اتنے روڈ روائیہ پر تھی ۔۔وہ اپنا کھانا چھوڑ کر اُٹھی اور برتن سمٹنے لگی ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ بالکنی میں کھڑا سگریٹ پی رہا تھا، ۔۔۔۔آبدار کے ساتھ اتنا روڈ روائیہ رکھا تو رہا تھا پر دل اندر سے پریشان ہو رہا تھا ۔

کیا کر رہا ہوں میں یہ کچھ زیادہ ہی روڈ نہیں ہو گیا ۔۔۔۔ سگریٹ کا کش لیتے ہوئے سامنے دیکھ کر خود سے بولا ۔

بیوی کو سیدھا کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے ان پر روب رکھو ۔۔۔ان کو بتاؤ کوئی پرواہ نہیں تمہیں ان کی ۔۔۔ عزائم کی ہنستی ہوئی آواز اس کے کانوں میں گھونجی تھی ۔۔

تو اس سے کیا ہو گا وہ دور ہو جائے گی ۔۔۔ خذیفہ نے ڈفینڈ کرنا چاہا ۔

نہیں بلکہ روب میں اس کر زیادہ کئیر کریں گی ۔۔۔ بلکہ چپ رہے گی اور سر پر نہیں چڑھتی ۔۔۔ عزائم کے جواب پر چپ کر گیا ۔

خذیفہ کافی ۔۔۔۔ آبدار کی آواز پر خذیفہ ایک دم سے حیال کی دنیا سے نکلا تھا سگریٹ پورا جل کر اس کی انگلی تک آپ گیا تھا آبدار کی نظر پڑھی تو اس نے جلدی سے ہاتھ مارتے ہوئے نیچے پھینکا ۔

خذیفہ جو اسے دیکھا رہا تھا آبدار کی اس طرح کرنے سے اس کے ہاتھ کی طرف دیکھا جو سگریٹ پھینکنے کے چکر میں تھوڑی سی کافی آبدار کے ہاتھ پر گر گئی جس کی وجہ سے اس کے منہ سے سسکی نکلی تھی۔

زیادہ جلا ہے کیا---؟؟ خذیفہ اس کے ہاتھ سے کافی کا مگ لیتے ہوئے سائیڈ پر پڑھے ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام گیا۔

درد ہو رہا ہے آبدار------اس کی آنکھوں میں نمی دیکھتے ہوئے پھر سے بولا---کیوں کہ اس کا ہاتھ کافی سرخ ہو رہا تھا۔

بہت درد ہے خذیفہ ----پر اس کافی کی وجہ سے نہیں آپ کے روائیہ کی وجہ سے -----آبدار بولتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکال کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔

خذیفہ اس کی بات سے لب بھیچ گیا---

♡♡♡♡♡

ابراز کو تو میں دیکھ لوں گا اس نے مجھ سے فلزہ کو چھینا ہے تو اب میں تم سے فلزہ کو چھن لوں گا ---اس کے ذہن میں اتنا زہر گھول دوں گا کہ اگر وہ میری نہیں ہوئی تو ہو گی تمہاری بھی نہیں مسٹر ابراز --------حاشر سوچتے ہوئے خود سے بولا اس وقت وہ دوستوں کے ساتھ باہر تھا ہر اس کے ذہن میں اس وقت صرف اور صرف فلزہ چل رہی تھی ۔

کیا سوچ رہا ہے تُو ۔۔۔۔اس کا ایک دوست اسے کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا ۔

اپنے دشمن کو کیسے ہارنا ہے وہی سوچ رہا ہوں ۔۔۔بس تم دیکھتے جاؤ اس دفع ایسی مات دوں گا کے جیت کر بھی اس کی ہار ہو گی پا کر وہ کھو دے گا اسے ۔۔۔۔۔۔۔۔حاشر ہنسے ہوئے بولا ۔

ہمم یعنی تُو کچھ بڑا کرنے والا ہے اس کے ساتھ ۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا ہاہاہا بالکل بہت بڑا بہت بڑا ۔۔۔۔اس نے جو جو کروایا تھا مجھ سے اب میں اسی کو اس کی ہار بنا دوں گا۔۔۔فلزہ میری نہیں ہوئی تو ہونے اس کا بھی نہیں دوں گا میں ۔۔۔۔۔۔حاشر قہقہہ لگاتے ہوئے بولا ۔

دھیان سے کہیں پھنس نہ جائے تُو۔۔۔

نہیں نہیں پھنستا ۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہا حاشر قہقہہ لگاتے ہوئے بولا تھا اور دونوں اندر کی طرف بڑھ گئے جس کام کے لیے ہو آئے تھے وہ کرنے کے لیے ۔

♡♡♡♡♡♡

فلزہ آج یونیورسٹی نہیں جانا ۔۔۔۔؟؟ ابراز فلزہ کے چہرے سے بال پیچھے کرتے ہوئے بولا جو ابھی بھی سوئی ہوئی تھی ۔

نہیں ابراز آج بالکل بھی نہیں موڈ میرا کل چلی جاؤں گی ۔۔۔۔ فلزہ غنودگی میں بولتے ہوئے رُخ موڑ گئی ۔

چلو پھر اُٹھ جاؤ ویسے بھی یونیورسٹی کا ٹائم گزر چکا ہے اور دوپر کا ایک ہوا رہا ہے ۔۔۔۔ابراز کا اتنا بولنا تھا فلزہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی ۔

آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں ۔۔۔اتنا وقت ہو گیا اور میں سوئی ہوئی تھی میں نے سمجھا کے شاید صبح کے آٹھ ہوئے ہیں ۔۔۔۔فلزہ آنکھوں کو ملتے ہوئے سامنے دیکھ رہی تھی ۔

یہ تو سچ میں ایک ہو رہا ہے آنٹی کیا سوچیں گی اتنی لیٹ اُٹھی ہوں میں ۔۔۔۔ .فلزہ ابراز کو گھورتے ہوئے بولی ۔

کچھ نہیں سوچتی ماما۔۔۔۔ابراز اس کے کندھے پر تھوڑی رکھتے ہوئے اس کے کان میں سرغوشی نما بولا ۔

ابراز چھوڑیں اب مجھے میں فریش ہو کر نیچے جا رہی ہوں آپ کی وجہ سے لیٹ ہو گئی ہوں آگے ہی ۔۔۔۔۔فلزہ اس کے ہاتھوں کو پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی ۔

میری وجہ سے نیند تم مزے سے لے رہی تھی اور لیٹ میں نے کر دیا ہے میں پہلے بھی تمہیں بہت دفع اُٹھانے کی کوشش کی ہے پر تم ہی نہیں ہلی ۔۔۔۔ابراز اس کے گرد گیرا اور بھی تنگ کرتے ہوئے بولا ۔

چلیں اب تو چھوڑ دیں پہلے آپ نے زندگی میں بے سکونی کر رکھی تھی تب نیند نہیں آتی تھی اور آپ کی اس چڑیل کزن کی وجہ سے تو مجھے ٹینشن ہوتی اور پھر نیند نہیں آتی ۔۔۔آج ہی تو سکون سے سوئی تھی اور اسی لیے اتنی دیر ہو گئی ۔

اس چڑیل کزن کی ٹینشن مت لو اور اب تم خوش ہو جاؤ اب اسی طرح روزانہ میں تمہاری زندگی میں سکون بھر دوں گا ۔۔۔۔۔۔۔ .ابراز دانت نکالتے ہوئے اس کی گردن پر لب رکھے بولا ۔

دیکھیں دیکھیں بہت سکون ہو گیا اب اور نہیں چاہیے ۔۔۔۔پیچھے ہٹے ۔۔۔فلزہ اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے اسے پیچھے کرتے ہوئے بیڈ پر ہی پیچھے کسکی تھی ۔

سوچ لو۔۔ .زینیہ ابھی گئی نہیں اور ویسے بھی اس کی بہت خواہش ہے مجھ سے شادی کرنے کی ۔۔۔۔۔ابراز مسکراہٹ لیے کندھے اچکائے بولا ۔

ابراز میں آپ کی جان لے لوں گی اگر کسی اور کا سوچا بھی تو ۔۔۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے اسے کالر سے دبوچے چیخی تھی ۔

جان لے لو کہہ رہا ہوں مائے لو ۔۔۔۔۔۔۔ابراز اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود کے اوپر گرا کر خود بیڈ پر لیٹ چکا تھا ۔

ایسا کرنے کا سوچا تو سچ میں آپ کو مار دوں گی یا خود کو ۔۔۔۔۔۔سنا آپ نے ۔۔۔۔فلزہ پھر سے غصے بھرے لہجے میں بولی ۔

اوکے اوکے ۔۔۔چلو جاؤ فریش ہو جاؤ اور مجھے ناشتہ بنا کر دو ۔۔۔۔۔ابراز ہلکے سے اس کے ہونٹوں کو چھوتے ہوئے اسے چھوڑ گیا جس پر فلزہ نے اسے گھورا تھاور مسکراتے ہوئے پیچھے ہو گئ ۔

میں انتظار کر رہا ہوں ا جاؤ جلدی ہی ۔۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ سر ہلا کر اندر کی طرف بڑھ گئ ۔

ابراز اس کا انتظار کر رہا تھا اور ساتھ سگریٹ سلگا لیا ۔

تب ہی فلزہ کا فون رنگ ہوا ۔۔۔۔ابراز نے ایک ہاتھ میں سگریٹ لیتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے فون پکڑا اوپر آنے والا نمبر سیف نہیں تھا ۔۔۔۔ابراز نے دیکھتے ہوئے کال اُٹھا لی ۔

فلزہ پلیز میری بات سنو ۔۔فون مت کاٹنا بہت ضروری بات ہے ۔۔۔۔۔ دوسری طرف سے جو بھی بولا تھا ابراز اس کی آواز پہچان گیا ۔

دیکھو تمہارا میاں اچھا انسان نہیں ہے اسی نے تمہیں اغواء کروایا تھا اور پھر مجھے بھی دھمکی دی تھی جس پر میں نے شادی والے دن انکار کیا اگر میں انکار نہ کرتا تو وہ مجھ مار

دیتا ۔۔۔۔۔۔۔۔ پلیز فلزہ مجھے معاف کر دو میرا یقین کرو ۔۔۔ .دوسری طرف سے حاشر کی آواز سن کر ابراز کی مٹھیاں زور سے بھیچ لی تھی ۔

ابھی حاشر بول رہا تھا کے ابراز نے کچھ بھی بولے بینا کال بند کر دی ۔۔۔۔اور حاشر کا نمر بالک کر دیا ۔۔۔ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو نیچے پھینکتے ہوئے اسے پاؤں سے مسل دیا۔

ماتھے کی رنگے غصے سے تنی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔تھوڑی دیر میں ہی فلزہ باہر آئی ۔

کیا کرتے ہیں ابراز روم میں سگریٹ مت پیا کریں ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ منہ بناتے ہوئے بول کر آئینہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے بالوں کو بریش کرنے لگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابراز چلتے ہوئے اس کے پاس آیا ۔

آئینہ میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

کیا بات ہے ایسے کیوں گھور رہے ہیں ۔۔۔۔۔؟؟فلزہ بالوں کو بریش کرتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی جو سیریس سا کھڑا کہی کھویا ہوا تھا ۔

فلزہ حاشر ملا تمہیں یونیورسٹی میں ۔۔۔۔۔؟ابراز بولتے ہوئے فلزہ کا تاثرات دیکھ رہا تھا آئینہ میں ۔

جی ملا تھا کہہ رہا تھا بات کرنی ہے پر میں نے کہا دفع ہو جاؤ ورنہ شور مچا کر سب کو اکٹھا کر لوں گی ۔۔۔ پھر بھاگ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فلزہ ہنستے ہوئے بولی ۔

بات سنوں میری اگر وہ تمہیں ملا بھی تو تم اس سے کوئی بات نہیں کرو گی اور اگر تمہیں تنگ کرے تو مجھے بتانا میں خود دیکھ لوں گا اسے ۔۔۔

ابراز اس کا رَخ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا تو فلزہ مسکرا دی ۔

ابراز نے مسکراتے ہوئے اسکے ماتھے پر لب رکھے تھے پر دل میں ایک بے سکونی سے پھیلا گئی تھی ۔

چلوں چلے ناشتہ کرنے ۔۔۔۔۔۔۔پھر رات کو ڈنر باہر کریں گے ۔۔

اور سن لے اس چڑیل کو ساتھ نہیں لے کر جانا ہم نے ۔۔۔۔فلزہ بولی تو ابراز ہنس دیا ۔

اوکے ڈن ۔۔۔۔۔۔۔ابراز ہنس دیا ۔

♡♡♡♡♡♡

یہ آپ کا ناشتہ ۔۔۔۔ آبدار ناشتہ ٹیبل پر لگا کر واپس سے کچن کی طرف بڑھنے لگی ۔

خود بھی کر لو ۔۔۔ خذیفہ کی آواز پیچھے سے آئی ۔

آبدار آنسی کرتے ہوئے اندر بڑھ گئی اور جب واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا ٹیبل پر رکھنے کے بعد روم کی طرف چلی گئی ۔

آبدار واپس آکر ناشتہ کرو ۔۔۔ خذیفہ کی آواز پھر سے گھونجی تھی جس کو آبدار مکمل طور پر اگنور کرتے ہوئے روم میں چلی گئی ۔

خذیفہ کو بہت غصہ ا رہا تھا پر اپنے غصے کو مکمل کنٹرول کرتے ہوئے روم کی طرف بڑھا

۔

کیا تماشا ہے ناشتہ کیوں نہیں کر رہی ۔۔۔۔؟؟ تمہیں بتانا پڑھے گا کے ناشتہ کرو کھانا کھاؤ ۔۔۔۔خذیفہ کمرے میں داخل ہو کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو بیڈ شٹ ٹھیک کر رہی تھی ۔

تم سے بات کر رہا ہوں میں ۔۔۔۔آبدار کچھ نہ بولی تو خذیفہ غصے سے اس کی طرف بڑھتے ہوئے اس کا بازو تھام کر اسے سیدھا کرتے ہوئے چیخا ۔

تو مت کریں مجھ سے بات ۔۔۔۔۔ناشتہ کریں کھانا کھائے ۔۔۔ مجھ پر اپنے آڈر مت چلیں ۔۔۔۔۔آبدار کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولی ۔

اور رہی بات تماشے کی تو وہ میں نہیں آپ لگا رہے ہیں سنا آپ نے ۔۔۔۔آپ کو مجھ جیسی لڑکی سے شادی نہیں کرنی چاہے تھی خذیفہ نہیں کرنی چاہے تھی ۔۔۔آبدار بیڈ پر بیٹھ کر رونے لگی ۔

ماما نے ٹھیک کہا تھا کے میرے اور آپ کے رہنا سہن میں بہت فرق ہے میں ہی آپ کے پیار میں پاگل ہو رہی تھی جو ماما سے ضد کر لی ۔۔۔۔۔آبدار چہرا ہاتھوں میں دئے رونے لگی ۔

تو تم پچھتا رہی ہو اس سب سے ۔۔۔۔ مجھ سے شادی کر کے پچھتا رہی ہو تم۔۔۔۔۔۔خذیفہ اسے دونوں کندھوں سے تھامے اپنے سامنے کرتے ہوئے غصے اور دُکھ سے بولا ۔

ہاں میں پچھتا رہی ہوں بہت زیادہ پچھتا رہی ہوں ۔۔۔۔۔۔اس شادی سے آپ مجھ جیسی بہن جی سے شادی نہ کرتے لے آتے اپنی جیسی بولڈ لڑکی ۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار بولتے ہوئے اسے پیچھے دھکا دیا اور خود باہر کی طرف جانے لگی ۔

کیا بکواس کر رہی ہو ۔۔۔۔۔۔ہاں یہ سب بکواس کا مطلب ۔۔۔ .خذیفہ اس کو کلائی سے تھامے بیڈ پر ڈھیکلے بولا ۔

کب میں نے تمہیں بولڈ بنے کے کہا۔۔۔۔۔خذیفہ اس پر جھکا چلایا ۔

آبدار رو رہی تھی پر بولی کچھ نہیں ۔

خذیفہ غصے سے سر پکڑے پیچھے ہوا تھا خود کے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔۔۔غصے سے ادھر سے اُدھر چکر لگانے لگا ۔۔۔آبدار کی رو رہی تھی ۔

تم مجھے چھوڑنا چاہتی ہو ۔۔۔۔؟؟ خذیفہ اس کی طرف بڑھا ۔

آبدار نے حیرت زدہ سا اسے دیکھا ۔

بولو۔۔۔۔۔۔وہ چیخا ۔

میرا پاس لاسٹ آپشن اب موت ہے ۔۔۔۔اگر آپ مجھے اسی طر ٹرچر کریں گے تو میں مار لوں گی خود کو ختم کر لوں گی ۔۔میں تنگ ا چکی ہوں پہلے آپ میرے ساتھ بہت برا کر چکے ہیں اس دفع میں کسی پر بوجھ نہیں بنوں گی یا کسی کی منت نہیں کروں گی خود کو ختم کر لوں گی ۔۔۔۔۔آبدار غصے سے روتے ہو چیخی تھی ۔

تم ایسا نہیں کرو گی ۔۔۔۔۔خذیفہ کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اسے تھامے اپنے ساتھ لگا گیا

۔

میں باتوں میں اگیا تھا عزائم کی بہت محبت ہے مجھے تم سے بس تمہیں کھونے سے ڈرتا ہوں میں ۔۔۔۔ایم سوری آبدار ایم سوری ۔۔۔۔۔خذیفہ اسے ساتھ لگائے بولا اس وقت آبدار کو وہ عجیب ہی لگ رہا تھا ۔

آبدار چپ رہی بولی کچھ نہیں تھی وہ جانتی تھی اس وقت خذیفہ کو کچھ بھی کہنے کا کوئی فائدہ نہیں ۔

خذیفہ پلیز جائے یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دیں ۔۔۔کیوں کے آپ پل پل روپ بدلتے ہیں آپ اپنی نہیں لوگوں کی سنتے ہیں آپ کچے ذہن کے ہیں اپ کو خود معلوم نہیں آپ کیا کر رہے ہیں اسی لیے پلیز جائے اس وقت مجھے اکیلے چھوڑ دیں ۔۔۔۔۔آبدار اسے پیچھے کرتے ہوئے رَخ بدل گئی ۔

خذیفہ اسے دیکھتا رہ گیا۔

آبدار میری ------

میں نے کہا جائے پلیز -----اس دفع آبدار بولی تو اس کا لہجہ غصے سے بھرا اور سرد تھا

خذیفہ لب بھیچے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

آبدار تھکی سی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی سر ہاتھوں میں گرا لیا---

عزائم عزائم ہی ہے جس کی بات خذیفہ سنتا ہے کیا یہ انسان خذیفہ کو غلط گائیڈ کرتا ہے --- .آبدار خذیفہ کی پہلی باتیں بھی سوچتے ہوئے خود سے ہی بولی ۔

خذیفہ کے تو سب دوست ہی میرے خلاف ہیں ----آبدار ہھر سے سر کو جھٹک گئی ۔

یااللہ تُو ہی کوئی راستہ دکھا دے زندگی کو سکون سے بھر دے ----آبدار تھکے سے انداز میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھوں کو موند گئی ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ بچے تم خوش ہو ------ مسسز زین فلزہ سے بولی تھی جو ان کی کچن میں مدد کر رہی تھی۔

آپ کو کیا لگتا ہے آنٹی ---؟ ؟فلزہ چہرے پر ہاتھ رکھ کر سوچنے کے انداز میں بولی ۔

ابراز کا روائیہ بہت عجیب سا ہے۔۔ جیسے زینیہ کر رہی ہے آج کل مجھے بہت عجیب لگا رہا ہے ۔۔۔زینیہ بے شک میری بہن کی بیٹی ہے پر میں جانتی ہوں اسے ۔۔وہ اس ماحول میں نہ رہ سکتی ہے اور نہ ابراز اور اس کی بنتی ۔۔۔۔

کیا مطلب آنٹی ۔۔؟؟ فلزہ ان کی بات سمجھ نہیں پائی تھی ۔

فلزہ تم میری بہو اور میرے بیٹے کی پسند ہو اور پھر میرے لیے زینیہ ہے ۔۔۔اور زینیہ بہت عجیب طرح بہیو کر رہی ہے اور اسی لیے میں پوچھ رہی ہوں تم اور ابراز ایک دوسرے کے ساتھ ٹھیک ہو نہ ۔۔۔؟ ؟ مسسز زین پریشانی سے بولی ۔

ہاہاہاہاہا آنٹی آپ پریشان مت ہوں ہم دونوں بالکل ٹھیک ہیں ایک دوسرے کے ساتھ ----پر ہاں آپ کی بات سچ ہے زینیہ بہت عجیب طرح سے بہیو کر رہی تھی کل میرے روم میں بھی عجیب طرح اکر بول رہی تھی کے ابراز اور میں -----پھر کچھ باتیں چھوڑ کر فلزہ نے ان کو سب بتایا۔

بہت بدتمیز لڑکی ہے یہ میں نے بتایا تھا اسے مجھے پتہ ہوتا اس طرح کرے گی تو کچھ اور کہہ دیتی ---- مسسز زین سب سوچ کر شرمندہ سی ہو گئی۔

مجھے کہہ رہی تھی کے اتنی جلدی شادی کیسے تو میں نے بتایا کے اس طرح ہو گئی تم دونوں کی شادی --ابراز تو اگے ہی فلزہ کو پسند کرتا تھا اور اسی کے کہنے پر میں یہ رشتہ

بھی لے کر گئی تھی پر اس لڑکی کو دیکھو اپنے مطلب کی بات نکال کر تم سے کی مجھے معاف کر دینا بیٹا ۔۔۔۔مسسز زین شرمندہ سی فلزہ سے بولی ۔

ایسے مت کریں آنٹی آپ میری ماں کی طرح ہیں اور ویسے بھی جب میں اور ابراز ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں تو یہ کون ہوتی ہے سب کرنے والی ۔۔آپ فکر مت کریں ۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی جس پر مسسز زین نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ اسے دعا دی ۔

ہمم تمہیں تو میں دیکھ لوں گی بڑی آئی مجھے میرے ابراز سے دور کرنے والی ۔۔۔۔۔۔فلزہ دل میں سوچ رہی تھی ۔

♡♡♡♡♡

سر آپ سے کوئی مسسز خذیفہ ملنے آئی ہیں ---- .عزائم اپنے روم میں بیٹھا کسی فائل پر کام کر رہا تھا کے اسے اس کی سکٹری نے اس کر بتایا ۔

کیا مسسز خذیفہ -----؟عزائم خوشی سے بولا۔

جی سر ---

آن کو جلد اندر بھیجو --- عزائم خوش ہوتے ہوئے بولا ۔

السلام علیکم عزائم بھائی ۔۔۔۔آبدار اندر داخل ہو کر بولی تو عزائم نے اس کے بھائی کہنے پر چڑ کر اسے گھورا پر پھر بھی زبردستی مسکرا دیا ۔

بیھٹے سب حیر تو ہے ۔۔۔؟ ؟ آپ یہاں ۔۔؟ ؟ عزائم اسے کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا جس پر آبدار چپ چاپ بیٹھ گئی ۔

آپ کیا لے گئی چائے کافی یا کچھ ٹھنڈا ۔۔۔، ؟ عزائم اپنی خوشی چھپاتے ہوئے بولا ۔

کچھ نہیں لینا بس آپ سے بات کرنے آئی ہوں میں ۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے سیریس سی بولی ۔

جی سب ٹھیک ہے -----؟؟

نہیں کچھ ٹھیک نہیں ہے ------آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں مسٹر عزائم ----؟؟ آبدار کو آج جتنا بھی غصہ تھا سب ایک دم سے اس پر نکال دیا --جب بولی تو لہجہ تیز اور سرد تھا ۔

انسان سمجھتا ہوں ----- عزائم اتنا ہی مطمئن تھا ۔

شٹ آپ مسٹر عزائم ۔۔۔۔آپ کی گھٹیا عادتوں اور گھٹیا باتوں کی وجہ سے ہماری میرڈ لائف ڈیسٹرب ہو رہی ہے ۔۔۔۔۔آپ کو شرم نہیں آتی اپنے دوست کو اچھا مشورہ نہیں دے سکتے تو کم از کم اسے غلط بات بھی مت بتائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار چیئر سے کھڑی ہو کر غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے چلائی ۔

آبدار آپ کی شادی شدہ زندگی میری نہیں بلکہ خذیفہ کی خود کی وجہ سے خراب ہو رہی ہے ۔۔۔۔اس نے آپ کے ساتھ اچھا نہیں کیا ویسے ۔۔۔۔۔ عزائم دُکھ بھرے لہجے میں بولا پر اس کے چہرے پر ایک عجیب سا نشاہ تھا جیت کا نشاہ ۔

کیا مطلب ہے آپ کا ۔۔۔۔۔آبدار دانت پیستے ہوئے بولی ۔

میں جانتا ہوں خذیفہ نے شادی سے پہلے آپ کے ساتھ -------- .عزائم ابھی بول رہا تھا کے آبدار چیخی ۔

بکواس بند کریں اپنی ---آبدار کی آواز کانپ رہی تھی ۔

مجھے یہ سب خذیفہ نے بتایا ہے -----اور وہ تو شرمندہ بھی نہیں تھا اس سب سے ----- عزائم اس طرح بولا کے جیسے وہ آبدار سے ہمدردی کر رہا ۔

آبدار اس کی بات سن کر لب بھیچ گئی ۔

آپ بکواس کر رہے ہیں جھوٹ بول رہے ہیں خذیفہ نے نہیں بتایا آپ کو ۔۔۔۔۔۔آبدار کی آواز آہستہ ہو گئی تھی ۔

میں کالا علم نہیں کرتا جو مجھے یہ بات میرے ۔۔۔۔۔ عزائم مزاق کی طرف بات کو لے کر جا رہا تھا ۔

شٹ آپ مسٹر عزائم آپ کو یہ سب مزاق لگ رہا ہے ۔۔۔ آبدار افسوس سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

جی کیوں کے آپ جیسی لڑکی اس کے ساتھ رہ رہی ہے یہ بھی تو مزاق ہی ہے ورنہ کوئی اور ہوتی تو جس انسان نے اس کے ساتھ اتنا غلط کیا ہوتا وہ کبھی بھی اس کے ساتھ نہ

رہتی ۔۔۔۔عزائم کا اتنا بولنا تھا آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کچھ نہیں تھی بس باہر کی طرف بڑھ گئی ۔

وہ جو اپنی بکھیری زندگی کو ٹھیک کرنے کے لیے آئی تھی وہ خود بکھیر کر وہاں سے باہر نکلی تھی ۔

روتے ہوئے آفس سے باہر نکلی ۔۔آنسو تھے کے روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے ۔

خذیفہ اتنا کیسے گر سکتے ہیں آپ نے ہماری اتنی پرسنل بات ۔۔۔آبدار روتے ہوئے دل میں خذیفہ سے محاطب تھی ۔

♡♡♡♡♡♡،

ہاہاہاہاہا خذیفہ تمہارا قصہ تو ختم ہوا --- اب ہو گا میرا قصہ شروع ---------- عزائم ہنستے ہوئے بولا۔

کیا قسمت ہے میری آبدار کی یاد میں اس دن کال کی اور ساری سچائی مجھ معلوم ہو گئی بچارا خذیفہ پر طرح سے میرے اشاروں پر چلنے والا ہے -------

اس دن بھی میں نے ہی خذیفہ کو جوس میں وائن ملا کر دی تھی ---مجھے لگا تجا تھوڑی بدتمیزی کرے گا جب کچھ نہ ہوا تو مجھے لگا میرا پلین تو کام سے گیا پر خذیفہ نے تو --------عزائم نے سوچتے ہوئے پھر سے قہقہہ لگایا۔

بہت جلد ہی باقی سب بھی ختم ہو جائے گا اور پھر آبدار میرے پاس آئے گی میں اسے اتنا مجبور کر دوں گا کے اسے میرے پاس آنا ہی ہو گا ۔۔۔۔۔۔عزائم ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ لیے چیئر پر جھولتے ہوئے آبدار کو ہی سوچ رہا تھا ۔

سب کچھ حاصل کر لینے والا عزائم آج اپنی محبت کو نہیں حاصل کر پا رہا تھا پر قسمت ہمیشہ سے میری تھی اور ہمیشہ سے ہی میری ہے۔۔۔۔۔اور اس قسمت میں میں آبدار کو لکھ چکا ہوں ۔۔۔اسے میرا ہونا ہی ہے اور وہ میری ہو کر ہی رہے گی ۔

مسسز عزائم صرف میری صرف اور صرف میری ۔۔۔۔ چہرے پر مسکراہٹ سجائے آنکھوں کو موند گیا ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ نے سب بتا دیا اپنے دوست کو ہمارے درمیان جو ہوا۔۔۔۔۔۔ابدار کھوئے کھوئے لہجے میں کہتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی یہ بھی نہیں دیکھ رہی تھی کے وہ اس وقت ہے کہاں ۔۔۔۔۔۔۔۔بس بے دھیانی میں چلتی جا رہی تھی ۔

اتنا بڑا دھوکا پہلے آپ نے گناہ کیا اور پھر وہ سب کو بتایا بھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار کھوئے کھوئے لہجے میں کہتے ہوئے اب سامنے سڑک پر پہنچ چکی تھی یہ بھی نہیں جان پائی تھی کے اس وقت وہ سڑک کے بیچ کھڑی ہے ۔

آنسو لگاتار بہہ رہے تھے ۔۔۔۔۔جن کو بار بار اپنے گال پر سے صاف کرتے ہوئے چلتی جا رہی تھی ۔

سامنے سے آتی گاڑی جسے آبدار نہیں دیکھ پائی تھی اس ہٹ کر گئی ۔۔۔۔آبدار گاڑی کے لگنے سے جا کر سڑک کے دوسری طرف گری ۔

♡♡♡♡♡

اس وقت سب لوگوں ہاسپٹل میں تھے ۔۔۔آبدار کے ایکسیڈنٹ کا جب معلوم ہوا تو سب ہی وہی تھے ۔۔۔خذیفہ بھی جب کب سے پریشان سا بیٹھا ہوا تھا مسسز حدید اور فلزہ کا رو رو کر برا حال تھا ۔

ڈاکٹر طاہر باہر آئے ۔۔۔

ڈاکٹر میری وائف کیسی ہے ۔۔۔خذیفہ جو پریشانی سے ادھر سے اُدھر چکر لگا رہا تھا وہ جلدی سے ڈاکٹر کے پاس پہنچ کر بولا ۔

ڈاکٹر نے پہلے اس کی طرف دیکھا ۔۔

آپ کی وائف کے سر پر کافی گہری چوٹ لگی ہے ۔۔۔۔۔جس کی وجہ سے خون بھی کافی بہہ گیا ہے پر چوٹ گہری ہے ویسے تو کافی چوٹیں آئی ہیں پر ان کے سر پر لگنے والی چوٹ کی وجہ سے ان کی زندگی کو خطرہ ہو سکتا ہے وہ کومہ میں بھی جا سکتی ہیں ۔۔۔ڈاکٹر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس کی بات سن کر مسسز حدید اور بھی رونے لگی تھی ۔

مسسز زین نے ان کو سہارا دے کر چپ کروایا ۔

آپ دعا کریں ۔۔ان کو ہوش ا جائے ٹریٹمنٹ کیا ہے ہم نے ہم نے اپنی پوری کوشش کی ہے باقی سب اس اللہ کی مرضی ۔۔۔آپ بس ان کے لیے دعا کریں ۔۔۔۔ڈاکٹر طاہر ان کو بولتے ہوئے وہاں سے چلے گئے ۔

خذیفہ بھی اپنا سر پکڑ کر وہی بیٹھ گیا تھا ۔

یہ سب میری لاپرواہی کی وجہ سے ہوا جس طرح میں اسے ٹریٹ کیا کیا یہ سب اسی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔ خذیفہ سر پکڑے اپنی ہی سوچ میں تھا ۔۔ .دل تھا کے بند ہونے کو تھا ۔

مسسز حدید اور فلزہ دونوں رو رہی تھی مسسز زین کے لیے دونوں کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا ۔

فلزہ سنبھالو خود کو تم ایسے کرو گی تو آنٹی کو کون دیکھے گا ۔۔۔۔ابراز فلزہ کو تھام کر بولا جو سائیڈ پر کھڑی رونے میں مصروف تھی ۔

ابراز آپی ۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے ابراز کے ساتھ لگی پھر سے رو دی ۔

تھوڑی دیر بعد اسے روم میں شیفٹ کیا گیا ۔۔۔۔پر ابھی بھی اسے ہوش نہیں آیا تھا ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ اس وقت ہاسپٹل کے باہر بنے بینچ پر بیٹھا ہوا تھا ۔۔۔اپنی ہر بات کو سوچتا تو ہر طریقے سے اپنا آپ ہی غلط لگ رہا تھا ۔

میں نے بہت غلط کیا ہے آبدار کے ساتھ پہلے ۔۔۔۔۔اور اپنی غلطی منانے کے بجائے ہمیشہ اسے ہی غلط کہا ۔۔۔۔۔خذیفہ دُکھ اور تکلیف سے بس سوچ کر رہی رہ گیا تھا ۔

دل ایسے لگتا تھا جیسے پھٹ جائے گا ۔۔۔پر بھی خود کو سنبھالے ہوئے تھا۔۔۔۔

اللہ میری آبدار کو نئی زندگی دینا میرے کیے گناہوں کی سزا اسے مت دینا ۔۔۔میں بہت گناہ گار ہوں اور آبدار کا مجرم بھی ۔۔۔۔۔۔خذیفہ ہاتھوں میں سر دئے ہوئے پریشان سا بیٹھا تھا ۔

کہیں آنسو تھے جو تکلیف کی وجہ سے نکل رہے تھے خود کو بہت سنبھالنے کے باوجود بھی آنسو نکل رہے تھے ۔۔تکلیف کے احساس سے اور آبدار کو کھو دینے کے خوف سے ۔

عشاء کی اذانوں کی آواز سنتے ہوئے وہ تھکے قدموں سے اُٹھا تھا اور آج اتنے عرصے بعد پھر سے اس رب کے آگے حاضری دینے کے اُٹھا جس میں آبدار کی زندگی کے لیے اور اپنے کیے ہر گناہ کی معافی کی طلب کے لیے ۔

♡♡♡♡♡

ماما جلدی چلیں آپی کو ہوش آگیا ہے ۔۔۔فلزہ دوڑتے ہوئے مسسز حدید کی طرف آئی تھی جو سائیڈ پر بنی مسجد میں بیٹھی آبدار کے لیے دعا کر رہی تھی۔

سچ میں ۔۔۔۔ مسسز حدید بولی اور دونوں پھر اس طرف بڑھی تھی جہاں آبدار کو تھی ۔

شکر ہے بچی کو ہوش اگیا ہے ۔۔۔ مسسز زین بولی تو مسسز حدید بھی خوشی سے اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی ۔

ابھی ڈاکٹر چک کر رہا ہے جب وہ جاتا ہے تو ہم جاتے ہیں اندر ۔۔۔۔ فلزہ ان دونوں سے بول جو مسکرا رہی تھی پر آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے ۔

آپ کا پیشنٹ اب ٹھیک ہے ۔۔ پر چوٹ گہری ہے اس کا دھیان ضرور رکھے اور ان کو کوئی بھی ٹینشن مت دیں ہو سکے تو جو ان کو ٹھیک لگے وہ کریں ان کے لیے ۔۔۔۔۔.

ڈاکٹر بولتے ہیں ہوئے چلا گیا جب کے مسسز زین اور مسسز حدید اندر گئی تھی ساتھ میں وہاں حدید صاحب ابراز اور زین صاحب بھی تھے پر خذیفہ اس وقت کا گیا واپس نہیں آیا ۔

آبدار بچے تم ٹھیک ہو ۔۔۔۔ .مسسز حدید اس کے پاس جا کر اس کے ہاتھ کو تھام کر پیار بھرے لہجے میں بولی ۔

آبدار کھوئے کھوئے انداز میں ان کو دیکھ رہی تھی جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے۔

میں یہاں ۔۔۔۔ .کیا۔۔۔ .ہوا مجھے ۔۔۔۔۔۔۔۔ آبدار ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور زخموں پر تکلیف کی وجہ سے سسکی تھی ۔

بیٹھی رہے آپی اُٹھنے کی کوشش مت کریں ورنہ طبیعت خراب ہو جائے گی آگے ہی ٹھیک نہیں ہیں ۔۔۔۔۔فلزہ آبدار سے بولی جو بولتے ہوئے اُٹھنے کی کوشش کر رہی تھی

۔

آبدار تکلیف کے باعث لب بھیچ گئی حدید صاحب نے بھی اس کے سر پر ہاتھ پھیرا جس پر وہ مسکرا دی تھی ۔۔۔پر تکلف کے اثرات اس کے چہرے پر نظر ا رہے تھے ۔

بھابی اب آپ کیسا فیل کر رہیں ہیں آپ نے تو ہمیں ڈرا ہی دیا تھا ۔۔۔۔ابراز بھی پاس کھڑا مسکراتے ہوئے بولا ۔

اب سب سکون میں تھے ۔

کتنا اچھا ہوتا مر جاتی ہے ۔۔۔۔آبدار کے چہرے پر مسکراہٹ تھی پر دل میں تکلیف کے باعث بولی ۔

میں ٹھیک ہوں بھائی ۔۔۔۔۔آبدار مشکل سے ہی بولی ۔

چلیں اب میری بیٹی کو کوئی تنگ نہ کرے ۔۔۔۔آرام کرنے دو ۔۔۔۔ابراز تم فلزہ کو گھر کے جاؤ ۔۔۔میں ہوں یہاں اور آپ بھی گھر چلی جائے ۔۔۔ مسسز زین مسسز حدید سے بولی تھی ۔

نہیں میں آبدار کے پاس رہوں گی آپ اور زین بھائی چلے جائے آرام کر لے پھر صبح جب اپ آئے گی تب میں چلی جاؤں گی ۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تھی پھر سب ہی آبدار سے مل کر چلے گئے ۔

خذیفہ ابھی تک نہیں آیا تھا ۔

آبدار نے چاروں طرف دیکھا اسے کہیں بھی دکھائی نہ دیا اس نے دُکھ اور تکلیف سے آنکھوں کو پھر اسے موند لیا ۔

سب ہی مل کر چلے گئے تھے بس مسسز حدید ہی وہی رہی تھی مسسز زین نے ابراز سے کہہ دیا تھا کے خذیفہ کو سب بتا دے اور وہ رات کو یہی روکے گا۔۔۔۔۔

خذیفہ کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی مسسز حدید آبدار پر پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھی ۔۔۔اور آبدار شاید سو چکی تھی ۔

آ جاؤ بچے ۔۔۔۔ مسسز حدید خذیفہ کو دروازے کے پاس کھڑے دیکھ کر بولی جو وہی کھڑا آبدار کو دیکھ رہا تھا۔

مسسز حدید کے بولنے پر آبدار نے آنکھوں کو کھول کر اس کی طرف دیکھا دونوں کی نظریں ملی تھی پر آبدار جلدی ہی نظروں کا زاویہ بدلتے ہوئے آنکھوں کو بند کر گئی ۔

آبدار بچے خذیفہ آیا ہے، ۔۔۔ مسسز حدید بولی پر آبدار نے آنکھوں کو کھولا ۔

تم دونوں بیٹھ کر بات کرو میں ایک چکر باہر کا لگا کر آتی ہوں ۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں ۔۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید بول کر باہر نکل گئی خذیفہ آہستہ سے چلتے ہوئے آبدار کے قریب گیا ۔

کیسی طبیعت ہے اب آبدار ۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں بولا ۔

زندہ ہوں ۔۔۔۔۔آبدار روکھے سے لہجے میں آنکھوں کو بند کئے ہوئے ہی بولی ۔۔اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کے نیچے سے نکال لیا ۔

خذیفہ کو اس کے اس روائیہ کی وجہ سے تکلیف ہوئی پر لب بھیچے پھر بھی مسکرا دیا ۔

میں بہت ڈر گیا تھا ۔۔۔۔۔اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔خذیفہ ابھی بول رہی رہا تھا کے آبدار نے اس کی طرف نفرت بھری نظروں سے دیکھا ۔

ہاں آپ کی خواہش ابھی پوری نہیں ہو سکی ۔۔۔۔۔۔ورنہ آپ کا تو دل تھا میں مرتی اور آپ اپنے لیے اپنے سٹینڈر کی اچھی سی لڑکی لے آتے۔۔۔۔۔۔۔اور یہ ناٹک جو میری کئیر کرنے کا ہے آپ سب کے سامنے کرئیے گا ابھی یہاں کو بھی آپ کا ڈرامہ دیکھنے کے لیے نہیں موجود ۔۔۔۔۔۔۔آبدار کے لہجے میں ہی نہیں لفظوں میں بھی نفرت جھلک رہی تھی ۔

شٹ آپ آبدار ۔۔۔۔۔خذیفہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکے مگر سخت لہجے میں کہا ۔

جائے یہاں سے مجھے آپ کی شکل بھی نہیں دیکھنی ۔۔۔۔چلیں جائے یہاں سے اس سے پہلے کے میں سب کو کہہ دوں کے آپ سے نفرت ہے مجھے ۔۔۔۔۔آبدار بولی تو خذیفہ بس اسے دیکھ کر رہ گیا ۔

آبدار ایم سوری ۔۔۔۔۔۔خذیفہ ممنائے ۔

یہ کس چیز کا سوری ہے ---؟ ؟ ریپ کرنے کا یا اپنے روائیہ کا یا ہماری پرائیویٹ باتیں جو اپنے دوستوں کو بتاتے پھرتے ہیں اس کے لیے --------آبدار اس کے اس طرح کرنے پر چیخی تھی ۔

اس کے چیخنے پر اس کے سر میں ٹھیس اٹھنے لگی تھی اور درد کی وجہ سے اس نے اپنے سر کو تھاما ----

میرا سر ----آبدار بولی تو خذیفہ نے پریشانی سے اسے دیکھا اور جلدی سے ڈاکٹر کو لینے کے لیے گیا ۔

ڈاکٹر نے اکر اسے چیک کیا اور انجکشن لگایا ۔

کیا ہوا آبدار کو۔۔۔۔؟؟ خذیفہ پریشانی سے بولا۔

آن کو کوئی بھی ٹینشن مت دیں اور نہ ہی ان سے باتیں کریں زیادہ ورنہ ان کی طبیعت بھگڑ سکتی ہے ۔۔۔۔اور ان کے لیے یہ ٹھیک نہیں خطرے کی بات ہے یہ ان کے لیے ۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر بول کر چلا گیا تھا۔

آبدار اب نیند میں تھی ۔۔۔۔ خذیفہ نے اسے دیکھتے ہوئے گہرا سانسس لیا وہ اس کے غصّے اور اس کی باتوں کا ابھی مطلب سمجھ ہی رہا تھا کہ آبدار کی اس حالت میں سب بھول گیا۔

تھکا سا اس کے پاس بیٹھ کر اس کا ہاتھ تھام گیا تھا۔

بہت برا کر چکا ہوں اب پتہ نہیں معافی کیسے ملے گی مجھے ۔۔۔۔۔ نم آنکھوں سے اس کے ہاتھوں کو تھام کر بولتے ہوئے وہاں اپنے لب رکھے تھے ۔

مسسز حدید اندر آئی تو خذیفہ کو اس طرح دیکھ کر مسکراتے ہوئے سائیڈ پر بنے بھینچ پر بیٹھ گئی تھی اور ان دونوں کے دائمی خوشی اور ساتھ کے لیے دعا کی تھی ۔

♡♡♡♡♡

ابراز فلزہ کو سیدھا ہاسپٹل سے ریسٹورنٹ لے کر آیا تھا تاکہ اسے کھانا کھلا سکے ۔۔۔۔۔ کیونکہ اس نے کچھ کھایا نہیں تھا اور رو رو کر ویسے بھی برا حال کر رکھا تھا۔

دونوں نے ڈنر کیا اور پھر اسے لے کر آئسکریم کے لیے لے کر گیا ۔۔۔دونوں اپنی گاڑی کے پاس کھڑے آئسکریم کھا رہے تھے اور آبدار کے ساتھ ہوئے واقع پر بات کر رہے تھے ۔

.فلزہ ۔۔۔۔

اپنے نام کی پکار سن کر فلزہ نے جب سائیڈ پر دیکھا تو حاشر تھا جس نے اسے پکارا ۔۔

یہ باز نہیں آئے گا ۔۔ .فلزہ بولی تو ابراز نے بھی اسی طرف دیکھا ایک خوف تھا جو اسے لے اندر اُٹھا ۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے اسے سے پہلے کے میں تمہاری جان لے لوں ۔۔۔۔۔۔ابراز فلزہ کو اپنے پیچھے کرتے ہوئے اسے ورنہ کرنے کے انداز میں بولا ۔

مجھے بات کرنی ہے فلزہ سے۔۔۔۔حاشر بھی چیخا۔

مجھے کوئی بات نہیں سننی تمہاری دفع ہو جاؤ یہاں سے ۔۔۔ .فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے چیخی تھی ۔

کیوں کیوں نہیں کرنی بات ------ ایک دفع سن لو تمہارے ہی بلے کے لیے ہے .-----جسے تم اپنا محافظ سمجھ ---

شٹ آپ حاشر یہاں سے دفع ہو جاؤ اس سے پہلے کے میں پولیس بلا لوں --- .ابراز بولتے ہوئے فلزہ کو لے کر گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر بیٹھا گیا ۔

فلزہ چلتے ہیں یہاں سے یہ انسان ڈھٹ ہے ابراز بولتے ہوئے خود بھی گاڑی میں سوار ہوا --

فلزہ میں جانتا ہوں تمہیں کس نے کیڈنپ کیا تھا اور بھی بہت کچھ ---اس انسان کو اتنا بھی اچھا مت سمجھو -----ابھی وہ بول رہا تھا کے ابراز نے گاڑی سٹارٹ کر دی ۔

ابراز وہ کیا کہہ رہا تھا ۔۔۔۔فلزہ اس کی بات سنتے ہوئے ابراز کا ہاتھ تھام کر بولی ۔

بکواس کر رہا ہو گا تم یقین مت کرو اس پر ۔۔۔۔۔۔جان بوجھ کر تمہیں اپنے جال میں پھنسانے کی کوشش ہے اس کی اور کچھ نہیں ۔۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ نے سر ہلا دیا ۔

یونیورسٹی میں بھی یہ تم سے بات کرنے کی کوشش کرے تو اسے تم بات نہیں کرو گی ۔۔۔۔ابراز سخت لہجے میں بولا ۔

جی جی ۔۔۔۔فلزہ بول کر چپ کر گئی تھی ۔

اگر مجھے وہ شخص مل جائے جس نے یہ سب کیا تھا ابراز تو میں اسے جان سے مار دوں اتنی نفرت ہے مجھے اس سے ۔۔۔۔۔ .فلزہ غصے سے بولی ۔

ابراز نے لب بھیچ لیے تھے پر بولا کچھ نہیں ۔

تمہارے بھلے کے لیے کیا تھا سب کچھ فلزہ ۔۔۔ ورنہ آج تم برباد ہو جاتی۔۔۔۔۔ابراز گاڑی کا گیئر بدلتے ہوئے دل میں سوچ کر رہا گیا تھا پر وہ جانتا تھا سچ آج یا کل فلزہ کو معلوم ہو ہی جانا ہے بس صحیح وقت کا انتظار تھا۔

تمہیں سب بتا دوں گا پر وقت آنے پر ابھی وقت نہیں آیا ۔۔۔۔۔تھوڑی دیر اور ۔۔۔۔ابراز دل میں ہی سوچ رہا تھا اس سے کہہ نہیں سکتا تھا ۔

♡♡♡♡♡

وہ تو نکل گئی پھر سے تیرے ہاتھ سے ۔۔۔۔حاشر کا دوست ہنستے ہوئے بولا ۔

ہاہاہاہاہا جانے دے اب تُو دیکھتا جا وہ خود چل کر میرے پاس آئے گی ۔۔۔۔اور پھر ہو گا گیم شروع ۔۔۔۔اسے حاصل بھی کروں گا اور اپنی ہر خواہش بھی پوری کروں گا اس کے ذریعے، ۔۔۔۔۔حاشر ہنستے ہوئے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر بولا ۔

ویسے یہ سب ہو گا کیسے ۔۔۔۔؟؟

یہ سب بہت جلدی پی ہو گا پہلے ایک دفع سچ جان لے فلزہ پھر وہ کبھی بھی اس کے ساتھ نہیں رہ پائے گی اور تو اور ۔۔۔۔۔اس کے گھر والے بھی اس کو نہیں چھوڑیں گے ۔۔۔۔۔۔ مسٹر ابراز کے تو برے دن اب شروع ہو گئے بہت جلد ۔۔۔۔

کچھ الٹا نہ ہو جائے ۔۔۔

تُو جب بھی بولنا غلط ہی بولنا الٹا کیوں ہو گا کچھ بھی ۔۔۔۔اب تو سب سیدھا ہو گا سیدھا ۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہا ہاہا حاشر زور سے ہنس دیا ۔

دونوں کے قہقہہ وہاں گھونجے تھے ۔

میرا مقصد بس فلزہ کو کسی طرح بھی حاصل کرنا ہے اس کی آکڑ توڑنی ہے پر اب تو مجھے دونوں میاں بیوی کی آکڑ توڑنی ہے ۔۔۔۔۔بس ایک دفع ایل دفع موقع مل جائے ۔۔۔اور ایک دفع فلزہ اب جان جائے پھر دیکھنا کیا ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔اس دفع موہرے میرے ہاتھ میں ہے اور میں جیسے چاہوں ان کو چلاؤں گا۔۔۔۔۔حاشر شیطانی مسکراہٹ لیے بولا ۔

♡♡♡♡♡♡

کیا بات ہے فلزہ ۔۔۔۔۔فلزہ پریشان سی بیٹھی ہوئی تھی کے ابراز فریش ہو کر باہر آیا ۔

کچھ نہیں حاشر کو سوچ رہی تھی ۔۔۔۔ فلزہ الجھن بھرے لہجے میں بولی ۔

کیوں کیوں سوچ رہی ہو تم میں نے کہا تھا وہ بکواس کر رہا ہے اسے کچھ پتہ نہیں ہو گا بس تم سے بات کرنے کا طریقہ ڈھونڈ رہا ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ نے اس کی طرف دیکھا جو گھبرایا ہوا لگا۔

ابراز کوئی اتنی بڑی بات کا دعویدار کیسے ہو سکتا ہے ۔۔۔یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے ۔۔۔۔فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے اسے اپنا پوائنٹ سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی ۔

چھوڑ دو اسے اور میں کہہ رہا ہوں تم اس سے نہیں ملو گی ۔۔۔۔وہ اچھا انسان بالکل بھی نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔ابراز بولا تو فلزہ مسکرا دی ۔

آپ کو جلیسی ہو رہی ہے ابراز۔۔۔۔۔فلزہ مسکراہٹ لیے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

۔

ہاں ہو رہی ہے میں کسی بھی انسان کی تم پر نظر برداشت نہیں کر سکتا اور وہ تو انتہائی گھٹیا انسان ہے ۔۔۔۔۔ابراز اس کے پاس بیٹھا اسے اپنی طرف کھینچ کر بانہوں میں لیتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں بولا۔

اگر میں اس کے پاس اس کی بات سننے چلی گئی تو۔۔۔۔۔۔۔

تو مسسز میں اسے جان سے مار دوں گا اور تم اتنی دور لے جاؤ گا کے ساری دنیا میں تمہیں کوئی بھی ڈھونڈ نہیں پائے گا ۔۔۔۔۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس کے گال کو اپنے انگوٹھے سے رب کرتے ہوئے بولا ۔

فلزہ اسے منہ کھولے دیکھتی رہ گئی ۔

میں بھی تو آپ کو اس چڑیل کے ساتھ برداشت کرتی رہی ہوں نہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ نے منہ بنایا ۔

تو کس نے کہا تھا برداشت کرو اس سے کھینچ کر زبردستی مجھے اپنے ساتھ لے جاتی ------اور میں تو رہا آپ کا کیوں نہ آتا آپ کے پاس ---ابراز اسے آنکھ مارتے ہوئے بولا ۔

آپ خطرہ ناک ہیں مجھے آپ سے خوف آتا تھا آپ نے یاد ہے کتنا کچھ کہا مجھے اور اتنا ڈرائے میں تو مرنے والی ہو گئی تھی آپ کے روائیہ سے ------فلزہ اس کے سینے پر سر رکھے اس کی شرٹ کے گلے پر انگلی پھیرتے ہوئے بولی ۔

اس کے لیے سوری کیا ہے مجھے غصہ تھا تم پر اسی لیے -------وہ سب غصے میں ہو گیا ----ابراز مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا ۔

آپ کے غصے کی ایسی کی تیسی ۔۔۔فلزہ نے منہ چڑھایا ۔

آبراز اس کے اس طرح کرنے سے مسکرا دیا ۔۔۔

♡♡♡♡♡♡

عزائم کو جب سے پتہ چلا تھا کے آبدار کی یہ حالت ہوئی ہے ۔۔وہ اس وقت سے بے چینی سے ادھر سے اُدھر چکر کاٹ رہا تھا ۔

یہ سب خذیفہ کی وجہ سے ہوا ہے وہ گھٹیا انسان میری آبدار کی زندگی میں جب سے آیا ہے اسے ایک پل کے لیے بھی چین کا نصیب نہیں ہوا ۔۔۔عزائم سگریٹ سلگا گیا تھا ۔۔۔۔ یہ اس کا چوتھا پیک تھا سگریٹ کا ۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کے وہ اُڑ کر اس کے پاس چلا جائے پر اپنی غلطی ماننے کی بجائے وہ خذیفہ کو ہی قصور وار قرار دے رہا تھا ۔

بہت جلدی ہی تم میرے پاس آؤ گی ایک دفع بس ایک دفع تم اسے چھوڑ دو پھر اپنی زندگی میں جگہ میں بنا لوں گا تمہاری تم دونوں کو مجبور کر دوں گا ایک دوسرے سے علیحدہ ہونے کے لیے ۔۔۔۔۔ .عزائم سگریٹ پیتے ہوئے چیئر پر بیٹھا تھا اور آنکھوں کو بند کر لیا

۔

پتہ نہیں کیسی ہو گی میری زندگی ۔۔۔۔۔۔۔۔کب آؤ گی تم میرے پاس کب ۔۔۔ سگریٹ کا دھواں ہوا میں چھوڑ کر سامنے لگی ایل سی ڈی اون کی ۔

جہاں آبدار کی کہیں پیچرز کی ایک ریل چلنے لگی ۔

جس میں اس کی مختلف اقسام کی پیچرز تھی جس میں اس ہی شادی سے لے کر اس دن کے آنے اور اور بھی بہت سی پیچرز جو عزائم کے پاس تھی ۔

ان کو دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا ۔

عزائم شاہ کا عشق ہو تم آبدار ۔۔۔ تم صرف اور صرف میری ہو۔۔۔۔۔۔ صرف میری ۔۔۔۔۔ عزائم سامنے دیکھتے ہوئے بولا ۔

تمہیں میں حاصل کر ہی لوں گا ۔۔۔ پر وہ نہیں جانتا تھا محبوب کی خوشی میں خوش ہونا ہی اصل عشق ہے ۔

♡♡♡♡♡

آرام سے آبدار ۔۔۔۔۔ میں مدد کرتا ہوں ۔۔۔۔ ۔۔آبدار اُٹھنے لگی تھی کے خذیفہ جو اسے کے پاس بیٹھا تھا اسے کے پاس آتے ہوئے اسے تھامتے ہوئے بولا ۔

میں نے کہا ہاتھ مات لگایا کریں مجھے ۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار نے نفرت سے اس سے اپنا ہاتھ پیچھے کرنا چاہا ۔

خذیفہ پیھکا سا مسکرایا اور اسے سہارا دے کر بیٹھایا ۔۔۔

آبدار کا نفرت بھرا لہجہ اسے تکلیف دے رہا تھا۔

ایم سوری آبدار میں تمہاری تکلیف کا باعث بنتا ہوں -----وہ اس کی طرف دیکھ کر بولا جو تکیہ کے ساتھ ٹیک لگا کر گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔

خذیفہ بس کر دیں معافیاں مانگنا ----آپ ایک دفع نہیں کہیں دفع ایسا کر چلے ہیں پہلے معافی مانگتے ہیں پھر سے ویسے ہی کرتے ہیں-----آپ جیسے انسان کو چنا میں نے اپنے لیے --------آبدار بولتے ہوئے روکی تھی --

شرم آتی ہے مجھے خود کی پسند پر ----

آبدار ۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کی اتنی زیادہ نفرت پر بس اسے دیکھتا ہی رہ گیا ۔

تو اور کیا کہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کو شرم نہیں آئی پہلے گناہ کیا اور پھر اس کے بارے میں اپنے ہی دوست کو بتایا ہے وہ بھی فخر سے ۔۔۔۔۔۔ آبدار بولی تو خذیفہ نے عجیب طرح سے اسے دیکھا ۔

میں نے کس دوست کو بتایا ۔۔۔۔۔۔ خذیفہ بے حیرت سے اس کی طرف دیکھا ۔

اب بس کر دیں خذیفہ بس کر دیں ۔۔۔۔جائے یہاں سے اس سے پہلے کے میں ماما کو سب بتا دوں ۔۔۔۔۔آبدار کے کہنے پر خذیفہ پیچھے ہٹا ۔

میرے پاس مت آیئے گا اور مجھے وقت چاہے ۔، ۔۔۔۔ نہیں چاہتی میں آپ کا ساتھ ۔۔۔۔آبدار گہرے گہرے سانس لینے لگی تھی ۔۔۔سر میں پھر سے ٹھیس اُٹھنے لگی ۔

خذیفہ نے پریشان سے اسے دیکھا اور جلدی سے ڈاکٹر کو بلا کر لایا ۔

ڈاکٹر نے اسے چیک کیا اور انجکشن لگایا تھا پھر سے جس سے وہ پھر سے غنودگی میں جانے لگی ۔

خذیفہ کو باہر بلایا۔۔۔

آپ کی وائف شاید ابھی بھی کوئی ٹینشن لے رہیں ہیں ان کو جتنا ہو سکتا ہے ٹینشن سے دور رکھیں ۔۔۔ورنہ ان کے لیے اچھا نہیں ہو گا ۔۔۔۔ڈاکٹر بولا تو خذیفہ سر ہلاتے ہوئے لب بھیچ گیا۔

مسسز زین آئی تو وہ ان کو بتا کر وہاں سے چلا گیا اور بہت کچھ تھا سے کے ذہن میں پر وہ اس وقت کسی بھی سوچ پر پہنچنا نہیں چاہتا تھا ۔۔۔اسی لئے وہاں سے چپ چاپ نکلا گیا۔

♡♡♡♡♡

کافی دن گزر چکے تھے پر آبدار نے خذیفہ سے بات تک نہیں کی تھی ۔۔۔۔اور جب جب خذیفہ اس کے پاس آتا اس کی طبیعت پھر سے بگڑنے لگتی ۔۔۔۔۔اسی لئے خذیفہ نے وہاں انا ہی بند کر دیا تھا تب آتا جب وہ سو رہی ہوتی خذیفہ کا پورا دل تھا جب تک آبدار ٹھیک نہیں ہو جاتی ۔۔ .وہ تب تک اس سے کوئی بات نہیں کرے گا ۔۔۔

آج آبدار کافی بہتر تھی اسی لیے اسے ہاسپٹل سے ڈسچارج کیا جا رہا تھا ۔

مسسز زین زین صاحب خذیفہ مسسز حدید حدید صاحب فلزہ سب ہی وہاں آئے ہوئے تھے

۔

ابراز آفس تھا وہ نہیں آیا تھا ۔

ماما مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے ۔۔۔۔آبدار مسسز حدید سے بولی جو سامان سمیٹ رہیں تھی

۔

مسسز حدید نے اسے دیکھتے ہوئے پھر مسسز زین کی طرف دیکھا ۔

جنہوں نے سر ہلا دیا ۔

جی بچے جیسے آپ چاہے ۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تو آبدار نے ان کی طرف دیکھا ۔

پر میں چاہتا ہوں تم گھر جاؤ میرے ساتھ ۔۔۔۔۔خذیفہ سیریس سا اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ --مجھے ماما کے ساتھ ہی جانا ہے --------آبدار بولی تو خزیفہ کچھ بولتا مسسز زین نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے چپ رہنے کے لیے کہا ۔

فلزہ بچے آپ بھی ماما کے ساتھ جاؤ ان کو .ضرورت نہ ہو ----- مسسز زین بولی تو فلزہ خوش ہو گئی ۔

پر ماما ابراز غصہ تو نہیں کریں گے نہ --- .فلزہ کو ابراز کی ٹینشن ہوئی ۔

اس سے میں بات کر لوں گی تم فکر مت کرو ۔۔۔۔۔۔ مسسز زین بولی تو فلزہ خوش ہو گئی ۔

پھر تھوڑی ہی دیر میں آبدار مسسز زین سے مل کر وہاں سے مسسز حدید کے ساتھ چلی گئی ۔

ماما آپ نے کیوں جانے دیا ایسے ۔۔۔۔؟؟ خذیفہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

بچے وہ نہیں جانا چاہتی تو ہم اسے فورس نہیں کر سکتے اس کی طبیعت آگے ہی ٹھیک نہیں ہے اسی لئے ۔۔۔۔ سمجھو تھوڑی اور بہتر ہوتی ہے تو واپس لے آئے گئے اسے ۔۔۔۔۔۔ مسسز زین نے اسے سمجھایا تھا جس پر اس نے سر ہلا دیا ۔۔

پھر وہ بھی مسسز زین اور زین صاحب کو لے کر وہاں سے چلا گیا ۔

♡♡♡♡♡

السلام علیکم ۔۔۔۔۔فلزہ کا سیل فون رنگ ہوا تو وہ فون اُٹھاتے ہوئے بولی ۔

کس سے پوچھ کر تم وہاں گئی ہو ۔۔۔۔۔آبراز کی غصے بھری آواز گھونجی تھی ۔۔

ابراز ماما سے پوچھا ہے انہوں نے ہی کہا تھا کے روک جاؤ اسی لیے میں ۔۔۔۔

کیا تم انہوں نے کہا اور تم نے مجھ سے پوچھا بھی نہیں اور چلی گئی نہ ہی بتایا اور نہ ہی پوچھا اور مزے سے وہاں جا کر بیٹھی ہو ۔۔۔۔۔۔ابراز سرد سے لہجے میں بولا ۔

تو کیا ہو گیا ابراز آپی کی طبیعت نہیں ٹھیک اور ماما اسے اکیلے کیسے سنبھالتی اسی لئے

۔۔۔۔۔

فلزہ جو بھی تھا میں نہیں چاہتا تھا کے تم وہاں جاؤ وہ بھی مجھ سے پوچھے بینا ۔۔۔۔

آپ کو ماما نے بتایا ہے تو کیا مسئلہ ہے پھر ۔۔

مسئلہ ہاں کوئی مسئلہ نہیں رہو وہی میں زینیہ کو باہر گھوما لاؤں کب سے وہ کہہ رہی ہے ۔۔۔۔تم وہاں انجوائے کرو میں اپنی دوست کو گھوما لاؤں ۔۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے فون رکھنے لگا تھا ۔

خبر دار ابراز جو آپ اس چڑیل کے ساتھ گئے جان لے لوں گی میں آپ کی ۔۔۔۔۔

جاؤں گا جاؤں گا روک سکتی ہو تو روک لو۔۔۔۔۔ .ابراز بولتے ہوئے فون رکھ چکا تھا ۔

فلزہ منہ کھولے بس موبائل کو دیکھتی رہ گئی ۔

آپ گئے تو پھر دیکھنا آپ کے خلاف جا کر میں بھی حاشر سے بات کروں گی ۔۔۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے فون کو وہاں پھینک کر باہر چلی گئی ۔

♡♡♡♡♡

ابراز اتنے دن ہوئے ہیں آج تو مجھے باہر لے جاؤ پھر میں چلی جاؤں گی ۔۔۔۔۔۔زینیہ اس کے پاس آتے ہوئے منت بھرے لہجے میں بولی ۔

ابراز لے جاؤ کچھ دیر کے لیے پھر تو وہ چلی جائے گی آبدار کے ایکسیڈنٹ کے بعد تو جیسے ہم سب ہی بہت ڈیسٹرب تھے ۔۔۔۔۔مسسز زین بولی تو ابراز نے ان کو دیکھا ۔

تھینک یو خالہ ۔۔۔۔وہ مسسز زین کے گلے لگی ۔

چلو ۔۔۔۔۔ابراز کھڑا ہوتے ہوئے بولا ۔

دو منٹ میں اپنا بیگ لے کر آئی ۔۔۔۔۔زینیہ بولتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھ گئی۔

ماما یہ لڑکیاں پیسے تو دیتی نہیں پھر بیگ کا کرتی کیا ہیں ۔۔۔۔۔ابراز منہ بنا کر بولا تو مسسز زین مسکرا دی ۔

بدتمیز ۔۔۔۔۔ مسسز زین کے بولنے پر وہ خود بھی ہنس دیا ۔

مما میں گاڑی میں ہوں اسے باہر بھیج دینا پلیز ۔۔۔۔ابراز کے کہنے پر انہوں نے سر ہلا دیا تھا جس پر وہ انہیں بتا کر باہر نکل گیا ۔

کچھ دیر بعد زینیہ بھی باہر آ گئی اور دونوں ڈینر کرنے کے لیے چلے گئے ۔

دونوں کے اکٹھے ڈنر کیا ۔۔۔۔۔ جب وی ڈینر کر کے باہر نکلے تو سامنے اسے کے حاشر آیا تھا ۔

وہ وہ ۔۔۔۔اب فلزہ کو چھوڑ کر نئی لڑکی کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔حاشر بولا تو ابراز نے اسے نفرت سے دیکھا تھا ۔

بکواس بند رکھو اپنی اور میری بیوی کے پاس بھی مت آنا ورنہ جان سے مار دوں گا ۔۔۔۔۔۔۔ابراز نے اسے کالر سے پکڑا کر زور سے جھٹکا دیا ۔

دیکھتے ہیں کتنے دن وہ تمہاری بیوی رہتی ہے ۔۔۔۔۔۔حاشر اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے خباثت سے بولا ۔۔۔۔۔۔ جس پر ابراز نے کے ماتھے کی رنگے تن گئی ۔

میں تمہارے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کتوں میں ڈال دوں گا اپنی بیوی کو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا وہ میری پہلی اور آخری محبت ہے سنا تم نے ۔۔۔۔۔ .ابراز اتنی دہشت سے کہہ رہا تھا کے ساتھ کھڑی زینیہ بھی خوفزدہ ہو چکی تھی ۔

چلو ابراز یہاں سے ۔۔۔اور اس کا ہاتھ کھینچتے ہوئے وہاں سے لے گئی ۔

ابراز اسے گھورتے ہوئے وہاں سے چلا گیا ۔۔۔۔

کون تھا یہ ۔۔۔۔۔؟؟

پہلا فینسی ہے فلزہ کا۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا ۔

اوپسس ۔۔۔ابراز مجھے لگتا ہے میرا موبائل اندر ہی رہ گیا ہے میں دیکھ کر آتی ہوں دو منٹ ۔۔۔۔زینیہ کہتے ہوئے جلدی سے اندر کی طرف بڑھ گئی ۔

اور پھر تھوڑی دیر بعد مسکراتے ہوئے آئی ۔

مل گیا فون ---، ؟

جی مل گیا ہے شکر ہے ----زینیہ مسکرائی تھی ابراز نے گاڑی سٹارٹ کر دی --اور دونوں وہاں سے گھر کے لیے نکل گئے ۔

♡♡♡♡♡

آپ نے نہیں مانی میری بات بہت برے ہیں آپ ابراز ---- .فلزہ زینیہ کا سٹیٹیس دیکھتے ہوئے بولی جس میں وہ دونوں کھانا کھا رہے تھے اور زینیہ نے جان بوجھ کر فلزہ کو ٹیگ کیا تھا ۔

تھوڑی ہی دیر میں ابراز کا کال آئی ----

بھاڑ میں جائے نہیں کرنی بات اب مجھے ---- فلزہ بولتے ہوئے فون وہی پھینک کر باہر چلی گئی ۔

فلزہ صبح یونیورسٹی جاؤ گی ----؟؟مسسز حدید بولی ۔

جی ماما پروگرام تو پورا ہے ضروری ہے جانا ورنہ نہ بھی جاتی -----آپ سنائیں ----آبدار آپی آپ کیسی ہیں --اب-- ----؟؟ فلزہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی ۔

بہت بہتر ہوں اب شکر ہے اللہ کا ۔۔۔۔۔آبدار مسکرا دی ۔

چلیں پھر آرام کرتے ہیں آپ کے روم میں سو جاتی ہوں میں ۔۔۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے اسے ساتھ لے گئی اور دونوں روم کی طرف بڑھ گئی مسسز حدید دونوں کو دیکھتے ہوئے مسکرا دی تھی اور ان کی دائمی خوشیوں کی دعا کی تھی انہوں نے ۔

♡♡♡♡

صبح جب فلزہ ناشتہ کرنے کے لیے نیچے آئی تو سامنے ہی ٹیبل پر ابراز بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا

۔

فلزہ نے منہ بناتے ہیں تو اسے دیکھا ۔

.آپ یہاں -----؟

جی میں ہی ہوں --اور میرا جب تو نہیں ہے ---ابراز بولتے ہوئے مسکرا دیا۔

فلزہ نے منہ بنایا۔

اجی سوچا آفس سے چھٹی ہے تو تمہیں یونیورسٹی چھوڑ دوں اور ساتھ ناشتہ بھی کر لیا میں نے آنٹی کے ہاتھ کا تمہارے ہاتھ کا تو نصیب میں ہے نہیں ------ابراز دانت نکالتے ہوئے بولا۔

فلزہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا ۔

ابراز نے اسے آنکھ ماری ۔

.فلزہ نے ایک بریڈ کا سلائس لیا اور چائے کا کپ پی کر اُٹھ کھڑی ہوئی ---

چلیں دیر ہو رہی ہے -----

جی چلیں --اوکے آنٹی پھر ملے گئے وی آن سے مل کر باہر نکل گیا ۔

پیچھے مسسز حدید اور حدید صاحب خوش ہو گیے تھے ۔

فلزہ کیا ناراضگی ہے یار ۔۔۔۔۔؟نہ کال اُٹھا رہی ہو اور اوپر سے منہ بنا کر بیٹھی ہوئی ہو ۔۔۔۔؟؟ابراز اس کے منہ بنا کر دوسری طرف دیکھنے پر بولا۔

آپ سے مطلب ۔۔۔آپ جائیے گھومے اپنیزینیہ کے ساتھ ۔۔۔۔۔فلزہ غصے سے بولی ۔

جس پر ابراز کو ساری بات سمجھ آئی تو اس نے لب بھیچے تھے ۔۔وہ بھی پاگل ہے جان بوجھ کر لگائی ہو گی پیچرز اس نے ۔۔ ..ابراز کو تپ چڑھی تھی ۔

فلزہ ماما نے کہا تھا سے لے کر جاؤں ورنہ میرا اردہ نہیں تھا ۔۔۔۔ .ابراز گاڑی یونیورسٹی کے آگے روکتے بولا ۔

جو بھی تھا مجھ سے فل وقت بات مت کریں ۔۔۔۔۔فلزہ بولی کر باہر نکل گئی ۔

ابراز بس اسے جاتے ہوئے دیکھا رہا تھا ۔

اب اس کو بھی ماننا پڑھے گا کسی طرح ۔۔۔۔۔ابراز نے گاڑی چلاتے ہوئے سوچا ۔

پاگل زینیہ پتہ نہیں کہاں سے آ گئی ہے یہاں پر ۔۔۔ .ابراز بولتے ہوئے گاڑی کو گھر کی طرف لے گیا ۔

♡♡♡♡♡♡

فلزہ میری بات سنو ۔۔۔ .حاشر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا ۔

دفع ہو جاؤ اس سے پہلے کے میں ابراز کو کال کر کے یہاں بلا لوں ۔۔۔۔۔اور وہ تمہیں جان سے مار دے ۔۔۔۔ .فلزہ نفرت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

جو میں بتاؤں گا اس کے بعد تو تمہیں اسے سے نفرت ہو جائے گی ۔۔۔ .حاشر اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ باندھے بولا ۔

کیا بکواس کر رہے ہو تم اور وہ میرا شوہر ہے اس میں میری جان بستی ہے سب کچھ ہے وہ میرا سنا تم نے اسی لیے اپنی حد میں رہو ۔۔۔۔فلزہ بولتے ہوئے وہاں سے جانے لگی تھی ۔

فلزہ جا رہی تھی کے حاشر کی بات سن کر اس سکے قدم وہی جام ہو چکے تھے ۔

تو جاؤ اس سے پوچھوں جا کر کے اس نے تمہیں تمہارے نکاح والے دن کڈنیپ کیا تھا کے نہیں ۔۔۔؟؟ پوچھنا اسے سے کے مجھے کیوں دھمکی دی تھی اس دن جب نکاح تھا ہمارا کے میں نے تم سے نکاح کیا تو مجھے جان سے مار دے گا ۔۔۔۔ .حاشر بولا تو فلزہ نے اس کی طرف دیکھا۔

بکواس بند کرو اپنی جھوٹے انسان ----- .فلزہ چلائی ۔

میں بکواس نہیں کر رہا سچ بول رہا ہوں سنا تم نے سب سچ ہے یہ ------جاؤ اس سے اور پوچھو ایک دفع یہ سچ ہے یا جھوٹ پھر تمہیں پتہ چلے گا کے وہ انسان کتنا گرا ہوا ہے ------ حاشر اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا ۔

میں جان سے مار دوں گی تمہیں اپنی بکواس بند کر لو ---- .فلزہ نے چلا کر کہا تھا کہیں آنسو تھے جو اس سکے گال پر بہہ نکلے تھے ۔

تو جاؤ اس سے پوچھو کیا یہ سچ ہے ---؟ تو وہ تمہیں بتایا گا کے سچ ہے یا جھوٹ

------- حاشر بولا تھا ۔

فلزہ کا پورا جسم کانپ رہا تھا -- .اس میں اتنی ہمت نہیں بچی تھی کے وہ چل پائے --

حاشر اسے بول کر وہاں سے نکل گیا ---فلزہ وہی زمین پر بیٹھی رونے لگی ۔

نہیں نہیں یہ نہیں ہو سکتا کہیں سٹوڈنٹ نے اس کو روتے ہوئے دیکھا تھا ۔

ہمت کر کے اُٹھی تھی اور باہر کی طرف بڑھی تھی ---

.میں ضرور سوال کروں گی ضرور ۔۔ابراز ایسا نہیں کر سکتے بالکل بھی نہیں کر سکتے ۔۔۔

فلزہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے باہر کھڑا ایک رکشہ لیا اور گھر کا راستہ بتایا ۔۔۔۔ابھی بھی بتاتے ہوئے اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے ۔

گھر کے باہر اتر کر ہم کانپتے ہوئے ہاتھوں سے جیتنے بھی پیسے آئے اسے پکڑا کر اندر کی طرف بڑھی ۔

گھر پہنچی تو سامنے ہی ابراز صوفے پر بیٹھا مسسز زین سے باتیں کر رہا تھا چہرے پر مسکراہٹ تھی ۔۔۔ .کسی بات پر ہنس رہا تھا شاید ۔

سامنے فلزہ کو دیکھ کر پریشان ہو چکا تھا جس کا چہرا رونے سے لال ہو رہا تھا ۔

♡♡♡♡♡♡

ابراز ۔۔۔۔۔۔فلزہ ہانپتے ہوئے اس کے پاس گئی تھی جو پریشانی سے اُٹھا کر خود اس کے پاس آنے لگا تھا ۔

مسسز زین بھی کھڑی ہو گئی تھی اور پریشانی سے اسے دیکھنے لگی ۔

ابراز میرے ایک سوال کا جواب دیں سچ سچ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے روتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا ۔

کیا بات ہے فلزہ ریلکس ہو پہلے پانی پیو --- ابراز کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا ۔

مجھے نہیں پینا پانی ------ مجھے بتائیں بس ایک بات ایک بات -----

کیا بات ہے فلزہ کرتے ہیں بات ----- ابراز نے اس کا کو تھامتے ہوئے صوفے پر بیٹھنا چاہا ۔

نہیں مجھے بتائیں کیا آپ نے مجھے کیڈنیپ کیا تھا میرے نکاح والے دن ----- فلزہ بولی تو ابراز کے چہرے پر ایک سایہ سا گزرا ۔

مجھے حاشر کہہ رہا تھا میں نے یقین نہیں کیا آپ ایک دفع کہہ دیں یہ جھوٹ ہے اک دفع اس کے منہ پر تماچہ مارے اور بتائے اسے یہ جھوٹ ہے ---- .فلزہ روتے ہوئے اس کے بازو کو تھام کے بولی ۔

فلزہ بیٹھو تو -----

آپ مجھے بتائیں میرے ساتھ چلے کہیے اسے نے آپ یہ نہیں کر سکتے ----وہ جھوٹ بول رہا ہے نہ ابراز ---- فلزہ اسے دیکھتے ہوئے بولی ۔

ساتھ کھڑی مسسز زین بھی پریشان ہو چکی تھی ۔

فلزہ بیٹھو ادھر ایک دفع میری بات سنو ۔۔۔۔ابراز نے اسے پکڑا کر پھر سے بیٹھنا چاہا ۔

میں کچھ پوچھ رہیں ہوں آپ سے ۔۔۔بتائیں ۔۔۔فلزہ پیچھے ہوتے ہوئے چیخی تھی ۔

ابراز بتائیں آپ نے یہ کیا تھا ۔۔۔۔؟؟ فلزہ چیخی ۔

فلزہ میری پوری بات سن لو ایک دفع ۔۔۔۔ابراز اس کی طرف بڑھا ۔

ہاں یا نہ ----؟؟ فلزہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جنونی سے انداز میں کہا اور بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا ۔

ہاں میں نے ہی تمہیں کیڈنیپ کروایا تھا -----پر اس کی ----

ابھی وہ بول رہا تھا کے فلزہ بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی ۔

کیوں کیا میرے ساتھ ایسا ایسی لیے کے میں نے آپ کو ٹھکرایا -----؟؟ صرف ایسی لیے --- اس کے لیے آپ نے میرے ذات کو سوال بنا دیا ابراز ------فلزہ اس سے پیچھے ہوتے ہوئے بے یقینی سے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی ۔

مسسز زین بھی ابراز کے اقرار پر حیرت زدہ سی کھڑی رہ گئی ۔

ایسا نہیں ہے فلزہ ایک دفع میری بات تو سن لو یار۔۔۔صرف ایک موقع تو دو ۔۔۔۔ ابراز اس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا ۔

کیا کہے گئے آپ آپ نے ضد میں آکر کیا ہے یہ سب ابراز اور مجھے میری ذات کو دنیا کے سامنے سوال بنا دیا ۔۔۔۔۔۔اور خود مجھ سے شادی کر کے اچھے بن گئے ۔۔۔۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے بول رہی تھی اور وہ اس کی طرف بڑھتا تو وہ قدم پیچھے لے لیتی ۔

نہیں ایسا نہیں ہے -----

ایسا ہی ہے ایسا ہی ہے سنا آپ نے آپ جیسا گھٹیا انسان نہیں دیکھا میں نے
-----فلزہ چیخی ۔

میری بات سنو ڈیم اٹ حاشر اچھا انسان نہیں ہے سناتے تم نے ---وہ ایک نمبر کا گرا
ہوا شخص ہے -----

تو آپ کیا ہیں آپ بھی تو ایک گرے ہوئے انسان ہی ہیں ---ایک لڑکی کے ساتھ اس
طرح کر کے آپ کون سا اونچے ہو گئے ہیں ---آپ بھی گھٹیا -----

بس چپ بالکل چپ -------ابراز اسے بازوں سے تھام کر سخت لہجے میں بولا۔

بولوں گی میں ضرور بولوں گی اور آپ سے حالہ لوں گی میں اب نہیں رہنا مجھے آپ کے ساتھ آپ جیسے انسان سے نفرت ہے مجھے نفرت ----فلزہ اسے دھکا دیتے ہوئے چیخی کر جانے لگی تھی۔

رہنا تو تمہیں ساری زندگی میرے ساتھ ہی ہے -------مروگی بھی میرے نام سے سنا تم نے اسی چپ چاپ اوپر کمرے میں دفع ہو جاؤ ورنہ بہت برا سلوک کروں گا --- ابراز اسے بازو سے پکڑ کر صوفے پر دھکا دیتے ہوئے چیخا۔

ابراز ۔۔۔۔۔ مسسز زین چیخی ۔

آپ نہیں بولے گی اس معاملے میں ۔۔۔۔۔۔یہ میرا اور اس کا معاملہ ہے ۔۔۔اور کھنچتے ہوئے اسے روم میں لے کر گیا اور بیڈ پر دھکا دیا ۔

ایک بات کان کھول کر سن لو تم میری تم نے ایک قدم بھی اس گھر سے باہر نکالا تو سوچ لینا ٹانگے توڑ دوں گا میں ۔۔۔۔۔ .اور پھر واپس مڑا تھا ۔

اور ایک بات یاد رکھنا ۔۔۔ تم اکیلی نہیں ہو اس گھر میں تمہاری بہن بھی ہے یہاں ۔۔۔دونوں کو ایک ساتھ طلاق ملے گی تو سوچو کیا ہو گا تمہارے ماں باپ کا ۔۔۔۔۔۔ابراز اسے بازو سے تھام کر اوپر اپنے روبرو کرتے ہوئے بولا ۔

فلزہ نے بے یقینی سے اس کو دیکھا ۔

اس گھر سے اب کہیں بھی نہیں جاؤ گی تم ---- .ورنہ جان سے مار دوں گا میں تمہیں ---- .اور تمہارے اس سو کالڈ عاشق کو بھی -----ابراز دوبارہ اسے بیڈ پر پھینک کر وہاں سے چلا گیا ۔

فلزہ روتے ہوئے بے یقینی سے بس بند دروازے کو دیکھتی رہ گئی ۔

میں کبھی بھی آپ کے پاس نہیں رہوں گی کبھی بھی نہیں نفرت ہے مجھے ابراز آپ سے نفرت ---- .فلزہ روتے ہوئے تاکیہ میں منہ دئے بول رہی تھی ۔

♡♡♡♡♡♡

کیا ہے وہ سب ابراز بتاؤ ------ابراز جب باہر آیا تو مسسز زین اس کے سامنے کھڑی ہو کر بولی ۔

ماما پلیز میں آپ کو سب بتا دوں گا مجھے تھوڑا وقت دیں ------ابراز ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

کیوں کیا تم نے ایسا کیوں ابراز تم دونوں بھائیوں نے میری تربیت کی لاج تک نہیں رکھی ----- .مسسز زین روتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گئی ۔

ماما بات سننے میری ۔۔۔۔۔میں نے کچھ غلط نہیں کیا اور نہ ہی کسی ضد میں اکر کیا ہے اور جو بھی کیا ہے وہ سب کچھ بس فلزہ کی زندگی کے لیے ہی کیا تھا ۔۔۔۔۔ابراز بولا تو مسسز زین نے اس کی طرف دیکھا ۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔؟؟

ماما بہت جلد آپ کو مطلب سمجھا دوں گا بہت جلد پلیز اب نہ فلزہ اس گھر سے باہر جائے گی اور نہ ہی آپ کوئی بھی سوال مجھ سے پوچھے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

پر یہ سب کیسے ہو گا ---

وہ میں سب ہنڈل کر لوں گا وہ آپ مجھ پر چھوڑ دیں اور پلیز بھروسہ رکھیں میں کبھی بھی کچھ بھی غلط نہیں کر سکتا -----وہ مسسز زین کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بولا ۔

مسسز زین نے سر ہلا دیا تھا پر وہ بہت زیادہ کنفیوز ہو چکی تھی ۔

ابراز ان کو بتا کر باہر نکل گیا --------

میری بات سنو اس کا کھیل جلد ختم کر اسے معلوم ہونا چاہے کے اس نے کس سے پنگا لیا ہے --اب اسے میں نہیں چھوڑنے والا ---اس نے میری ذاتی زندگی پر حملہ کیا ہے ------ .ابراز فون پر کسی کو بات کر رہا تھا ۔

دوسری طرف کی بات سن کر ابراز مسکرایا -----

اب دیکھنا حاشر میں تمہارا حال برا کرتا---- ..ابراز سامنے دیکھتے ہوئے غصے سے بولا تھا -----آنکھوں سے شولے نکل رہے تھے فلزہ کو اس طرح بے یقین دیکھ کر اس کا خود کا ضبط جواب دے گیا تھا ۔

میں جانتا ہوں بہت برا کیا ہے سب کو وقت سے اس کے بارے میں آگاہ کر دیتا تو یہ سب ہوتا ہی نہ پر -----اس وقت میرے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا ----------پر اب میں بہت جلد سب ٹھیک کر دوں گا ------ابراز دل میں فلزہ سے مخاطب تھا ---پر وہ نہیں جانتا تھا کے امتحان ابھی بھی باقی ہے ۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ میٹنگ روم سے باہر نکل کر اپنے روم کی طرف آیا۔۔

بیٹھنے کے بعد آنکھوں کو بند کر کے چئیر کی بیک کے ساتھ ٹیک لگا لی -----

آبدار کے کہیے لفظ اس کے کان میں گھونجے تھے -- "آپ کو شرم نہیں آئی پہلے گناہ کیا اور پھر اس کے بارے میں اپنے ہی دوست کو بتایا ہے وہ بھی فخر سے "------

اپنے دوست کس دوست کو بتایا میں نے ۔۔۔۔میں نے تو کسی کو نہیں بتایا

۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ سوچتے ہوئے ایک دن سے سیدھا ہوا ۔

آبدار کس دوست کی بات کر رہی ہے ۔۔۔۔کون سا دوست ۔۔۔۔کون ہو سکتا ہے وہ

۔۔۔۔کیا کروں میں کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہاں جاؤ کیسے معافی مانگو ۔۔۔ .خذیفہ پھر سے

آنکھوں کو بند کئے ٹیک لگا گیا ۔۔

میں آبدار کے پاس جاؤں گا اس سے ہی پوچھوں گا ۔۔۔۔۔خذیفہ وہاں سے باہر نکلا تھا اور

اپنے آفس سے نکل کر گاڑی کے پاس جاتے ہوئے اس میں سوار ہو کر آبدار کے گھر کی

طرف نکل گیا ۔

آن کے گھر پہنچ کر اندر گیا ۔۔۔ سامنے لاؤنج کے صوفے پر حدید صاحب بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے اور ان کے ساتھ آبدار بھی بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔جو ان کی کسی بات پر مسکرائی تھی ۔

السلام علیکم، ۔۔۔۔۔۔خذیفہ ان کے پاس جا کر اونچی آواز میں بولا ۔

وعلیکم السلام ۔۔ جس پر حدید صاحب جواب دیتے ہوئے آگے بڑھ کر اس کے گلے لگے تھے ۔

وہ ان سے مل کر آبدار کے پاس صوفے پر بیٹھ گیا -----

آبدار آپ کیسی ہیں --- .آبدار سے آرام اور تحمل سے بولا تھا --

بہتر ہوں -----آبدار اتنا بول کر سامنے ٹی وی دیکھنے لگی ۔

مسسز حدید جو کچن میں تھی وہ بھی خذیفہ سے ملی تھی اور پھر انہوں نے کھانا بھی ساتھ ہی کھایا ۔

فلزہ بھی تو یہی تھی ۔۔۔۔۔خذیفہ کھانا کھاتے ہوئے آبدار کی طرف دیکھ پھر مسسز حدید سے بولا ۔

وہ تھی پر ابراز کے ساتھ چلی گئی ابراز کی کال آئی تھی وہ اسے لے گیا ساتھ ۔۔۔۔۔مسسز حدید کے بتانے پر خذیفہ مسکراتے ہوئے سر ہلا گیا ۔

ماما میں نے کھانا کھا لیا ہے میں آرام کر لوں ۔۔۔۔آبدار بولتے ہوئے اوپر اپنے روم میں چلی گئی خذیفہ کو مکمل طور پر اگنور کر گئی ۔

خذیفہ نے سر جھٹکا دیا ۔

بیٹا آپ آج یہی رہ لو آبدار کے پاس --- ..مسسز حدید بولی تو خذیفہ کے چہرے پر مسکراہٹ کھل گئی تھی ۔

جی ضرور آنٹی میں بھی یہی سوچ رہا تھا رات کو اکیلی ہو گی ---ناراض ہے مجھے سے گھر جانے کا کہوں تو ناراض ہو جاتی ہے ---کہتی ہے فلیٹ میں اب بالکل نہیں جانا-----.خذیفہ ہنستے ہوئے کھانا کھاتے ہوئے بول رہا تھا ۔

ہاہاہا ہوتا ہے کوئی بات نہیں تم منا لینا اسے -----حدید صاحب اس کا کندھا تھپتھپا کر بولے ۔

جی ۔۔۔۔ خذیفہ مسکرایا ۔

پھر انہوں نے بھی کھانا کھایا اور خذیفہ ان کو بتا کر آبدار کے پاس اس کے روم میں گیا ۔

جب روم میں داخل ہوا تو آبدار کہیں نہیں تھی۔۔۔۔ پر بالکنی کا دروازہ کھلا ہوا تھا ۔۔

خذیفہ اس طرف گیا۔

جانتا ہوں بہت برا ہوں پر اس کی سزا خود کی ذات کو مت دو آبدار ۔۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا تھا اسے مکمل طور پر اپنے گیرے میں لے لیا ۔

جائے یہاں سے کیوں آئے ہیں یہاں۔۔۔۔۔۔آبدار اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے رُخ اس کی طرف کرتے ہوئے اسے پیچھے کی طرف کرتے ہوئے بولی ۔

میں تمہیں منانے آیا ہوں آبدار ۔۔۔۔خذیفہ اس کے دونوں ہاتھوں کو تھام گیا ۔

کیا رہ گیا ہے پیچھے خذیفہ کیا بتائے مجھے ۔۔۔۔۔آپ نے میری زندگی کو مزاق بند کر رکھا دیا ہے مزاق۔۔۔۔آبدار دبے دبے لہجے میں چیخی ۔

آبدار معاف مانگ رہا ہوں ۔۔۔۔

کتنی دفع کتنی دفع مانگے گئے یہ سو کالڈ معاف اپنی ------آبدار نے دانت پیستے ہوئے اسے دور دھکیلا ۔

جب تک معاف نہ کر دو تب تک ----- خذیفہ کا لہجہ تھکاوٹ لیے ہوئے تھا ۔

آبدار رُخ پھیر گئی ۔

جائے یہاں سے ----آبدار رَخ موڑ گئی ۔

میں آج یہی رہوں گا آنٹی نے کہا ہے نہیں جا سکتے تم یہی رہو گئے رات کو تم۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کو ہاتھ باندھے دیکھ رہا تھا۔

آبدار کے کہیں آنسو اس کی گال پر بہہ نکلے۔

آبدار تم رو رہی ہو۔۔۔۔۔خذیفہ اسے کندھے سے تھام کر اس کا رُخ اپنی طرف کر گیا۔

ہاں کیوں کہ آپ کی موجودگی مجھے ازیت میں مبتلا کرتی ہے آپ کا ہونا مجھے تکلیف دیتا ہے اسی لئے رو رہی ہوں میں میرے زخم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں آپ کے ہونے سے سنا آپ نے ۔۔۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے نفرت بھرے لہجے میں بول کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔

خذیفہ سن سا بس اس کی بات سن کر رہا گیا ۔۔۔۔اس کے قدم لڑکھڑائے تھے ۔۔کہیں آنسو بھی آبدار کی نفرت کی وجہ سے نکل آئے ۔۔۔۔وہ چپ چاپ اپنی بے بسی لیے وہی بالکنی کی چیئر پر بیٹھا گیا تھا کہیں سوچوں نے اس کے دماغ کا احاطہ کر لیا۔

اندر آبدار بستر میں لیٹ گئی ۔۔۔۔رات جیسے آنکھوں میں ہی کٹ رہی تھی ۔۔۔وقت اپنی رفتار سے گزر رہا تھا۔۔۔۔کمرے میں آبدار کو کمبل میں سردی لگ رہی تھی اور خذیفہ باہر بالکنی میں ویسے ہی بیٹھا ہوا تھا۔

آبدار کا دل بے چین ہوا ۔۔۔۔۔

آبدار اُٹھی تھی اور دوبارہ باہر کی طرف گئی جہاں خذیفہ سردی میں بیٹھا تھا آنکھوں کو موند رکھا تھا یا سچ میں سو چکا تھا آبدار اس کے پاس گئی ۔

اس کے ہاتھ کو ٹچ کیا جو سرد ہو رہا تھا ۔

خذیفہ اندر چلے ۔۔۔۔۔باہر بہت سردی ہے ۔۔۔۔آبدار اسے ہلاتے ہوئے آہستہ آواز میں بولی ۔

نہیں میں ٹھیک ہوں یہی میری موجودگی تمہیں اذیت دیتی ہے تو اسی لیے یہی سو جاؤ گا صبح چلا جاؤں گا گھر اب جا نہیں سکتا ورنہ آنٹی انکل پریشان ہو جائے گئے ۔۔۔۔۔خذیفہ بول کر پھر سے آنکھوں کو موند گیا ۔

خذیفہ اندر چلے ---

نہیں ---

نہیں دیتی آپ کی موجودگی مجھے اذیت پر اس طرح کر کے آپ مجھے اذیت دے رہے ہیں ---آبدار بول کر اندر چلی گئی --وہ جانتی تھی اب خذیفہ ضرور آ جائے گا اور تھوڑی دیر بعد ایسا ہی ہوا ۔

خذیفہ چپ چاپ اکر آبدار کے بستر میں گھس گیا تھا چہرے پر مسکراہٹ تھی ----

آبدار میڈیس لے لینا ۔۔۔۔۔ خذیفہ کی آواز سن کر آبدار کو بھی یاد آیا ۔۔۔۔اور پھر اس نے اپنی میڈیسن کھانے کے بعد لائٹ بند کر دی اور پھر خود بھی آرام سے لیٹ گئی ۔

دل میں رنجش تو تھی پر محبت بھی تھی ۔۔۔

خذیفہ نے ہمت کرتے ہوئے آبدار کو اپنے پاس کر لیا تھا جس پر آبدار نے ایک دو دفع مزاحمت کی پر پھر اپنی نہ چلنے پر چپ چاپ سونے کی کوشش کرنے لگی جس پر خذیفہ بھی مسکرا دیا ۔

آبدار ۔۔۔ میں نے کسی دوست کو اپنے بارے میں کچھ نہیں بتایا ۔۔۔۔ خذیفہ کچھ دیر بعد بولا ۔۔۔۔۔ پر دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا ۔

خذیفہ نے تھوڑا سا اوپر ہوتے ہوئے آبدار کو دیکھا ۔۔۔۔ جو میڈیسن کی وجہ سے شاید سو چکی تھی ۔۔۔۔ خذیفہ پھیکا سا مسکرا کر خود بھی سونے کے لیے آنکھوں کو بند کر گیا ۔

♡♡♡♡

ہاہاہاہاہا ہا تمہارا کام ہو چکا ہے حاشر ۔۔۔۔۔ ۔ حاشر کے ہاتھ میں موجود فون کے سپیکر پر ابھرنے والی آواز سن کر حاشر کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی ۔

دونوں میں پھوٹ ڈل چکی ہے ---- اور بہت جلد سب ہمارا مقصد پورا ہونے والا ہے تمہیں اپنی شرط یاد ہے نہ فلزہ راستے سے ہٹ جانی چاہیئے ---دوسری طرف کی آواز سن کر حاشر بولا ۔

تم فکر مت کرو سب کچھ تیار ہے بس ایک آخری چال اور پھر تم دیکھنا فلزہ تمہارے راستے سے ہٹ جائے گی اور پھر وہ آئے گی میرے پاس ------- بس کچھ دن کچھ دن اور--

میں بس تمہیں جو جو کہوں گا تم وہ کرو گی اور پھر تم اور میں ہم دونوں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گئ ---- حاشر ہنستے ہوئے بولا ۔

اوکے ڈن مجھے جلد ہی انفارم کر دینا ابھی میں فون رکھتی ہوں ----

بس میرے آگے پلن کا انتظار کرو ججوں کچھ دن میں تمہیں معلوم ہو جائے گا اور بد دھیان سے کسی کو معلوم نہ ہو کے تم میرے ساتھ ہو ------ حاشر اسے سب سمجھا کر فون رکھ چکا تھا ۔

اب بس تم دیکھتے جاؤ مسٹر ابراز تم پہلے بھی میرے پلن میں آئے تھے اور اب بھی پر اب میں نے اس طرح سے پلن کو انجام دیا ہے کے تم کبھی بھی فلزہ تک نہیں پہنچ پاؤ گئے میں اسے لے کر یہاں سے بہت دور چلا جاؤں گا بہت دور ------ . حاشر چہرے پر خباثت لیے بولا ۔

پر کوئی نہیں جانتا تھا آگے کیا ہونے والا ہے کس کی چال کامیاب ہو گی اور کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ کون سچا ہے اور کون جھوٹا یہتو وقت ہی بتانے والا تھا۔

♡♡♡♡♡♡

آپ اس وقت یہاں حیر تو ہے ---؟ ؟ ابراز مسسز زین کو دیکھتے ہوئے بولا۔

تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی ---

کیوں کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے ---؟ ؟ فلزہ ٹھیک ہے ---؟ ؟ابراز پریشانی سے بولا۔

نہیں بچے وہ تو رو رو کر ہلکان ہو رہی ہے میں کتنی دفع گئی ہوں اس کے پاس پر وہ روئی جا رہی ہے ۔۔۔۔مسسز زین خود پریشان تھی ۔

ماما فلزہ نے کھانا کھایا ۔۔۔۔۔؟؟ابراز نے پھر سے سوال پوچھا ۔

میں کہہ رہی ہوں وہ رو رہی ہے اور تم کھانے کا پوچھ رہے ہو ۔۔۔۔وہ چپ کرے گی تو کھانا کھائے گی ۔۔۔۔۔مسسز زین اس کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولی ۔

ہو جائے گی ٹھیک ماما وہ ۔۔۔۔آپ فکر مت کریں ۔۔۔۔۔۔۔آپ مجھے بس کھانا دیں میں اسے خود کھلا دوں گا ۔۔۔۔۔ابراز صوفے پر بیٹھ گیا ۔

بچے سختی مت کرنا اس پر ۔۔۔۔۔مسسز زین نے جاتے ہوئے اسے سمجھایا ۔

نہیں کرتا آپ کی لاڈلی پر سختی ۔۔۔۔۔ابراز بولا تو وہ بھی سر ہلا کر کچن میں چلی گئی ۔

تھوڑی دیر بعد انہوں نے کھانے کا ٹرے اسے دیا جو وہ چپ چاپ کے کر روم میں چلا گیا ۔

روم میں داخل ہوا تو ابھی بھی فلزہ کی سسکیاں روم میں گھونج رہی تھی ۔

ابراز نے گہرا سانس لیا ۔۔کھانا ٹیبل پر رکھا ۔۔۔۔اور خود اس کی طرف گیا جو بیڈ پر کمبل چہرے تک لیے رونے میں مصروف تھی ۔

اُٹھو فریش ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ ۔۔۔۔۔ابراز نے اس کے چہرے سے کمبل ہٹا کر اسے سیدھا کرتے ہوئے کہا۔

مجھے نفرت ہے آپ سے شکل بھی مت دکھائے مجھے اپنی ۔۔۔۔۔فلزہ نے اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے پھر سے لیٹنا چاہا ۔۔۔

میری بات کان کھول کر سن لو ۔۔چپ چاپ کھانا کھاؤ ورنہ میں اپنے طریقے سے کھلایا تو تمہیں لینے کے دینے پڑھ جائے گئے اور یہ تمہارا رونا بھی مجھ پر اثر نہیں کرے گا

-------ابراز اسے چہرے سے دبوچے سخت لہجے میں بولتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واش روم کے دروازے تک لے گیا۔

دس منٹ میں باہر آؤ ----ابراز کا انداز اتنا سختی لیے ہوئے تھا کے فلزہ خوف سے اسے دیکھتے ہوئے اندر چلی گئی۔

تھوڑی دیر بعد باہر آئی تو چہرا دولا ہوا تھا -----ابراز نے اسے دیکھا جس کا ناک رونے سے لال اور آنکھیں بھی سوجی ہوئی تھی۔

ابراز کو تکلیف ہوئی پر وہ چپ کر گیا۔

ادھر آؤ میرے پاس ۔۔۔۔ابراز نے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا۔

نہیں آنا میں یہی بیٹھا کر کھا لوں گی ۔۔۔۔فلزہ بھی تڑ کو بولی ۔۔۔۔ابراز کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی پر وہ اسے چھپا گیا۔

ادھر آؤ چپ چاپ ورنہ میں آیا تو ۔۔۔۔

آپ مجھے بات بات پر دھمکی کیوں دیتے ہیں ۔۔۔میں یہ کر دوں گا وہ کر ۔۔۔۔۔

فلزہ ابھی بول رہی تھی کے ابراز اُٹھا کر اس کے پاس آگیا۔

میں دھمکی نہیں دیتا میں تمہیں صرف بتاتا ہوں اور جس دن میں نے اپنی بتائی باتیں سچ کر دی اس دن تمہیں معلوم ہو گا ابراز اس کی کمرے میں ہاتھ دے کر اسے قریب کر گیا۔

چلیں کھانا کھا لے ۔۔۔ .ابراز بولتے ہوئے فلزہ کی مزاحمت کی پرواہ کئے بغیر اسے اپنے ساتھ لے کر صوفے پر چلا گیا۔

اور اس کو کھانا ڈال کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔جس کو چپ چاپ اس نے کھا لیا۔

اب آپ کا حکم ہو تو سو جاؤں ----؟؟ فلزہ طنزیہ بولی ۔

جی سو جائے ---ابراز اس کے گال پر پیار دیتے ہوئے بول جس فلزہ نے غصے سے اسے دیکھا اور اپنے گال کو رگڑا کر صاف کر دیا ۔

ابراز نے پھر سے دیا --جس پر فلزہ نے اسے گھور کر دیکھا ۔

جتنی دفع صاف کرو گی اتنی دفع دوں گا ---اسی لیے ہمیشہ یاد رکھنا تم میرا لمس نہیں مٹا سکتی خود پر سے ---- ابراز اس دفع بولا تو اس کا لہجہ بے لچک تھا ۔

فلزہ کچھ بھی بولے بغیر جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گئی ۔

♡♡♡♡♡

آبدار کی آنکھ کھلی تو نظر ساتھ لیٹے خذیفہ پر پڑھی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کے آنکھوں کو کھولنے پر اس کے لب مسکرائے ۔

خذیفہ سر کے نیچے ہاتھ رکھے سوئی ہوئی آبدار کو ہی دیکھ رہا تھا جو اس کے سینے پر سر رکھے سوئی ہوئی تھی ۔

آبدار جلدی سے سیدھی ہوکر بیٹھ گئی ۔

آپ کب اُٹھے ۔۔۔۔آبدار اپنے کھلے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے خذیفہ سے بولی پر اس سے نظریں نہیں ملا رہی تھی ۔

میں تو کافی دیر سے اٹھا تمہیں دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔خذیفہ بھی سیدھا ہو کر بیٹھا گیا ۔

میں آپ کے لیے ماما کو کہہ کر ناشتہ بنواتی ہوں ۔۔۔۔۔آبدار بولتے ہوئے اُٹھی تھی ۔

آبدار ۔۔۔۔

جی ۔۔۔۔۔؟؟ وہ جاتے ہوئے اس کی طرف مڑی تھی انداز سوالیہ تھا ۔

.میں نے اپنی پرسنل لائف کے بارے میں کسی سے کچھ بھی شئیر نہیں کیا

-----.خذیفہ بھی اُٹھ کر اس کے پاس آگیا۔

آبدار نے سرد نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور وہاں سے جانے لگی ۔

میں تم سے کچھ کہہ رہا ہوں میں نے کچھ نہیں کیا----خذیفہ نے اسے کلائی سے تھامے اپنے سامنے کیا۔

پھر آپ کے دوست عزائم کو کیسے معلوم ہوا کے آپ اور میرے درمیان کیا ہوا تھا شادی سے پہلے --بتائے ------انہوں نے کہا تھا کے آپ نے خود ان کو سب بتایا

ہے جو کچھ ہمارے درمیان ہوا ۔۔۔۔۔آبدار نے جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے کلائی چھڑائی تھی ۔

وہ جھوٹ بول رہا ہے بکواس کر رہا ہے وہ ایسا کچھ نہیں ہوا میرے اور اس کے درمیان اس بارے میں کوئی بھی بات نہیں ہوئی ۔۔۔۔خذیفہ نے اسے کندھوں سے تھامے سمجھنا چاہا ۔

تو پھر اسے کیسے پتہ چلا سب بتائے آپ نے نہیں بتایا تو میں نے بتایا ۔۔۔؟؟

ہم دونوں کے درمیان ہے یہ بات کوئی تیسرا ہے آپ کے علاوہ جو عزائم کو یہ سب بتا سکے ۔۔۔؟ ؟؟آبدار کے سوالیہ انداز پر خذیفہ اس کی بات سن کر خود پریشان ہو چکا تھا ۔۔

آبدار جو بھی ہے میں نے اسے کچھ بھی نہیں بتایا سچ میں --------خذیفہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کے وہ کیا کہہ رہی ہے ----ایسی لیے وہ پریشان ہو چکا تھا ۔

میں گئی تھی آپ کے دوست کے پاس اسے کہنے کے ہماری لائف میں انٹرفیر مت کرے پر --

یہ سب جان کر میرے دل میں اپ کے لیے کچھ بھی باقی نہیں بچا خذیفہ کچھ بھی نہیں،---------آبدار سرد سے لہجے میں بولی -------

آبدار ایک دفع -----

فخر سے بتائے سب کو اس نے کہا آپ کو تو کوئی دُکھ نہیں اس پر آپ تو ۔۔۔آبدار بولتے ہوئے چپ کر گئی ۔۔۔

.میں ناشتہ لگواتی ہوں آپ کے لیے ۔۔۔ .آپ کو آفس سے دیر ہو رہی ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔
آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول کر وہاں سے چلی گئی ۔

خذیفہ پریشان سا بیڈ پر بیٹھا گیا تھا ۔۔

میں نے عزائم کو کب بتایا --- میں نے نہیں بتایا اسے --- .پھر کیسے پتہ چلا اسے کیسے ------خذیفہ پریشانی سے سر کے بالوں کو پکڑ کر نوچتے ہوئے خود سے ہی بولا ۔

عزائم کا آبدار کے خلاف بولنا ----مجھے سمجھنا ---کچھ تو گھر بھڑ ہے کچھ تو ہے جو میں سمجھ نہیں پا رہا ----- خذیفہ گہرا سانسس لیتے اُٹھا تھا ۔

♡♡♡♡♡

ابراز فلزہ کو لے کر نیچے ا رہا تھا کے ----سامنے بیٹھے حدید صاحب کو دیکھ کر فلزہ کی آنکھیں نم ہوئی اور وہ دورتے ہوئے ان کے پاس گئی ۔

بابا ---- .بولتے ہوئے ان کے ساتھ لگ کر رونے لگی ۔

کیا بات ہے فلزہ بچے آپ ایسے کیوں رو رہی ہو کل ہی تو آئی ہیں آپ اتنی جلدی یاد آنے لگی میری ۔۔۔۔۔۔حدید صاحب اسے ساتھ لگائے پیار کرتے ہوئے بولے ۔

بابا ابراز بہت برا ہے مجھے لے جائے اپنے ساتھ ۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے بولی ۔

کیا ہوا ہے بچے ۔۔۔۔؟؟ زین صاحب بھی اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولے ۔

انکل ابراز بہت برے ہیں آنہو نے آنہو نے ۔۔۔۔۔ .فلزہ بول رہی تھی کے ابراز نے اسے گھور کر دیکھا ۔

کیا ہوا ---؟؟ زین صاحب ہی بولے ۔

انہوں نے مجھے ڈانٹا ہے ----فلزہ حدید کے ساتھ لگی روتے ہوئے بولی --جس پر حدید صاحب اور زین دونوں مسکرا دئے ۔

ابراز آج تو ڈانٹ دیا اگر آئندہ تم نے میری بیٹی کو کچھ کہا تو بہت برا پیش آؤں گا میں ------زین صاحب ابراز کو آنکھیں دکھاتے ہوئے بولے ۔

سوری ڈیڈ نہیں ڈانٹا آپ کی بہو کو آج کے بعد اس کو بھی کہہ دیں یہ سدر جائے ---------- ابراز بولا۔

وہ تو سدری ہوئی ہے تم خود کو ٹھیک کرو ۔۔۔۔زین صاحب اسے ڈانٹتے ہوئے بولے جس پر فلزہ نے اسے منہ چڑھا کر دیکھا ۔

سب کو بتاؤ گی بس ایک دفع ایک دفع مجھے ثبوت مل جائے پھر سب کو بتاؤں گی تمہاری گھٹیا اصلیت ۔۔۔۔۔۔ فلزہ دل میں خود سے بول رہی تھی ۔

حدید صاحب کو زین صاحب سے کوئی کام تھا جس کے بارے میں وہ بات کر کے چلے گئے پھر فلزہ نے منہ بنا کر ناشتہ کیا تھا پر ابراز نے اسے یونیورسٹی نہیں جانے دیا ۔

اسی لیے اس سے لڑتی ہوئی وہ واپس روم میں آ گئی تھی۔

♡♡♡♡♡

تم تو کہہ رہے تھے فلزہ لڑائی کر کے گھر چھوڑ دے گی پر اس نے تو کسی کو نہیں بتایا ----ابراز کے بارے میں -------زینیہ فون پر بات کرتے ہوئے چیخی تھی ۔

دوسری طرف کوئی اور نہیں بلکہ حاشر تھا -----اس دن ابراز نے بتانے پر ریسٹورنٹ میں فون کا بہنا بنا کر اندر گئی تھی اور زینیہ نے اس سے اس کا نمبر لے لیا تھا اور اب حاشر کے ساتھ اس کے پلین میں شامل تھی ۔

.

تو اب ہو گا پلین بی شروع --------اب فلزہ خود چل کر میرے پاس آئے گی اور یہ اس کا آخری دن ہو گا اس گھر میں ---- حاشر کی بات سن کر زینیہ مسکرائی ۔

اور یہ سب کیسے ہو گا ------؟؟

یہ سب میں تم نے بس اتنا کردار ادا کرنا ہے کہ فلزہ کو کسی بھی طرح کر کے اس گھر سے باہر نکلنے میں مدد کرنی ہے ------

پر تم کیا کرو گئے ایسا کے وہ تم تک چل کر آئے گی ---؟ ؟زینیہ کی بات سن کر دوسری طرف سے حاشر کا قہقہہ گھونجا۔

ہاہاہاہاہا ہاہاہا اس کی فکر تم نہ کرو اس کی فکر کرنے کے لیے میں ہوں

---------حاشر بولتے ہوئے فون بند کر گیا تھا ۔

ہمممم تم تو میرے راستے سے ہٹ جاؤ جان چھوٹ جائے گی میری ----- زینیہ ریلکس سی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی ۔

پھر ابراز ہو گا میرا ----- .زینیہ خوش ہوتے ہوئے خود سے بولی ۔

♡♡♡♡♡

فلزہ کمرے میں ادھر سے اُدھر چکر لگا رہی تھی پر اسے کچھ سمجھ نہیں ا رہا تھا کے وہ کیا کرے -------

کیا کروں ۔۔۔کیسے ملے گئے ثبوت اس کمینے حاشر سے بات کرنی پڑھے گی ۔۔۔۔فلزہ سوچتی پر حاشر کے نام پر چڑھ کر پھر سے چپ کر جاتی ۔

.کرنا تو پڑھے گا فلزہ بیگم ۔۔۔۔۔۔کام کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑھتا ہے۔۔۔۔۔ فلزہ بولتے ہوئے حاشر کو کال کرنے لگی ۔

دوسری طرف سے تو جیسے اس کی کال کا انتظار ہو رہا تھا اور جاتے ہی اُٹھا لی گئی تھی اس کی کال ۔۔۔۔۔

ہیلو فلزہ میں نے کہا تھا نہ کے تمہیں ابراز نے ہی کیڈنپ کیا ہے ۔۔۔۔۔دوسری طرف سے حاشر بولا ۔

تمہارے پاس کیا ثبوت ہے کے اس نے مجھ کو کیڈنپ کیا ہے ۔۔۔؟؟ فلزہ ائبرو اُٹھا کر اس طرح بولی جیسے وہ سامنے ہو۔

میرا پاس سارے ثبوت ہیں اس کے ۔۔۔۔

مجھے وہ ثبوت چاہے ۔۔۔۔فلزہ اس کی بات سن کر بولی تھی اس کو دل سے خوشی ہوئی تھی اس طرح وہ سب کو بتا سکتی تھی کے اسے ابراز نے کیڈنپ کیا ہے کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کے وہ بتائے اور ابراز صاف انکار کر دے اسی لیے وہ ثبوت کے ساتھ سب کو بتانا چاہتی تھی ۔

میں تمہیں ثبوت دوں گا پر جہاں میں کہوں تمہیں وہاں انا ہو گا۔۔۔۔۔حاشر کی بات سن کر فلزہ سوچ میں پڑھ گئی ۔

میں یونیورسٹی آ جاؤں گی، ۔۔۔۔

نہیں یونیورسٹی نہیں میں تمہیں جگہ کا بتاؤں گا وہی انا ہو گا تمہیں اور تمہارے پاس صرف آج کا دن ہے آج ہی انا ہو گا ورنہ بھول جاؤ کے تمہیں کو ثبوت دوں گا میں
۔۔۔۔۔۔حاشر نے اپنی آخری چال چل دی تھی ۔

ہمممم ٹھیک ہے میں آ جاؤں گی پر مجھے ثبوت چاہے ۔۔۔۔۔فلزہ کچھ دیر سوچنے کے بعد بولی ۔

ہمم اڈریس سینڈ کر دیتا ہوں ۔۔۔۔ پہنچ جانا وقت پر ورنہ تمہیں ثبوت نہیں ملے گئ ۔۔۔۔،حاشر کے بولنے پر فلزہ نے فون بند کر دیا تھا اور میسج پر اڈریس دیکھا جو حاشر نے بھیجا تھا ۔

اب میں یہاں سے نکلو کیسے ۔۔۔۔؟؟ باہر گارڈ مجھے جانے نہیں دے گا اور میرا جانا بھی آج ہی ضروری ہے ۔۔۔۔ .فلزہ نے کچھ سوچتے ہوئے اپنا بیگ لیا تھا،، ۔۔اور اسے ڈوپٹے کے نیچے کرتے ہوئے باہر کی طرف گئی ۔

باہر جب گئی تو گارڈن میں چکر لگانے لگی ۔

تھوڑی دیر بعد زینیہ باہر آئی تھی ۔۔فلزہ کو دیکھتے ہوئے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی۔

گارڈ یہاں باہر میری دوست کے گاڑی ا رہی ہے اسے باہر دیکھ کر آو اس سائیڈ پر کالے رنگ کی گاڑی ہے وہ، ۔۔۔۔۔زینیہ کے بولنے پر گارڈ نے پہلے تو انکار کیا پر پھر زینیہ کے دھمکی دینے پر چلا گیا۔

زینیہ اسے بول کر اندر کی طرف بڑھ گئی اور یہ ہی ایک موقع تھا فلزہ کو باہر جانے کا جس پر وہ باہر کی طرف بھاگی تھی ۔۔۔۔اور وہاں سے نکلتے ہوئے دوسری سائیڈ پر روڈ کی طرف نکل گئی ۔

شکر ہے بچ گئی اب میں جاؤں گی اس اڈریس پر ۔۔۔فلزہ موبائل فون میں اڈریس دیکھتے ہوئے بول کر وہاں سے ایک رکشہ لیتے ہوئے اس پتے پر نکل گئی۔

♡♡♡♡♡

خذیفہ آفس میں جانے کے بجائے سیدھا عزائم کے پاس آیا تھا۔

کیا بات ہے خذیفہ بہت پریشان ہو ۔۔۔۔خذیفہ اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ویسے ہی باتیں کر رہا تھا کے عزائم بولا۔

کچھ نہیں آبدار کی وجہ سے پریشان ہوں ۔۔۔۔بس وہ ٹھیک ہو جائے میری لیے آسانی ہو جائے گی میری معصوم سے بیوی بیمار جو ہے تو پریشانی ہوتی ہے ۔۔۔۔خذیفہ سامنے پڑھی ہوئی چائے گا گھونٹ بھرتے ہوئے عزائم کے چہرے کی طرف دیکھ کر بولا ۔

آج وہ عزائم کے چہرے کو پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا ۔

تم دونوں میں سب ٹھیک تو ہے ۔۔۔؟ ؟ عزائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے مصنوعی مسکرایا ۔

الحمدللہ سب ٹھیک ہے آبدار تھی ناراض تھوڑی سی پر اب اسے منا لیا ہے میں نے ان شاءاللہ اب سب بہت اچھے سے چل رہا ہے ۔۔۔اور اب ہم اپنی فیملی بنانے کا سوچ

رہے ہیں ۔۔۔۔۔خذیفہ عام سے لہجے میں بولا تھا ہر اس کا دھیان عزائم کی طرف تھا جس کے چہرے پر ایک سایہ سا گزرا۔

اچھی بات ہے نہ ۔۔۔۔؟؟خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا ۔

بہت بہت اچھی بات ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عزائم کا لہجہ لڑکھڑایا۔

اور تم سناؤ کب شادی کر رہے ہو ۔۔۔۔۔؟؟خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

لڑکی تو ڈھونڈ لی ہے بس میں

ایک دفع میری دسترس میں آ جائے پھر شادی کروں گا وہ بھی دھوم دھام سے ۔۔۔۔عزائم کے چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ بکھیر تھی ۔

خذیفہ نے ضبط سے مٹھیوں کو بھیچ لیا ۔۔۔۔۔۔پر بولا کچھ نہیں زبردستی کا مسکرایا ۔

ہمم دیکھ لے گئے تمہاری پسند بھی ضرورا چھی ہو گی۔۔۔۔۔خذیفہ مسکرایا ۔

چلو یار میں چلتا ہوں اب دیر ہو رہی ہے ۔۔۔ .خذیفہ اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے باہر کی طرف نکلتا عزائم کی بات سن کر اس کی طرف دیکھنے لگا ۔

آبدار جب ٹھیک ہوتی ہے تو تم دونوں آؤ میری طرف ڈینر پر۔۔۔ عزائم کی بات سن کر خزیفہ نے سر ہلایا۔

جی ضرور بس کچھ دن پھر تم انوائٹ کرو ہم دونوں ضرور آئے گئے ۔۔۔۔ خذیفہ بول کر باہر کی طرف چلا گیا۔

ہمممم ۔۔۔اب کیا چال چلنے والا ہے عزائم ۔۔۔اور کیوں کر رہا ہے ایسا میں نے تو اس کا آج تک برا نہیں چاہا پر پھر کیوں کر رہا ہے ایسا وہ ۔۔۔۔۔ خذیفہ سوچ رہا تھا پر کچھ سمجھ نہیں ا رہی تھی۔

.اور عزائم کو کیسے پتہ چلا ہمارے درمیان ہونے والے واقع کے بارے میں --کیسے ---
لفٹ سے باہر نکل کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے خذیفہ کی سوچ میں صرف اور
صرف عزائم ہی تھا ۔

خذیفہ گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔

اسے کچھ بھی سمجھ نہیں ا رہا تھا خذیفہ کو اسی لیے تھک کر سیٹ سے ٹیک لگا لی ۔

آبدار سمجھے گی بھی کے نہیں وہ تو یہ ہی سمجھ رہی ہے کے میں نے سب کیا ہے پر
اسے کیسے سمجھاؤ میں نے نہیں بتایا عزائم کو۔۔۔۔۔۔۔عزائم کی دعوت اور دونوں کو
آمنے سامنے بیٹھا کر بات کروں گا ۔۔۔یہ ٹھیک رہے گا ۔۔۔خذیفہ سوچ کر خوش ہو گیا ۔

تب پوچھ بھی لوں گا کیسے معلوم ہوا سب ۔۔۔خذیفہ سوچتے ہوئے مسکرا کر گاڑی کو سٹارٹ کر چکا تھا ۔

♡♡♡♡

فلزہ اس کے بتائے ہوئے اڈریس پر پہنچ گئی تھی -------

یہ ایک خالی سی جگہ تھی ----جہاں سائیڈ پر ایک بلڈنگ بنی ہوئی تھی ----فلزہ نے اسے فون کیا۔

میں آ گئی ہوں مجھے ثبوت دو ----فلزہ بولی تو حاشر جو اوپر سائیڈ پر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا مسکرایا ۔

میری جان تم اگئی میری ہونے کے لیے ۔۔۔۔حاشر نیچے آیا تھا اس کے پاس اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

بکواس بند کرو آپنی ۔۔۔ مجھے ثبوت دو۔۔۔فلزہ بولی تو حاشر نے قہقہہ لگایا ۔

کیسا ثبوت میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے ۔۔۔۔میں تو بس تمہیں یہاں لے کر آنا چاہتا تھا اور تو کچھ بھی نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔حاشر بولتے ہوئے مسکرایا ۔

جھوٹا انسان ۔۔۔ .فلزہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولی ۔۔۔اور واپس مڑنے لگی جب پیچھے دیکھا تو دو تین آدمی کھڑے تھے ۔

فلزہ خوفزدہ سی ان کو دیکھتے ہوئے حاشر کو دیکھنے لگی ۔

اوپس اب تم یہاں سے نہیں جا سکتی .۔۔۔۔۔۔کیوں کہ اب تمہیں ہمیشہ یہی رہنا ہے میرے پاس ۔۔۔۔میرا ہو کر ۔۔ .چلو آج تمہیں سچائی بتاتا ہوں ۔۔۔۔

فلزہ گھبراہٹ بھرے لہجے اس کی طرف دیکھ رہی تھی ۔

ہاں تمہیں اغواء تو ابراز نے کیا تھا پر اس کی وجہ بہت بڑی تھی ۔۔۔تمہیں پتہ ہے میں تم سے محبت کرتا تھا تمہاری پیچرز میرے موبائل میں تھی ۔۔۔اور ایک دن میں اسے دیکھ رہا تھا کے میرے ایک انکل کو تم پسند آ گئی ۔۔

اور ہمارا بزنس ہے ۔۔لڑکیاں سپلائی کرنے کا۔۔۔۔تو انہوں نے تمہاری مانگ کی تھی پر تم اتنی جلدی ہاتھ نہیں آنے والی تھی اسی لئے یہ سب پلین شادی کر کے بنانے کا تھا ۔۔۔۔اور بھی بہت کچھ تھا پر اس ابراز نے سب برباد کر دیا ۔۔اسے پتہ نہیں کیسے معلوم ہو گیا سب۔۔۔۔۔حاشر کی بات سن کر فلزہ سن سی ہو چکی تھی ۔

کچھ سوچتے ہوئے حاشر کی طرف بڑھی اور اسے دھکا دیتے ہوئے پیچھے سے بھاگتی ہوئی دوسری طرف گئی ۔

پکڑو اسے ۔۔۔ حاشر بولا اور سب اس کے پیچھے بھاگے۔۔۔اور فلزہ ان کے ہاتھ آ گئی ۔

چھوڑ دو مجھے جان سے مار دوں گی تمہیں گھٹیا انسان ۔۔۔۔۔۔فلزہ چیخی تھی۔ .

جان سے تب مارنا پہلے ۔۔۔ جان بچ تو جائے ۔۔۔ حاشر نے اسے بالوں سے پکڑ کر تھپڑ مارا تھا ۔۔۔ تھپڑ اتنے زور کا تھا کے فلزہ کے ہونٹ سے خون نکل آیا ۔

تمہیں ابراز جان سے مار دے گا ۔۔۔۔۔۔۔

جب تک ابراز مجھ تک پہنچے گا تب تک میں تمہیں لے کر دور چلا جاؤں گا تمہارا نشان بھی اسے نہیں مل پائے گا ۔۔۔. حاشر اسے منہ سے دو بچے غرایا ۔

لے جاؤ اسے ۔۔۔۔حاشر بولا تو اس کے ساتھ اسے لے کر وہاں سے چلے گئے تھے فلزہ نے بہت شور مچایا پر کسی کو پرواہ نہیں تھی ۔

انجکشن لگاؤ اسے بے ہوش کرنے کا ۔۔۔۔پیچھے سے حاشر نے آواز دی تھی اور اپنا موبائل نکال کر ابراز کو کال کرنے لگا ۔

♡♡♡♡♡

یار سارا پلین تیار ہے بس اب وہ ہم سے بچ نہیں سکتا ۔۔۔۔۔۔ابراز کا دوست جو ایک آفیسر تھا ابراز سے بولا ۔

ہمم بس ایک دفع وہ پکڑا جائے پھر میں فلزہ کو سب سچائی بتا دوں گا -------ابراز مسکراتے ہوئے بولا۔

ہاہاہاہاہا بھابھی کو بتا دیتا اس سے وہ تم پر غصہ تو نہ کرتی -----

بتا تو دیتا پر وہ سننے کو تیار نہیں ہے اور وہ اس وقت اتنے غصے میں ہے کے اگر اسے بتا بھی دیا تو یقین نہیں کرے گی پورے ثبوت کے ساتھ اسے سب بتاؤں گا

------ابراز ہنستے ہوئے سگریٹ سلگا کر منہ سے لگا گیا۔

تب ہی اس کا فون رنگ ہوا انجان نمبر دیکھا کر ابراز نے ائبرو اُٹھائے پر پھر بھی فون اُٹھا لیا۔

ہیلو ۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا میں نے کہا تھا کہ میں چھین لوں گا تم سے تمہاری بیوی اور دیکھا لو آج خود چل کر آئی ہے میرے پاس وہ ۔۔۔۔۔دوسری طرف سے حاشر کی بات سن کر ابراز کی غصے سے رنگے تنی تھی ہاتھ میں پکڑا سگریٹ نیچے پھینکتے ہوئے مسل دیا ۔

بکواس بند کرو ۔۔۔۔۔فلزہ گھر ہے ۔۔۔۔۔ .ابراز کو اپنی آواز دور سے آتی ہوئی لگی تھی ۔۔اسے یقین تھا کے وہ کوئی نہ کوئی بے وقوفی ضرور کر دے گی ۔

ہاہاہاہاہا گھر جا کر چک کر لو اگر گھر ہے تو ۔۔۔پھر میں تھوڑی دیر بعد پھر سے تمہیں کال کرتا ہوں ۔۔۔۔حاشر قہقہہ لگاتے ہوئے بول کر فون بند کر گیا ۔

کیا ہوا ہے ابراز ۔۔۔؟ ,اس کا دوست اسے غصے میں دیکھ کر پریشانی سے بولا ۔

بہت کچھ غلط ہو گیا ہے اگر اس حاشر کی کہی بات سچ نکلی تو بہت کچھ غلط ہے ۔۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے کھڑا ہو گیا ۔

کہاں جا رہے ہو۔۔بتاؤ تو ہوا کیا ہے ۔۔۔؟ ؟

ابراز نے اسے اب بتایا تھا، ۔۔۔۔

کیا پتہ بھابھی گھر ہی ہوں اور یہ اس کی کوئی نئی چال ہو ۔۔۔۔۔اس کا دوست کچھ سوچتے ہوئے بولا ۔

دیکھتا ہوں اگر وہ گھر نہ ہوئی اور حاشر نے اسے نقصان پہنچایا تو پہلے تو میں حاشر کا حال برا کروں گا اور پھر میں فلزہ کو سیدھا کروں گا۔۔۔ابراز غصے سے بولتے ہوئے جانے لگا ۔

بات سنو میری غصے کو کنٹرول کرو اور کچھ غلط مت کرنا ورنہ بھابھی ہمارے ہاتھ سے نکل بھی سکتی ہے ۔۔۔۔اسی لئے ہر قدم دھیان سے ۔۔۔۔اس کے دوست کی بات سن کر وہ بیٹھ گیا ۔

دونوں کے درمیان کچھ بات ہوئی اور ابراز جلدی سے پھر گھر کی طرف گیا تھا۔۔۔۔۔

گاڑی کھڑی کر کے پہلے چوکیدار سے پوچھا --

فلزہ باہر نکلی ہے --؟؟

نہیں چھوٹے صاحب --اس کے بتانے پر ابراز اندر کی طرف گیا ۔

ماما ماما فلزہ کہاں ہے -----،؟ ابراز گھر داخل ہوا تو اونچی آواز میں چلاتے ہوئے بولا ۔

ابراز آرام سے اپنے روم میں ہو گی ۔۔۔۔ مسسز زین بولی تو ابراز نے گہرا سانس لیا اور اوپر روم کی طرف گیا ۔۔۔ سارا روم خالی تھا ۔۔۔ ابراز نے غصے سے دروازے کو ٹھوکر ماری اور باہر نکلا تھا سارا گھر دیکھا پر فلزہ کہیں نہیں ملی ۔۔۔

ماما فلزہ کہیں نہیں ہے ۔۔۔۔۔ پورا گھر دیکھا ہے ۔۔ ابراز مسسز زین سے بولتے ہوئے پھر سے باہر نکل گیا ۔

پیچھے مسسز زین سر پکڑ کر بیٹھ گئی ۔

تم کہاں تھے اس وقت جب فلزہ باہر نکلی ۔۔۔ ابراز گارڈ کو سامنے کھڑے کر کے غصے سے بولا ۔

چھوٹے صاحب میں گھر ہی تھا میں نے پورا دھیان رکھا ہوا تھا بس ایک دفع مس زینیہ کے کام سے پانچ منٹ کے لئے باہر گیا تھا ۔۔۔گارڈ بولا تو ابراز غصے سے کچھ بولتا واپس گاڑی میں سوار ہو کر باہر نکل گیا ۔

♡♡♡♡♡

یہ کس کی کال آ رہی ہے ۔۔۔آبدار کا فون رنگ ہوا تو وہ فون پر نمبر دیکھتے ہوئے بولی ۔

السلام علیکم ۔۔۔ آبدار نے سلام کرتے ہوئے فون اُٹھایا ۔

کیسی ہیں آپ ۔۔۔؟؟ دوسری طرف نے انجانی سی آواز سن کر آبدار کو سمجھ نہیں آیا تھا کے وہ ہے کون ۔

جی آپ کون -----؟؟آبدار حیرت زدہ سی بولی ۔

میں عزائم ہوں ---مجھے معلوم ہوتا کے اس دن میرے بتانے پر وہ سب ہو گا تو ----میں کبھی بھی وہ سب آپ کو نہ بتایا ----- اس کے لیے معذرت ---- عزائم بولا تو آبدار نے لب بھیچ لیے --

مسٹر عزائم آپ نے فون کیوں کیا تھا ----اگر کوئی بات کرنی بھی ہے تو آپ جا کر خذیفہ سے کریں میرے اور آپ کے درمیان ایسا کوئی تعلق نہیں ہے کہ آپ مجھے فون کریں ----------آبدار سخت لہجے میں بولی ۔

میں نے آپ کا حال پوچھنے کے لیے کال کی تھی --- عزائم بولا ۔

آپ کا اور میرا کوئی ایسا رشتہ نہیں ہے جو آپ مجھے کال کر کے حال پوچھیں ایسی لیے ہو سکے تو آئندہ مجھے کال کرنے کی کوشش مت کیجئیے گا ۔۔۔۔آبدار کا لہجہ بے لچک سا تھا

۔

ایم سوری ۔۔۔

کوئی بات نہیں آئندہ یہ غلطی نہ ہو مسٹر عزائم ۔۔۔ آبدار بولتے ہوئے کال بند کر گئی ۔

آبدار نے گہرا سانس لیا تھا اور ابھی موبائل کی سکرین کو دیکھ ہی رہی تھی کے اسی کال لاگ میں یہی نمبر پہلے بھی تھا ۔

عزائم کی کال پہلے بھی آئی ہے --- پر کب ----آبدار یہ ہی بات سوچ رہی تھی کے باہر سے مسسز حدید کی آواز سن کر جلدی سے باہر کی طرف گئی ۔

کیا ہوا ماما کیا بات ہے -----؟؟مسسز حدید رو رہی تھی کے آبدار پریشانی سے بولی۔

میں میں پانی لے کر آئی ------آبدار بولتے ہوئے پانی لینے گئی ۔

یہ لے پانی پی لے پہلے ۔۔۔۔آبدار نے ان کو پانی دیا ۔

اب بتائے تو کیا ہوا ۔۔۔؟ ؟ آبدار پریشانی سے بولی ۔

فلزہ نہیں مل رہی ۔۔۔۔نہیں مل رہی میری بچی ۔۔۔۔۔۔۔مسسز حدید روتے ہوئے بولی تھی ۔

کہا گئی وہ۔۔اور کس نے بتایا آپ کو سب ۔۔۔۔۔آبدار ان کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی وہ خود بھی پریشان ہو چکی تھی ۔

مسسز زین کی کال آئی تھی ----

ماما آپ روکے میں بابا کو کال کرتی ہوں --یا ابراز کو -----آبدار بولتے ہوئے کمرے میں گئی اور واپس آئی اور ابراز کو کال کی تھی ۔

ابراز بھائی ماما کہہ رہیں ہیں کے فلزہ، ----

آبدار بھا بھی فلزہ ٹھیک ہے مجھے مل گئی ہے آپ فکر مت کریں، ---- .اور آنٹی کو بھی کہیے پریشان مت ہوں میں جلدی ہی فلزہ کو لے کر آؤں گا آپ گھبرائے مت --- .ابراز نے کہا تو آبدار ریلکس سی ہو گئی ۔

چلیں تھینک یو بھائی ۔۔۔آبدار کہتے ہوئے فون بند کر گئی ۔

ماما ابراز بھائی کہے رہے ہیں وہ ٹھیک ہے اور جلدی ہی وہ دونوں آئے گئے یہاں ۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار بولی تو مسسز حدید چپ کر گئی تھی پر پھر بھی پریشان سی تھی ۔

آبدار میرا دل ابھی بھی گھبرا رہا ہے ۔۔۔۔ مسسز پریشانی سے بولی ۔

کچھ نہیں ہوتا ماما اب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔آپ پریشان مت ہوں ۔۔۔آبدار نے ان کو ریلکس کرنا چاہا تھا ۔

ہمم ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید چپ سی کر گئی تھی ۔

آبدار بھی ریلکس ہو گئی تھی ابراز کی بات سن کر ۔

♡♡♡♡♡

آآآاآآآآا عزائم اونچی آواز میں چیخا اور اپنے ہاتھ میں پکڑا موبائل سامنے دیوار پر دے مارا۔۔۔۔۔۔

تم نے مجھ سے اس طرح بات کی مجھ سے عزائم سے پہلے تو میں پیچھے سے کھیل رہا تھا اب سامنے آؤں گا سامنے اور تمہیں بتاؤں گا میں سچ میں ہوں کون ۔۔۔۔۔۔ عزائم غصے سے سامنے ٹوٹے ہوئے موبائل کو دیکھتے ہوئے بولا ۔

تمہیں میرا ہی ہونا ہے صرف میرا میں ایسا کچھ کروں گا تمہیں خذیفہ خود چھوڑ دے گا

---اور تمہارے پاس اور کوئی راستہ نہیں بچے گا میرے پاس آنے کے سوائے

-------عزائم کے چہرے پر نفرت بھری مسکراہٹ تھی اور ذہن میں کچھ شیطانی چل رہا تھا۔

وہ اُٹھا تھا اور اپنے فارم ہاؤس کی طرف نکلنے کے لئے گاڑی کی طرف چلا گیا---

کیا ہونے والا تھا عزائم کا اگلا قدم اور کیا ہونا تھا اب آبدار اور خذیفہ کی زندگی میں وقت کی کتنی آزمائش باقی تھی۔

♡♡♡♡♡

ابراز خذیفہ حدید صاحب زین صاحب سب ہی پریشان تھے ۔

تمہیں بتا دینا چاہے تھا اسے سب سچ ۔۔۔۔۔زین صاحب سامنے پریشان سے بیٹھے ابراز کو بولے تھے جو اپنے دوست کی کال آنے کے انتظار میں تھا ۔

ڈیڈ میں چاہتا تھا سب کچھ ثبوت کے ساتھ اسے بتاؤں میں جانتا ہوں وہ بے وقوف ہے اتنی بے وقوف ہو گی مجھے نہیں پتہ تھا ۔۔۔اور ویسے بھی انکل کو ایسی لیے بلایا تھا پر اس وقت مجھے لگا نہیں بتانا چاہے تھوڑا وقت اور ۔۔۔۔۔۔

اور اس تھوڑے وقت اور کے چکر میں فلزہ آج اس حالت میں ہے ۔۔۔۔۔۔۔زین صاحب غصے سے بولے ۔

تو اس وقت بھی دیڈ میں نے آپ کو بتایا تھا حاشر اچھا لڑکا نہیں ہے نہیں ہے اچھا پھر بھی آپ نے اور انکل نے میری ایک نہ سنی اور مجبوری میں ہی مجھے وہ سب کرنا پڑھ آپ دونوں تو باندھا دیتے اسے اس -------ابراز گالی نکلاتے ہوئے چپ کر گیا۔

اب بس کر دیں آپ دونوں پچھلی باتوں کو آگے کا سوچے فلزہ کو لے کر کیسے آنا ہے بس دعا کریں وہ ٹھیک ہو ---یہ بہت ریسک کا کام ہے ----خذیفہ کی بات سن کر ابراز چپ سا کر گیا۔

آپ تینوں نہیں جا رہے میں بس عادل کی کال آ جائے میں نکل رہا ہوں فلزہ کو لے کر آؤں گا ----ابراز بولا تو سب نے اس کی طرف دیکھا۔

گھورے مت لے کر آؤں گا وعدہ ہے میرا اور پھر جو میں فلزہ کو سیدھا کرنے کے لیے کروں گا اس پر آپ سب چپ رہے گئے ۔۔۔۔۔ابراز ان کے اس طرح دیکھنے پر بولا ۔۔۔

انکل آپ نے تب بھی میرا ساتھ دیا تھا۔۔۔ایک دفع اور دے دیں ۔۔ بھروسہ رکھیں آپ کی بیٹی کو لے کر آؤں گا وہ میرے لیے سب کچھ ہے میری ۔۔۔۔۔ابراز ان کے پاس بیٹھ بولا ۔

مجھے بھروسہ ہے تم پر بچے تم فلزہ کو لے کر آؤ گئے پورا یقین ہے مجھے تم پر ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولے ۔

تھینک انکل ۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز کھڑے ہوتے ہوئے مسکرایا۔۔

ابراز ان کو بولتے ہوئے جانے لگا۔

مجھے لے جاؤ ساتھ ۔۔۔۔۔ خذیفہ کھڑے ہو گیا تھا۔

نہیں بھائی آپ بھابھی کے پاس جائے ۔۔۔۔۔ ان کو آپ کی ضرورت ہے ابراز اس کے گلے مل کے کان میں بولتے ہوئے آنکھ مار کر وہاں سے نکل گیا تھا پیچھے خذیفہ مسکرا دیا۔

آپ دونوں بھی چلے گھر ان شاءاللہ لے کر آئے گا ابراز اسے۔۔۔۔ پوری پولیس فورس اس کیس پر کام کر رہی ہے آپ پریشان مت ہوں ۔۔۔۔خذیفہ نے ان سب کو تسلی دی تھی

۔

♡♡♡♡♡

ابراز جلدی پہنچوں وہاں ۔۔۔۔۔۔ابراز گاڑی چلاتے ہوئے فون کو سپیکر پر کر رکھا تھا جس سے آواز و رہی تھی ۔

بس پانچ منٹ میں پہنچنے والا ہوں ۔۔۔ابراز نے کہتے ہوئے کال بند کر دی تھی اور گاڑی اور بھی تیز کر دی ۔۔اپنی جگہ پہنچا کر گاڑی کو سائیڈ پر روک دیا ۔

وہی سائیڈ پر اس کا دوست کھڑا تھا ۔۔۔

ابراز یہ ہی وین ہے جس میں وہ باقی لڑکیوں اور فلزہ کو لے کر وہاں سے جانے والا ہے ۔۔۔۔ابراز کا دوست اسے بتا رہا تھا ۔

باقی کی پولیس نے چارو طرف گیرا کر لیا ہے بس اب تھوڑا وقت اور وہ حاشر ہمارے ہاتھ میں ہو گا ۔۔۔۔۔۔ابراز سے بولا تو ابراز نے سر ہلا دیا تھا اور پھر دونوں دوسری سائیڈ پر بنی بلڈنگ کی طرف نکل گئے ۔

دیکھتے ہی دیکھتے انہوں نے پوری بلڈنگ اور اس میں موجود تمام لوگوں پر قبضہ کر لیا ۔اور بہت سی لڑکیوں کو بازیاب کروا لیا ۔۔۔ پر فلزہ ان کو کہیں نہیں ملی ۔

فلزہ ان لڑکیوں میں نہیں ہے اور نہ ہی حاشر ہے یہاں ۔۔۔۔ابراز ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

کہیں اس نے ہمیں غلط چکر میں ڈال کر خود فلزہ کو یہاں سے لے کر نکلنے کا پلین تو نہیں بنایا ۔۔۔۔۔ابراز کا دوست اسے پریشان دیکھ کر کچھ سوچتے ہوئے بولا ۔

ابراز اس کی بات سنتے ہوئے اور بھی پریشان ہو گیا ۔

اگر ایسا ہے تو پھر۔۔۔۔پر اسے کیسے معلوم کے ہم یہاں آنے والے ہیں ۔۔۔۔اگر معلوم بھی ہوتا تو وہ ان سب لڑکیوں کو ہمارے ہاتھ کبھی نہ آنے دیتا کچھ تو گڑبڑ ہے ۔۔۔۔۔ابراز اس کو دیکھتے ہوئے بولا ۔

کہیں کچھ ہے تو نہیں جو ہم سے چھوٹ رہا ہو فلزہ یہی کہیں ہے پر ۔۔۔۔اسے کہیں چھپا رکھا ہو اسے نے ۔۔۔۔۔ابراز کا دوست ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا تھا جیسے کچھ تلاش کرنا چاہتا ہو ۔

ابراز اور باقی سب نے بھی ہر طرح سے ہر طریقے سے کوئی راستہ کوئی کمرا تلاش کرنے کی کوشش کی پر ان کو نہیں ملا ۔

کچھ بھی نہیں ملا سر۔۔۔۔۔۔ ایک آدمی ان سے بولا ۔

ہر طرف تلاش کیا ہے ابراز کچھ نہیں مل رہا ۔۔۔۔ابراز کا دوست بھی تھکے سے انداز میں بولا تھا خود ابراز بھی پریشان سا وہی بیٹھا گیا۔

تو اب ۔۔۔؟ ؟

ہم ہر طرف سے اسے دیکھنا چاہے کیا پتہ وہ اس کے گھر ہو ۔۔۔۔۔۔ عادل ابراز سے بولا ۔

ہمم شاید ہمیں بے وقوف بنانے کے لیے ایسا کیا ہو اس نے ۔۔۔۔ہمیں اسے وہی تلاش کرنا چاہے ۔۔۔ ۔۔ابراز بولتے ہوئے کھڑا ہوا پھر سب ہی اس بلڈنگ سے باہر نکلے تھے سب ہی ۔

♡♡♡♡♡

ہاہاہاہاہا ہاہا تم نے تو کہا تھا وہ تمہیں ڈھونڈ لے گا وہ تو گیا ۔۔۔۔۔حاشر سامنے چیئر سے باندھی فلزہ کو بولا جس کے منہ پر ٹیپ لگی ہوئی تو اور .وہ بول نہیں پا رہی تھی ۔۔۔

پر آنکھوں سے آنسو قطار در بہر رہے تھے اور پوری طرح سے اپنے باندھے ہوئے ہاتھوں کو کھولنے کی کوشش کر رہی تھی اور سامنے لگے ٹی وی میں جاتے ہوئے ابراز کو دیکھ رہی تھی جو بلڈنگ کی سیڑھیوں سے اتر رہا تھا ۔

ہاہاہاہاہا کیسا ہوا وہ تو چلا گیا میں نے کہا تھا وہ تم تک نہیں پہنچ سکتا کبھی بھی نہیں ۔۔۔۔۔۔۔حاشر ہنس رہا تھا۔

فلزہ بے بسی سے بس جاتے ہوئے ابراز کو دیکھ رہی تھی اور اب پوری طرح سے اپنی مزاحمت بند کر کے تھکی ہوئی سی آنکھوں کو موند گئی ۔

ہاں گاڑی تیار ہے نہ ۔۔۔۔۔بس پانچ منٹ میں میں اسے لے کر آ رہا ہوں تم لوگ تیار رہنا ہاں ہاں ان کی گاڑیوں کی آواز آ رہی ہے وہ نکل گئے ہیں یہاں سے جب تک وہ ہمارے گھر پہنچے گئے ہم تب تک اپنے جیٹ میں ہوں گے ۔۔۔۔۔۔۔حاشر کسی کو فون پر بتا رہا تھا ۔

فلزہ بس بے بسی سے بیٹھی رہی ۔۔۔اب سب قسمت پر چھوڑ دیا تھا ۔۔۔اب کوئی امید نہیں بچی تھی ۔

کاش میں آپ کی بات مان لیتی ابراز آپ میرے محرم تو تھے ۔۔۔۔۔کاش بس ایک کاش کے ساتھ کہیں آنسو بہہ نکلے تھے ۔

پر اب ہو کچھ نہیں سکتا تھا ۔۔

پر میں خود کو ختم کر لوں گی کسی اور کی نہیں ہونے دوں گی خود کو ۔۔۔فلزہ خود سے ہی بولتے ہوئے سامنے کھڑے حاشر کو خون خار نظروں سے دیکھ رہی تھی جو ہنستے ہوئے فون بند کر کے اب انجکشن بھر رہا تھا ۔

فلزہ نے پھر سے ہاتھ پاؤں مارنے چاہے پر باندھے ہونے کی وجہ سے نہیں کر پا رہی تھی ۔۔۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے حاشر اسے پھر سے بے ہوشی کا انجکشن لگا گیا ۔

♡♡♡♡♡♡

بابا آپ ا گئے آپ کا ہی ۔۔۔۔۔آبدار ابھی بول رہی تھی کے پیچھے آتے خذیفہ کو دیکھتے ہوئے چپ کر گئی ۔

کیا ہوا ہے بچے ۔۔۔۔؟؟ حدید صاحب خود کو سنبھالتے ہوئے آرام سکون تحمل سے بولے ۔

بابا وہ فلزہ ۔ ۔۔۔آبدار اتنا ہی بولی تھی اور تینوں چلتے ہوئے لاؤنج کے صوفے کی طرف آئے تھے ۔

آبدار نے خذیفہ کو بھی سلام کیا تھا جس پر وہ اس نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا ۔

فلزہ ٹھیک ہے اور ابراز کے ساتھ ہے بس اس سے تھوڑی ناراضگی ہو گئی تھی تو ناراض ہو کر اپنی دوست کے گھر چلی گئی ۔۔۔۔۔ خذیفہ ہی بولا تھا ۔

سب نے ڈئسائڈ کیا تھا کے جب تک فلزہ مل نہیں جاتی کسی کو کچھ نہیں بتایا جائے گا ۔۔۔۔اسی لیے کوئی بھی بات نہیں بتائی تھی ۔۔ مسسز حدید بھی پریشان سی نیچے آ رہی تھی خذیفہ کی بات سن کر سکون میں ہو گئی ۔

شکر ہے اللہ کا جب سے مسسز زین نے سب بتایا ہے میں تو پریشان ہو گئی تھی اس ۔ بارے میں ۔۔۔ مسسز حدید خذیفہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے صوفے پر آ کر بیٹھ تھی ۔

نہیں آنٹی سب ٹھیک ہے دعا کریں ہمیشہ سب ٹھیک ہی رہے ۔۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے آخر میں آبدار کی طرف دیکھ کر بولا تھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی پر اس کے دیکھنے پر نظروں کو نیچے کر گئی ۔

میں کھانا لگاتی ہوں آپ لوگ فریش ہو جائے ۔۔۔۔مسسز حدید بولی تو حدید صاحب اُٹھ کر روم کی طرف بڑھ گئے تھے ۔

آبدار بچے اپ بھی خذیفہ کو لے کر روم میں جاؤ وہ بھی فریش ہو جائے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔مسسز حدید بولی تو وہ زبردستی ہی مسکرائی اور لب بھیچے خذیفہ کے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گئی ۔

خذیفہ فلزہ ٹھیک ہے ---؟ ؟ آبدار خذیفہ کے واشروم سے باہر آنے پر بولی تھی اور اس کی طرف ٹاول بڑھایا تھا ۔

خذیفہ نے ٹاول لیتے ہوئے اس کی طرف دیکھا ۔

تم کیوں پوچھ رہی ہو ----؟؟

مجھے ایسے لگا کے بابا بھی پریشان سے تھے اور جیسے بات میں ان سے کر رہی تھی پر جواب آپ دے رہی تھے ---بتائے سب ٹھیک ہے ---؟ ؟

نہیں ۔۔۔۔فلزہ کی بے وقوفی کی وجہ سے اسے حاشر نے کیڈنپ کر لیا ہے

۔۔۔۔۔۔۔اور پھر خذیفہ نے اسے پوری بات بتا دی تھی جس پر آبدار بس منہ کھولے سب سن کر حیرت زدہ سی کھڑی رہ گئی ۔

اب فلزہ مل جائے گی نہ۔۔۔؟ ؟ وہ ٹھیک تو ہے ۔۔۔؟ ؟ آبدار پریشانی سے بولی ۔

جی وہ بلکل ٹھیک ہے بس جلدی ہے وہ اسے لے آئے گا ان شاءاللہ دعا کریں

۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

حاشر اتنا گھٹیا انسان ہے ۔۔۔اس حد تک چلا گیا اور فلزہ بے وقوف ۔۔۔۔۔اپنے میاں پر اعتبار کرنے کے بجائے اس غیر پر اعتبار کر رہی ہے ۔۔۔۔۔۔۔آبدار خذیفہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

ہمممم آپ کی بہن ہے آپ بھی تو غیر پر اعتبار کر رہیں ہیں اور اپنے میاں کو جھوٹا کہہ رہیں ہیں ۔۔۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار چپ سی کر گئی ۔۔۔۔

چلیں نیچے آنٹی انتظار کر رہیں ہوں گی ۔۔۔۔۔خذیفہ کہتے ہوئے آبدار کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے کر نیچے کی طرف بڑھ گیا ۔

خذیفہ نے سچ کہا ہے کہ انہوں نے نہیں بتایا پر پھر کس نے بتایا ہے عزائم کو۔۔۔۔وہ کال اس دن آئی تھی اور میں نے اُٹھائی ہے کب اُٹھائی ہے میں نے ۔۔۔۔۔۔آبدار اس کے ساتھ چلتے ہوئے سوچ رہی تھی ۔

کیا ہوا ہے آبدار کس سوچ میں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔کھانا لگ گیا ہے چلیں بھی آپ تو اتنے آرام سے چل رہی ہیں ۔

جی وہ بس کچھ سوچ رہی تھی ایم سوری ۔۔۔۔۔آبدار شرمندہ سے سر کو جھکا گئی ۔

کیا ارادے ہیں گھر جانا ہے یا یہاں رہنا ہے ابھی ۔۔۔۔۔۔؟؟ خذیفہ کے بولنے پر آبدار نے اس کی طرف دیکھا ۔

آ گئے تم دونوں آ جاؤ کھانا لگ گیا ہے ۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تو آبدار جلدی سے ٹیبل کی طرف بڑھ گئی خذیفہ نے اسے دیکھتے ہوئے گہرا سانس لیا ۔اور اس کے ساتھ والی چئیر پر جا کر بیٹھا گیا تھا حدید صاحب آگے ہی وہاں پہنچ چکے تھے ۔

♡♡♡♡♡

سر آپ کی گاڑی ا چکی ہے آپ نیچے آ جائے ۔۔۔ حاشر نے کال سنتے ہوئے فلزہ کی طرف مسکرا کر دیکھا ۔

آج میرا بدلہ پورا ہوا اور تم میری ہو جاؤ گی ہمیشہ کے لیے ۔۔۔۔۔ حاشر مسکراتے ہوئے بول کر اسے گود میں اُٹھا کر بلڈنگ کے نیچے والے حصہ کی طرف بڑھ گیا اور دھیان سے

چاروں طرف دیکھتے ہوئے دوسری طرف بندی جھاڑیوں میں سے گزرتے ہوئے سامنے روڈ پر کھڑی گاڑی کی طرف گیا۔

اس کا دروازہ کھولتے ہوئے پیچھے فلزہ کو رکھا اور خود بھی بیٹھا گیا۔

گاڑی سٹارٹ کرو جلدی --------حاشر کے بولتے ہی گاڑی سٹارٹ ہو چکی تھی --حاشر نے مسکراتے ہوئے آنکھوں کو موند لیا۔

آدھے گھنٹے کے بعد گاڑی ایک جگہ جا کر روکی تو حاشر نے آنکھوں کو کھول کر دیکھا ---ابھی وہ چاروں طرف دیکھ ہی رہا تھا کے کسی نے گاڑی کا دروازہ کھول دیا ا جس کو دیکھ کر حاشر کی جان ہوا ہو چکی تھی۔

تمہیں کیا لگا تم میری بیوی کو اپنے ساتھ لے جاؤ گئے اور میں چوڑیاں پہن کر تمہیں لے جانے دوں گا ۔۔۔۔۔۔سامنے کھڑے ابراز نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کالر سے پکڑ کر باہر نکلا تھا ۔

تم نے ہاتھ بھی کیسے لگایا میری بیوی کو کیوں کیوں لگایا ۔۔۔۔۔۔ .ابراز بولتے ہوئے اسے کے منہ پر مکے مارتے ہی جا رہا تھا ۔

بس بس ابراز ریلکس اس کی اصلی حدمت تو تھانے جا کر ہو گئی ۔۔۔۔۔عادل ابراز کو پیچھے کرتے ہوئے اسے تھام کر اسے کے منہ پر تھپڑ مارتے ہوئے بولا ۔

لے جاؤ اسے اور اچھی طرح حدمت کرو اس کی میرے آنے تک ۔۔۔ .عادل اسے اپنے سپاہیوں کو بولا ۔

میں چھوڑو گا نہیں تمہیں ۔۔۔۔ .پیچھے سے حاشر چلایا ۔

پہلے تم خود تو بچ جاؤ پھر چھوڑ بھی دینا ۔۔۔۔۔عادل پھر سے مڑتے ہوئے اسے ایک تھپڑ مارتے ہوئے بولا ۔

اسے میں جان سے مار دیتا ۔۔۔۔۔ابراز غصے سے بولا ۔

بس یار ریلکس رہو اور بھابی کو ہاسپٹل لے کر جاؤ وہ ٹھیک نہیں ہیں -- .عادل کے کہنے پر ابراز جلدی سے اس کی طرف بڑھا تھا اور دونوں پھر اسے لے کر ہاسپٹل کی طرف گئے ۔

شکر ہے بروقت دماغ کام کر گیے ورنہ یہ انسان تو فلزہ بھابھی کو لے کر نکل جاتا ---عادل گاڑی چلاتے ہوئے بولا۔

ایسے کیسے نکل جاتا ---میں نے وہ کیمرہ پہلے ہی دیکھ لیا تھا بس تھوڑا ناٹک کیا اور ---اسے باہر تو نکالنا تھا پر یہ نہیں سمجھ ا رہی تھی یہ ہے کہاں اور پھر سب پلین کے مطابق ہو گیا --چوہا اپنی بل سے بھی باہر آیا اور ہمارے ہاتھ بھی لگ گیا ۔

جب وہ گاڑی میں نے دیکھی تھی اسی وقت معلوم ہو چکا تھا یہ اسی کی ہے اسی لئے میں نے تمہارے آدمی کو بیٹھا دیا تھا اسے میں ۔۔۔۔ابراز فلزہ کے چہرے پر آنسو کے نشان پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کے ماتھے پر پیار دے کر بولا ۔

اس کے ہونٹ پر جمے خون کو دیکھ کر اس نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لی تھی ۔

دونوں ہاسپٹل پہنچے تو فلزہ کو ڈاکٹر جلدی سے چیک کرنے کے لیے اندر لے گئے تھے ۔

شکریہ تمہارا بہت بہت عادل میرا ساتھ دینے کے لیے ۔ ..ابراز اس کےگلے لگتے ہوئے بولا تھا ۔

اور دونوں کے درمیان تھوڑی بہت بات ہوئی اور پھر عادل کو تھانے جانا ضروری تھا اسی لئے وہ وہاں سے جلدی ہی چلا گیا۔

آپ کی وائف ٹھیک ہے پر ان کو دو دفعہ شاید یہ انجکشن دیا گیا جس ہی وجہ سے شاید ان کو ہوش صبح ہی آئے گا۔۔۔۔۔پر یہ ٹھیک ہیں۔۔ڈاکٹر بولتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔

ابراز کو ڈاکٹر نے تسلی بخش جواب دیا تھا جس پر وہ خوش ہوتے ہوئے اندر آیا۔

ابراز نے زین صاحب اور حدید صاحب کو میسج کر کے سب بتا دیا تھا۔

تمہیں اب سزا تو ضرور ملے گی ۔۔۔بہت تنگ کیا تم نے مجھے اب میری باری ہے ۔۔۔۔آبراز اس کے پاس بیٹھا اس کے ہاتھ کو تھام کر ہونٹوں سے لگا گیا۔

♡♡♡♡♡

سب ہی اب ہاسپٹل میں موجود تھے صبح زین صاحب اور حدید صاحب اپنی اپنی مسسز کو لے کر وہاں آئے تھے اور سب بتایا تھا جس پر مسسز حدید روئی بھی تھی اور ابراز کا شکریہ ادا کی اور فلزہ کی بے وقوفی پر غصہ بھی آیا۔

ابھی سب ہی وہاں موجود تھے آبدار بھی وہی آئی ہوئی تھی خذیفہ کے ساتھ۔

ماما فلزہ کو ہوش آ رہا ہے ۔۔۔۔آبدار بولی تو ابراز نے جلدی سے ڈاکٹر کو بلایا تھا۔

ڈاکٹر پانچ منٹ بعد آیا اور اس نے فلزہ کو چیک کیا تھا فلزہ اب پوری طرح سے ہوش میں اچکی تھی ۔

ماما ۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے سامنے کھڑی مسسز حدید کو دیکھ کر بولی جو اس کے ساتھ لیپٹ گئی ۔

مجھے لگا کہ اب میں آپ لوگوں سے کبھی بھی نہیں مل پاؤں گی ۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے مسسز حدید سے بولی تھی مسسز زین بھی اور آبدار بھی نم آنکھوں سے مسکرا دی ۔۔۔۔پر ابراز کا چہرا بے تاثر تھا وہ چپ سا سپاٹ چہرا لیے کھڑا بس اسے دیکھ رہا تھا ۔

سب ہی اس سے ملے تھے زیادہ بات نہیں کی ۔

انکل ڈاکٹر سے بات ہو چکی ہے بس دو گھنٹے تک فلزہ کو ڈسچارج کر دیا جائے گا ۔۔۔۔ابراز باہر ڈاکٹر سے بات کر کے آیا تھا اور حدید صاحب کو بتا رہا تھا ۔

فلزہ نے اس کی طرف دیکھ جو اسے مکمل طور پر اگنور کر چکا تھا ۔

جی بچے اچھی بات ہے ۔۔۔۔حدید صاحب مسکرائے ۔

جی مجھے آفس میں کام ہے میں بابا کے ساتھ جا رہا ہوں خذیفہ بھائی ہیں یہاں پر اور --ویسے بھی فلزہ آپ کے ساتھ جائے گی ----ابراز بولا تو فلزہ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

پر ------فلزہ ابھی کچھ بولتی ابراز کے بولنے پر چپ کر گئی ۔

فلزہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اب وہ آزاد ہے آج سے ------ابراز اتنا بول کر ایک نظر اس کی طرف دیکھتے ہوئے باہر نکل گیا پیچھے فلزہ بس اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی تھی ۔

وہاں اس وقت صرف آبدار خذیفہ اور حدید صاحب ہی تھے ۔۔۔۔ مسسز حدید اور مسسز زین باہر تھی ۔۔۔نماز پڑھنے کے لئے ۔

میں بات کرتا ہوں، ایسے کیسے کر سکتا ہے وہ ۔۔۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کی بات سن کر پریشانی سے اس کے پیچھے گیا ۔

آپی ابراز ۔۔۔۔۔ .فلزہ رونی سی ہو کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

کچھ نہیں ہو گا بابا ماما بات کر لے گئے اس سے تم گھبراؤ مت ۔۔۔آبدار اسے سنبھال کر بولی۔

آپی وہ بابا کے سامنے کہہ کر چلے گئے ہیں بابا بھی کچھ نہیں بولے ۔۔۔۔فلزہ چپ سے کھڑے حدید صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اب اس کو روتے ہوئے دیکھ کر باہر نکل گئے تھے ۔

پلیز فلزہ چپ کر جاؤ ماما اور آنٹی آئے گی تو اور بھی پریشان ہو جائے گی آگے ہی اتنا کچھ ہو چکا ہے ۔۔۔۔آبدار اسے چپ کرواتے ہوئے بولی ۔

پھر سب خذیفہ نے سنبھال لیا تھا اور فلزہ کو لے کر حدید صاحب اپنے گھر چلے گئے ۔۔۔خذیفہ اور آبدار بھی وہی گئے تھے ۔۔ مسسز زین زین صاحب کے ساتھ گھر چلی گئی ۔

♡♡♡♡

ابراز سیدھا گھر آیا تھا ۔۔۔۔۔

ہیلو آبراز سب کہاں ہیں نظر نہیں ا رہے سب ہی یہاں نہیں ہیں ۔۔۔میں بس اکیلے ہی ناشتہ کیا ۔۔۔۔ابھی بول رہی تھی کے ابراز نے اس اس طرح دیکھا کے اس کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی ۔

اپنا سامان پیک کرو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ اس سے پہلے کے میں پولیس کو بلا کر تمہیں ان کے حوالے کر دوں ۔۔۔۔۔۔ابراز نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا ۔

کیا مطلب ہے تمہارا ۔۔۔پہلے تو وہ گھبرائی پر پھر سے خود کو سنبھال کر بولی ۔

میری بیوی کو کیڈنیپ کروانے میں تم نے حاشر کا پورا پورا ساتھ دیا ہے اور ۔۔۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ ۔۔۔۔زینیہ چیخی ۔

بکواس یہ ہے کے تمہارا وہ ساتھی جو مجھ سے میری بیوی میری محبت کو دور کرنا چاہتا تھا اب وہ پولیس کے پاس ہے ۔۔۔۔اور اس نے سب بتا دیا ہے اور دو منٹ نہیں لگے گئے اور تم پولیس کے حوالے ہو گی اسی ابھی اسی وقت دفع ہو جا ؤاس سے پہلے کے میں پولیس کو یہاں لے آؤں ۔۔۔۔۔ابراز اتنے ضبط سے بولا تھا ورنہ اس کا دل کر رہا تھا کے اس کا حشر بگاڑ دے ۔

ابراز تم سے محبت کرتی ہوں میں بہت محبت پلیز ---------- زینیہ پریشانی سے بولی ۔

شیٹ آپ جیسٹ شیٹ اپ-- .تم ایک سلیفیش عورت ہو ---- اور ایک لفظ مت نکلنا ورنہ میں بھول جاؤں گا تم ہو کون میری ----دفع ہو جاؤ --- .--ابراز اتنی زور سے چیخا تھا کے زینیہ خوف سے پیچھے ہٹی تھی ۔

اور روتی ہوئی اپنے روم کی طرف بھاگی تھی ۔

میں جب تک گھر واپس آؤں مجھے یہاں نہ ملو تم دفع ہو جانا یہاں سے ----ابراز نے پیچھے سے آواز دی اور غصے سے سامنے پڑھے گلدان کو ہاتھ مارتے ہوئے نیچے پھینک دیا

♡♡♡♡♡

خذیفہ کیا کہا ہے ابراز بھائی نے ۔۔۔۔گھر اکر آبدار خذیفہ سے بولی تھی جو اب وہاں سے جانے لگا تھا ۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔آپ فکر مت کریں ۔۔۔۔۔میں نے بات کی ہے اس سے سب ٹھیک ہو جائے آپ اپنا حیال رکھیں گا آپ ابھی ٹھیک نہیں ہیں ۔۔۔ .خذیفہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولا تھا آبدار خذیفہ کے ساتھ باہر کی طرف جا رہی تھی کیونکہ خذیفہ گھر واپس جا رہا تھا ۔

گھر کب جانا ہے ۔۔۔۔؟؟

آبدار جو اس کے ساتھ چل رہی تھی نظروں کو اُٹھا کر اس کی طرف دیکھنے لگی ۔

جب آپ کہے گئے ۔۔۔۔آبدار لب کاٹتے ہوئے بولی ۔

خذیفہ جو اس کے جواب نہ دینے پر چپ کر گیا تھا اس کی بات سن کر خوش ہو گیا ۔

میں کل آ جاؤ ۔۔؟؟

اتنی جلدی ۔۔۔۔

جی تو کب آؤں، ۔۔۔۔ابھی چلے میرے ساتھ ۔۔۔میرا بس چلے تو میں ابھی آپ کو ساتھ لے جاؤں، ۔۔۔۔۔۔۔ خذیفہ مسکرایا ۔

میں آپ سے کوئی ضروری بات بھی کرنا چاہتی ہوں ۔۔۔۔آپ آئے گئے کل تو بات ہو گی ۔۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

کیا بات ہے ۔۔۔؟ ؟

کچھ نہیں کل آئے گئے تو کر لوں گی ۔۔۔

آبدار ---

جی--؟؟

ہم عزائم کے گھر جا رہے ہیں دعوت پر --اس نے کال کی تھی مجھے پھر سے ----خذیفہ بولا تو آبدار نے اس کی طرف حیرت اور دُکھ سے دیکھا ۔

اتنے کچھ ہو چکا ہے ---اور اب بھی آپ اس کے گھر جانا چاہتے ہیں اب کیا پیچھے رہ گیا ہے -----آبدار دبے لہجے میں چیخی ۔

میں اس سے بات کرنا چاہتا ہوں کیوں کہا اس نے اس طرح کے میرے بارے میں اور تو اور ساری بات اس سے پوچھوں گا اسے کیسے معلوم ہوا یہ سب ------خذیفہ اس کی طرف دیکھ رہا تھا ۔

آبدار بس چپ سی کر گئی لب کاٹتے ہوئے غصے سے وہاں سے جانے لگی ۔

آبدار پلیز ----خذیفہ نے اس کو کلائی سے تھام کر قریب کیا تھا ۔

خذیفہ آپ اتنے بے وقوف ہیں یا ----آبدار بولتے ہوئے چپ کر گئی ۔

خذیفہ مسکرایا -----

پتہ نہیں پہلے تو نہیں تھا پر جب سے تم سے ملا ہوا حواسوں میں نہیں رہتا ۔۔۔خذیفہ کے بولنے پر آبدار نے غصے سے اس کی طرف دیکھا ۔

خذیفہ اتنے بے وقوف مت بنے وہ آپ کے سامنے جھوٹ بھی بول سکتا ہے ۔۔۔۔۔آبدار بولی تو اس نے مسکراہٹ کے ساتھ اسے اور بھی قریب کرتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ دے کر اپنے ساتھ لگ لیا ۔

تمہیں اگر مجھ پر یقین ہے تو مجھے ساری دنیا کی پرواہ نہیں ۔۔۔۔۔اور ایک اور بات ۔۔۔۔ میں نے اپنے اس گناہ کو کبھی بھی فخر سے کسی کو نہیں بتایا ۔۔۔بہت بڑی غلطی نہیں یہ گناہ ہے ۔۔اور میں اس پر جتنا بھی شرمندہ ہوں کم ہے ۔۔خذیفہ شرمندہ سا تھا ۔

اور میں یقین دلاتا ہوں کہ اب کی دفع ہمارے بیچ کوئی بھی تیسرا نہیں آئے گا ۔۔۔کوئی بھی نہیں ۔۔۔۔۔۔خذیفہ اس کے ماتھے پر لب رکھ کر پیار بھرے لہجے میں بولا ۔

اور بہت جلد تمہیں کچھ دکھاؤ گا بھی ۔۔۔خذیفہ اس کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر زور سے دبا کر چھوڑتے ہوئے مسکرایا تھا اور پیچھے مڑ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا ۔

آبدار اس کی بات سمجھ نہیں پائی تھی اور چپ سی بس اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی تھی ۔

♡♡♡♡♡♡

کیا بات ہے فلزہ سوئی نہیں ابھی تک ۔۔۔۔آبدار روم میں آئی تو اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

کچھ نہیں سونے لگی ہوں آپی ۔۔۔فلزہ جو خود کی ہی سوچ میں گم تھی اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

ہمم نیند نہیں آ رہی ابراز بھائی کی وجہ سے ۔۔۔۔پریشان ہو ۔۔۔؟ ؟ آبدار مسکراتے ہوئے اس کے پاس بیٹھ گئی ۔

جی اپی وہ ناراض ہیں مجھ سے اسی لیے تھوڑی پریشان ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ منہ بنا کر بولی ۔

کوئی بات نہیں منا لو ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔آبدار اس کا گال تھپتھپا تھا اور اس کے پاس ہی آکر لیٹ گئی ۔

آپی میں کیا کرتی ۔۔۔مجھے اس وقت ابراز بالکل غلط لگے تھے ۔۔۔اسی لیے سب ہوا مجھ سے ۔۔۔فلزہ آنکھوں کو موندھے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگ گئی ۔

ہوتا ہے کبھی کبھی بہت بڑی بڑی غلط فہمیاں ہماری زندگی میں شامل ہو جاتی ہے اور ہم کچھ نہیں کر پاتے نہ ہمیں سمجھ آتی ہے کے یہ غلط فہمیاں دور کیسے ہوں گئی ۔۔۔۔۔۔پر ہمارا یقین سچا ہو تو ایک نہ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔۔

تم بھی پریشان مت ہو ابراز بھائی کو منا لو وہ بھی ٹھیک ہو جائے گئے ۔۔۔آبدار مسکرا کر بولی تھی ۔

جی اپی کوشش کرتی ہوں ۔۔۔۔

چلو پھر جلدی سے لیٹ جاؤ ۔۔اور لائٹ بند کر دو ۔۔۔۔۔ صبح اُٹھنا ہے پھر تم ابراز کو بھی منانا ہے ۔۔۔۔آبدار مسکرائی تھی ۔

ہاں جی ۔۔۔فلزہ بھی پھیکا سا مسکرا دی تھی اور لائٹ آف کر کے لیٹ گئی ۔

♡♡♡♡♡♡

صبح مسسز زین ٹیبل پر ناشتہ لگا رہی تھی ۔۔۔زین صاحب اور خذیفہ دونوں ناشتہ کے لیے بیٹھے ہوئے تھے ۔

السلام علیکم، ۔۔۔۔ابراز بھی وہی آکر اونچی آواز میں بولا ۔

وعلیکم السلام ناشتہ لگاؤں تمہارا بھی؟؟ ۔۔۔ مسسز زین بولی ۔

جی ماما یہی کھا لوں گا میں ۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے چیئر کھینچ کر بیٹھا گیا ۔

ماما ڈیڈ میں چاہتا ہوں کے با ولیمہ کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔ ابراز بولا تو ۔۔۔دونوں نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا ۔

یہ تو اچھی بات ہے ان سب چکروں میں ہم تو بھول ہی گئے تھے اس بات کو اچھا ہے کر لیتے ہیں ۔۔۔۔ مسسز زین بولی تو ابراز بھی خوش ہو گیا ۔

چل ءہھر سب ڈیسائڈ کر لے پر فلزہ کو کوئی بھی نہیں بتائے گا ۔۔۔ .ابراز ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو مسسز زین ہنس دی ۔

ہاہاہا تم اسے سپرائز دیبا چاہتے ہو ۔۔۔؟ ؟

جی ماما ایسا ہی سمجھ لے اس کی شاپنگ میں کر لوں گا آپ فکر مت کریں ۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھی بات ہے ہم سب تہہ کر لیتے ہیں حدید صاحب کے پاس جا کر ۔۔۔۔زین صاحب بولے تو سب مسسز زین بھی سر ہلا گئی ۔

جی اچھی بات ہے آج ہم جائے گئے فلزہ کی طبیعت معلوم کرنے اور وہی حدید صاحب سے بات بھی کر کے گئے ۔

جی جیسا آپ کو بہتر لگے ۔۔۔پر ماما فلزہ کو معلوم نہیں ہونا چاہے ۔۔ .میں پھر کہہ رہا ہوں آپ سے ۔۔۔ابراز بولا تو زین صاحب بھی ہنس دئے تھے ۔

جی جی بچے نہیں پتہ چلے گا ۔۔۔۔زین صاحب بولے ۔

♡♡♡♡

ماما آج میں گھر واپس جا رہی ہوں ۔۔۔خذیفہ لینے آنے والے ہیں مجھے رات کو ۔۔۔۔ .آبدار ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی سب ہی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے ۔

فلزہ مسسز حدید حدید صاحب سب ہی وہی تھے ۔

اچھی بات ہے بچے ۔۔۔تمہارا گھر ہے اپنا گھر سنبھالو۔۔۔ مسسز حدید مسکراہٹ کے ساتھ بولی ۔

تب ہی وہی زین صاحب اور مسسز زین اور ابراز آئے تھے ۔

السلام علیکم ۔۔۔۔ابراز کے سلام کرنے پر سب نے ان کی طرف دیکھا تھا ۔۔۔۔پھر سب ہی آپس میں ملے مسسز زین نے دونوں بہنوں کو پیار دیا ۔

فلزہ کی نظریں ابراز کی طرف تھی جو اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا ۔

فلزہ میرا بچہ کیسا ہے ---- ,؟؟مسسز زین اسے اپنے ساتھ لگ کر پیار سے بولی ۔

جی میں ٹھیک ہوں آنٹی ---فلزہ اپنے ہاتھوں کو مسلاتے ہوئے ان کی طرف دیکھ کر پھیکا سا مسکرائی ۔

اسی طرح سب ہی آپس میں باتیں کر رہے تھے-----فلزہ نے کہیں دفع ابراز کی طرف دیکھا پر ابراز نے اس کی طرف دیکھنا تک گوارہ نہیں کیا ۔

آنٹی مجھے فلزہ سے بات کرنی ہے ----ابراز بولا تو فلزہ نے پھر سے اس کی طرف دیکھا ۔

بچے اس میں پوچھنے کی کیا بات ہے آپ کی وائف ہیں آپ کر لے بات ۔۔۔۔۔۔ مسسز حدید اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جس پر فلزہ نے گھبراہٹ سے ابراز کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی پر اندازہ سرد تھا ۔

بچے آپ باہر لان میں چلے جاؤ ۔۔۔۔۔ مسسز حدید بولی تو ابراز اور فلزہ دونوں باہر کی طرف گئے تھے ۔

آبدار نے اسے مسکراتے ہوئے بسٹ آف لک کا کہا جس پر فلزہ تھوڑا گھبرا گئی تھی ۔

اللہ خوش رکھے ان کو مسسز حدید اور زین نے دونوں کو دعا دی تھی ۔

آمین ---

ہم آئے ہی اس سلسلے میں تھے کیوں نہ اب ولیمہ کر لیا جائے ---حالات اس طرح کے ہو گئے تھے کے موقع ہی نہیں ملا اس سب کا ---اسی لئے اب ابراز بھی یہ ہی چاہتا ہے کے ولیمہ کر لیا جائے ------ مسسز زین حدید صاحب اور مسسز حدید کو بولی ۔

اچھی بات ہے --جیسے آپ کو بہتر لگے ہم آپ کے ساتھ ہیں --- مسسز حدید خوش ہو گئی تھی ۔

ہاں جی ہم بھی یہ ہی سوچ رہے ہیں اور اللہ سے یہ ہی دعا ہے کے اب سب ٹھیک رہے ان کی زندگیوں کو اللہ خوشیوں سے بھر دے ۔

آبدار بچے آپ یہی رہو گئے ۔۔۔۔

نہیں ماما وہ آج خذیفہ ا رہے ہیں میں ان کے ساتھ چلی جاؤں گی ۔۔۔۔۔۔۔آبدار ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی ۔

باقی پھر سے نے مل کا ڈیسائڈ کیا تھا کے ان کو کیا کرنا ہے ۔

اور کچھ دن بعد ولیمہ رکھا تھا ۔۔۔

♡♡♡♡♡

ایم سوری ابراز مجھے آپ کی بات ماننی چاہیے تھی ۔۔۔۔ابراز آگے کھڑا ہو کر سگریٹ پی رہا تھا کے پیچھے کھڑی فلزہ شرمندہ سی بولی ۔

اب کیا فائدہ ہے اس سب کا ۔۔۔۔میں نے کہا تھا ایک دفع میری بات سن لینا ایک دفع موقع دینا ہر تم نے ایسا نہیں کیا ۔۔۔۔۔۔۔ابراز دھواں ہوا میں چھوڑتے ہوئے اس کی طرف مڑا ۔

ایم سوری ابراز ۔۔۔۔۔میں پریشان ہو گئی تھی آپ نے مجھے کیڈنپ کیا اور وہ بھی میرے نکاح والے دن تو پھر کیا میں اس بات کے بعد آپ کے ساتھ خوش ہوتی ظاہر

سی بات ہے مجھے غصہ ہی آنا تھا --یہ کوئی چھوٹی بات تو نہیں ہے -----میرے والدین کی عزت میری عزت حاک------

شٹ آپ فلزہ ---ایک لفظ اور نہیں --- .تمہیں معلوم ہے وہ کیا کرنے والا تھا تمہارے ساتھ شادی کے بعد جانتی بھی ہو -------وہ تمہیں اپنے انکل کو بھیج دیتا پاگل لڑکی اور پھر کہاں رہ جاتی تمہاری عزت اور تمہارے والدین کی عزت ----- ابراز اس کی طرف مڑ کر اسے کندھوں سے تھام کر سخت لہجے میں بولا ۔

اور تمہارے گھر والوں کو کہہ دیتا بھاگ گئی آپ کی بیٹی کسی اور لڑکے کے ساتھ --------ابراز نے اسے جھٹکے سے چھوڑا تھا اور گہرے گہرے سانس ہوا میں لیتے ہوئے اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا ۔

مجھے معلوم نہیں تھا ابراز پر مجھے بہت تکلیف ہوئی سب جان کر کے آپ نے ایسا کیا اور پھر مجھے ٹارچر بھی کیا ۔۔۔۔ .فلزہ روتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی ۔

ڈیم اٹ کوئی میری بات نہیں سن رہا تھا تمہیں بھی کہا میں نے کے شادی سے انکار کر دے پر تم نے تو آنا کا مسئلہ بنا دیا ۔۔۔۔۔اور اوپر سے تم نے جب کہا تمہیں اس سے محبت ہے تب میرا دل کیا تمہیں جان سے مار دوں میں خود دوہری اذیت میں تھا ۔۔۔۔۔۔۔ابراز سگریٹ نیچے پھینک کر اس پر پاؤں رکھتے ہوئے فلزہ کی طرف دیکھا کر بولا

پر میں تو بس مزاق میں کہا کیوں کے آہ بھی تو مجھے پسند نہیں کرتے تھے ۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے ہچکیوں کے ساتھ بولی ۔

اور یہ آپ سے کس نے فرمایا کے میں آپ کو پسند نہیں کرتا ۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے ائبرو اُٹھا کر بولا ۔

میں نے آپ کی اور انٹی کی باتیں سن لی تھی اس دن ۔۔۔۔۔۔ اور تو اور آپ کا زینیہ سے پیار بھرا انداز بھی مجھے شک میں مبتلا کر رہا تھا ۔

بس کر دو ۔۔۔ابراز چیخا ۔

تو پھر وہ کیا تھا سب زینیہ کے ساتھ ۔۔۔۔فلزہ ابھی بول رہی تھی کے ابراز بولا ۔

بس بہت ہوا چلو اچھا ہے پھر تو۔۔۔۔تمہیں پتہ چل گیا اب کچھ دن بعد میرا اور زینیہ کا نکاح ہے اور سب تیاریاں کر لی ہے میں نے اور اب تمہیں بتانے آیا تھا میں ۔۔۔۔ایسی لیے آیا ہوں ۔۔۔ابراز اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جس کا رنگ اس کی بات سن کر اُڑ گیا
۔

جھوٹ بول رہے ہیں نہ آپ ۔۔۔۔؟ فلزہ نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا ۔

نہیں بالکل بھی نہیں سچ میں سب تیاریاں ہو چکی ہیں تم بھی اس کر دیکھ لینا باقی تمہاری مرضی میرے ساتھ رہنا ہے یا نہیں ۔۔ نہیں تو تمہاری مرضی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابراز کے کہنے پر فلزہ نے یقینی سے بس اسے دیکھتی رہ گئی ۔

آپ ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ ۔۔۔آپ میرے ہیں صرف میرے ۔۔۔۔فلزہ اسے کالر سے دبوچے چیخی تھی ۔

ابراز کے دل میں سکون کی ایک لہر دوڑ گئی تھی پر اس نے چہرے سے ظاہر نہیں ہونے دیا ۔

اب نہیں رہا تم نے مجھ پر ایک یقین نہیں کیا اب نہیں ہو سکتا کچھ بھی ۔۔۔۔بائے چلتا ہوں میں ماما بابا کو لے کر جانا ہے اب میں نے ۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے اس کے ہاتھ کو جھٹکتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا ۔فلزہ بس اپنے دونوں خالی ہاتھوں کو دیکھتی رہ گئی تھی ۔

اور نیچے بیٹھ گئی تھی ۔۔میں کبھی بھی آپ کو کسی اور کا نہیں ہونے دوں گی آپ نے ایسا کیا تو دیکھ لوں گی میں ۔۔۔ .فلزہ روتے ہوئے بولی تھی اور اندر کی طرف چلی گئی ۔

آنٹی میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی گھر ۔۔۔۔فلزہ اندر داخل ہو کر مسسز زین کو بولی ۔

مسسز حدید اور مسسز زین خوش ہو گئی ۔

اچھا بچے آپ چلے ہمارے ساتھ ۔۔۔۔مسسز زین بولی تو فلزہ نے ابراز کو گھور کر دیکھا ۔

ابراز سیریس سا بیٹھا تھا پر دل میں لاڈو پھوٹ رہے تھے ۔ .

اب دیکھتی ہوں کیسے تم اس چڑیل کے ہوتے ہو۔۔۔۔فلزہ اسے گھورتے ہوئے دل میں بولی ۔

اور پھر سب نے کھانا کھایا اور پھر فلزہ ان کے ساتھ چلی گئی ۔

♡♡♡♡♡

آبدار آپ کو یاد ہے ہمیں گھر جانے سے پہلے عزائم کے دعوت پر جانا ہے یاد ہے آپ کو بتایا تھا ۔۔۔خذیفہ بولا تو آبدار تھوڑی پریشان ہو چکی تھی ۔

خذیفہ آپ جانتے ہیں میرا وہاں جانے کو بالکل بھی دل نہیں ہے ۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی دونوں باہر آ چکے تھے۔

خذیفہ میں بالکل نہیں جانا چاہتی ۔

جانا تو ہو گا چلے بس لاسٹ ٹائم میری بات مان جائے پھر کچھ نہیں کہوں گا ۔ .پلیز

-----خذیفہ بولا تو آبدار چپ چاپ اس کے ساتھ چلتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی ۔پ

خذیفہ نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی ۔

خذیفہ میرا دل نہیں کر رہا جانے کو ۔۔۔۔آبدار خذیفہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو گاڑی چلا رہا تھا ۔۔۔ عزائم نے دعوات اپنے فارم ہاؤس میں رکھی تھی اسی لئے دونوں وہی جا رہے تھے ۔

میں ہوں تمہارے ساتھ کس بات کا ڈر ہے ۔۔۔۔خذیفہ نے اس کا ہاتھ اپنے دوسرے ہاتھ میں تھامتے ہوئے کہا ۔

جی جانتی ہوں پر پھر بھی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ۔۔۔ایسے لگ رہا ہے جیسے کچھ غلط ہو جائے گا ۔۔۔۔۔۔۔آبدار خوفزدہ سے انداز میں بولی ۔

کچھ نہیں ہو گا میں ہوں تمہارے ساتھ گھبراؤ مت ۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے گاڑی کو اندر کی طرف لے گیا تھا ۔

دونوں فارم ہاؤس میں اچکے تھے ۔۔گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے خذیفہ نے آبدار کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا تھا ۔

آبدار گھبرائی ہوئی تھی اس کا وجود لرز بھی رہا تھا جس کر خذیفہ نے محسوس کرتے ہوئے اس کی کمر کے گرد ہاتھ ڈال کر قریب کر لیا ۔

دونوں اندر کی طرف بڑھے تھے ۔

خذیفہ اور آبدار کو اندر آتے ہوئے دیکھ کر عزائم کھڑا ہوا جو سامنے لاؤنج کے صوفے پر بیٹھا سگار پی رہا تھا ۔

آبدار نے خذیفہ کی طرف دیکھا تھا اور لب بھینچ لیے ۔۔خذیفہ اور عزائم دونوں گلے ملے تھے ۔

کیسی ہیں آپ ۔۔۔۔؟؟عزائم خذیفہ سے ملنے کے بعد آبدار سے بولا ۔

اچھی ہوں ۔۔۔آبدار پھیکا سا جواب دے کر نظروں کو جھکا گئی ۔

آپ لوگ بیٹھے ۔۔۔۔۔عزائم کے کہنے پر دونوں صوفے پر بیٹھے ۔

باقی دوست نہیں آئے ۔۔۔۔؟،خذیفہ عام سے لہجے میں بولا ۔

نہیں وہ کیوں آئے گئے ۔۔۔میں نے صرف تمہاری اور آبدار کی دعوت کی ہے ۔۔۔۔۔عزائم کے بولنے پر خذیفہ سر ہلا گیا تھا ۔

ایک منٹ میں یہ کال سن لوں ۔۔۔۔خذیفہ موبائل پر کال آنے پر باہر جانے لگا ۔ آبدار نے اس کے ہاتھ کو زور سے تھام لیا جس پر خذیفہ نے اس کا ہاتھ دبا کر تسلی دی تھی اور فون سنتے ہوئے باہر کی طرف گیا ۔

مجھے تو لگا تھا اتنا سب ہونے کے باوجود آپ خذیفہ کے ساتھ نہیں رہے گی ۔۔۔۔ عزائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایا ۔

ابھی آبدار کچھ بولتی سرفنٹ نے اکر ان کے آگے ڈرنکس رکھی تھی ۔

آپ کے لیے رشتے مٹی کے ڈھیر ہوں گے میرے لیے نہیں ۔۔۔آبدار طنزیہ لہجے میں بولی

۔

رشتے کی بنیاد یقین ہوتا ہے اور آپ کے میاں نے اتنی پرسنل بات مجھے بتائی اور پھر بھی آپ کہہ رہی ہیں کے آپ کے لیے یہ رشتہ مٹی کا ڈھیر نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ عزائم اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے مسکرایا ۔

مسٹر عزائم آپ کو میری لائف سے کیا لینا دینا ہے آپ اپنی لائف پر توجہ دیں نہ کے میری پر -------

میرا مشورہ مانے تو اس جیسے انسان سے --------

اپ اپنا گھٹیا مشورہ اپنے پاس رکھیں مسٹر عزائم -----مجھے آپ کے مشوروں کی کوئی ضرورت نہیں -------- .آبدار دبے لہجے میں چیخی ۔

ہاہاہاہاہا ٹیپکل ہاؤس وائف جو صرف ڈرتی ہے، ۔اپنے حق کے لئے آواز بھی نہیں اُٹھ سکتی ----- عزائم طنزیہ ہنسی ہنستے ہوئے بولا۔

شٹ آپ مسٹر عزائم ۔۔۔۔۔۔۔

بہت جلد آپ کو پتہ چل جائے گا یہ سب ہے کیا آج بہت سے چہروں سے نقاب اتر جائے گئے ۔۔۔ آبدار بہت مشکل سے خود کو کنٹرول کر رہی ورنہ اس کا دل چاہا رہا تھا کے اس کا منہ نوچ لے ۔

عزائم ابھی کچھ بولتا خذیفہ مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوا ۔

آبدار نے لب بھیچے تھے عزائم مسکراتے ہوئے خذیفہ کو دیکھا ۔

ہو گئی کال---؟ ؟

جی ہاں ضروری تھی اسی لئے ----آفس سے کام تھا کوئی -------خذیفہ بولتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا اور سامنے پڑھی ڈرنک پکڑ کر پینے لگا ۔

عزائم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی ۔

میں کھانا لگواتا ہوں ----- عزائم بولتے ہوئے دوسری طرف گیا ۔

خذیفہ مجھے اس سے اچھی وائبز نہیں ا رہی آپ کا دوست بالکل بھی اچھا نہیں ہے ۔۔۔۔۔یہ دوست نہیں ۔۔۔۔۔آبدار ابھی بول رہی تھی ۔

بس بس اتنا کیا ہو گیا ہے آبدار ۔۔۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا ابھی کھانا کھا کر میں بات کرتا ہوں اس سے اس سب کے بارے میں ۔۔۔ریلکس رہو تم ۔۔۔ ۔۔۔خذیفہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے مسکرا کر اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا ۔

تھوڑی دیر بعد عزائم آیا تھا ان سب نے کھانا کھایا اور پھر واپس ابھی جانا چاہتے تھے کیونکہ رات کافی ہو چکی تھی ۔

عزائم اب کافی دیر ہو رہی ہے -------اب ہمیں چلنا چاہیے ---خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا ۔

نہیں ابھی نہیں ابھی تو بس چائے ہو جائے ---------- .عزائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور اپنے سرفنٹ کو بولا پھر تینوں لاؤنج کے صوفے پر بیٹھے تھے ۔

خذیفہ بھی اُس سے بات کرنا چاہتا تھا اسی لیے روک گیا کیونکہ اس سے اچھا موقع اسے نہیں مل سکتا تھا ۔

خذیفہ اب دیر ہو رہی ہے چائے کی ضرورت نہیں ہے ---- .آبدار خذیفہ کو بولی تھی ۔

تھوڑی دیر رک جائے ۔۔۔۔۔پھر چلے جانا آپ لوگ۔۔۔۔ عزائم کے چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ تھی ۔

مجھے بات کرنی ہے تم نے عزائم ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔

کیا ہوا سب حیر ہے ۔۔۔، ؟عزائم مسکرایا ۔

نہیں کچھ ٹھیک نہیں ہے تم نے آبدار سے کیوں کہا تھا کے ہمارے بھیچ جو ہوا وہ میں نے تمہیں بتایا ہے ۔۔۔۔۔خذیفہ سیدھا اپنی مطلب کی بات پر آیا تھا ۔

کیا مطلب تمہارا ۔۔۔؟ ؟عزائم نے انجام بنے کی کوشش کی ۔

تم جانتے ہو میرا کیا مطلب ہے عزائم ۔۔۔۔۔خذیفہ اس دفع تھوڑا روڈ ہوا ۔

ہاں کیوں کے تم نے ہی بتایا تھا مجھے سب کچھ ۔۔۔۔ عزائم خذیفہ کی طرف دیکھتے ہوئے پھر آبدار کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا جس کے چہرے پر غصہ تھا ۔

♡♡♡♡♡

یہ جھوٹ ہے میں نے تمہیں کچھ نہیں بتایا اور نہ ہی تمہارے ساتھ میں اتنا بے ہوش رہا ہوں کہ تمہیں اس طرح کی کوئی بھی بات بتاؤں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ کو اس دفع غصہ آیا ۔

ریلکس خذیفہ جھوٹ میں نہیں تم بول رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔

اپنی بیوی کو بے وقوف بنا رہے ہو۔۔تمہیں تو یہ پسند بھی نہیں ہے ۔۔۔۔عزائم کے چہرے پر ابھی تک مسکراہٹ تھی ۔

مجھے آبدار نے کہا تھا تم اچھے دوست نہیں ہو ایک گھٹیا انسان ہو پر میری آنکھیں ابھی کھلنی تھی ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے چیخا ۔

تو تم کیا ہو خذیفہ ۔۔جو اپنی بیوی کی پرسنل بات تک چھپا نہیں پایا سب کو بتا دیا تم بھی ایک گھٹیا انسان ہو ۔۔۔۔۔

چپ بالکل چپ رہے مسٹر عزائم ۔۔۔بکواس اور جھوٹ آپ بول رہے ہیں میں نے . خود خذیفہ کو کچھ نہیں بتایا تھا میں چاہتی تھی کے اس کی آنکھیں کھلے ۔۔۔اور اسے آپ کا اصلی چہرا دکھائی دے ۔۔۔۔آبدار بھی خذیفہ کے ساتھ کھڑی ہو گئی تھی ۔

عزائم اور خذیفہ نے اس کی طرف دیکھا ۔

میں جان گئی تھی اس دن آپ کی کال آئی تھی میری موبائل فون میں جیسے میں نے بے دھیانی سے اُٹھا تو لیا تھا پر دھیان نہ دیا اور بند نہ کر پائی جس کی وجہ سے آپ نے

میرے اور خذیفہ کے بھیچ ہوئی سب باتوں کو سن لیا۔۔۔۔۔۔آبدار بولی تو خذیفہ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

جبکہ عزائم کے چہرے سے رنگ اُڑ گئے ۔

بس میں یہ جاننا چاہتی ہوں کے آپ کیوں زہر گھول رہے ہیں ہماری زندگی میں ۔۔۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولی ۔

چلو جو بھی ہے تمہیں سب پتہ چل گیا اور خذیفہ کو بھی تو اب اصل بات پر آتا ہوں ۔۔۔۔۔۔مجھے تم چاہے اور ہر حال میں چاہے اور آج میں تمہیں اپنا بنا لوں گا ۔۔۔۔ عزائم بول رہا تھا خذیفہ اور آبدار نے اس کی طرف دیکھا ۔

خذیفہ نے غصے سے اس کے منہ پر مکا مارا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی کوئی بھی بکواس کرنے کی کیوں کی یہ بکواس ۔۔۔مارتے ہوئے بولا
۔

عزائم نے بھی اسے مارا تھا دونوں ایک دوسرے کو مارنے لگئے ۔

آبدار پریشانی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی ۔۔تب ہی اندر عزائم کے گارڈز آئے تھے جنہوں نے خذیفہ کو پکڑ کر اس سے دور کیا۔

میں تمہیں جان سے مار دوں گا گھٹیا انسان میری بیوی پر نظر رکھتا ہے میری بیوی پر ------ خذیفہ بولتے ہوئے چیخا تھا ۔

آبدار خوفزدہ سی کھڑی تھی چہرا گھبراہٹ اور ڈر سے پیسنے سے بھرا ہوا تھا ۔

ہاں تمہاری بیوی سے محبت ہے مجھے اور اسے اپنا بنانے کی شرط میں نے خود سے لگا رکھی تھی بہت کوشش کی پر ایسا نہیں ہو پایا --- پر اج آج یہ میری ہو گی ہر حال میں اسے میرا ہونا ہو گا ---آبدار صرف اور صرف عزائم کی ہو گی ۔

اسے لے جاؤ اور باندھ کر اتنا مارنا کے اس کے ہوش ٹھکانے آ جائے ------ عزائم اپنے گارڈز سے چیختے ہوئے بولا ۔

آبدار جو گھبرائی کھڑی تھی جلدی سے آگے بڑھ کر خذیفہ کو تھام لیا۔

نہیں نہیں ---پلیز جانے دو ہمیں ہم دوبارا یہاں نہیں آئے گئے ---آبدار اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر بولی۔

جاؤ گی تو آو گی نہ -------عزائم ہونٹ سے خون صاف کرتے ہوئے عجیب سے انداز میں مسکرایا۔

تمہیں آج میں اپنا بنا کر رہوں گا ۔۔آج کے بعد یہ ہی خذیفہ تمہیں دھتکار دے گا اور تم میرے پاس ضرور آؤ گی ضرور بس آج کی رات ۔۔۔۔۔۔ عزائم بولتے ہوئے آبدار کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر اسے وہاں سے لے جانے لگا ۔

خذیفہ پلیز بچائے مجھے خذیفہ ۔۔۔۔آبدار اس کے ساتھ کھنچی چلی جا رہی تھی بہت کوشش کے باوجود بھی اس سے اپنا آپ چڑوا نہیں پا رہی تھی ۔

عزائم چھوڑ دو میری بیوی کو ۔۔۔ جان سے مار دوں گا میں تمہیں ۔۔ .خذیفہ بہت کوشش کر رہا تھا ہر اپنا آپ چڑوا نہیں پا رہا تھا ۔

عزائم نے آبدار کو کمرے میں لا کر اندر دھیکلا اور دروازے کو بند کر دیا ۔

باہر آبدار نے خذیفہ کی درد بھری آواز سنائی دے رہی تھی ۔ .وہ روتے ہوئے نفی میں سر ہلاتے ہوئے پیچھے ہوتے ہوئے دیوار سے جا لگی ۔

میں تمہیں عزت سے اپنانا چاہتا تھا پر تمہارے اور اس کے بیچ سب ٹھیک ہو گیا۔۔۔اب اب تمہیں اپنا بنا کر رہوں گا ۔۔۔۔عزائم بولتے ہوئے مسکرایا ۔

باہر سے آوازیں بند ہو گئی تھی ۔۔

لگتا ہے تمہارے میاں کو ٹھکانے لگا دیا ہے آواز تک بند ہو گئی ہے --- عزائم ہنستے ہوئے بولا۔

آبدار نے روتے ہوئے نہ میں سر ہلایا۔

تمہیں پتہ ہے تمہیں جب پہلی دفع دیکھا تھا تب ہی تم میری پسند بن گئی ---- پر -- چلو جو بھی ہو اب تو تم میری بنو گی میری رہو گی ہمیشہ ساری آنے والی زندگی میں --- عزائم اس کی طرف بڑھتے ہوئے بولا۔

میں کبھی بھی تمہاری نہیں ہو سکتی کبھی بھی نہیں ---آبدار چیخی------اس نے بھی تو شادی سے ---تو اگر میں کر لوں گا تو کیا ہو جائے گا ---------

شیٹ آپ ۔۔۔۔آبدار اونچی آواز میں چیخی ۔

شششششش آواز نیچے ۔۔۔۔ عزائم اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر بولا ۔۔۔۔۔ تب ہی دروازہ زور سے کھولا تھا اور خذیفہ اندر داخل ہوا ۔۔۔اور عزائم کو پیچھے سے پکڑ کر آبدار سے دور کیا ۔

آبدار خوف سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی دروازے میں پولیس اور ابراز بھی کھڑا تھا ۔

تمہیں لگا اتنا سب ہو گیا پھر بھی میں منہ اُٹھا کر یہاں آ جاؤں گا اتنا سیدھا سمجھ رکھا ہے مجھے ۔۔۔۔یہ اب کھیل تم نے نہیں ہم نے کھیلا ہے بس یہ ہی جاننا چاہتا تھا تم یہ

سب کر کیوں رہے ہو اور جان کر نفرت محسوس ہو رہی ہے تم سے مجھے نفرت
۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے نفرت بھرے لہجے میں بولا ۔

انسپکٹر پکڑ لے اسے ہمارے ساتھ بدتمیزی اور زبردستی کرنے کے لیے میری بیوی کے
ساتھ ۔۔۔۔خذیفہ کے بولنے پر پولیس اس کی طرف بڑھی ۔۔اسے پکڑ لیا ۔

آبدار پلیز بہت پیار کرتا ہوں تم سے میری ہو جاؤ ایک دفع مجھے موقع دو ایک دفع بہت
محبت کرتا ہوں تم سے بہت زیادہ ۔۔۔عزائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول ریا تھا عزائم
کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے ۔

.

پیار یہ نہیں ہوتا مسٹر عزائم ۔۔۔پیار تو قربانی مانگتا ہے قربانی اپنے محبوب کی خوشی میں خوش ہوتا ہے نہ کے اس کی زندگی کو برباد کرتا ۔۔۔۔آبدار اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے چہرے پر بہتے آنسو کو صاف کرتے ہوئے بولی ۔

خذیفہ نے آبدار کو تھام کر اپنے ساتھ لگا لیا تھا جو اس کے ساتھ لگی سسک اُٹھی تھی ۔

میں نے کہا تھا خذیفہ یہ اچھا انسان نہیں ہے مجھے اس سے اچھی وائبز نہیں آتی ۔۔۔۔۔آبدار اس کے ساتھ لگی روتے ہوئے بولی پولیس اسے لے گئی تھی اب یہاں آبدار خذیفہ اور ابراز اور اس کا دوست تھا ۔

سب ٹھیک ہو جائے گا بھابھی میں نے اور بھائی نے سب پلن کیا تھا ہمیں پتہ تھا وہ کچھ غلط کرنے والا ہے اسی لئے ۔۔۔۔پولیس سے پہلے ہی رابطے میں تھے ہم اور اللہ کا شکر ہے آپ دونوں صحیح سلامت ہو ۔۔۔۔ابرا بولا تو خذیفہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراہٹ پھیلائی ۔

اب گھر چلتے ہیں ہمارا کام ہو گیا ۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بولا اور وہ وہاں نکل گئے تھے ۔

خذیفہ نے آبدار کو بالکل ساتھ لگا لیا ۔۔وہ ابھی بھی گھبرائی ہوئی اور خوفزدہ سی تھی ۔

سب ٹھیک ہو جائے گا اور میں اپنے ہر پہلو سے تم سے معافی چاہتا ہوں ۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے شرمندہ سا بولا ۔

دونوں گاڑی کی طرف بڑھ گئے تھے خذیفہ نے آبدار کو گاڑی میں بیٹھایا۔

تھینک یو تم دونوں کا ۔۔میں آبدار کو گھر چھوڑ دو پھر میں پولیس اسٹیشن آکر سارے بیان دوں گا ۔۔۔۔ عزائم کو اچھی خاصی سزا ملے گی ۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے ان سے مل کر وہاں سے اپنی سائیڈ پر چلا گیا۔

♡♡♡♡♡♡

گھر میں کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا آبدار اور خذیفہ کے ساتھ ہوا واقع کے بارے میں ۔۔خذیفہ کے چہرے پر زخم دیکھ کر مسز زین تھوڑی پریشان ہوئی تھی پر ابراز نے سب سنبھال لیا۔

گھر میں آج کل فلزہ اور ابراز کے ریسیپشن کی تیاری ہو رہی تھی ----

پر فلزہ کو ابراز نے پریشان کر کے رکھا ہوا تھا کے یہ سب تیاریاں اس کے اور زینیہ کے نکاح کی ہیں ----

آنٹی پلیز ابراز کو کہے یہ نہ کرے -----فلزہ رونے والی ہو چکی تھی نم لہجے میں مسسز زین کو بولی جو اس کی بات سمجھ نہیں پائی ۔

کیوں نہ کروں میں کروں گا مگر۔۔۔۔کوئی بھی نہیں روک سکتا مجھے ۔۔۔۔پیچھے سے ابراز کی آواز سنتے ہوئے فلزہ نے بہتی آنکھوں کے ساتھ اس کی طرف دیکھا ۔

فلزہ اسے ایک نظر دیکھ کر روتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی تھی اپنے روم کی طرف ۔

کیا بات ہے ابراز کیا کہہ رہی تھی فلزہ کے نہ کرو تم ۔۔۔۔مسسز زین الجھی ہوئی تھی اس کی بات سے ۔۔۔۔

کچھ نہیں ماما آپ کی بہو نے بہت تنگ کیا ہے مجھے تو اس کا بدلہ لے رہا ہوں میں ۔۔۔ابراز مسکراتے ہوئے بولا۔

کیا مطلب ---،؟

مطلب یہ کے میں نے اسے کہا ہے کے میں زینیہ سے شادی کر رہا ہوں دوسری اور یہ سب اسی کی تیاریاں ہو رہی ہیں ------ابراز ان کی طرف دیکھتے ہوئے ہنس کر بولا ۔

بہت بدتمیز ہو تم ابراز یہ کیا طریقہ ہے بری بات ہے ایسے نہیں کرتے --- مسسز زین اسے گھور کر بولی جس پر وہ بھی ہنس دیا ۔

کوئی بات نہیں ماما صرف دو دن کی ہی بات ہے پھر سب ٹھیک ہو جائے گا ۔۔۔۔ابراز ہنستے ہوئے بول کر باہر نکل گیا ۔

آف یہ بچے بھی نہ اب پتہ کیا حال ہو گا بچاری بچی کا پریشان ہو رہی ہو گی ۔۔۔۔۔ مسسز زین فلزہ کے بارے میں سوچ رہی تھی ۔

مسسز زین فلزہ کے پاس اس کے کمرے میں گئی تھی کیونکہ وہ پریشانی میں تھی کے فلزہ کا روتا چہرا بار بار سامنے ا رہا تھا ۔

فلزہ بچے ۔۔۔۔۔۔فلزہ بیڈ پر بیٹھی رونے میں مصروف تھی ۔

رو کیوں رہی ہو ۔۔۔۔۔؟؟ مسسز زین اس کے پاس جا کر اسے ساتھ لگاتے ہوئے بولی ۔

آنٹی ابراز کو کہے نہ وہ مت کرے میرے ساتھ اس طرح ۔۔۔۔۔۔فلزہ روتے ہوئے ان کے ساتھ لگی بولی ۔

کچھ نہیں کر رہا وہ تنگ کر رہا ہے بس تمہیں ۔۔۔۔۔۔اور تم نے رو رو کر کیا حال کر لیا ہے اپنا ۔۔۔۔ مسسز زین اسے ساتھ لگائے ماتھے پر پیار دیتے ہوئے اس کے آنسو کو صاف کر کے بولی ۔

کیا مطلب آنٹی وہ نہیں کر رہے زینیہ سے شادی ۔۔۔۔ فلزہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

نہیں بچے ہم اس کی حالت نہ خراب کر دیں اگر وہ اس طرح کا کوئی بھی کام کرے تو ۔۔۔۔ مسسز پیار بھرے لہجے میں بولی ۔

سچ میں ایسا کچھ نہیں ہے نہ۔۔۔۔فلزہ مسسز زین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گئی تھی ۔

تھینک یو آنٹی ۔۔۔۔ورنہ ابراز نے تو مجھے بہت ٹینشن دی تھی میرا حال برا ہو رہا تھا دل کر رہا تھا خود کو ختم کر لوں ۔۔۔۔فلزہ ان کے ساتھ لگی بولی ۔

ایسے نہیں کہتے بچے ۔۔۔۔

آنٹی اب میں ابراز کو اچھا مزاح چکھاؤں گی ۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ دانت پیستے ہوئے بولی جیسے وہ اپنے دانتوں میں ابراز کو چھبا رہی ہو ۔

ہاہاہا ضرور میں بھی تمہارے ساتھ ہوں اس دفع ۔۔۔۔۔۔ مسسز زین اسے پیار کرتے ہوئے بولی ۔

اب تمہارا حال میں برا کروں گی ۔۔۔۔فلزہ دل میں ابراز سے مخاطب تھی ۔

♡♡♡♡♡

خوش رہو تم اپنی زینیہ کے ساتھ میں یہ گھر چھوڑ کر جا رہی ہوں --------آج ولیمہ کا دن تھا اور ابراز صبح اُٹھا تھا اس کے پاس ایک پیج پڑھا ہوا تھا ۔

پاگل عورت ----ابراز غصے سے پیج کو وہی پھینکتے ہوئے نیچے کی طرف گیا ۔

ماما ماما آپ نے فلزہ کو دیکھا ہے ----؟؟ابراز سیڑھیوں سے نیچے اترتے ہوئے اونچی آواز میں چلایا ۔

کیا بات ہے بچے ---؟ ؟ مسسز زین کام میں مصروف سی بولی ۔

فلزہ کہاں ہے ----وہ نہیں ہے روم میں پوری کی پوری پاگل ہے میں نے سوچا آج اسے بتا دوں گا کے یہ میری شادی نہیں بلکہ آج ہمارا ریسپشن ہے پر وہ پاگل ہے گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے -----ابراز ان کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے ادھر سے اُدھر چکر لگانے لگا ۔

مسسز حدید کو کال کرو ---- مسسز زین اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر بولی ۔

ایک منٹ -----

السلام علیکم آنٹی فلزہ ۔۔۔۔۔ .ابھی ابراز بولا تھا کے مسسز حدید بولی ۔

بچے فلزہ ٹھیک ہے نہ اب اسے بتا دینا تھا کے آج تم دونوں کا ریسپشن ہے بچاری بہت پریشان سی تھی ۔۔۔

جی جی آنٹی بتا دوں گا ۔۔ .آپ جلدی ا جائے گا سب ۔۔بس اسی لیے کال کی تھی ۔۔۔۔۔۔ابراز بولتے ہوئے کال بند کر گیا۔

ماما فلزہ وہاں نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔ابراز اب سچ میں پریشان ہو گیا ۔

تو کہاں گئی تم نے بہت تنگ کیا تھا اسے اب پتہ نہیں بچی کہاں گئی ہے اور اوپر سے آج ولیمہ بھی رکھا ہے ---- مسسز زین نے پریشان ہونے کا ناٹک کیا --ان کو سب پتہ تھا کے فلزہ کہاں ہے ۔

ماما ابراز پریشان سا سائیڈ پر پڑھے صوفے پر بیٹھا گیا۔

اب کیا ہو گا ماما کہاں ڈھونڈو میں اسے ----

ماما فلزہ کی کال آئی تھی وہ کہہ رہی تھی کے وہ اپنی دوست کے گھر ہے اب نہیں آئے گی یہاں ---ابراز بھائی آپ نے لڑائی کی ہے اس سے ----آبدار نیچے آئی تھی اور ابراز کو دیکھتے ہوئے پریشان سی بولی۔

بھابھی بتائیں کہاں ہے وہ میں ابھی اسے لے کر آتا ہوں ۔۔۔۔مجھے کیا پتہ تھا میرا ناٹک مجھ پر ہی بھاری ہو جائے گا ۔۔۔۔۔ .ابراز پریشان سا بولا۔

مجھے نہیں پتہ کہاں ہے وہ بس اتنا کہا ہے اسے مت ڈھونڈے ۔۔۔۔وہ نہیں آنا چاہتی اب یہاں ۔۔۔۔۔آبدار نے ان کی طرف دیکھا ۔

اوپر سے آج ریسیپشن ہے اور یہ سب کیا کریں اب ۔۔۔۔۔ مسسز زین بولی ۔

ماما ہمارا ریسیپشن دوبارہ کر دیں ۔۔۔۔۔خذیفہ اور زین صاحب جو سب پاس بیٹھے سب سن رہے تھے ان میں سے خذیفہ کھڑے ہو کر ان کے پاس آکر بولا ۔

بھائی میری بیوی نہیں مل رہی اور آپ کو مزاق سوج رہا ہے ۔۔۔

ابراز کو سچ میں غصہ آیا ۔

تو کیا کریں سب تیار ہے تو کچھ تو کرنا ہے فلزہ تو اب نہیں آنے والی تو اچھا ہے سب ضائع نہیں جائے گا اور ہم پھر سے ۔۔۔۔خذیفہ چہرے پر مسکراہٹ لیے بولا آبدار نے اسے گھوری سے نواز ۔۔جب کے ابراز نے اسے غصے سے دیکھا ۔

بابا آپ کچھ کریں -----

کیا کرو میں بچی ناراض ہو کر گئی ہے اسے ہم ڈھونڈ تو لے گئے پر اج اسے ہم ڈھونڈ نہیں سکتے اوپر سے وقت نہیں ہے اور یہ سب کرنا کیا ہے اب کچھ سمجھ نہیں پا رہا میں خود ----زین صاحب نے اپنی مسکراہٹ چھپائی ۔

کیا یہ مزاق ہے ----وہاں میرا ریسیپشن ہے اور آپ لوگ میری بیوی ڈھونڈنے کی بجائے نیا کپل ڈھونڈ رہے ہیں ------ابراز غصے سے بولتے ہوئے وہاں سے جانے لگا

۔

ابراز غصے میں اب دوبارہ کوئی غلطی نہ کر دینا چپ چاپ تیار ہو کر حال میں ا جانا ہم ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں فلزہ کو اگر آج نہ ملی تو پھر آبدار اور خذیفہ کو ہی سب سنبھالنا ہو گا ۔۔۔۔۔۔زین صاحب کے بولنے پر ابراز غصے سے وہاں سے چلا گیا ۔

ماما یہ اتنا بے وقوف ہو گا مجھے نہیں معلوم تھا ۔۔۔۔۔۔ .خذیفہ ہنستے ہوئے بولا تو سب ہی ہنس دئے ۔

فلزہ کو پالر چھوڑ آئی ہوں بس اب ہم تیار ہو جائے اور پھر کچھ دیر تک ہمیں بھی جانا ہے ہال میں ۔۔۔تیاریاں کر لے ہم اب بھی آبدار ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو مسسز زین نے سر ہلا دیا ۔

ویسے کتنا اچھا ہو جو آج ہمارا ریپسشن ہوتا ۔۔۔۔خذیفہ آبدار کے پاس جا کر اس کے کان میں بولا جس پر آبدار نے اسے گھور کر دیکھا تھا ۔

ایسے گھورو مت میں اپنی اینیورسی بہت بڑی کروں گا ۔۔۔۔سارے ارمان پورے کروں گا تب۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کندھے اچکاتے ہوئے بولا ۔

جی جی اچھا حیال ہے وقت آئے گا تو دیکھیں گے ۔۔۔۔آبدار خذیفہ کو گھورتے ہوئے بول کر وہاں سے چلی گئی ۔

ہائے میرے حیال ۔۔۔۔۔خذیفہ دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا ۔

♡♡♡♡♡

آبدار کہاں تھی تم کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا میں --------؟؟ خذیفہ الماری میں سر دئے اپنے کپڑے تلاش کرتے ہوئے بولا ۔

ایم سوری وہ میں بس تیار ہو رہی تھی اسی لئے ----- آپ کے کپڑے بھی نہیں نکالے میں نے --------آبدار جلدی سے اپنی ساڑھی کا پالو سنبھالتے ہوئے خذیفہ کو پیچھے کرتے ہوئے الماری میں دیکھنے لگی ۔

خذیفہ اس طرف دیکھیں گئے تو کیسے ملے گئے آپ کے کپڑے اس سائیڈ پر نہیں ہیں آپ کے کپڑے کپڑے اس سائیڈ پر ہیں ---------آبدار الماری کا دروازہ بند کرتے ہوئے خذیفہ کو گھور کر دیکھتے ہوئے بولی جو اُس کی طرف دیکھنے میں اتنا مگن تھا کے اسے آبدار کی باتیں سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی ۔

یہ لے اپنا ڈریس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آبدار سیدھی ہوتے ہوئے اس کے ہاتھ میں ڈریس دیتے ہوئے اسے گھور کر بولی ۔

کیا ہے اب لے بھی لے دیر ہو رہی تھی اگے آپ کو اور اب ۔۔۔۔۔۔۔۔آبدار غصے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ہاتھ میں ڈریس رکھتے ہوئے وہاں سے جانے لگی ۔

کیا خذیفہ میں گر جاتی تو ۔۔۔۔۔۔آبدار جانے لگی تھی کے خذیفہ نے اس کو کلائی سے تھام کر اپنی طرف کھینچ لیا ۔

ایک تو آپ کی ساڑھی پہین کی فرمائش اور اوپر سے آپ میرے ساتھ اس طرح کر رہے ہیں ۔۔۔۔آبدار خود کو گرنے سے بچانے کے لیے اس کے کندھوں کو زور سے تھام گئی

۔

آبدار جو بلیک کالر کی ساڑھی پہن کر بالوں کو سیدھا کر کے پیچھے کھولے چھوڑ رکھے تھے ہلکے سے کیا میکاپ ۔۔۔۔۔ میں آسمان سے اتری کوئی پری کی طرح لگ رہی تھی خذیفہ کو اپنی نظریں ہٹانا مشکل ہو گیا تھا اس پر سے ۔

شششش چپ کر کے بس مجھے دیکھنے دو۔۔۔۔۔خذیفہ بولتے ہوئے اس کے چہرے پر جھلتی لٹیو کو پیچھے کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا ۔

آبدار نے جو اس کی طرف دیکھ رہی تھی شرم سے اپنی نظر کو جھکا گئی ۔

خذیفہ پلیز چھوڑیں دیر ہو رہی ہے ---آپ نے ابھی چینج بھی کرنا ہے -------آبدار کا ہاتھ کانپ رہا تھا اس نے خذیفہ کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرنا چاہا ۔

کوئی بات نہیں ابھی اتنی بھی دیر نہیں ہو رہی میں دیکھنا چاہتا ہوں تمہیں
--------خذیفہ اس کی گال پر اپنا انگوٹھا رب کرتے ہوئے اس پر جھکا تھا ۔

آبدار نے اس سے پیچھے ہونا چاہا تھا پر خذیفہ نے الماری کے ساتھ لگا کر اس کے سارے راستے مسترد کر دئے اور اس پر جھکا گیا ۔

بہت پیاری لگ رہی ہو ۔۔۔ بہت زیادہ ۔۔ خذیفہ پیچھے ہٹا تو آبدار کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو گہرے گہرے سانس لے رہی تھی ۔۔۔

خذیفہ پلیز جانے دیں اب۔۔۔۔ .آبدار نے شرم سے لال ہوتے چہرے کے ممنائی ۔

جی جائے میں بھی بس چینج کر کے آیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خذیفہ اس کے گال پر لب رکھ کر بولا تو آبدار جلدی سے پیچھے ہوتے ہوئے وہاں سے بھاگی تھی ۔

خذیفہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی تھی اور اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنا ڈریس لے کر چینج کرنے چلا گیا۔

آبدار جلدی سے باہر آئی تھی ---

کیا ہوا بچے سب ٹھیک تو ہے گھبرائی ہوئی کیوں ہو ---- مسسز زین اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

کچھ نہیں ماما بس ویسے ہی میں میں فلزہ کو کال کر کے پوچھ لوں ---آبدار جلدی سے بولتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔

پیچھے مسسز زین سر ہلا کر چلی گئی تھی ۔

آبدار کے چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ خوشی کے کہیں رنگ تھے جو اس کی زندگی میں بھر چکے تھے ۔

♡♡♡♡♡

ابراز برا سا منہ بنا کر ریسیپشن پر آیا تھا ۔

ہائے ریسیپشن کسی اور کا ہے اور اس کا دولہا دلہن کوئی اور ہیں ۔۔۔۔۔۔۔خذیفہ ہنستے ہوئے ابراز کی طرف دیکھ کر بولا جو اسے گھور رہا تھا ۔

بھائی بس کر دیں ایک تو میرا ریسپشن تھا اور اب میرا نہیں رہا آپ کا ہو گیا اور یہ فلزہ مل جائے مجھے جان سے مار دوں گا اسے --- ابراز دانت پیستے ہوئے اس ہوئے خذیفہ کی طرف دیکھ کر بولا ۔

ہاہاہاہاہا دیکھتے ہیں کون کس کی جان لیتا ہے ----خذیفہ ہنس دیا ۔

چلو تمہیں ایک بات بتاؤ مجھے معلوم ہے تمہاری بیوی کہاں ہے بس میں نے جان بوجھ کر تمہیں نہیں بتایا ------خذیفہ دانت نکالتے ہوئے بولا تو ابراز کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی ۔

تب ہی آپ اتنے ٹھنڈے ہوئے ہیں ۔۔۔۔مجھے ابھی بتایا میں اسے ابھی لے کر آوں گا ۔۔۔ابراز غصے سے بولا تو خذیفہ نے نہ میں سر ہلایا ۔

بھائی بتائے مجھے ۔۔۔۔

چپ کر کے اب میرا ریسپشن اٹینڈ کر لو پھر لینے چلے جانا اسے ۔۔۔۔خذیفہ بولا تو ابراز کو فلزہ پر اور بھی غصہ آیا ۔

ایک دفع میرے ہاتھ لگ جاؤ ۔۔۔۔ابراز ابھی بول رہا تھا کے سامنے دیکھا جہاں آبدار کے ساتھ کوئی چلتا ہوا ا رہا تھا ۔

خذیفہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جب کہ ابراز کا منہ پھر سے کھل گیا۔

منہ بند کر لو میری خوبصورت بیوی کے ساتھ تمہاری ہی بیوی ہے جاؤ سنبھالو اسے ۔۔۔۔۔۔خذیفہ کے کہنے پر ابراز نے سامنے سے آتی آبدار کے ساتھ آتی ہوئی فلزہ کو گھور کر دیکھا تھا جو پینک کالر کی میکسی پہین کوئی شہزادی لگ رہی تھی۔

ابراز کا غصہ اسے اس طرح دیکھ کر ہی اتر گیا تھا۔۔۔ ابراز ٹرانس کی کیفیت میں اس کے پاس آیا۔

بھابھی بہت بڑا کھیل کھلا ہے سب نے میرے ساتھ ۔۔۔ابراز بول آبدار کو رہا تھا پر دیکھ فلزہ کی طرف رہا تھا۔

فلزہ نے منہ بنا کر نظروں کو دوسری طرف کر لیا۔

آبدار مسکراتے ہوئے ان کو چھوڑ کر دوسری طرف خذیفہ کے پاس چلی گئی ۔

تمہیں تو میں بعد میں پوچھ لوں گا ۔۔۔۔۔خذیفہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول کر اس کی کمر میں ہاتھ دے کر اسے قریب کرتے ہوئے بولا ۔

اب کوئی بھی ایسی ویسی حرکت کی یا میرے ساتھ کوئی بھی برا سلوک کیا تو میں سب کو بتا دوں گی اور سچ میں چلی جاؤں گی ۔۔۔۔۔۔فلزہ بھی تڑ کر بولی ۔

سوچنا بھی مت مجھے چھوڑ کر جانے کا ورنہ جان لے لوں گا ۔۔۔۔۔۔آبراز اسے اپنے سامنے کرتے ہوئے اس کا چہرا دونوں ہاتھوں میں تھام کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا ۔

تو آپ کو شرم نہیں آئی مجھے اتنا تنگ کرتے ہوئے ایک دفع بھی نہیں سوچا مجھ پر کیا گزر رہی ہو گی ۔۔۔فلزہ رونے والی صورت بنا کر بولی تو ابراز نے اپنے کان پکڑ لیے تھے ۔

میں اپنے کیے ہر فال کے لیے شرمندہ ہوں جو تمہارے ساتھ کیا ہے میں نے ۔۔۔۔ابراز کان پکڑا کر گھٹنا نیچے رکھتے ہوئے بولا ۔

بس بس کریں ۔۔۔آپ کے کپڑے گندے ہو جائے گئے ابراز روم میں جا کر اس طرح معافی مانگنا پھر معاف کر دوں گی ۔۔۔ .فلزہ پورے دانت نکال کر بولی ۔

ابراز نے اسے گھورا تھا ۔

ہاں تو ۔۔۔کمرے میں جا کر آپ کو سزا دوں گی ۔۔۔۔۔فلزہ بولی کر ابراز کا بازو پکڑ کر آگے کی طرف بڑھ گئی تھی جہاں سب لوگ ان کا انتظار کر رہے تھے ۔

میں جانتا تھا سب مزاق کر رہے ہیں میرے ساتھ پر تمہاری خوشی کے لیے میں نے کیا ہے اب ناٹک بھی ابراز فلزہ کے ساتھ چلتے ہوئے دل میں سوچ رہا تھا ۔

دونوں ہال میں داخل ہوئے تھے ۔۔۔۔۔فلزہ کے چہرے پر پھوٹتی خوشی کو دیکھتے ہوئے مسسز حدید نے اس کے لیے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا کی تھی ۔

دوسری طرف اپنی دوسری بیٹی کو دیکھا تھا جو خذیفہ کے ساتھ کھڑی تھی دونوں نے ہم رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے اور ہنستے ہوئے آپس میں کچھ بات کر رہے تھے
۔۔۔مسسز حدید اور مسسز زین دونوں نے اپنے بچوں کی سلامتی اور خوشی کی دعا کی تھی ۔

زندگی نے دونوں کو بہت مشکل وقت دیا تھا پر اج چارو پی اپنی جگہ خوش تھے ۔

ہر طرف خوشیوں کے رنگ بکھیرے ہوئے تھے ----

♡♡♡♡♡♡

پانچ سال بعد ---

آبدار خذیفہ ابراز فلزہ چارو بھیچ پر آئے ہوئے تھے اپنے اپنے بچوں کے ساتھ بھی ۔

آبدار کی بیٹی تین سال کی تھی اور فلزہ کا بیٹا چار سال کا تھا ۔

ابراز یہ بالکل آپ کی طرح ہے بہت بدتمیز ہے۔۔۔۔۔۔فلزہ کے بیٹے نے آبدار کی بیٹی کو مارا جس پر وہ منہ بنا کر اسے باتیں سنا رہی تھی ۔

جی نہیں تمہاری طرح ہے تیز ۔۔۔۔۔اور بدتمیز ۔۔۔۔۔ابراز باقی کے لفظ منہ میں بڑھ بڑیا تھا ۔

نہیں جی آپ کی طرح ہے ۔۔۔میری طرح تو یہ شہزادی ہے پیاری سی کیوٹ سی اور سمجھ دار سی ۔۔۔۔ .فلزہ بچی کو پیار دیتے ہوئے بولی جس پر ۔۔۔ابراز اور اس کے بیٹے نے منہ بنایا ۔

ہاہاہاہاہا تم دونوں پھر بھی میری جان ہو ۔۔۔فلزہ ہنستے ہوئے ان کے گلے لگ گئی تھی اور پھر چارو پی ہنس دئے اور اسی طرح فلزہ اور ابراز ان کے ساتھ کھلنے لگے ۔

خذیفہ اور آبدار دونوں گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے سامنے دیکھ رہے تھے جہاں فلزہ اور ابراز دونوں بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے ۔

میں اپنی بیٹی کو ہر خوشی دوں گا ۔۔۔۔ ہر آزادی ہر دنیا کی ہر خوشی اس کے قدموں میں لا کر رکھا دوں گا ۔۔۔۔۔۔خذیفہ سامنے اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے آبدار سے بولا ۔

ہمم ہم ہر خوشی دیں گے ۔۔۔۔۔پر میں نے اپنی زندگی سے ایک بات سکھ لی ہے خذیفہ ۔۔۔۔آبدار سامنے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی ۔

کیا بات ---؟ ؟خذیفہ نے اس کی طرف دیکھا۔

یہ ہی کے چاہے مرد اور عورت کے درمیان تیسرا شیطان ہوتا ہے -----اور میں کبھی بھی اپنی بیٹی کو اکیلے کسی بھی غیر محرم کے ساتھ جانے نہیں دوں گی چاہے وہ اس کا فینسی ہی کیوں نہ ہو ------آبدار بولی تو خذیفہ کے دل میں تکلیف ہوئی تھی اپنے گناہ کی ایک ندامت تھی جو شاید ساری زندگی رہنے والی تھی ۔

میں بھی -----خذیفہ بولتے ہوئے آبدار کے ہاتھ کو تھام گیا ۔

خذیفہ محرم رشتہ صرف نکاح کے بعد ہی ہوتا ہے اور ایک لڑکی صرف اپنے محرم کے ساتھ سیف ہوتی ہے -- محبت یا عشق کرنے والے کے ساتھ نہیں --- جب ہم پر ہمارا نفس بھاری ہونے لگے تو ہمیں ہر محبت بھول جاتی ہے ----------بس پھر ایک پچھتاوا رہتا ہے -----اسی لئے میں ہر طرح سے اپنی بیٹی کی حفاظت کروں گی اچھی تربیت کے ساتھ -----آبدار نے خذیفہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو خذیفہ بھی مسکرا دیا تھا ۔

میں اپنے ہر گناہ پر شرمندہ ہوں آبدار اور اللہ سے ہر روز معافی مانگی ہے میں نے اپنے گناہ کی --- بس اللہ مجھے معاف کر دے اور میری بیٹی کو محفوظ رکھے --- خذیفہ نے آبدار کے گرد اپنا ہاتھ پھیلا کر اسے قریب کر لیا تھا ۔

دونوں مسکراتے ہوئے سامنے دیکھ رہے تھے جہاں ان کی زندگی دنیا تھی ۔

♡♡♡♡♡

ختم شد

آج کہانی اپنے اختتام کو پہنچ گئی ۔

دعاؤں میں یاد رکھیں گا ۔۔۔۔